

طَبَقَاتُ الْأَصْفِيَاءِ  
و  
عَلِيَّةُ الْأَوَّلِيَاءِ

امام حافظ علامہ ابو نعیم احمد ربیع عبد اللہ اصفہانی شافعی

ذِي الْأَعْيُنِ

رفو بازار ایم۔ جنان روضہ عراپا پاکستان 326318a1

تاریخ اسلام کی ۸۰۰ شخصیات کے اقوال، اقوال اور مرویات پر مشتمل مستند و بے مثال کتاب

# حلیۃ الاولیاء و

## طبقات الاصفیاء

حصہ ہفتم

کملہ سفیان الثوری، شعبہ بن حجاج، مسعر بن کدام، سفیان بن عیینہ،  
لیث بن سعد اور ابراہیم بن ادہم رحمہم اللہ وغیرہ کا تذکرہ

مترجم

مولانا محمد اسلم بن قاری رحمت اللہ مرحوم شہداد پوری  
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

امام حافظ علامہ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی

آؤ و بازار ایم ای جیل روڈ  
کراچی پاکستان 2213768

دارالاشاعت

جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی  
طباعت : جنوری ۲۰۰۶ء علمی گرافکس  
ضخامت : 524 صفحات

### قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

### ..... ملنے کے پتے .....

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور  
بیت العلوم 20 نابھ روڈ لاہور  
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور  
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان  
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور  
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی  
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی  
بیت القرآن اردو بازار کراچی  
ادارۃ اسلامیات موہن چوک اردو بازار کراچی  
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی  
بیت الکتاب بالقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی  
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد  
مکتبۃ المعارف محلہ جنگلی۔ پشاور

### انگینڈ میں ملنے کے پتے

Islamic Books Centre  
119-121, Halli Well Road  
Bolton BL 3NE, U.K.

Azhar Academy Ltd.  
At Continenta (London) Ltd.  
Cooks Road, London E15 2PW

### امریکہ میں ملنے کے پتے

DARUL-ULOOM AL-MADANIA  
182 SOBIESKI STREET,  
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE  
6665 BINTLIEFF, HOUSTON,  
TX-77074, U.S.A.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## حلیۃ الاولیاء

### حصہ ہفتم و ہشتم

۲۷۰	(۲۹۶) حاتم اصم رحمہ اللہ	۷
۲۷۸	مسانید حاتم رحمہ اللہ	۸۹
۲۷۹	(۳۹۷) فضیل بن عیاض	۱۲۳
۳۰۲	مسانید فضیل بن عیاض رحمہ اللہ	۱۵۵
۳۲۳	(۳۹۸) وہیب بن ورد	۱۷۸
۳۲۸	مسانید وہیب بن ورد	۱۸۱
۳۳۰	عبد اللہ بن مبارک	۱۸۶
۳۴۷	مسانید عبد اللہ بن مبارک	۲۰۰
۳۶۳	(۴۰۰) عبد العزیز بن ابی رواؤ	
۳۶۸	مسانید عبد العزیز بن ابی رواؤ	
۳۷۵	(۴۰۱) محمد بن صبیح بن سماک	
۳۸۰	مسانید محمد بن صبیح بن سماک رحمہ اللہ تعالیٰ	
۳۸۶	(۴۰۲) محمد حارثی	
۳۹۱	مسانید محمد بن نصر حارثی	
۳۹۲	(۴۰۲) محمد بن یوسف اصفہانی	۲۱۳
۴۰۱	مسانید محمد بن یوسف اصفہانی	۲۱۴
۴۰۲	(۴۰۳) یوسف بن اسباط	۲۳۵
۴۰۷	مسانید یوسف بن اسباط	۲۵۹
۴۱۴	(۴۰۴) ابواسحاق فزاری	۲۶۹

## حلیۃ الاولیاء

### حصہ ہفتم

سفیان ثوری کے باقی ماندہ واقعات
امام الہدی شعبہ بن حجاج
(۳۸۹) حضرت مسعر بن کدام
(۳۹۰) حضرت سفیان بن عیینہ
(۳۹۱) لیث بن سعد
(۳۹۲) علی بن صالح اور حسن بن صالح
(۳۹۳) داؤد طائی بن نصیر طائی
(۳۹۴) ابراہیم بن ادہم

## حلیۃ الاولیاء

### حصہ ہشتم

دیباچہ
بقیہ حالات ابراہیم بن ادہم
مسانید ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ
(۳۹۵) شقیق بنی رحمہ اللہ
مسانید شقیق بنی رحمہ اللہ



۴۶۴	۴۱۶	۴۲۳) ابو حکم سیار	مسانید ابواسحاق فزاری
۴۶۵	۴۲۵	۴۲۳) ابو حکم سیار	۴۰۵) مخلص بن حسین
۴۶۷	۴۲۵	۴۲۵) شیبان راغی	۴۰۶) مخلص بن حسین
۴۶۷	۴۲۶	۴۲۶) صالح بن عبد الجلیل	۴۰۷) حذیفہ بن قنادہ
۴۶۸	۴۲۹	۴۲۷) حسین بن یحییٰ حسنی	۴۰۸) ابو معاویہ اسود
۴۶۹	۴۳۱	۴۲۸) اوریس خولانی	۴۰۸) سعید بن عبد العزیز
۴۶۹	۴۳۱	۴۲۸) مسانید اوریس بن یحییٰ خولانی	۴۰۹) مسانید سعید بن عبد العزیز
۴۷۰	۴۳۳	۴۲۹) مفضل بن فضالہ	۴۰۹) سلیمان بن خواص
۴۷۱	۴۳۳	۴۲۹) مسانید مفضل بن فضالہ	۴۱۰) سالم خواص
۴۷۳	۴۳۶	۴۳۰) عبد اللہ بن وہب	۴۱۰) مسانید سالم خواص
۴۷۳	۴۳۸	۴۳۰) مسانید عبد اللہ بن وہب	۴۱۱) عباد بن عباد خواص
۴۸۰	۴۳۹	۴۳۱) یزید بن عبد الملک	۴۱۲) عبد اللہ بن عمری
۴۸۲	۴۴۲	۴۳۲) علی بن ابی حر	۴۱۲) مسانید عبد اللہ بن عمری
۴۸۲	۴۴۳	۴۳۳) عبد العزیز دوری	۴۱۳) ابو حبیب بدوی
۴۸۲	۴۴۴	۴۳۴) داؤد بن رشید	۴۱۴) احمد موصلی
۴۸۳	۴۴۴	۴۳۵) عبد اللہ بن سعید	۴۱۵) ابو مسعود موصلی
۴۸۳	۴۴۵	۴۳۶) علی بن محمد	۴۱۵) مسانید ابو مسعود موصلی
۴۸۳	۴۴۷	۴۳۷) بشر بن حارث	۴۱۶) سیاح موصلی
۴۹۷	۴۴۷	۴۳۷) مسانید بشر بن حارث	۴۱۷) فتح بن سعید
۵۰۰	۴۴۹	۴۳۸) معروف کرخی	۴۱۷) مسانید فتح موصلی
۵۰۶	۴۴۹	۴۳۸) مسانید معروف کرخی	۴۱۸) اسد بجلی
۵۰۷	۴۵۰	۴۳۹) وکیع بن جراح	۴۱۸) مسانید اسد بجلی
۵۰۹	۴۵۰	۴۳۹) مسانید وکیع بن جراح	۴۱۹) بشر آبی
۵۱۵	۴۵۰	۴۴۰) عبد الرحمن بن محمد و یحییٰ بن سعید قطان	۴۲۰) ابو ربیع ساج
۵۱۶	۴۵۱	۴۴۰) مسانید یحییٰ بن سعید قطان	۴۲۱) علی بن فضیل
۵۲۳	۴۵۳	۴۴۰) ختم شد	۴۲۱) مسانید علی بن فضیل بن عیاض
	۴۵۳		۴۲۲) بشر بن سری
	۴۵۴		۴۲۲) مسانید بشر بن سری
	۴۵۶		۴۲۳) ابو بکر بن عیاض
	۴۵۷		۴۲۳) مسانید ابو بکر بن عیاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## حلیۃ الاولیاء

### حصہ ہفتم

#### سفیان ثوری کے باقی ماندہ واقعات

۹۲۸۷۔ مؤلف کتاب نے ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، مخزومی کے سلسلہ سند سے ابوسری کا قول نقل کیا ہے کہ فضیل سے سوال کیا گیا کہ تقویٰ میں آپ کا امام کون ہے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ سفیان ثوری۔

۹۲۸۸۔ ابو محمد بن حیان، عبدالرحمن بن محمد بن حماد، اسماعیل بن ابی الحارث کے سلسلہ سند سے اغسی کا قول نقل فرمایا ہے کہ میں نے ابن یمان کو کہتے سنا کہ سفیان ثوری جیسا انسان میں نے نہیں دیکھا اور خود سفیان ثوری نے بھی اپنی مانند کسی کو نہیں دیکھا، اور دنیا ہونے کے باوجود انہوں نے اس سے بے رغبتی اختیار فرمائی۔

۹۲۸۹۔ عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد، ابوداؤد، اسحاق بن جراح اذنی، عبداللہ بن محمد کے سلسلہ سند سے مت اللخی کا قول ذکر کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری کی خدمت میں ایک کپڑا ہدیہ کیا گیا، انہوں نے وہ کپڑا مجھے عنایت فرمادیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ اے ابو عبداللہ میں سامعین حدیث میں سے نہیں ہوں جس کی وجہ سے آپ نے مجھے یہ کپڑا عنایت فرمایا، انہوں نے ارشاد فرمایا یہ بات میرے علم میں ہے، لیکن آپ کے بھائی تو سامعین حدیث میں سے ہیں، اس لئے مجھے اپنے قلب کے بارے میں دوسروں کی بہ نسبت تمہارے بھائی کی طرف زیادہ مبالغہ کا خطرہ ہے۔

۹۲۹۰۔ عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد، محمد بن اسماعیل الصائغ، حلوانی، یحییٰ بن ایوب کے سلسلہ سند سے مبارک بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کے ایک دوست کے صاحبزادے نے ان کی خدمت میں دراہم کی ایک تھیلی پیش کی اور اپنے والد کے بارے میں ان سے سوال کیا۔ سفیان ثوری نے ان کے والد کے بابت تعریفی کلمات ارشاد فرمائے۔ پھر اس نے عرض کیا، اے ابو عبداللہ! آپ کو معلوم ہے کہ یہ مال کسب حلال کے ذریعہ میں نے حاصل کیا ہے، اس لئے میں اس مال حلال سے آپ کی اور آپ کے اہل و عیال کی کچھ خدمت کرنا چاہتا ہوں، لہذا آپ اسے قبول کر لیجئے۔ چنانچہ سفیان ثوری نے اسے قبول فرمایا۔

مبارک بن سعید کہتے ہیں کہ جب وہ رخصت ہونے لگا تو سفیان نے میرے ذریعے اسے بلوا کر بالاصرا اس کا مال اسے واپس فرمادیا۔ اس نے سفیان ثوری سے سوال بھی کیا کہ کیا آپ کا قلب میرے مال کے بارے میں مطمئن نہیں ہے؟ سفیان ثوری نے فرمایا ایسی کوئی بات نہیں۔ مبارک بن سعید کہتے ہیں کہ جب وہ شخص مال لے کر نکلنے لگا تو میں بے ساختہ اس کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے اس سے کہا آپ نے ایسا کیوں کیا، عند اللہ اس دنیا کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے، لہذا آپ اس مال کے ذریعے میری اور میرے اہل و عیال کی مدد کیجئے۔ چنانچہ اس نے وہ مال مجھے ہدیہ کر دیا۔

۹۲۹۱۔ عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد، عباس رقی کے سلسلہ سند سے محمد بن یوسف فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کا قول ہے ”جب

تمہیں میری موجودہ حالت میں تغیر و تبدل نظر آئے تو سمجھو میں بدل چکا ہوں۔“

۹۲۹۲- عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدالان بن احمد، زید بن حریش کے سلسلہ سند سے ابو زبیری کا قول نقل کیا ہے کہ میں سفیان ثوری کے ساتھ مسجد خیف میں تھا، وہاں پر ایک منادی اعلان کر رہا تھا کہ سفیان ثوری کو حاضر کرنے والے کو دس ہزار درہم کا انعام دیا جائے گا۔

۹۲۹۳- ابراہیم بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے علی بن جعد کا قول نقل فرمایا ہے کہ میں نے ایک منادی کو کہتے سنا کہ امیر المؤمنین ہارون نے سفیان ثوری کی بخبری کرنے والے کے لئے ایک ہزار درہم انعام مقرر کیا ہے۔

۹۲۹۴- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن محمد بن حسن، ابو حسین احمد بن سلیمان بن ابی شیبہ، صالح بن معاذ بصیری، ابن مہدی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ خلیفہ مہدی کے دور میں روپوش ہو کر میں یمن چلا گیا۔ وہاں پر مسجد در مسجد، محلہ در محلہ میرا قیام رہتا تھا، ایک محلہ میں میرے قیام کے زمانہ میں چوری کا واقعہ پیش آ گیا۔ اہل محلہ چوری کے الزام میں ملوث کر کے مجھے معن بن زائدہ کے پاس لے گئے۔ معن بن زائدہ کو پہلے ہی بے خط کے ذریعے میری گرفتاری کی تاکید کی گئی تھی۔ چنانچہ جب مجھے چور بنا کر اس کے سامنے پیش کیا گیا تو اس نے مجھ سے کہا تم نے چوری کیوں کی؟ میں نے کہا میں نے حقیقت میں کوئی چوری نہیں کی، ان لوگوں نے خواخوہ مجھے اس جرم میں ملوث کر دیا ہے، پھر اس نے تمام لوگوں کو دربار سے باہر بھیج کر تنہائی میں مجھ سے میرا نام دریافت کیا۔ میں نے کہا سفیان بن سعید بن مسروق، اس نے کہا ثوری؟ میں نے کہا کہ ہاں اس نے کہا کہ امیر المؤمنین نے تمہاری ہی تلاش کا حکم دیا ہوا ہے۔ میں نے اثبات میں جواب دیا، اس نے کچھ تامل کرنے کے بعد کہا تم جہاں بھی جانا چاہتے ہو چلے جاؤ خدا کی قسم تم میرے پاس ہوتے تو بھی میں تمہیں امیر المؤمنین کے حوالے نہ کرتا۔

۹۲۹۵- محمد بن علی، مہرانی، حمید بن ربیع کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے خوب توجہ سے سفیان ثوری کی بات سنی تو وہ کہہ رہے تھے ”اے سفیان! لایزال جمیل ذات نے تیری پردہ پوشی فرما رکھی ہے ورنہ تو ہلاک ہو جاتا۔“

۹۲۹۶- محمد بن علی، محمد بن خالد بن یزید بردی، عبداللہ بن عبدالان ابو محمد بغلانی کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول بیان کیا ہے کہ سفیان ثوری کے ایک قریبی ساتھی نے بیان کیا ہے کہ سفیان ثوری ہمیشہ آستین سے ایک رقعہ نکال کر اسے پڑھتے رہتے تھے۔ میں نے بھی بارہا اسے پڑھنے کی کوشش کی، اتفاق سے ایک بار وہ میرے ہاتھ میں آ کر گرا، اس میں لکھا تھا کہ اے سفیان! قیامت کے روز دربار الہی میں پیشی یاد کرو۔

۹۲۹۷- محمد بن علی، احمد بن عبدالجبار صوفی، عبدالصمد مردویہ، وکیع کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ اپنے نفس کا علاج کرنا میرے لئے سب سے گراں بار ہے۔

۹۲۹۸- سلیمان بن احمد، طالب بن قرۃ اذنی، محمد بن عیسیٰ بن طباع، ابوسفیان معمری کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول ذکر کیا ہے کہ کچھ لوگ اطاعت الہی میں اور کچھ لوگ اطاعت شیطان میں مصروف ہیں اور تمام مخلوق کی اصلاح دو شخصوں کی اصلاح پر موقوف ہے (۱) حاکم وقت (۲) عابد۔

۹۲۹۹- سلیمان بن احمد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، طاہر بن احمد زبیری کے سلسلہ سند سے طاہر کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان کے کسی بھائی نے خط کے ذریعے ان سے مختصر نصیحت کی درخواست کی۔ سفیان نے انہیں خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا کہ اما بعد اے میرے برادر! اللہ ہم سب کو معاصی سے محفوظ رکھے۔ اے برادر دنیا کا غم لاقانی، اس کی فرحت زوال پذیر اور اس کی فکر ابدی ہے، اس لئے آخرت میں حصول نجات کے لئے دنیا میں خوب عمل کیجئے، غفلت سے مت کام لیجئے ورنہ تباہ و برباد ہو جاؤ گے ”والسلام“۔

۹۳۰۰- سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل، ابو معمر قطعی کے سلسلہ سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری تمثیل کے طور پر



درج ذیل شعر کہتے تھے۔ لوگوں نے جدید، جمیل اور ابدی شی کا قدیم اور بوسیدہ شی سے سودا کر لیا، ان کی یہ تجارت کس قدر خسارہ کن ہے

۹۳۰۱۔ سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن عباس اصہبانی، حسن بن فرج، محمد بن بشر کے سلسلہ نسب سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری اسود بن یعفور ہشلی کے اشعار تمثیل کے طور پر کہا کرتے تھے۔ ان میں سے چند اشعار درج ذیل ہیں (۱) آل محرق کے جانے کے بعد اے لوگو ہمیں کس چیز کی امید ہے (۲) اسی طرح ایاد جو بادشاہ کے ہم مجلس، تازہ گھاس پر بیٹھنے والے اور تلواریں والے تھے (۳) وہ نشیبی علاقے کے باشندے تھے، جس پر بڑے پہاڑوں کے ذریعے دریائے فرات کا پانی گرتا تھا (۴) اب ان کے دیاروں کے نشانات پر ہوائیں چلتی ہیں، کیوں کہ وہ اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں (۵) ایک روز اچانک ان کا لہو لعب ختم ہو گیا۔

۹۳۰۲۔ ابوبکر طلحی، عبید بن محمد الزیات، محمد بن عثمان بن خالد، عبد الرحمن مستملی کے سلسلہ سند سے منقول ہے کہ سفیان ثوری سے سوال کیا گیا کہ کون سی شے نقصان دہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ”علماء سوء سب سے زیادہ نقصان دہ ہیں“۔

۹۳۰۳۔ ابوبکر، ابو حصین وداعی، احمد بن یونس کے سلسلہ سند سے زائدہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم سب میں سے سفیان ثوری سب سے بڑے عالم دین تھے۔

۹۳۰۴۔ ابوبکر، حسن بن حباش، عبد اللہ بن سعید، احمد بن حمید کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن ادریس کا قول نقل کیا ہے کہ کوفہ میں سفیان ثوری سب سے زیادہ مجھ سے محبت کرنے والے تھے۔

۹۳۰۵۔ ابوالاحمد غطریفی، عباس بن یوسف شکی، محمد بن فرج، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ”اگر مجھے ذلت کا خوف نہ ہوتا تو غیر معروف قوم میں میرا قیام ہوتا۔“

۹۳۰۶۔ ابوالاحمد، محمد، قاضی ابوالاحمد، ابوالاحمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسین، بہل بن صالح کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا ہے کہ ”میرے قلب کی اصلاح مکہ اور مدینہ کے درمیان بسنے والی نادار، سادہ لباس اختیار کرنے اور عبادت کرنے والی قوم کے پاس ممکن تھی۔“

۹۳۰۷۔ ابوالاحمد، عباس، محمد، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ ابو حبیب بدوی سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے فرمایا اے سفیان! اللہ نے بخل یا کسی اور وجہ سے آپ کو دنیا سے محروم نہیں کیا بلکہ من جانب اللہ آپ کے لئے یہ ایک قسم کی آزمائش ہے۔ اس کے بعد فرمایا اے سفیان اللہ نے بعض لوگوں کے قلب میں آپ کی محبت ڈال دی اور بعض کے قلب میں نہیں ڈالی۔

۹۳۰۸۔ محمد بن علی، سعید بن عبد العزیز، قاسم بن عثمان جرعی، دمشقی، ابوعاصم، احمد بن محمد بن ابان، ابوبکر بن عبید، ابوحاتم رازی کے سلسلہ سند سے قاسم بن عثمان دمشقی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے یمان بن معاویہ اسود عابد سے سوال کیا کہ آپ نے ابراہیم بن ادہم کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے مسکرا کر جواب دیا، میں نے ان سے بھی بڑے ولی کی زیارت کی ہے، میں نے ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا وہ سفیان ثوری ہیں، پھر فرمایا میں نے اپنے بھائی سفیان کو کہتے سنا کہ ”اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ دنیا میں کسی بندہ کو نواز کر آخرت میں اسے رسوا کرے اور منعم کے لئے منعم علیہ کو کامل نعمت سے نوازا ضروری ہے۔“

۹۳۰۹۔ ابی، محمد بن احمد بن ابان، ابوبکر بن عبید، حسن بن عبد الرحمن کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کو اس کے سوال سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

۹۳۱۰۔ ابی، احمد، ابوبکر، ابوحاتم، عیسیٰ بن یونس ربلی، مؤمل بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول ذکر کیا ہے کہ پاک دامنی انسان کے لئے ایک بہت بڑی عافیت ہے۔



۹۳۱۱- ابی، احمد، ابوبکر، محمد بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے قول باری تعالیٰ (سنسدر جہم من حیث لا یعلمون) (الاعراف ۱۸۳) کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ”ہم لوگوں پر اکمال نعمت کر کے ان کو شکر کی توفیق نہیں دیں گے۔“

۹۳۱۲- ابی، احمد، ابوبکر، محمد بن ادیس، عمرو بن سلم، سلم بن میمون خواص کے سلسلہ سند سے عثمان بن زائدہ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے مجھے ایک خط لکھا، جس میں مکتوب تھا اے زائدہ! اگر تم صحت مند اور توانا اور چاق و چوبند رہنا چاہتے ہو تو اکل طعام میں کمی کرو۔

۹۳۱۳- ابی، احمد، ابوبکر، ہارون بن سفیان، اصمعی، عمرو بن خریم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری نے مکہ میں نصف دانق کا گوشت خریدا، اصمعی کا قول ہے کہ سفیان ثوری صبح و شام صرف دو چپاتی تناول فرماتے تھے اگر کوئی سائل آجاتا تو آدھی چپاتی اسے دیتے اگر اس کے بعد کوئی سائل آتا تو اس کے لئے وسعت کی دعا فرماتے۔

۹۳۱۴- ابی، احمد، ابوبکر، سلمہ بن شیب کے سلسلہ سند سے ثابت ابو محمد زائدہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا ”اے مفلسو! کھانا پیٹ میں جانے سے قبل اغنیاء سے صبر میں سبقت کی کوشش کرو، کیوں کہ اس کے بعد کوشش بے کار ہے۔“

۹۳۱۵- محمد بن احمد بن ابان، ابی، ابوبکر بن عبید، محمد بن حسین، ابولید عیاش بن عاصم کلی کے سلسلہ سند سے سعید بن صدقہ ابو مہلہل کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری مجھے اپنے ساتھ صحراء میں ساتھ لے گئے، پھر فرمایا اے مہلہل اس زمانہ میں حتیٰ الامکان گوشہ نشینی اختیار کرو، خصوصاً امراء سے اجتناب کرو، حاجات میں صرف اللہ کی طرف رجوع کرو، تمام لوگوں سے استغناء اختیار کرو، خدا کی قسم آج اگر میں کوفہ میں کسی سے دس درہم قرض کا سوال کروں تو وہ قرض دینے کے بعد لوگوں میں اس کا اعلان کرتا پھرے گا لیکن اللہ کا معاملہ اس کے برعکس ہے وہ سوال کرنے سے خوش ہوتا ہے۔

۹۳۱۶- سلیمان بن احمد، احمد بن علی الارباح، قاضی ابواحمد، عبد الرحمن بن محمد بن سلم، ابو ہشام وایراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق ثقفی ابو الفضل بن سہل، معاویہ بن عمرو داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کا قول ہے کہ کوفہ میں کوئی ایسا با اعتماد انسان مجھے نظر نہیں آتا جو مجھے دس درہم قرض دینے کے بعد سکوت اختیار کر لے۔

۹۳۱۷- محمد بن محمد بن ابان، ابی، عبد اللہ بن محمد بن سفیان، محمد بن حسین، بشر بن مصلح عتکی کے سلسلہ سند سے عطاء بن مسلم خفاف کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری نے مجھ سے فرمایا ”اے عطاء! مجھ سمیت کسی سے بھی بے خوف مت ہو، کیونکہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ یہ اتار شیریں ہے اور میں اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہوں کہ وہ ترش ہے تو صرف اتنی سی بات پر مجھے اس سے قتل کا خطرہ ہے۔“

۹۳۱۸- ابی، قاسم بن مندۃ، ابو ہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ”جس کے ساتھ چاہو ہو ایک دفعہ اس کو غصہ دلاؤ اور پھر کسی شخص کو اس کے پاس بھیجو جو اس سے تمہارے بارے میں سوال کرے۔“

۹۳۱۹- محمد بن احمد، ابی، عبد اللہ بن محمد، محمد بن حسین، صلت بن حکیم کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مرزوق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے سفیان ثوری سے قیام کے بارے میں مشورہ کیا، انہوں نے مجھے مرانظہر ان کے کسی غیر معروف علاقہ میں قیام کا مشورہ دیا۔ محمد بن خلف بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا لوگوں سے دور رہو، اس سے تم لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہو گے۔

۹۳۲۰- مؤلف کتاب نے محمد، ابی، عبد اللہ، حاتم ابو عبد الرحمن ازدی کے سلسلہ سند سے مؤمل بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے ایک شخص سے سوال کیا کہ تمہیں ناگوار باتیں معروف لوگوں کی طرف سے پیش آتی ہیں یا غیر معروف لوگوں کی طرف سے؟ اس نے جواب دیا کہ معروف لوگوں کی طرف سے، سفیان ثوری نے فرمایا پھر تو ان لوگوں سے کم تعلقات استوار رکھنے ہی میں بہتری ہے۔

۹۳۲۱- ابی، ابو حسن بن عمر عبدی، ابو بکر بن عبید، قاسم بن ہاشم، محمد بن یوسف فریابی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ آپ کے آرام کرنے کے وقت بھی لوگ آپ کی تعریف کرتے ہیں۔ انہوں نے مجھے خاموشی کا حکم دیتے ہوئے فرمایا اس چیز کی بنیاد تقویٰ ہے۔

۹۳۲۲- ابی، احمد بن حسن انصاری، ابان بن ابی حصیب احمد بن موسیٰ، ضمیرہ بن ربیعہ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہر حال میں اللہ کے بارے میں حسن ظن رکھنا یقین کامل کی علامت ہے۔

۹۳۲۳- سلیمان بن احمد، محمد بن ابی رزق بن جامع مصری واسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری، عبد اللہ بن سلیمان ابو محمد شہدی، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ام حسان اسدیہ کی صاحبزادی کے پاس گیا۔ ان کی پیشانی پر سجدہ کا نشان تھا اور ان کی مالی حالت انتہائی کمزور تھی جس کے پیش نظر میں نے انہیں عبد اللہ بن شہاب بن عبد اللہ کے پاس جانے کا مشورہ دیا تا کہ وہ مال زکوٰۃ سے ان کی کچھ معاونت کر دیں، انہوں نے کہا کہ اے سفیان! آپ مجھے اس شخص سے سوال کا مشورہ دیتے ہو جو کسی شے کا مالک نہیں ہے مجھے تو مالک کی ذات سے سوال کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔

سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ بنت ام حسان شب کے وقت محراب میں داخل ہو کر اس کا دروازہ بند کر لیتی پھر بارگاہ الہی میں عرض و معروض کرتے ہوئے کہتی، اس وقت ہر حبیب اپنے محبوب کے ساتھ خلوت میں ہے اور میں نے آپ کے ساتھ خلوت کر رکھی ہے یا الہی تیرے نافرمان کا انجام دوزخ ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں تین روز کے بعد ان کے پاس گیا تو ان کے چہرہ سے میں نے بھوک کی علامات محسوس کیں میں نے ان سے خیریت دریافت کی انہوں نے فرمایا اے سفیان الحمد للہ کہو میں نے الحمد للہ کہا پھر انہوں نے مجھ سے کہا تم نے اللہ کے لئے شکر کا اعتراف کر لیا، میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے کہا اس پر بھی شکر ادا کرنا لازمی ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ خدا کی قسم اس وقت مجھے اپنی کم علمی کا احساس ہوا اور اس کے بعد میں ہر نعمت کا کما حقہ شکر ادا کرنے سے قاصر رہا۔ اس کے بعد میں نے ان سے اجازت چاہی۔ انہوں نے فرمایا کہ اے سفیان علم پر تکبر کرنا انسان کی جہالت کئے لئے کافی ہے، اے سفیان خوب سمجھ لو رضائے الہی کے بغیر تڑکیہ قلوب ناممکن ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس وقت میرے اندر سے میری انا کا خاتمہ ہو گیا۔

۹۳۲۴- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن صدقہ، علی ابن محمد بن ابی المضاء مصیعی، خلف بن تمیم، ابو حذیفہ عجل کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تمہیں ”لاحول ولا قوۃ الا باللہ“ کی تفسیر معلوم ہے؟ پھر خود ہی اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا اللہ کے علاوہ کوئی معطی اور محافظ نہیں ہے۔

۹۳۲۵- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن صدقہ، علی ابن محمد بن ابی المضاء کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ایسا بن عمرو بن یزید بن عقال سفیان ثوری کی مسجد میں تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا اے ابو عبد اللہ تمہیں معلوم ہے کہ ”لا الہ الا اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر کہتے پر دس دس نیکیاں ہیں؟ سفیان ثوری نے اثبات میں جواب دیا، اس کے بعد فرمایا ان الفاظ کا ثواب بلا کوشش کے تیس ہزار درہم کمانے کے مانند ہے۔

۹۳۲۶- سلیمان بن احمد، علی بن احمد بن نصر کے واسطہ سے عثمان بن ابی شیبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے معاویہ بن ہشام کے واسطہ سے سفیان ثوری کو کہتے سنا ”دنیا کو دنیا اس کے حقیر ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں اور مال کو مال اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔“

۹۳۲۷- محمد بن عمر بن سلم، عبد اللہ بن بشر بن صالح، ابو سعید کندی، ابو خالد احمد کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ: گزشتہ اقوام کو حلال کی طرف دعوت دی جاتی تھی لیکن وہ انکار کرتے ہوئے کہتے تھے کہ ہم اس سے اپنے نفوس کے بارے میں خوفزدہ ہیں۔



۹۳۲۸- عبد اللہ بن محمد بن عطاء، ابی، محمد بن مسلم، سلمہ بن شیبہ کے واسطہ سے مبارک ابو حماد کا قول نقل کیا ہے کہ علی بن حسن نے سفیان ثوری سے فرمایا علم برائے عمل حاصل کرو، علم پر فخر، بے وقوفوں سے نزاع، اغنیاء سے حصول مال اور فقراء کو خادم بنانے کی غرض سے علم مت حاصل کرو کیونکہ علم برائے عمل ہی تمہارے لئے نفع بخش ہے۔ اس کے علاوہ بے کار ہے اے برادر ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اس دور میں خیر کا طالب اجنبی ہے لیکن تم وحشت محسوس کرنے کے بجائے صراط مستقیم پر گامزن رہو اس صورت میں تمہیں اللہ تعالیٰ، حضرت جبرائیل اور صالحین کی معیت حاصل ہوگی، دوسروں کے عیوب تلاش کرنے کے بجائے اپنے عیوب تلاش کرو، گزشتہ عمر کے ضائع ہونے پر فکر کرو روز قیامت گناہوں کے بوجھ سے آزادی کے لئے دنیا میں خوف کرو، خیر اور اہل خیر سے مت اکتاؤ ان کی صحبت اختیار کرو کیونکہ تمہارے لئے اس میں خیر ہے، جہاں سے اجتناب کرو، کیونکہ ان کا ہمسایہ نجات نہیں پاسکتا الا یہ کہ اللہ کی طرف سے اس کی حفاظت کی گئی ہو، اگر تم آخرت میں صالحین کی ہمسائیگی چاہتے ہو تو دنیا میں اعمال صالحہ کرو، موجودہ دنیا پر قناعت کرو، اللہ کو کسی حال میں بھی مت بھولو، کرانا کاتبین سے مت غافل ہو، کیونکہ وہ تیزاہر عمل لکھ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ شہ رگ سے زیادہ تمہارے قریب ہے، اس لئے ہر وقت اس سے جیاء کرو، اپنے نفس کو حقیر سمجھو، اس لئے کہ تم عند اللہ حقیر و فقیر ہو، نفس کے بارے میں اللہ کے سامنے رہو اور اس پر رحم کھاؤ۔ اگر تم اس پر رحم نہیں کھاؤ گے تو تم پر رحم نہیں کیا جائے گا، خوب عمل کرو، کیونکہ موت کا وقت غیر معلوم ہے۔ غافلین اور جاہلین کی پیروی مت اختیار کرو اگر تم کچھ سمجھ بوجھ رکھتے ہو تو روزِ زیادہ ہنسنا کم کرو، اس لئے کہ اللہ نے اس کے خلاف کرنے والوں کو قرآن میں عار دلاتے ہوئے فرمایا ”اے منکرین خدا! کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو“ (از نجم ۶۱ تا ۵۹) اور کچھ لوگوں کی تعریف کرتے ہوئے رب کریم فرماتے ہیں ”اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں اور اس سے ان میں اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی جاتی ہے“ (از اسراء ۱۰۹) نیز فرمان رسول ہے جب اللہ کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اسے آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے، اس وقت جو اللہ سے راضی رہتا ہے تو اللہ بھی اس سے راضی ہو جاتا ہے ورنہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

۹۳۲۹- ابی، ابو عبد اللہ بن احمد بن یزید زہری، ابو طاہر، مسیب بن واضح کے سلسلہ سند سے ابو اسحاق فزاری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا ہے کہ انہاں کا رونا دس اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے، ان میں سے ایک اللہ کے لئے اور ۹ غیر اللہ کے لئے ہیں انسان کا سال میں ایک بار خالصتاً اللہ کے لئے رونا بھی کافی ہے۔

۹۳۳۰- ابی، محمد بن احمد، ابوسیار، عبید بن جناد کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ خواتین سے اختلاط کرنے والا کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

۹۳۳۱- ابی، محمد بن احمد، اسماعیل بن عبد اللہ، مسیب بن واضح کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری سے سوال کیا گیا کہ علم اور عمل سے آپ کے نزدیک کونسی چیز افضل ہے، انہوں نے فرمایا دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔

۹۳۳۲- قاضی ابوالاحمد محمد بن احمد، ابو عمرو بن عقبہ، حسن بن عرفہ، ابن ابی غنیۃ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک عابد کا ایک راہب کے پاس سے گزر رہا تھا، عابد نے راہب سے نصیحت کی درخواست کی، راہب نے کہا کہ جنت اور دوزخ کو حق جاننے کے لئے ہر وقت نماز میں مشغول رہنا ضروری ہے، عابد نے کہا کہ میں اس قدر روتا ہوں کہ میرے آنسوؤں کے گرنے کی وجہ سے زمین پر گھاس اگ جاتی ہے، راہب نے کہا کہ رو کر تشہیر کرنے سے ہنس کر خاموش رہنا بہتر ہے کیونکہ ایسے شخص کی نماز اس کے سر سے تجاوز نہیں کرتی۔

۹۳۳۳- قاضی ابوالاحمد، ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن یزید، عبد الرحمن بن عمر بن رستہ کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن مہری کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری بوقت وفات میرے پاس تھے، نزاع کی شدت کے وقت ان پر گریہ طاری ہو گیا، اس وقت ایک شخص نے کہا، اے

سفیان کیا گناہ گار ہونے کی وجہ سے آپ پر گریہ طاری ہے، ثوری نے کہا کہ نہیں بلکہ سلب ایمان کے خوف کی وجہ سے رو رہا ہوں۔  
 ۹۳۳۴- قاضی ابوالاحمد، عبداللہ بن محمد بن عمران، حسین مروزی، عبدالرحمن بن مہری کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اگر موت میرے قبضے میں ہوتی تو میں موت کو ترجیح دیتا۔ نیز فرمایا اگر روئے زمین پر تمام لوگوں کے بجائے میری موت آجائے تو مجھے پسند ہے۔

۹۳۳۵- ابو محمد بن حیان، محمد بن عمران رازی، یعقوب بن اسحاق دمشکی، عبدالعزیز بن ابی عثمان کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ ”اے انسان ذریعہ معاش کی تلاش تجھ پر لازم ہے، جبارۃ کی مشابہت سے اجتناب کر، اکل و شرب اور لباس و سوازی جائز طریقہ سے حاصل کر، تقویٰ و اہل امانت اور خوف الہی رکھنے والے لوگوں سے امور میں مشورہ طلب کر۔“

۹۳۳۶- ابو محمد حیان، محمد بن احمد بن معدان، محمد بن علی بن فضل غمار کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظالم کے گھوڑے اس کے مال اور اس کے اسلحہ سے راہ خدا میں قتال کرنے والے انسان پر قدم قدم پر لعنت کی جاتی ہے تا آنکہ وہ جہاد سے واپس آجائے۔

۹۳۳۷- ابو محمد بن حیان، محمد بن عبدالرحمن، ابوزر موسیٰ انطاکی، ابی کے سلسلہ سند سے فضل بن مہملہ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے مجھ سے سوال کیا کہ سلامتی کس چیز میں ہے؟ میں نے کہا کہ سلامتی اس میں ہے کہ آپ کو کوئی نہ پہچانے، انہوں نے فرمایا اس سے بھی صحیح بات یہ ہے کہ سلامتی تمہارے شہرت کے طلب گار نہ ہونے میں ہے۔

۹۳۳۸- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، عبدالرحمن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری روپوشی کے زمانہ میں بصرہ تشریف لائے۔ کسی باغ کے مالک نے انہیں پھلوں کی حفاظت پر ملازم رکھ لیا۔ ایک عاشر کا وہاں سے گزر ہوا اس نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ اے شیخ تم کون ہو؟ سفیان نے فرمایا کہ اہل کوفہ سے، اس نے سفیان سے سوال کیا کہ بصرہ اور کوفہ کی کھجوروں میں سے کون سی کھجور زیادہ شیریں ہے؟ سفیان ثوری نے کہا بصری کھجوریں تو تاحال میں نے چکھی نہیں ہیں البتہ کوفہ میں ساہرہ علاقہ کی کھجوریں شیریں ہیں۔ اس نے سفیان سے کہا کہ اے شیخ تم نے کس قدر دروغ گوئی سے کام لیا ہے، صالح، غیر صالح حتیٰ کہ کتے بھی اس وقت کھجوریں کھا رہے ہیں تم کیسے ان کے نہ کھانے کا دعویٰ کرتے ہو؟ وہ عاشر بالک باغ کو سفیان کی اس بات سے مطلع کرنے کے لئے گیا تا کہ وہ بھی اس پر اظہار تعجب کرے لیکن جب اس نے مالک باغ کو اس بات سے مطلع کیا تو اس نے عاشر سے کہا کہ تو ہلاک ہو اس کا تعاقب کر، اگر تو اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو وہ سفیان ثوری ہے جلد اس کا تعاقب کر کے اسے گرفتار کر کے امیر المؤمنین کے حوالے کر دے تا کہ تو امیر المؤمنین کے دربار میں قرب حاصل کر لے۔ چنانچہ اس نے سفیان ثوری کا تعاقب کیا لیکن وہ اپنے مقصد میں ناکام رہا۔

۹۳۳۹- سلیمان بن احمد، محمد بن احمد بن نصر، ولید بن شجاع بن ولید کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں اکثر سفیان ثوری کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ہمیشہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مشغول رہتے تھے۔

۹۳۴۰- سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، حسن بن ربیع بورانی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن عبدالملک بن ابی غنیہ کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ کا نام سن کر سفیان ثوری کا چہرہ بہت زرد ہو جاتا تھا۔

۹۳۴۱- سلیمان بن احمد، ابو شعیبہ حرازی، عمر بن شیبہ، نصر بن قدید بن نصر بن سيار کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں مدینہ گیا تو وہاں پر سفیان ثوری کے درس کا حلقہ لگا ہوا تھا۔ میں بھی اس میں شریک ہو گیا، اہل حلقہ میں سے کسی نے سفیان ثوری کو میری آمد سے مطلع کر دیا، سفیان ثوری نے مجھ سے فرمایا میں نے تمہارے والد کی زیارت کی ہے۔ میں نے پوچھا کہ کہاں پر انہوں نے فرمایا کہ ایک بار خراسان میں مجھ پر کسی کا قرض چڑھ گیا تھا تو میں نے اسے ادا کرنے کے لئے بار برداری کا کام کیا۔ الحمد للہ اس کے ذریعہ میں نے وہ قرض ادا کر دیا۔ اس موقع پر میں نے تمہارے والد کی زیارت کی تھی اس کے بعد فرمایا اشرف کوزہ کا حکم دو



وجہوں سے دیا گیا ہے (۱) تاکہ ان میں تواضع پیدا ہو (۲) تاکہ انہیں مفلسوں کا احساس ہو لہذا اشراف کے لئے زہد اختیار کرنا لازم ہے۔  
۹۳۴۲- سلیمان بن احمد، ابو شعیب، مروان بن عبد الرقی کے سلسلہ سند سے محمد بن یزید بن حمیس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ آپ نے صبح کیسے کی؟ سفیان ثوری نے فرمایا تم مجھ سے سوال کرتے ہو خدا کی قسم میں تو متخیر ہوں اے باری تعالیٰ اس امت کی ایسی رہنمائی فرما کہ جس میں تیرے ولی کی عزت ہو اور تیرا دشمن ذلیل ہو اور اس میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیا جائے۔ اس کے بعد سفیان نے ایک آہ بھر کر فرمایا کتنے مومنوں کو میں نے غصہ کی وجہ سے مرتے دیکھا۔

۹۳۴۳- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ حضرمی، ابو سعید اشج کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن اعین کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں سفیان ثوری، اسحاق بن قاسم اور اوزاعی کے ساتھ تھا۔ نماز مغرب کے بعد امیر مکہ عبد الصمد بن علی ہمارے پاس آئے۔ میں اس وقت سفیان کو وضو کر رہا تھا، سفیان لوگوں سے کہہ رہے تھے میری طرف نہ دیکھو میں تو ایک مبتلا بہ شخص ہوں۔ عبد الصمد نے سفیان ثوری کے قریب پہنچ کر انہیں سلام کیا، سفیان ثوری نے ان سے سوال کیا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں عبد الصمد بن علی ہوں سفیان نے اس کی خیریت دریافت کرنے کے بعد فرمایا اللہ سے ڈر اللہ سے ڈر۔

۹۳۴۴- ابو محمد غطریفی، محمد بن ابراہیم غازی، عبد الرحمن بن عمر رستہ، علی بن عثمان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری کوفہ میں علیل ہو گئے۔ انہوں نے ایک حکیم سے اپنا پیشاب ٹیسٹ کروایا، طبیب نے پیشاب دیکھنے کے بعد کہا کہ یہ پیشاب کس کا ہے؟ لے جانے والے نے طبیب سے کہا کہ اس سوال کے بجائے تم پیشاب کو چیک کرو، اس نے کہا کہ یہ ایسے شخص کا پیشاب ہے کہ خوف الہی اور غم کی وجہ سے اس کا جگر اور بطن خاکستر ہو چکا ہے۔

۹۳۴۵- احمد بن اسحاق، ابراہیم بن محمد بن حسن، ابو ہشام رفاعی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار جبل بنی فزارہ کے پاس سفیان ثوری سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے کہ اس وقت میں کہاں سے آرہا ہوں؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، انہوں نے فرمایا کہ اس وقت میں دو افراد شوں کے پاس سے آرہا ہوں، میں انہیں شراب کی بیچ سے منع کرنے کے لئے گیا تھا کیونکہ جب میں کسی شے کے بارے میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا ارادہ کر لیتا ہوں تو پھر اگر اس میں کوتاہی کرتا ہوں تو مجھے پیشاب میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔

۹۳۴۶- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابابار، عبد الملک بن عبد الحمید میمون، یعلیٰ بن عبید کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں دعوتوں میں تو شریک ہوتا ہوں لیکن ان میں نبیذ کی خواہش نہیں کرتا۔

۹۳۴۷- احمد، ابو عسان کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن حفص قاری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری سے قرآنی آیت (لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ) (از النور ۳) کی تفسیر سنی کہ وہ لوگ خرید و فروخت کے باوجود نماز باجماعت ادا کرتے تھے۔

۹۳۴۸- محمد بن علی، مفضل بن محمد جندی، یونس ابن محمد صفار کے سلسلہ سند سے یزید بن ابی حکیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ بغداد میں عبادت کرنے والا خفیہ عبادت کرنے والے کی مانند ہے۔

۹۳۴۹- احمد بن عبد اللہ، عبد اللہ بن وہب، ابو سعید اشج کے سلسلہ سند سے محارب بن کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری پہلی صف میں کھڑے ہونے والے بچے سے احتلام کی بابت سوال کرتے تھے، اگر وہ اثبات میں جواب دیتا تو صحیح ورنہ اسے پچھلی صف میں کھڑا کر دیتے تھے۔

۹۳۵۰- ابو محمد بن حیان، عباس بن حمدان، حضرمی، محمد بن حسان ابو یحییٰ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سجادة کو کہتے سنا کہ شریک نے مجھے ایک شخص کے بارے میں حقیقت حال دریافت کرنے کے لئے ثوری کے پاس بھیجا۔ جب سفیان نے مجھے دیکھا اور میرا حال ملاحظہ کیا تو فرمایا: اگر تمہاری جائے نماز شریک کیلئے ہے تو مناسب ہے کہ میں تم سے بات چیت نہ کروں اور اگر اللہ کیلئے ہے تو پھر تمہیں شریک سے ہی یہ سوال پوچھنا چاہئے۔ چنانچہ حضرت سفیانؒ مجھے کوئی جواب دیئے بغیر اندر چلے گئے۔

۹۳۵- محمد بن عبد الرحمن بن فضل، احمد بن عبد الخالق، ابو ہمام، مطرف بن زمان کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کے قلب کی نیکی یا گناہ کے ارادہ کے وقت اس کے ساتھ رہنے والے دونوں فرشتوں کو اس کی بومحسوس ہو جاتی ہے۔

۹۳۵۲- محمد بن عبد الرحمن، احمد بن محمد بن عبد الخالق، ابو ہمام، ضمرۃ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا اس وقت فرشتے قلمیں توڑ کر اعمال نامہ بند کر دیں گے۔

۹۳۵۳- ابو محمد بن حیان، ابن معدان، عبد اللہ بن خنق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ کے برابر کسی شے کے ثواب میں اضافہ نہیں کیا جاتا۔

۹۳۵۴- ابی محمد بن احمد یزید، عمران بن عبد الرحیم، ابراہیم بن بشار زماوی کے سلسلہ سند سے عبد الرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری سے زہد فی الدنیا کی تعریف پوچھی گئی، انہوں نے فرمایا تو اضع اختیار کرنا زہد فی الدنیا ہے۔

۹۳۵۵- ابی محمد بن احمد، ابراہیم بن عبد اللہ، یعلیٰ بن عبیدۃ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظن دو قسم پر ہے (۱) اس پر مواخذہ ہوگا (۲) اس پر کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔ اگر ظن کے ساتھ زبان سے اس کا اظہار بھی ہے تو اس پر مواخذہ ہوگا ورنہ فقط ظن پر کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔

۹۳۵۶- سلیمان بن احمد، ہاشم بن مدثر، ابوصالح فراء کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ میری موجودگی میں سفیان ثوری کے پاس امام ابو حنیفہ کی وفات کی اطلاع آئی۔ ثوری نے فرمایا الحمد للہ لیکن ہو سکتا ہے کہ سفیان ثوری کو امام ابو حنیفہ کے حالات کے بارے میں اس وقت تک صحیح علم نہ ہوا ہو۔

۹۳۵۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن خطاب، علی بن سعید بن زید، ہمدانی، علی طنافسی کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک نابینا شخص سفیان ثوری کی مجلس میں آتا تھا، رمضان المبارک کی آمد پر وہ اطراف میں جا کر معاوضہ پر لوگوں کو نماز پڑھاتا تھا۔ سفیان ثوری نے فرمایا روز قیامت میں اہل قرآن کو تلاوت قرآن پر ثواب عطا کیا جائے گا تو اس اندھے سے کہا جائے گا تمہیں تمہارا ثواب دنیا ہی میں مل چکا ہے اس نابینا نے سفیان ثوری سے کہا کہ میں آپ کا شریک مجلس ہوں اس کے باوجود بھی آپ میرے متعلق اس قسم کی باتیں کرتے ہو، سفیان ثوری نے فرمایا اسی وجہ سے مجھے خوف ہے کہ کہیں روز قیامت مجھ سے باز پرس ہو کہ تم نے اسے نصیحت کیوں نہیں کی۔

۹۳۵۸- عبد اللہ بن محمد، عبد الرحمن بن حماد، محمد بن ہارون ابو خشیط، ابوصالح کے سلسلہ سند سے شعیب بن حرب کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ ایک شخص اگر ایک درہم کی مزدوری کرتا ہے تو وہ اس کے اہل و عیال کے لئے کافی ہو جاتا ہے لیکن اسے نماز باجماعت نصیب نہیں ہوتی اور اگر وہ چار دانق کی مزدوری کرتا ہے تو اسے نماز باجماعت تو مل جاتی ہے لیکن وہ اس کے اہل و عیال کے لئے نا کافی ہوتی ہے، اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک درہم کی مزدوری کر کے نماز تنہا ادا کرے۔

۹۳۵۹- عبد اللہ بن محمد، عبد الرحمن بن محمد ابو خشیط، ابوصالح، ابواسحاق فزاری کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں بادل خواستہ ایک شخص سے ملاقات کرتا ہوں، اس کی طرف سے مجھ سے خیریت دریافت کرنے پر میرا قلب اس کے لئے نرم ہو جاتا ہے، پھر تمام دن وہ شریک ساتھیوں کے بارے میں تو نہ جانے میرے قلب کا کیا حال ہوگا۔

۹۳۶۰- عبد الرحمن بن محمد، احمد بن روح، عبد اللہ بن خنق، عبد الرحمن بن عبد اللہ بصری کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں پندرہ ماہ قبل ایک گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے اب تک قیام اللیل سے محروم ہوں۔

۹۳۶۱- احمد بن اسحاق، عبد اللہ بن محمد، ابراہیم بن محمد بن حارث، احمد بن ابی الحواری، ابو عصمہ کے سلسلہ سند سے ابو زید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے دیکھا کہ سفیان ثوری نے خانہ کعبہ کا طواف کر کے مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کی، پھر آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھا، اسی وقت بیہوش ہو کر گر پڑے، زم زم کے حبشی نے آپ کو اٹھا کر آپ پر پانی ڈالا، تب جا کر آپ کو افاقہ ہوا، میں نے ابوسلیمان سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا سفیان فکر کی وجہ سے بیہوش ہو کر گرے۔

۹۳۶۲- محمد بن علی، محمد بن عبد اللہ دارمی انطاکی، عمرو بن اسحاق بن ابراہیم بن علاء، ولید بن عقبہ، ابو مسہر کے سلسلہ سند سے مزاحم بن زفر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ہم سفیان ثوری کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے۔ ثوری سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرتے کرتے جب ایسے ایک نعبہ وایاک نستعین پر پہنچے تو ان پر گریہ طاری ہو گیا حتیٰ کہ قرأت منقطع ہو گئی جب کچھ سکون ہوا تو دوبارہ سورۃ فاتحہ شروع کی۔

۹۳۶۳- ابی، ابو محمد بن حیان، ابراہیم محمد بن حسن، ابو کریب، دکیج کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کو صحیح معنی میں اگر قلبی یقین حاصل ہو جائے تو وہ جنت کے شوق اور دوزخ کے خوف سے اڑنے لگے۔

۹۳۶۴- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن حسن، سعید بن محمد بیروٹی، اسحاق بن ابی عباد، ابن یمان کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! حتیٰ الامکان رخصت پر عمل کی کوشش کرو کیونکہ اسی میں تمہارے دین کی سلامتی اور تمہارے لئے عافیت ہے۔

۹۳۶۵- عبد الرحمن بن محمد بنی سیاح، حماد بن محمد بن سلیمان ہروی، عباس بن ابی طالب، محمد بن سعید اصہبانی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ”توراة“ میں مرقوم ہے کہ ذریعہ معاش کے حصول کے بعد عبادت الہی میں مشغول ہو جاؤ۔ اگر ذریعہ معاش نہیں ہے تو اس کے حصول کی کوشش کرو۔

۹۳۶۶- ابو محمد عطریفی، ابو العباس سراج، ابن عسکر، فربابی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! اولاً ذریعہ معاش کی فکر کرو، بعد ازاں عبادت الہی میں مشغول ہو جاؤ۔

۹۳۶۷- ابی، عبد اللہ بن جعفر مدنی، ابو عبد اللہ خفشی، ابو ہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک روز سفیان ثوری سے سوال کیا کہ اے ابو عبد اللہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کس مقام پر احسن طریقہ سے کی جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کھانا کم دام میں فروخت ہونے والی جگہ پر اللہ تعالیٰ کی عبادت احسن طریقہ سے کی جاسکتی ہے، کیونکہ اس مقام پر معاش کی فکر کم ہوتی ہے۔

۹۳۶۸- ابی، ابو محمد بن حیان، احمد بن محمد بن عمر، ابو بکر بن سفیان، سلمہ، ہبل بن عاصم، سلم بن میمون خواص کے سلسلہ سند سے عبد العزیز بن مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ اے لوگو! اپنی طبیعت کی خواہش پر مشروبات استعمال نہ کرو اس سے تمہیں تقلیل نوم حاصل ہوگی۔

۹۳۶۹- عبد الرحمن بن عباس، ابراہیم بن اسحاق حربی، محمود بن مسعود عجمی، عبد الرزاق کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری مغموم ہونے کے وقت وہب بن ورد کے پاس چلے جاتے تھے۔ ان سے کہتے اے ابو امیہ! آپ نے کسی کو موت کی تمنا کرتے دیکھا ہے؟ وہ نفی میں جواب دیتے سفیان ثوری ان سے کہتے میں موت کی تمنا کرتا ہوں۔

۹۳۷۰- عبد الرحمن، ابراہیم بن اسحاق، یعقوب بن ابراہیم اشجعی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بنی ثور کا ایک شخص صبح کے وقت با آواز بلند کہتا اے باری تعالیٰ ہمارے بھائی ہم سے رخصت ہو گئے اور زمانہ نے ہم سے بے وفائی کی اے باری تعالیٰ بوقت موت مجھے رسوا مت فرماتا۔

۹۳۷۱- عبد الرحمن بن عباس، ابراہیم بن اسحاق، حسن بن عبد العزیز، عبد اللہ بن یوسف کے سلسلہ سند سے ابن زحم کا قول نقل کیا ہے کہ

ایک بارسفیان ثوری اور مالک بن مغول کی نشست لگی، اختتام نشست بارسفیان نے کہا میں اس مجلس کے اختتام سے قبل موت کا متمنی ہوں مالک نے کہا کہ میں اس چیز میں آپ کا مخالف ہوں، اس کے بعد سفیان ثوری اس مجلس سے روتے ہوئے واپس ہوئے۔

۹۳۷۲- محمد بن علی، احمد بن عبد اللہ داری، عمر بن اسحاق ولید کے سلسلہ سند سے مؤمل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان کے علاوہ کوئی عالم باعمل نہیں دیکھا۔

۹۳۷۳- محمد بن علی، عبد اللہ بن جابر، عبد اللہ بن خنیق کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ ہمیشہ تجھے اپنے دشمن سے نقصان پہنچے گا۔ نیز فرمایا جس کی خواہش کے بھی خلاف کیا تو وہ تجھ پر آگ بگولہ ہو کر کہے گا کہ متقیوں کا دور ختم ہو چکا ہے۔

۹۳۷۴- ابو بکر محمد بن نصر، حاجب بن دکین، محمد بن ادریس، ابوصالح احول کے واسطے سے ابواحمد زبیری کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کے کسی بھائی نے ان سے مختصر نصیحت کی درخواست کی، سفیان نے انہیں خط لکھا جس کا مضمون یہ تھا، بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے، برادرِ دنیا کا غم مستقل اس کی خوشی غیر دائمی اور اس کی فکر ابدی ہے لہذا اخروی نجات کے لئے عمل کرو، غفلت مت برتو، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے والسلام۔

۹۳۷۵- ابو عمرو، عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ ضعی، عبد اللہ بن محمد بغوی، احمد بن عمران اخسی کے سلسلہ سند سے ولید بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری ہمیشہ قرآن کی زیارت کرتے ورنہ قرآن اٹھا کر سینہ سے لگاتے۔

۹۳۷۶- ابو محمد بن حیان، احمد بن جعفر بن جمال، یعقوب دمشقی کے سلسلہ سند سے حمانی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری سے آل محمد کے متعلق سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا جمیع امت محمدیہ آل محمد ہے۔

۹۳۷۷- ابی، محمد بن احمد بن ابان، احمد بن محمد بن عمر، ابوبکر بن سفیان، ابوحاتم عیسیٰ بن یونس رطلی کے سلسلہ سند سے مؤمل بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ پاک دامنی انسان کے لئے بڑی عافیت ہے۔

۹۳۷۸- ابی، محمد بن احمد بن یزید، عبد اللہ بن عبد الوہاب، احمد بن عبد الاعلیٰ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک ذی عیال کا کفر اختیار کرنا بعید از عقل نہیں ہے۔

۹۳۷۹- ابوالحسن محمد بن محمد بن عبید اللہ جرجانی، حسین بن علی بن نصر، احمد بن سیار، عبد الرحمن بن بشیر کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ صاحب بصیرت انسان کی نظر میں دنیا کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہوتی۔

۹۳۸۰- محمد بن عبد الرحمن بن فضل، حسن بن عمار تستری، ابوشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری سے سوال کیا گیا کہ مقروض انسان کے لئے گوشت کا استعمال عند الشرح درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔

۹۳۸۱- محمد بن عبد الرحمن، ابراہیم بن محمد بن حسن، حسن بن منصور، علی بن محمد طنافسی، یعلیٰ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کو دنیا ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی مثل غموں سے بھی واسطہ پڑے گا۔

۹۳۸۲- احمد بن اسحاق، ابراہیم بن محمد بن حارث، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے اسحاق بن خلف کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری نے حاضرین مجلس میں سے ایک نوجوان سے سوال کیا کہ تمہیں کما حقہ خوف خدا حاصل ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، سفیان ثوری نے فرمایا ارے اے بیوقوف! اگر واقعہ اس طرح ہوتا تو تم فرائض کی ادائیگی میں تغافل کا مظاہرہ نہ کرتے۔

۹۳۸۳- احمد بن اسحاق، ابراہیم بن محمد بن محمد بن حارث، احمد بن ابی الحواری، ابو عصمہ بن عصمہ کے واسطے سے حماد بن دلیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ میرے قلب میں خوف خدا اس قدر سایا ہوا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس میں کمی کا طلب گار



ہوں۔

۹۳۸۴- محمد بن عبد الرحمن بن فضل، زکریا ساجی، عبد اللہ بن احمد بن شہویہ کے سلسلہ سند سے قتیبہ بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ اگر سفیان ثوری نہ ہوتے تو اب تک تقویٰ کا خاتمہ ہو چکا ہوتا۔

۹۳۸۵- ابی، احمد بن محمد بن عمر، ابوبکر بن عبید، عبید بن محمد الوراق کے سلسلہ سند سے بشر بن حارث کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے بکر العابدؒ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا، اے بکر العابد دنیا بقدر کفایت حاصل ہونے کے بعد ہمہ تن قلب کو فکر آخرت میں مشغول رکھو۔

۹۳۸۶- ابی، احمد بن محمد، ابوبکر بن عبید، ابراہیم بن سعید و عبد العزیز قرشی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! زہد اختیار کرو اس کی برکت سے تم پر من جانب اللہ دنیا کے عیوب منکشف ہوں گے، تقویٰ اختیار کرو اس کی برکت سے روز محشر من جانب اللہ حساب میں سہولت ہوگی۔ شک کو یقین کے ذریعہ دفع کرو اس سے تمہارا دین محفوظ رہے گا۔

۹۳۸۷- ابی، احمد بن محمد، ابوبکر بن عبید، محمد بن عمران ضحیٰ، حسین بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! اگر آخرت میں رغبت کی وجہ سے دنیا نہیں چھوڑتی تو اس کے جلد زوال پزیر ہونے کی وجہ سے اے چھوڑ دو۔

۹۳۸۸- ابی، احمد، ابوبکر، ابن ابی مریم، سلمہ بن غفار کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا کی حقیقت تک پہنچنے کے لئے اہل دنیا کے احوال پر بغور نظر کرو۔

۹۳۸۹- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق سراج، ہناد، قبیصہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! دنیا کی آزمائش میں مبتلا ہونے سے قبل اس کا وجود تمہارے لئے بہتر ہے ورنہ اس کا عدم وجود تمہارے لئے بہتر ہے۔

۹۳۹۰- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، عبید اللہ بن سعید کے حوالہ سے اسامہ کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کی زیارت کرنے والا محسوس کرتا تھا کہ وہ ایک کشتی پر سوار ہو کر اس کے غرق ہونے سے خوفزدہ ہیں۔ وہ اکثر اللہ تعالیٰ سے سلامتی کی دعا کرتے تھے۔

۹۳۹۱- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، قبیصہ کے سلسلہ سند سے گزشتہ اقوال کے مانند سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ موجودہ زمانے کے جاہل عابدوں میں تقویٰ کے بجائے شر کا عنصر غالب ہے۔

۹۳۹۲- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن رافع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز عبد الرزاق سے سوال کیا گیا کہ سفیان نے کبھی اللہ کی نافرمانی کی ہے؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ غالباً نہیں۔

۹۳۹۳- ابراہیم، محمد، محمد بن سہل بن عسکر کے سلسلہ سند سے عبد الرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر سفیان اپنے ساتھیوں کے ہمراہ جمع تھے۔ سفیان نے منصور ابراہیم علقمہ کے سلسلہ سند سے بیان کرتے ہوئے فرمایا یہ شرف علماء کو حاصل ہے۔

۹۳۹۴- ابراہیم، محمد، ہناد بن سری، قبیصہ کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول ہے کہ تلاوت قرآن کریم کی لذت زہد کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔ اعمال کی بقدر لوگوں کی عزت کرو اور اللہ کے نافرمانوں کی مخالفت کرو۔

۹۳۹۵- ابراہیم، محمد، عبد اللہ بن محمد بن عبید، محمد بن حسین، سعید بن ابراہیم بن سعد کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں ثوری کے ساتھ مسجد حرام میں تھا، انہوں نے چند کنکریوں کو جمع کر کے ان پر ٹیک لگا کر فرمایا، یہ حالت کل دنیا کے ہونے سے بہتر ہے۔

۹۳۹۶- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، محمد بن ثنیٰ، عبد اللہ بن داؤد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آج تک تعمیر کام میں ایک درہم بھی خرچ نہیں کیا۔

۹۳۹۷- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، ابن ابی عمر، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دینی مسئلہ پیش آنے کے وقت ہم علماء کے وجود کی ضرورت محسوس کرتے تھے۔

۹۳۹۸- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، حسین مروزی، یثیم بن جمیل، فضیل بن عیاض کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ کسی انسان کے پانی کا ایک قطرہ پینے کی وجہ سے میری پسلی ٹوٹ جاتی ہے۔

۹۳۹۹- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، بندار، ابن داؤد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ قبر میں اعمال صالحہ ہی انسان کی حفاظت کا ذریعہ ہوں گے۔

۹۴۰۰- احمد، ابوبکر بن ابی عاصم، ابوسعید کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن اسود کا قول نقل کیا ہے کہ ہماری موجودگی میں سفیان ثوری کی خدمت میں گوشت کی ایک کڑہائی پیش کی گئی، انہوں نے اس میں گھی ملا دیا، میں نے کہا کہ اے ابو عبد اللہ ہمارے لئے ایسا پر تکلف کھانا صحیح ہے؟ انہوں نے فرمایا بوقت وسعت صحیح ہے۔

۹۴۰۱- محمد بن ابراہیم بن علی، عبد اللہ بن جابر طرسوسی، عبد اللہ بن خبیب، عبد اللہ بن سندی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کے بھائی نے خط کے ذریعے انہیں اپنی بصارت زائل ہونے کی شکایت کی، ثوری نے جواب میں لکھا کہ اے برادر م موت کو یاد کرتے رہو اس کے بعد تمہارا شکوہ ختم ہو جائے گا۔

۹۴۰۲- محمد بن ابراہیم، عبد اللہ بن جابر طرسوسی، عبد اللہ بن خبیب، عبد اللہ بن سندی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری کے بھائی مبارک بن سعید نے بذریعہ خط سفیان ثوری سے اپنی بصارت زائل ہونے کا شکوہ کیا۔ سفیان ثوری نے اس کے جواب میں فرمایا جس کا مضمون یہ تھا انا بعد اہل و عیال کا احسن طریقے سے خیال رکھتا ہوں اور قلب کو موت کی یاد میں مشغول رکھتا ہوں، والسلام۔

۹۴۰۳- محمد بن ابراہیم، محمد بن محمد بن یونس، اسید سعدویہ، حسین بن جعفر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اژدھے کے منہ میں ہاتھ ڈالنا مالدار کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

۹۴۰۴- محمد بن ابراہیم، زید بن ابراہیم، ابن عرفہ کے سلسلہ سند سے ابن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مکہ میں سفیان ثوری نے سوڈان کے باشندوں کو دیکھ کر فرمایا، ان کی وجہ سے ہم بڑے بڑے گناہوں میں مبتلا ہیں۔

۹۴۰۵- محمد بن ابراہیم، مفضل بن محمد جندی، ابو حمزہ ابو قرة کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ الکتاب صلة العتاب، قال ابو نعیم رحمہ اللہ: کذا فی کتابی، وسمعت من یقول صلة الغیاب. کتاب عتاب کا صلہ ہے۔ مولف ابو نعیم اصفہانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں میرے پاس یوں ہی لکھا ہے جب کہ بعض لوگوں نے اس کو صلة الغیاب نقل کیا ہے اس صورت میں معنی یہ ہوگا غائب کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ خط و کتابت ہی ہے۔

۹۴۰۶- محمد بن ابراہیم، عمر بن عبدویہ حضرمی، ابوبکر بن عبید، رجاء بن یوسف سندی کے سلسلہ سند سے وکیع کا قول نقل کیا ہے کہ ہم ایک بار عید کے موقع پر سفیان ثوری کے ساتھ تھے۔ ثوری نے فرمایا آج کے روز سب سے اول چیز ہمارے لئے نظر کی حفاظت ہے۔

۹۴۰۷- محمد بن ابراہیم، اسماعیل بن حمدون جوریشی، سعید بن ابی زیدون، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مؤمن کا دنیا سے آخرت کی طرف کوچ کرنا بچہ کے لپٹن والدہ سے جہان دنیا میں آنے کی مانند ہے۔

۹۴۰۸- محمد بن ابراہیم، ابو عروبہ، میتب بن واضح کے سلسلہ سند سے ابن المبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مجھ سے سفیان ثوری نے فرمایا اے مبارک طلب شہرت سے اجتناب کرو کیونکہ میں جس کی خدمت میں بھی حاضر ہوا ہوں اس نے مجھے فقط یہی وصیت کی ہے۔

۹۴۰۹- ابوبکر بن محمد بن عتبہ، محمد بن یزید، یزید بن ہارون عسکری کے سلسلہ سند سے علی بن حمزہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں سفیان ثوری کے پیشاب کے ٹیسٹ کے سلسلہ میں ایک دیرانی طبیب کے پاس گیا۔ اس نے پیشاب دیکھ کر کہا کہ یہ کسی صحیح انسان کا پیشاب نہیں ہے میں نے کہا کہ خدا کی قسم یہ افضل الناس شخص کا پیشاب ہے۔ طبیب نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ چل کر براہ راست اس شخص کو دیکھنا

چاہتا ہوں۔ میں نے اس کی یہ بات سفیان سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا بہتر ہے۔ چنانچہ اس طبیب نے سفیان کے گھر آ کر انہیں چیک کیا۔ ان کے پیٹ، پیشانی پر ہاتھ پھیرا، اس کے بعد وہ چلا گیا، میں نے اس سے سوال کیا کہ انہیں کون سا مرض لاحق ہے؟ طبیب نے کہا کہ غم کی وجہ سے ان کا جگر جل چکا ہے۔

۹۴۱۰۔ ابوبکر مہلبی، حبیب بن نصر مہلبی، ابراہیم بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن عفان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ شدت کی وجہ سے سفیان ثوری کے پیشاب میں خون کی آمیزش ہوتی تھی۔

۹۴۱۱۔ ابوبکر مہلبی، عبید بن عنان، محمد بن ثنیٰ، بزار، بشر بن حارث، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ تفکر کی وجہ سے میرے پیشاب میں خون آتا ہے۔

۹۴۱۲۔ ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن عطاء، ابی، محمد بن مسلم، سلمہ بن شیب، مبارک ابو حماد کے سلسلہ سند سے منقول ہے کہ ثوری نے علی بن حسن سلیمی کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا ”اہل شہوت پر شہوات اور دنیاوی نعمتوں کی وجہ سے رشک مت کرو، کیونکہ انہیں ایک ایسے دن کا سامنا ضرور کرنا پڑے گا جس میں ان کے قدم پھسل جائیں گے، جسموں پر کچکی طاری ہوگی ان کے رنگ متغیر ہوں گے، قیام بڑا طویل ہوگا سخت حساب کا سامنا کرنا پڑے گا، وحشت کے مارے دل دہکنے کی وجہ سے حلق تک پہنچ جائیں گے، اس روز شہوت پرستوں کو کس قدر ندامت ہوگی دنیا اس قدر حاصل کرو جو تمہارے دین کے لئے نقصان دہ نہ ہو، جو شخص حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ صدقہ کرتا ہے اسے آخرت میں دگنا ملے گا۔ اس کا مال روز محشر اس کے لئے وبال جان نہ ہوگا، حلال طریقہ سے مال کماد حلال کمائی کرنے والوں کی معیت اختیار کرو اور امور میں ان ہی سے مشورہ کرو کیونکہ تقویٰ دین کی اساس اور امر آخرت کے استكمال کا ذریعہ ہے۔

اے برادر! اپنے گوشت پوست کی حفاظت کرنے والا انسان ہی حرام سے اجتناب کر سکتا ہے، اس لئے حرام سے اجتناب کرتے ہوئے حرام کمائی کرنے والوں کے ساتھ مجالس مت کرو، ان کے ساتھ طعام میں شریک مت ہو، حرام کی طرف دلاتا اور اشارہ بھی کسی کی رہنمائی مت کرو اور نہ حرام مال کا کسی کو مالک بناؤ حرام سے اجتناب کی ہر فاسق و نیک کو نصیحت کرو کیونکہ اس کی وجہ سے حرام سے اجتناب کرنے والے کے ثواب میں تمہارا بھی حصہ ہوگا۔ ظلم سے اجتناب کرو ورنہ تم اس کے مددگار بن جاؤ گے جس کی وجہ سے تم بھی ظلم میں اس کے شریک کار بن جاؤ گے۔ اہل تقویٰ کی مخالفت مت کرو، اہل معاصی سے دوستانہ تعلقات مت قائم کرو ان کے ساتھ مجالس سے اجتناب کرو، حرام سے کلی طور پر اجتناب کرو خواہش پرستی سے بچو، اس لئے کہ اول تا آخر اس میں شر ہی شر ہے، ہر گناہ کے لئے توبہ ہے، گناہ کا ترک طلب توبہ سے آسان ہے، اللہ تعالیٰ اہل معاصی کے لئے ”غفور الرحیم“ اور توبہ کرنے والے کے لئے ”رحیم حلیم“ اور ”ودود“ ہے۔ اے لوگو! حکم الہی کی وجہ سے گناہوں پر جرات مت کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے گناہ کو حرام اور ظلم کو ناپسند کیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے ”اے پیغمبر و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں“ (از مؤمنون ۵۱) اس کے بعد مؤمنین کے لئے ارشاد ربانی ہے ”مؤمنو جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے راہ خدا میں خرچ کرو۔“ (البقرہ ۲۶۷) پھر اسی بات کو اس سے زیادہ احسن طریقہ سے بیان کرتے ہوئے فرمایا لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔“ (از بقرہ ۱۶۸)۔ اے برادر! اللہ تعالیٰ نے انبیاء، مؤمنین اور مشرکین کے لئے حرام کو پسند نہیں فرمایا ہے۔ اے برادر! گناہ صغیرہ کو حقیر مت سمجھو کیونکہ اس پر نظر رکھو کہ تم کس کی نافرمانی کر رہے ہو، گناہ صغیرہ کا ارتکاب کر کے تم نے اس رب عظیم کی نافرمانی کی ہے جو کبیرہ گناہ سے تجاوز کر کے صغیرہ گناہوں پر عتاب کرنے والا ہے۔ گناہ کر کے اسے سامنے رکھ کر گناہوں سے اجتناب کر کے جنت میں داخل ہونے والا انسان سب سے بڑا عظیمند ہے۔ ایک نیکی کر کے تاحیات اس پر اعتماد کرتے ہوئے گناہ میں مبتلا ہو کر بعد الوفا ت دوزخ میں داخل ہونے

والا انسان سب سے بڑا یوقوف ہے۔ اے برادر گزشتہ گناہوں پر نادم ہو کر معاصی سے اجتناب کرو، نامعلوم اللہ کے ہاں ان کے بارے میں کیا فیصلہ ہونے والا ہے اور نامعلوم باقی ماندہ زندگی کیسی گزرے گی، اس لئے کہ حضرت ابراہیم نے اسی خطرہ کے پیش نظر اللہ سے سوال کیا (ترجمہ) مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ (از ابراہیم ۳۵) اسی طرح حضرت یوسف نے عرض کیا (تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھایو اور آخرت میں اپنے نیک بندوں میں داخل کر) (از یوسف ۱۰۱) نیز حضرت موسیٰ نے بارگاہ الہی میں التجا کی (ترجمہ) اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں آئندہ کبھی گناہگاروں کا مددگار نہ بنوں گا) (از قصص ۱۷) نیز حضرت شعیب نے عرض کیا (ترجمہ) ”اور ہمیں بھی شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں، ہاں خدا جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو ہم مجبور ہیں) ان آیات سے ان انبیاء علیہم السلام کا اپنے نفسوں کے بارے میں خوف زدہ ہونا معلوم ہوتا ہے۔ نیز کامل مسلمان وہی ہے جس کے ہاتھ و زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۹۴۱۳۔ محمد بن عبید اللہ، محمد بن عبد اللہ بن عبد السلام مکی، محمد بن علی بن میمون کے سلسلہ سند سے فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری بیت المقدس تشریف لے گئے۔ آپ نے تین روز وہاں قیام فرمایا اور باب الرحمت کے پاس نماز پڑھی، پھر عسقلان میں چالیس روز قیام فرمایا اور میں عسقلان نامہ یثوری کے ہمسفر رہا، ہم نے متفقہ طور پر ایک شخص کو امیر سفر مقرر کر کے سفر کا خرچہ اس کے حوالے کر دیا، سفیان ثوری نے پورے سفر میں سائل کو بھی محروم نہیں کیا حتیٰ کہ آپ کا زاد سفر بالکل ختم ہو گیا لیکن اس کے بعد بھی بعض ساتھیوں کے ساتھ تنہائی میں آپ کو کھانا تناول فرماتے دیکھا۔

۹۴۱۴۔ ابو بکر مکی، ابو حصین، احمد بن عبد اللہ بن یونس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ موجودہ دور میں انسان کے لئے گوشہ نشینی بہت بہتر ہے۔

۹۴۱۵۔ ابو بکر مکی، ابو حصین، محمد بن حسین، احمد بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے نزدیک لوگ مؤمن مسلمان ہیں لیکن عند اللہ مقام سے کوئی واقف نہیں ہے۔

۹۴۱۶۔ محمد بن عبد الرحمن بن فضل، محمد جندی، عبد اللہ بن ابی غسان، وکیع کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ نکاح، طلاق، اور احکام کے اعتبار سے ہم لوگوں کو مؤمن گردانتے ہیں لیکن عند اللہ ہم ان کے مقام سے ناواقف ہیں بلکہ ہم تو خود گناہ گار ہیں۔

۹۴۱۷۔ مکی، ابو حصین، احمد بن عبد اللہ بن یونس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے سوال کیا کہ قدریہ کی تکذیب کرنے والے شخص کے پیچھے نماز درست ہے؟ ثوری نے نفی میں جواب دیا، سائل نے کہا وہ گاؤں والوں کا امام ہے، ثوری نے کہا کہ پھر بھی اسے امام مت بناؤ۔

۹۴۱۸۔ سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، عبد اللہ بن سعید کندی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بدعتی شخص کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔

۹۴۱۹۔ قاضی ابواحمد، محمد بن احمد، احمد بن علی بن جارود، ابوسعید کے سلسلہ سند سے ابن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا ”ابلیس کو عاصی سے زیادہ بدعتی انسان پسند ہے، کیونکہ عاصی کو توبہ کی توفیق ہو جاتی ہے لیکن بدعتی کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔“

۹۴۲۰۔ سلیمان بن احمد، خلف بن احمد عکمری، حسن بن ربیع برزانی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بدعتی شخص سے محبت کرنے والا انسان اللہ کے ذمہ سے نکل جاتا ہے۔

۹۴۲۱۔ ابی محمد بن یحییٰ بن مندۃ، ہذیل بن معاویہ، ابراہیم بن ایوب، نعمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کی وفات کے بعد اس کے بارے میں عام لوگوں کے قول کے بجائے اہل علم کے قول پر نظر کرو۔



۹۴۲۲- عبد الرحمن بن محمد بن سباہ مذکر، سلیمان بن احمد، ابو یحییٰ رازی، ابو خزرج، عمرو بن حسان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری بڑے صاحب بصیرت انسان ہیں۔ بصرہ میں دخول کے وقت مناقب علی اور کوفہ میں دخول کے وقت مناقب عثمان بیان کرتے ہیں۔  
۹۴۲۳- ابو بکر طحی، حسن بن حباش، حسن بن صباح، ابو توبہ، عطاء بن مسلم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے سفیان نے فرمایا تم شام میں مناقب علی اور جب بصرہ میں جاؤ تو مناقب شیخین بیان کرو۔

۹۴۲۴- ابو بکر طحی، خلف بن عمرو عکبری، محمد بن صباح کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار عاصم بن محمد کے سامنے لوگوں نے ثوری کے پندرہ سے زائد فضائل بیان فرمائے۔ عاصم نے پوچھا تم فارغ ہو گئے ہو؟ ان کی ایک فضیلت کہ ان کے قلب کا بغض صحابہ سے پاک ہونا تمام فضائل سے بڑھ کر ہے۔

۹۴۲۵- احمد بن جعفر بن سلم، سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابار، یحییٰ بن ایوب، مروان، حمزہ ثقفی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے کہا کہ میں حضرت علی کو شیخین پر ترجیح نہیں دیتا ہوں، لیکن میرے قلب میں شیر خدا کی محبت زیادہ ہے، سفیان نے فرمایا تم کامل مسلمان نہیں ہو۔

۹۴۲۶- احمد بن اسحاق، ابو بکر بن ابی عاصم، مسیب بن واضح کے سلسلہ سند سے عبد الوہاب حلی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے خانہ کعبہ کے طواف کے دوران ثوری سے سوال کیا کہ ایک شخص شیخین سے زیادہ حضرت علی سے محبت کرتا ہے۔ سفیان ثوری نے فرمایا یہ شخص روحانی مریض ہے اس پر اسے اپنے مرض کا علاج کرانا ضروری ہے۔

۹۴۲۷- احمد بن جعفر بن سلم، سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابار ابو غسان کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن مغیرہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری سے سوال کیا کہ ایمان بلا عمل کے قائل کے پیچھے نماز ادا کر لوں؟ انہوں نے منع فرمادیا۔

۹۴۲۸- سلیمان بن احمد، محمد بن علی احمر، محمد بن فراس ابو ہریرہ کے سلسلہ سند سے مؤمل بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان ثوری کو کہتے سنا کہ ہمیں شیعوں نے فضائل علی بیان کرنے سے روک دیا ہے۔

۹۴۲۹- سلیمان بن احمد، حفص بن عمر بن صباح رقی، قبیصہ بن عقبہ کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ شیخین پر حضرت علی کو ترجیح دینے والا مہاجرین و انصار کی اذیت کا سبب بنتا ہے اور مجھے اس کے اعمال ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔

۹۴۳۰- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن جہم سمسری، جراح بن مخلد، ابو بکر حنفی کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ شیخین پر حضرت علی کو ترجیح دینے والے نے شیخین، حضرت علی اور تمام لوگوں کو اذیت پہنچائی ہے۔

۹۴۳۱- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ حضرمی، عقبہ بن مکرم، وکیع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ علی کو شیخین پر ترجیح دینے والے نے مہاجرین و انصار کو تکلیف میں مبتلا کیا۔

۹۴۳۲- سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابار، ابو ہشام رفاعی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہم جماعت کے بارے میں قول عمر اور فرقہ کے بارے میں ابن عمر کے قول پر عمل کرتے ہیں۔

۹۴۳۳- ابی محمد بن احمد بن یزید، عبد اللہ بن عبد الوہاب خوارزمی، احمد بن احجم، عمار بن عبد الجبار کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان ثوری نے فرمایا کہ جہمیہ اور قدریہ کافر ہیں۔ میں نے ابن مبارک سے ان کی رائے دریافت کی تو انہوں نے بھی سفیان ثوری کی رائے سے اتفاق کیا۔

۹۴۳۴- ابو محمد بن حیان، عباس بن حمدان، عبد اللہ بن سعید کندی، اسماعیل بن قتیبہ، بشر بن منصور کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے سوال کیا کہ میرے گھر کے سامنے والی مسجد کا امام بدعتی ہے، اس کے پیچھے نماز درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس

کی اقتداء سے احتیاط کرو، اس نے عرض کیا کہ تاریک رات میں مجھ ضعیف العمر کے لئے دور جانا مشکل ہے، انہوں نے فرمایا کہ ہر حالت میں اس کی اقتداء سے اجتناب کی کوشش کرو۔

۹۴۳۵- قاضی ابواحمد، محمد بن ایوب، حسن بن علی ابن زیاد، سلیمان، ابوزرعہ دمشقی کے سلسلہ سند سے احمد بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے سفیان ثوری سے وصیت کی درخواست کی، انہوں نے فرمایا خواہش پرستی، جدال اور بادشاہ کے ساتھ اختلاط سے اجتناب کرو۔

۹۴۳۶- قاضی ابواحمد، ابو عمر بن عقبہ، احمد بن محمد بن مصقلہ، حسن بن عرفہ، مبارک بن سعید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ کچھ افراد نے ثوری سے کہا کہ ایک قوم ہمیشہ اسلام کے بابت سوال کرتی ہے، انہوں نے فرمایا صبح جب تم بازار جاؤ تو کسی ادنیٰ انسان سے اسلام کی تعریف پوچھ لو اس کا جواب ہی اسلام کی تعریف ہے۔

۹۴۳۷- سلیمان بن احمد بن علی بن علی خزاعی، محمد بن کثیر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں اللہ کے محبوب بندے کو مغوض اور اس کے مغوض بندے کو محبوب نہیں رکھتا۔ ہم وعید سن کر خوف زدہ اور فضائل سن کر پر امید ہو جاتے ہیں۔

۹۴۳۸- قاضی ابواحمد، ابو الفوارس عبدالغفار بن احمد، یحییٰ بن عثمان، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہم مردوں کی بابت فیصلہ نہیں کرتے اور زندوں سے حساب نہیں لیتے۔ غیر معلوم مسائل کے بارے میں علماء کی طرف رجوع کر کے ان کی رائے پر اکتفا کرتے ہیں۔

۹۴۳۹- قاضی ابواحمد، ابو الفوارس، یحییٰ بن عثمان، فریابی، کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ گمراہی ظاہر اُمزین ہو کر سامنے آتی ہے، اس لئے تم بلا طلب گمراہ انسان پر اپنا دین مت پیش کرو۔

۹۴۴۰- قاضی ابواحمد، محمد بن احمد بن راشد، ابو عیسٰ بن نحاس، کثیر بن ولید کے سلسلہ سند سے حوشی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے کہا کہ اے ابو عبد اللہ! آپ مؤمن ہیں؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ انشاء اللہ میں نے ان کو اس جواب سے منع کیا، انہوں نے فرمایا کیا تمہیں قول الہی معلوم نہیں ہے (ترجمہ) (نوح نے کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں ان کا حساب اعمال میرے پروردگار کے ذمہ ہے کاش تم سمجھو) (از شعراء ۱۱۴) میں نے کہا میری اور آپ کی مثال طبیب اور دوا فروش کی مانند ہے میں طبیب اور آپ دوا فروش ہیں۔

۹۴۴۱- سلیمان بن احمد، احمد بن سہل بن ایوب، علی بن بحر، مؤمل بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے اور مر جیہ کے درمیان تین چیزوں پر اختلاف ہے (۱) ہمارے نزدیک ایمان قول و عمل کے مجموعے کا اور ان کے نزدیک صرف قول کا نام ہے (۲) ہمارے نزدیک ایمان گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے لیکن ان کے نزدیک ایمان ایک سطح پر رہتا ہے (۳) ہم مؤمن ہونے کا اقرار کرتے ہیں لیکن وہ نہیں کرتے۔

۹۴۴۲- سلیمان بن احمد، سہل بن موسیٰ، سلمہ بن شیبہ کے سلسلہ سند سے فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان کو کہتے سنا کہ مرجیہ کتاب اللہ سے سب سے زیادہ دور ہیں۔

۹۴۴۳- سلیمان بن احمد، حسن بن علی معمری، محمود بن غیلان، مؤمل بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں عبدالعزیز بن ابی رواد کے جنازہ میں شریک تھا۔ جنازہ باب صفا کے نزدیک رکھا گیا، لوگوں نے صفیں بنائیں، اسی اثناء میں ثوری تشریف لائے لوگوں نے کہا کہ ثوری آگئے، ثوری آگئے لیکن انہوں نے جنازہ میں شرکت نہیں کی کیونکہ انہیں مرنے والے کے بابت مرجی ہوئے کا شبہ تھا۔

۹۴۴۴- سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، عبدالصمد بن حسان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جس چیز کو عورت گھروں میں اور

بچے مکاتب میں حاصل کرتے ہیں تم بھی اسے حاصل کرو یعنی ایمان۔

۹۴۴۵- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد الرحیم دیباجی، ہارون بن ابی ہارون عبدی، حیان بن موسیٰ مروزی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ سورۃ اخلاص کے بارے میں مخلوق ہونے کا قول کرنے والا کافر ہے۔

۹۴۴۶- قاضی ابواحمد، حسن بن ابراہیم، بشار، سلیمان بن داؤد، یحییٰ بن متوکل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہمسایہ کی تعریف کرنا انسان کے نیک ہونے کی علامت نہیں ہے۔ لوگوں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی، ثوری نے فرمایا کہ وہ ان کی برائیوں پر نکیر نہیں کرتا جس کی وجہ سے وہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔

۹۴۴۷- قاضی ابواحمد، ابو یحییٰ عبد الرحمن بن محمد بن سلم، ہناد بن سری، قبیصہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ تلاوت قرآن کریم کی لذت حاصل زہد کے بعد ہی ہوتی ہے، اعمال کی بقدر لوگوں کی عزت کرو، نیکوں کے سامنے تواضع اختیار کرو اور بروں کی مخالفت کرو۔

۹۴۴۸- ابی، محمد بن احمد بن یزید، ابراہیم بن معمر، بہل بن عثمان، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ زہد کے ساتھ ہی تلاوت قرآن کریم میں مزہ آتا ہے۔

۹۴۴۹- قاضی ابواحمد، ابوالفوارس، یحییٰ بن عثمان، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اگر انسان کا باطن ظاہر سے اچھا ہے تو وہ افضل ہے ورنہ نہیں۔

۹۴۵۰- قاضی ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، حکم بن معن، عمرو بن محمد عبقری کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ انسان خفیہ نیک عمل کرتا ہے پھر شیطان کی کوشش سے وہ ظاہر میں کرنا شروع کر دیتا ہے، بعد ازاں وہ ابلیس کے مکر و فریب میں آکر اس پر تعریف کا طلب گار ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا وہ عمل ریاء میں جاتا ہے۔

۹۴۵۱- سلیمان بن احمد، محمد بن صالح بن ولید ترمس، محمد بن عثمان بن ابی صفوان ثقفی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے زائدہ ابن قدامہ کو سفیان ثوری کے پاس آتے دیکھا، جب ثوری کی نظر ان پر پڑی تو انہوں نے چیخ ماری، ثوری سے اس کی وجہ پوچھی گئی، ثوری نے کہا مجھے شریک کی طرف سے اسے جائداد کی تقسیم کا والی بنانے پر تعجب ہے۔

۹۴۵۲- ابراہیم بن عبد اللہ بن اسحاق، محمد بن اسحاق ثقفی، حشیش صوفی، زید بن حباب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری اولاً کو فیوں کی طرح حضرت علی کو ترجیح دیتے تھے لیکن بصرہ جانے کے بعد انہوں نے سابقہ قول سے رجوع کر لیا۔

۹۴۵۳- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابو یحییٰ محمد بن عبد الرحمن، علی بن قادم کے سلسلہ سند سے سفیان ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی نے ہمیشہ حق پر دوسرے سے قتال کیا۔

۹۴۵۴- ابراہیم، محمد بن بہل بن عسکر، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی کو شیخین سے زیادہ ولایت کا حق دار کہنے والے نے حضرت ابوبکر و عمر اور مہاجرین و انصار کو صحیح نہیں سمجھا اور شاید اس کا کوئی بھی عمل بارگاہ الہی میں قبول نہ ہو۔

۹۴۵۵- ابراہیم، محمد بن بہل بن عسکر، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے کہا عوام میں مہدی کے بارے میں بڑی باتیں جنم لے رہی ہیں، آپ کی ان کے متعلق کیا رائے ہے؟ ثوری نے فرمایا کہ اگر تیرے دروازے پر ان کا گزر ہو تو ان سے تعرض مت کرنا۔

۹۴۵۶- عبد المعظم بن عمر، ابوسعید احمد بن محمد بن زیاد، علی بن سعید رازی، محمد بن خلف، رواد بن جرح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے عطا سے حب شیخین اور حب علی کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ان سب سے شدید محبت ہے، ثوری نے

مرا حان سے فرمایا شد ید تمہارے وسط سر تک پہنچ گئی ہے۔

۹۳۵۷- عبدالمعتم، احمد، جعفر بن احمد بن عاصم، احمد بن ابی الحواری، حفص بن غیاث کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ نبیذ نوش نہ کرنے والے بھنا ہوا بکری کا بچہ نہ کھانے والے اور مسح علی الخفین نہ کرنے والے کے دیندار ہونے میں شک ہے۔

۹۳۵۸- عبدالمعتم، احمد بن شعیب، عبد اللہ بن حسین اشعری کے سلسلہ سند سے عثام بن علی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفیان کو کہتے سنا کہ حب علی و عثمان کا مرکز صالح لوگوں کے قلوب ہیں۔

۹۳۵۹- محمد بن علی، ابراہیم بن محمد بن سعید، ابو عبیدہ بن انخی ہناد، قبیصہ، عباد السماک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آئمہ کا درجہ صرف پانچ اشخاص کو حاصل ہے، خلفاء راشدین اور عمر بن عبدالعزیز۔

۹۳۶۰- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن حسان، عبد الرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری ہے نبیذ السقایہ کے بابت سوال کیا گیا، انہوں نے فرمایا مسکر ہونے کی صورت میں اس کا استعمال ناجائز ہے۔

۹۳۶۱- ابراہیم، محمد، ابو ہمام سکونی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ قول بلا عمل بقول و عمل بلا نیت اور قول و عمل و نیت بلا موافقت سنت کے بیکار ہے۔

۹۳۶۲- ابراہیم، محمد، عبد الوہاب بن عبد الحکم، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ قول و عمل نیت کے ساتھ ہی معتبر ہیں۔

۹۳۶۳- ابراہیم، محمد، عبد اللہ بن داؤد ذکری، زید بن حباب کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان شلواری کی مانند ہے کہ اس کا پہننا اور نکالنا تمہاری مرضی پر ہوتا ہے۔

۹۳۶۴- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، شیط محمد بن ہارون، ابو صالح فراء، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انا مؤمن انشاء اللہ کہنے والا شخص ہمارے نزدیک مرتبی (فرقہ مرجیہ سے) ہے۔

۹۳۶۵- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن سعید رباطی، غیاث بن واقد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہر شے کے بارے میں اللہ سے امید رکھو، مرتبی مت بنو، تمام امور کو اللہ کے سپرد کر دو، قدری مت بنو، نیز ثوری ہی کا قول ہے کہ مرجیہ نے اس دین کو باریک زرع سے بھی کمزور سمجھ لیا ہے۔

۹۳۶۶- ابراہیم، محمد، حماد بن حسن بن عنہ وراق، ابو بکر خنی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ صلوٰۃ و زکوٰۃ ایمان کا حصہ ہیں۔ ایمان گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے، لوگ ہمارے نزدیک مؤمن مسلمان ہیں اور ایمان میں زیادتی اور کمی ہوتی رہتی ہے اور جبرائیل ایمان کے اعتبار سے تم سے افضل ہیں۔

۹۳۶۷- عبدالمعتم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابو داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے سوال کیا کہ آپ قدری ہیں؟ ثوری نے فرمایا کہ اگر ایسا ہے تو میں برا انسان ہوں۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ ثوری کی مکہ آمد کے موقع پر ثوری ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں ایک دکان میں لے گئے اور ان کے سامنے احادیث بیان کیں۔ ثوری نے ایک صوفی کو ادنی لباس میں دیکھ کر اس سے فرمایا تو بدعتی ہے۔ صوفی نے کہا کہ پھر تو تمہارا اس شخص کو پکڑ کر دکان میں لے جانا بھی بدعت ہے۔

۹۳۶۸- عبدالمعتم، ابو سعید احمد بن محمد بن زیاد مشرف بن سعید واسطی، ابو سعید بن شرف کے سلسلہ سند سے عبد الواحد بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے ایوب نے کہا ثوری کو عمرو بن عبیدہ کے ساتھ تعلقات قائم کرنے سے منع کرو۔ چنانچہ میں نے ثوری کو منع کیا تو انہوں نے فرمایا چند چیزوں کے خواص عمرو کے پاس ہونے کی وجہ سے میرے ان سے تعلقات ہیں۔ عبد الواحد نے ثوری کا یہ جواب ایوب سے نقل



کیا تو انہوں نے فرمایا ان چیزوں ہی کی وجہ سے مجھے عمرو بن عبید سے ان کی دوستی سے ان کے متعلق خطرہ ہے۔

۹۴۶۹- عبدالمعتم، احمد، جعفر الحضری، صقر بن عداس مالکی، احمد بن عبدالعزیز کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے بابت خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے تصویب رائے اور نیا کد امنی سے نوازتے ہیں۔

۹۴۷۰- محمد بن علی، جعفر بن محمد بن رزق، محمد بن عبدالنور مقری، حسن بن ربیع، یحییٰ بن عمر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بدعتی کی طرف کان متوجہ کرنے والے سے عصمت چھین لی جاتی ہے اور اس کی مدد نہیں کی جاتی۔

۹۴۷۱- محمد بن علی، عمرو بن عبدویہ، حسن بن عبداللہ بن شاکر، ابن ابی الحواری، حجرہ بن مدرک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بدعتی کی بات کسی سے نقل مت کرو۔

۹۴۷۲- محمد، عبداللہ بن حسین بن معبد، ہارون بن اسحاق، احمد بن یونس، عطاء بن مسلم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان و اسلام بحکم قرآن ایک ہی شے ہے۔

۹۴۷۳- محمد، عمرو بن عبدویہ، احمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن عفان، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے یوسف اگر تمہیں مشرق یا مغرب میں کسی صاحب سنت کے بارے میں معلوم ہو تو اسے سلام بھیجو کیونکہ اہل سنت والجماعت کا حلقہ بہت محدود ہوتا جا رہا ہے۔

۹۴۷۴- محمد، عبدالرحمن بن ساجور رملی، محمد بن ابراہیم بن حماد، اسحاق بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ عثمان بن ابی صفیہ کہتے ہیں کہ بدعتی مخلص دوست کو بدعت سے منع کرنا اس کی دوستی میں ضیافت کے مترادف ہے۔

۹۴۷۵- عبدالمعتم بن عمر، ابوالاحمد بن محمد، ابوداؤد ابن ضبیق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مخلص دوست کے بدعت شروع کرنے کے بعد اسے ترک بدعت کا مشورہ دینا ضیافت ہے۔

۹۴۷۶- عبدالمعتم، احمد، جعفر بن احمد بن عاصم، احمد بن ابی الحواری، علی بن ابی ابراہیم بن عبداللہ، عبدالواحد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اسلام اختیار یا عقوبت کا نام ہے، میں نے سفیان کی اس بات میں غور کر کے محمود سے کہا، اختیار کا مطلب یہ ہے کہ آپ اسلام پر راضی ہو جائیں، اختیار کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس پر اسلام لانے کے بعد مصائب پر صبر و تحمل سے کام لیں، اور عقوبت کا مطلب یہ ہے کہ زمانہ اسلام میں صادر ہونے والے گناہوں پر اللہ سے معافی طلب کریں۔

۹۴۷۷- عبداللہ بن محمد بن عطاء، ابی، محمد بن مسلم، سلمہ بن شیب، مبارک ابو حماد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ علی بن حسین نے مجھے نصیحت کے طور پر فرمایا خوب جان لو کہ سنت دو قسم پر ہے (۱) اس پر عمل کرنا ہدایت اور عدم عمل گمراہی کا ذریعہ ہے (۲) اس پر عمل تو ہدایت کا ذریعہ ہے لیکن عدم عمل گمراہی کا ذریعہ نہیں ہے۔ اور عند اللہ نوافل فرائض کی ادائیگی کے بعد ہی قابل قبول ہیں۔ اور شب و روز میں اللہ کے بندوں پر کچھ حقوق ہیں۔ اور قیامت کے روز سب سے اول بندہ سے فرائض کے بارے میں حساب ہوگا، اگر ان میں کوئی کمی نہیں نکلی تو فرائض و نوافل عند اللہ مقبول ہوں گے ورنہ نوافل کے ذریعے فرائض کا نقصان پورا کیا جائے گا۔ اس کے بعد بھی اگر فرائض کا نقصان مکمل نہ ہوا تو اللہ کی مرضی پر ہوگا، چاہے اسے عذاب دے چاہے معاف کر دے، حرام اور مظالم سے اجتناب فرائض کا سب سے اول درجہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کرو) نیز فرمایا خدا تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک خدا سنتا اور دیکھتا ہے) (از نساء ۵۸)۔ ایک دوسرے مقام پر ارشاد خداوندی ہے (اور زاد راہ) (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر زاد راہ پر ہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو) (از بقرہ ۱۹۷)۔ اے برادر م تقویٰ اپنا و اعمال صالحہ کرتے رہو، دھوکہ اور فریب دہی سے اجتناب کرو، کیونکہ تم اللہ تعالیٰ کے سامنے ہوا اگرچہ وہ تمہارے سامنے نہیں ہے۔ وہ ہر

وقت تمہارے ساتھ ساتھ ہے اس سے کوئی شے مخفی نہیں ہے۔ اللہ سے مکر نہ کرو ورنہ وہ تم سے مکر کرے گا، اور جو اللہ سے مکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے مکر کرتے ہیں اور غیر شعوری طور پر اس کا ایمان سلب کر لیا جاتا ہے۔ کسی مسلمان سے بھی مکر مت کرو کیونکہ ایسا شخص اور حقیقت خود اپنے اہل سے مکر کرتا ہے، کسی مسلم سے شرارت مت کرو اس لئے کہ اس کی بابت فرمان الہی ہے۔ (لوگو تمہاری شرارت کا وبال تمہاری جانوں پر ہی ہوگا) (از یونس ۲۳) کسی مؤمن کو دھوکہ مت دو، کیونکہ اسی کے بابت فرمان رسول ہے مؤمن کو دھوکہ دینے والا مؤمنین سے بری الذمہ ہے، نیز یہ قلب میں نفاق کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہے، کسی پر حسد مت کرو کسی کی غیبت کر کے اپنی نیکیاں ضائع مت کرو، حتیٰ کہ بعض فقہا تو غیبت کے بعد وضو کا اعادہ فرماتے تھے۔ اپنا باطن درست کرو، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہارا ظاہر بھی درست کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرو، اس کی برکت سے لوگ تمہارا تقرب حاصل کریں گے۔ آخرت کے لئے عمل کرو اللہ تعالیٰ تمہاری دنیاوی حاجات پوری فرمائے گا۔ دنیا کو آخرت کے عوض فروخت کرو اس کی برکت سے دونوں تمہارے حق میں نفع مند ہوں گے ورنہ دونوں تمہارے لئے نقصان دہ ہوں گے۔

۹۳۷۸۔ سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل، محمد بن حسن جوہری کے سلسلہ سند سے بشر بن حارث کا قول نقل کیا ہے کہ میں ثوری کے طریقہ پر عمل پیرا ہوں۔

۹۳۷۹۔ سلیمان بن زکریا ساجی، سلمہ بن شیب، عبد الرزاق، محمد بن مسلم طاکھی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ جب تم عراقی کو دیکھو تو شیطان کے بارے میں اللہ سے پناہ طلب کرو اور جب تم ثوری کو دیکھو تو اللہ سے جنت طلب کرو۔

۹۳۸۰۔ سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابو حنیفہ سے کبھی کوئی سوال نہیں کیا لیکن انہوں نے مجھ سے کچھ سوال کئے ہیں۔

۹۳۸۱۔ سلیمان بن محمد بن صالح بن ولید، محمد بن یحییٰ از دی، عبد اللہ بن داؤد حربی، تمیم، ابواسحاق فزاری کے سلسلہ سند سے اوزاعی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عون اور ثوری کی وفات کے بعد نیک و بد سب مساوی ہو گئے۔

۹۳۸۲۔ سلیمان بن عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، ابواحمد زبیری کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ عابد جاہل اور عالم فاجر کے فتنہ سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ دونوں بڑا فتنہ ہیں۔

۹۳۸۳۔ سلیمان بن احمد بن علی ابی، ابوہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری کے سامنے محبت کا اظہار کیا۔ ثوری نے فرمایا یہ کیوں نہ ہو جب کہ تم میرے چچا زاد بھائی اور ہمسائے ہو۔

۹۳۸۴۔ سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، مفرج ابوشجاع، ابوزید محمد بن حسان، ابن المبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! پیٹ کے پجاری مت بنو کیونکہ یہ قساوت قلب کا ذریعہ ہے۔ غصہ کو پی جاؤ، کثرت ضحک سے احتراز کرو کیونکہ اس سے قلوب مردہ ہو جاتے ہیں۔

۹۳۸۵۔ سلیمان بن احمد، زکریا ساجی، محمد بن موسیٰ جرش، حماد بن عیسیٰ جہنی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے مکہ میں ثوری کو دیکھا کہ انہوں نے کھانے سے فراغت پر ہاتھ دھونے کے بجائے انہیں ریت سے مل لیا۔ میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی، انہوں نے فرمایا اس وقت حالات ایسے ہی ہیں۔

۹۳۸۶۔ سلیمان بن معاذ بن مثنیٰ، ابراہیم بن بشار، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک شخص کے پاس لوگوں کے ازدحام کی وجہ سے اس کی طرف مائل ہو جاتا ہوں، لیکن اس کے بہت زیادہ قرب کے بعد اس سے بیزار ہو جاتا ہوں۔ محمد ابن مضاء خلف بن تمیم، سلیمان بن ناجیہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب میں کسی کو اہل ثروت سے سلام کرتے دیکھتا ہوں تو

سمجھ جاتا ہوں کہ اس میں حب دنیا کا مرض ہے۔

۹۳۸۷- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، حسین بن حسن مروزی، عبدالرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ لوگوں کے قول کے بموجب ثوری نماز عصر میں تاخیر کرتے تھے، حالانکہ میں نے ان کو جلد نماز ہونے والی مساجد میں دیکھا ہے، نیز ایک بار میری موجودگی میں ان کے سامنے کسی مرض میں نبیذ پیش کی گئی تو انہوں نے فرمایا اس کے بجائے شہد اور پانی لاؤ۔

۹۳۸۸- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، حسین بن حسن مروزی، حسن بن علی، ابواسامہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز مجمع تیمی نے میرے جسم پر بوسیدہ ازارد کچھ کر جدید از خریدنے کے لئے مجھے چار درہم دیئے۔

۹۳۸۹- احمد، ابوبکر، ابوعمیر، ابوسہم حکمی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ثوری کے دروازے پر کھڑے ہو کر میں نے ان کو پکارا۔ انہوں نے نظر اٹھا کر فرمایا یہ اہل بستی کے مسائل ہیں۔

۹۳۹۰- احمد، ابوبکر، ابوعمیر، عبدالغفار بن حسن کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ جب ثوری سے ان عجائبات کے بارے میں سوال کیا جاتا تو وہ مقاتل بن سلیمان کی طرف رجوع کا مشورہ دیتے۔

۹۳۹۱- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، ابو جعفر محمد بن داؤد کے سلسلہ سند سے عیسیٰ بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری شاشیہ ٹوپی والے سے کلام نہیں کرتے تھے۔

۹۳۹۲- احمد، ابوبکر، حسن بن بزار، محمد بن یزید بن حمیس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز سعید بن سائب پر گریہ کی وجہ سے مجھے ان پر رحم آگیا۔ میں نے ان سے کہا اہل جنت کا تذکرہ سن کر آپ پر کیوں گریہ طاری ہوا؟ انہوں نے فرمایا اے سفیان میں کیوں نہ روؤں جبکہ اہل خیر کے مناقب سن کر میں اپنے آپ کو ان سے تمہی دامن خیال کرتا ہوں۔ ثوری نے فرمایا ان پر گریہ طاری ہونا برحق ہے۔

۹۳۹۳- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، قتیبہ بن سعید، محمد بن یزید حمیس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے کہا کہ اگر آپ اپنے علم کی اشاعت کرتے تو آپ کو بڑا اجر ملتا۔ ثوری نے فرمایا قسم بخدا اگر مجھے کسی مخلص طالب علم کا علم ہو جائے تو میں حدیث کی تعلیم کے لئے اس کے گھر جانے سے بھی دریغ نہیں کروں گا۔ ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک دور ایسا آئے گا کہ لوگوں کے قلوب حب دنیا سے لبریز ہوں گے جس کی وجہ سے خوف خدا ان میں داخل نہیں ہوگا۔

۹۳۹۴- ابراہیم، محمد، قتیبہ کے سلسلہ سند سے حمیس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری مسجد حرام میں حدیث بیان کرنے کے بعد کہتے تھے، اے لوگو! مجھے وہیب بن ورد کے پاس لے جاؤ۔

۹۳۹۵- محمد بن احمد بن یزید، ابو غسان احمد بن محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ جمعی کو کہتے سنا، ثوری نے اپنی کتب دفن کرنے کی وصیت کی تھی کیونکہ وہ اپنی چند روایات کے نقل کرنے پر نادم تھے اور فرماتے تھے کہ شہرت حدیث کے خیال سے میں نے انہیں نقل کیا ہے۔

۹۳۹۶- ابی، محمد، حجاج بن یوسف، بطن غزالہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ رحمت الہی کا امید کنندہ عاصی انسان اپنے عمل پر اعتماد کرنے والے عابد شخص سے اللہ کے زیادہ قریب ہے۔

۹۳۹۷- ابی، محمد بن احمد بن یزید، ہارون بن سلیمان کے سلسلہ سند سے محمد بن نعمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سفیان ثوری مکہ میں بیمار ہو گئے۔ اوزاعی بھی ان کے ساتھ تھے، عبد الصمد بن علی ان کے پاس تشریف لائے، ثوری نے ان سے بات نہیں کی، اوزاعی نے عبد الصمد سے کہا گزشتہ شب عدم آرام کی وجہ سے شاید ثوری کی آنکھ لگ گئی ہے، اتنے میں ثوری نے فرمایا کہ میں سویا نہیں ہوں، اس کے بعد عبد الصمد واپس چلا گیا، اس وقت اوزاعی نے سفیان سے کہا آپ کو عنقریب قتل کر دیا جائے گا اس لئے کہ آپ کی رفاقت کسی کے لئے بھی

اچھی نہیں۔

۹۴۹۸۔ ابو محمد بن حیان، ابو بکر بن معدان، عبد اللہ بن خبیب و عبد المنعم بن عمر بن عبد اللہ، احمد بن محمد بن زیاد، حضری، عبد اللہ بن خبیب کے سلسلہ سند سے مفضل بن مہملہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں سفیان کے ہمراہ حج پر گیا۔ مکہ پہنچنے کے بعد اوزاعی سے ہماری ملاقات ہو گئی، ہم سب کا قیام ایک ہی کمرے میں تھا، امیر حج عبد الصمد بن علی ہاشمی تھا۔ ایک بار اس نے دروازے پر دستک دی، ہم نے سوال کیا کہ کون ہے باہر سے جواب آیا عبد الصمد بن علی، اتنے میں ثوری اٹھ کر اسٹور میں چلے گئے اوزاعی نے ان سے ملاقات کی اس نے اوزاعی سے سوال کیا کہ آپ کون ہیں؟ اوزاعی نے کہا کہ ابو عمرو و اوزاعی اس نے کہا کہ اللہ آپ کو تادیر اسلام پر قائم رکھے، اگر آپ کا خط ہمیں مل جاتا تو ہم آپ کی ضروریات پوری فرما دیتے۔ اس کے بعد اس نے ثوری سے متعلق سوال کیا میں نے کہا کہ وہ اسٹور میں چلے گئے ہیں۔ اسی وقت اوزاعی نے اسٹور میں داخل ہو کر ثوری کو مطلع کیا۔ ثوری ناراضگی کی حالت میں اسٹور سے باہر تشریف لائے اور سلام کیا اور آنے کی وجہ دریافت کی عبد الصمد نے کہا کہ میں آپ سے حج کے بارے میں چند مسائل پوچھنے آیا ہوں۔ ثوری نے کہا کہ میں اس سے بہتر بات تجھے بتاؤں؟ اس نے کہا ضرور ثوری نے کہا آپ حکومت سے الگ ہو جائیں۔ اس نے کہا کہ امیر المؤمنین ابو جعفر کا کیا ہو گا؟ ثوری نے کہا اگر تم نے اللہ کی طرف رجوع کیا تو آپ کو ابو جعفر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اوزاعی نے کہا اے ابو عبد اللہ یہ لوگ اس پر راضی ہوں گے کہ آپ ان کی تعظیم کریں۔ اس نے کہا اے ابو عمرو ہم ان کے مارنے پر قادر نہیں ہیں لیکن ہم ان کو عبرتناک تکلیف سے ضرور دوچار کریں گے۔

۹۴۹۹۔ قاضی ابو احمد محمد بن احمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن حسن، عبد اللہ بن ضبیب، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ریاست اور اقتدار سے بے رغبتی زہد کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔

۹۴۰۰۔ قاضی ابو احمد محمد بن احمد، عبد اللہ بن خبیب، عبد الرحمن بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظالم کی زیارت کرنا بھی گناہ ہے۔ اپنے اعمال کی حفاظت کی خاطر گمراہ کن اماموں کی زیارت اچھی نیت سے مت کرو۔

۹۵۰۱۔ ابو احمد، سلم بن عصام، رستہ، خیرا کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر لوگوں نے ثوری کے سامنے جاکم وقت کا ذکر کرتے ہوئے ان سے کہا وہ آپ کا معتقد ہے۔ ثوری نے کہا کہ اسی وجہ سے میں ان سے زیادہ خوف زدہ ہوں۔

۹۵۰۲۔ ابو احمد، عبد الرحمن بن حسن، محمد سلیمان، عبد اللہ بن سلمہ کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سلیم طاہی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار محمد بن ابراہیم نے ثوری کی خدمت میں دوسو دینار ہدیتا بھیجے لیکن ثوری نے انہیں قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا کہ ان کی نظر میں ذلت سے بچنے کے لئے میں نے ایسا کیا ہے۔

۹۵۰۳۔ محمد بن علی، ابو عمرو، اسماعیلی احمد بن یونس، ابو شہاب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں ایک بار ثوری کے ہمراہ تھا۔ انہوں نے دور سے آگ دیکھ کر مجھ سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ میں نے کہا کہ صاحب شرطہ کی آگ ہے ثوری نے اس سے بچنے کے لئے راستہ تبدیل کر لیا۔

۹۵۰۴۔ محمد بن علی، احمد بن عبید اللہ دارمی انطاکی، عبد اللہ بن خبیب، عبید جناد کے سلسلہ سند سے عطاء بن مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ مہدی نے خلیفہ بننے کے بعد ثوری کے پاس پیغام بھیجا۔ جب ثوری ان کے پاس پہنچے تو مہدی نے انگوٹھی اتار کر ثوری کی طرف پھینک دی اور کہا کہ اے ابو عبد اللہ! یہ میری انگوٹھی ہے، آپ لوگوں کو کتاب و سنت کی نصیحت کیجئے، ثوری نے انگوٹھی ہاتھ میں لے کر کہا، اے امیر المؤمنین مجھے بات کرنے کی اجازت دیجئے، امیر نے کہا کہ اجازت ہے، ثوری نے کہا اے امیر مجھے امان دیجئے، امیر نے کہا کہ ضرور، اس کے بعد ثوری نے کہا اے امیر میں خود آپ کے پاس آؤں گا اور سوال سے قبل مجھے کوئی شے مت دینا، ثوری کی اس بات پر مہدی آگ بگولہ



ہو گیا۔ مہدی کے کاتب نے کہا اے امیر آپ نے انہیں امان نہیں دی؟ مہدی نے کہا کہ دی ہے۔ جب ثوری مہدی کے پاس سے واپس ہوئے تو لوگوں نے ان سے مہدی کی پیشکش مسترد کرنے کی وجہ دریافت کی ثوری نے کہا وہ کم عقل لوگ ہیں اس کے بعد ثوری بصرہ چلے گئے۔

۹۵۰۵- محمد بن علی، عبد اللہ بن محمد بن عیسیٰ، حسین بن معاذ، ابو ہشام کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر میں ثوری کے ساتھ جا رہا تھا۔ بوقت نماز ایک سوئے ہوئے پاپی کے پاس سے گزرے، میں نے اسے بیدار کرنے کی کوشش کی، سفیان ثوری نے مجھے منع کرتے ہوئے فرمایا اس کے سونے کی وجہ سے لوگ سکون میں ہیں۔

۹۵۰۶- محمد بن علی، عبد اللہ بن عباس بن بلدی، محمد بن عبد اللہ، ابوسری، اجتماعی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اگر حکام میں کوئی تم سے راہنمائی طلب کرے تو اس کی رہنمائی مت کرو۔

۹۵۰۷- عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد، جعفر بن وہب، ابن سنان عبد الرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب مجھے گرفتار کر کے مہدی کے سامنے پیش کیا گیا تو اچانک میرے سامنے ابو عبید اللہ آ گئے۔ انہوں نے فرمایا تم ثوری نہیں ہو؟ میں نے اثبات میں جواب دیا، انہوں نے کہا کہ آپ کا خط ہمارے پاس آتا رہتا ہے، میں نے کہا کہ میں نے تمہیں کبھی کوئی خط نہیں لکھا۔

۹۵۰۸- عبد المنعم، احمد ابو داؤد، ابوبکر بن ابی النضر خلف بن تمیم کوئی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بادشاہوں سے عاریت پر سواری، زین اور لگام لینے والے کا قلب ان کے لئے نرم ہو جاتا ہے۔

۹۵۰۹- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن سہل بن عسکر کے سلسلہ سند سے عبد الرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ابو جعفر نے چند نجاروں سے کہا کہ اگر مکہ میں تم کو ثوری مل جائیں تو انہیں سولی پر لٹکا دینا۔ چنانچہ انہوں نے مکہ پہنچنے کے بعد وہاں پر پھانسی کا پھندا لٹکایا اور ثوری کی گرفتاری کے بارے میں اعلان کیا۔ اس وقت ثوری کا سر فضیل بن عیاض کی گود میں اور پاؤں ابن عیینہ کی گود میں تھے۔ فضیل اور ابن عیینہ نے ثوری سے کہا اے ابو عبد اللہ! اللہ تعالیٰ سے ڈریے اور دشمنوں کو ہم پر خوشی کا موقع مت دیجئے۔ راوی کہتے ہیں کہ ثوری نے یہ سنتے ہی غلاف کعبہ پکڑ کر ابو جعفر کے لئے مکہ میں داخل ہونے سے قبل موت کی دعا کی۔ چنانچہ ثوری کی دعا قبول ہوئی اور مکہ میں داخل ہونے سے قبل اس کی موت واقع ہو گئی، ثوری نے اس کی وفات پر کوئی اظہار خیال نہیں کیا۔

۹۵۱۰- ابوبکر یحییٰ، حسن بن یحییٰ، احمد بن جو اس، محمد بن عبد الوہاب کے سلسلہ سند سے وہیب بنی کا قول نقل کیا ہے کہ امراء پر ظلم اور فقراء کو ذلیل کرنے والے عراقی کو کس قدر سزا ملے گی۔

۹۵۱۱- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، سعید بن محمد بیرونی، محمد بن ابی داؤد از دی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ خانہ کعبہ کے سامنے ابو جعفر نے ثوری کا گریبان پکڑ کر کہا اے اللہ یہ کتنا برا انسان ہے اس کے بعد اس نے ثوری کو چھوڑ دیا۔

۹۵۱۲- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد، سعید بن محمد، محمد بن زاہد، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ابو جعفر میرا کیا کر لے گا؟ خدا کی قسم اگر میری اس سے ملاقات ہو گئی تو برملا اس پر نکیر کروں گا۔

۹۵۱۳- ابو محمد، محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن سعید، حیان کے سلسلہ سند سے مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سے ابو جعفر کے پاس نہ جانے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے جواب میں فرمایا میں خدا کے خوف کی وجہ سے اس کے سامنے نہیں آتا۔ انہیں ابو جعفر کے سامنے احتیاط سے بات کرنے کو کہا گیا تو فرمایا کہ مجھے کپڑے تر کئے بغیر پانی میں غوطہ لگانے کا حکم دیتے ہو۔ مجھے ان سے کسی بھی جانی نقصان کا خطرہ نہیں ہے بلکہ مجھے ان کے دنیا کے جال میں واقع ہونے کا خطرہ ہے۔

۹۵۱۴- ابو محمد، فتح بن ادریس، سلمہ بن شیبہ کے سلسلہ سند سے یزید بن ابی حکیم کا قول نقل کیا ہے کہ مسجد حرام میں بیعت کے موقع پر

ثوری جدید از ارور داء میں ملبوس تھے لیکن انہوں نے اپنی جدید از ارور داء کا ایک بوسیدہ از ارور داء سے تبادلہ کر لیا، پھر ثوری مسجد حرام گئے تو وہاں کے چوکیدار نے اس بوسیدہ از ارور داء کی وجہ سے انہیں مسجد سے نکال دیا۔

۹۵۱۵- ابو محمد بن حیان، ابو حسن بن ظہرائی، محمد بن ہارون ابو جعفر، فریبانی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک بار منیٰ میں ابو جعفر سے کہا، تجھے یہ اقتدار مہاجرین و انصار کی تلواروں کی بدولت ملا ہے لیکن اس وقت ان کی اولاد بھوک سے دو چار ہے اور تو حکومت کے نشے میں مست ہے کچھ خوف خدا کر، حضرت فاروق اعظم نے حج کے موقع پر درخت کے سایہ میں قیام فرمایا تھا اور ان کے حج کے اخراجات کل پندرہ درہم تھے، ابو جعفر نے کہا کہ تم چاہتے ہو کہ میں تم جیسا ہو جاؤں، ثوری نے کہا کہ کم از کم اس کی کوشش تو کرو پھر اس نے مجھے اپنے پاس سے اٹھنے کا حکم دے دیا۔

۹۵۱۶- سلیمان بن احمد، علی بن رستم اصہبانی، محمد بن عصام بن یزید خیر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے مجھے ایک خط دے کر مہدی اور اس کے وزیر ابو عبد اللہ اور یعقوب بن داؤد کے پاس بھیجا۔ چنانچہ وہ خط لے کر ان کے پاس پہنچا، اس نے وہ خط پڑھ کر کہا اگر وہ خود ہمارے پاس آتے تو ہم ان کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر بازار جاتے اور لوگوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے لیکن انہوں نے ایک جاہل صوفی کو ہمارے پاس بھیج دیا جو ہمیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہے۔ ہم بھی بہ تکلف ان کے سامنے روئے، ثوری نے خط میں مہدی سے امان طلب کی تھی، چنانچہ مہدی نے ثوری کو امان دیدی، پھر میں امان لے کر ان کے پاس بصرہ پہنچا، ثوری نے مجھ سے کہا اب تم گھر چلے جاؤ کیونکہ تم ایک طویل وقت سے گھر سے دور ہو البتہ کچھ روز گھر ٹھہرنے کے بعد میرے پاس کو فہ آ جانا وہیں میں تمہارا انتظار کروں گا لیکن اس کے بعد بصرہ ہی میں ثوری بیمار ہو گئے اور وہیں انتقال فرمایا۔

۹۵۱۷- سلیمان بن احمد، علی بن رستم، محمد بن عصام بن یزید کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مجھے جس وقت مہدی کے پاس بھیجا اس وقت میں نے ان سے عرض کیا کہ میں ایک دیہاتی غلام ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھ سے اس کی کوئی گستاخی ہو جائے جو آپ کے لئے رسوائی کا باعث بنے، ثوری نے کہا کچھ بھی ہو میں آپ پر راضی ہوں جو تمہیں معلوم ہے وہ اس سے کہہ دینا اور غیر معلوم ہونے کے بارے میں خاموش رہنا، جب میں دوبارہ ثوری کے پاس پہنچا تو میں نے ان سے کہا آپ مہدی سے کیوں راہ فرار اختیار کئے ہوئے ہیں حالانکہ ان کا تو کہنا ہے کہ اگر ثوری میرے پاس آ جاتے تو ہم ان کے ساتھ بازار جا کر لوگوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے۔ ثوری نے مجھ سے کہا کہ اے نادان پہلے وہ اپنی معلومات پر تو عمل کر لے اس کے بعد ہم اس کے پاس جائیں گے اور غیر معلوم چیزوں کی اسے تعلیم دیں گے۔

۹۵۱۸- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابو حفص عمرو بن علی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مہدی کے نام مجھ سے خط لکھواتے ہوئے کہا لکھو یہ خط ثوری کی طرف سے محمد بن عبد اللہ کے نام ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اس صورت میں وہ تمہارا خط نہیں پڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپنی منشاء کے مطابق لکھو، چنانچہ میں نے اپنی مرضی کے مطابق لکھا، پھر ثوری نے کہا کہ لکھو تمہارے سامنے اللہ وحدہ لا شریک کی حمد کرتا ہوں جو ہر شے پر قادر ہے، میں نے ثوری سے سوال کیا کہ یہ بات کون لکھواتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ ابراہیم اس طرح لکھواتے تھے۔

۹۵۱۹- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن بن قتیبہ، محمد بن خلف عسقلانی، رذاؤ بن جرح کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دو خصلوں کے حاکم بننے کے بعد یہ امت ہلاکت ہو جائے گی۔

۹۵۲۰- سلیمان بن عمرو بن ابی طاہر مصری، احمد بن حسین کوفی، ابو سعید ثعلبی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ثعلب کہتے تھے کہ مجھے کتے کے بارے میں ۷۲ باتیں معلوم ہیں سب سے بہتر بات یہ ہے کہ کتا میرے سامنے نہ آئے۔

۹۵۲۱- محمد بن علی، محمد بن موسیٰ بن مصعبی، ابراہیم بن حسن ممکی، ابوسعید ثعلبی، عبد اللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک بادشاہ ثعلب کی زبان سے نکلنے والی بات کے مصداق ہیں۔ ثعلب کہتے ہیں کہ مجھے کتے کے بارے میں ۷۲ باتیں معلوم ہیں، سب سے اچھی بات یہ ہے کہ میں کتے کو نہ دیکھوں، ثوری کہتے ہیں کہ میری خواہش ہے کہ مجھے کبھی حاکم وقت کی زیارت نہ ہو۔

۹۵۲۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن ہارون بن سلیمان، حسن بن شاذان نیشاپوری، محمد بن مسعود کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو بہت تلاش کیا لیکن آپ میرے ہاتھ نہیں لگے تمام تعریفیں آپ کو لانے والی ذات کے لئے ہیں۔ آپ اپنی کسی ضرورت کا اظہار کریں میں اسے پورا کروں گا۔ میں نے ان سے کہا کہ اس وقت زمین پر ظلم کا دور دورہ ہے کچھ خوف خدا کر، گزشتہ لوگوں سے عبرت حاصل کر راوی کہتے ہیں کہ مہدی نے کچھ دیر تامل کرنے کے بعد فرمایا اگر وہ ظلم میری طاقت سے بالاتر ہو تو پھر تو مجھ پر اس کا گناہ نہیں، میں نے کہا کہ اگر یہ حکام تجھ سے زور آور ہیں تو اقتدار کو خیر آباد کہہ دے اس نے کچھ دیر تامل کرنے کے بعد دوبارہ مجھ سے کسی حاجت کے اظہار کے لئے کہا میں نے کہا کہ اللہ سے خوف کرتے ہوئے مہاجرین و انصار کی اولادوں کے حقوق ادا کرو۔ اس نے تین بار مجھ سے وہی سوال کیا میں نے اس سے کہا اسماعیل بن ابی خالد نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ ایک بار حضرت عمر نے حج ادا کرنے کے بعد اپنے خازن سے حج کے اخراجات دریافت کئے۔ اس نے کہا آپ کے حج کا کل خرچ دس بارہ دینار ہیں لیکن اے مہدی آپ کے حج کے اخراجات تو بے شمار ہیں۔

۹۵۲۳- عبد اللہ بن محمد، ابوبکر بن معدان، ابوبکر بن سلام کے سلسلہ سند سے ابراہیم فراء کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مہدی کو لکھا کہ آپ نے میری تذلیل کی، مجھے رسوا کیا، اللہ کے ہاں ہمارا فیصلہ ہوگا اور انشاء اللہ اس خط کے پہنچنے سے قبل ہی میں اس دنیا سے کوچ کر جاؤں گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

۹۵۲۴- عبد اللہ بن محمد، عبد اللہ بن حمدان، محمد بن خالد عسقلانی، مشرفی زاہد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ کی قسم میرے لئے ان حاکموں کے پاس جانے کے لئے کوئی چیز مانع نہیں ہے، میں ان کا محتاج نہیں ہوں لیکن میں ان کی دنیا کو اپنے حق میں نقصان دہ سمجھتا ہوں۔

۹۵۲۵- عبد اللہ بن محمد، اسحاق بن احمد فراسی، اسحاق بن عاصم، ابوعبد اللہ عنبری کے سلسلہ سند سے ابوبکر خنی کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے مسعر اور ثوری کے درمیان موازنہ کرنے والی قوم پر تعجب ہے، مسعر نے ایک موقع پر دنیا بڑے شوق سے حاصل کی جبکہ ثوری نے ہمیشہ دنیا سے اعراض کیا۔

۹۵۲۶- عبد اللہ بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شیب، سہل بن عاصم، ابوعبد اللہ محمد بن ابراہیم لیشی کے سلسلہ سند سے وہب بن اسماعیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار مکہ میں ثوری اور اوزاعی کے ساتھ تھا ثوری بیمار ہو گئے۔ محمد بن ابراہیم ان کی عیادت کے لئے آئے۔ جب ثوری کو ان کی آمد کا پتا چلا تو وہ دوسرے کمرے میں چلے گئے اور محمد بن ابراہیم مسلسل ان کے منتظر رہے حتیٰ کہ ان کے انتظار کی وجہ سے میں شرمندہ ہو گیا، پھر کافی دیر کے بعد ثوری تشریف لائے اور انہوں نے سلام کر کے ان کی خیریت دریافت کی لیکن محمد بن ابراہیم نے ان سے بے التفاتی اختیار کی اور ان سے بالکل کلام نہیں کیا حتیٰ کہ وہ واپس چلا گیا، دوسرے روز ثوری نے ان کے پاس مع سلام کے پیغام بھیجا کہ اگر مکہ میں تم سے زیادہ میرے نزدیک کوئی مبغوض ہوتا تو کل میں تمہارے سامنے آ جاتا۔

۹۵۲۷- عبد اللہ بن عباس بن حمدان، حضرمی، ابوعاصم بکلی کے سلسلہ سند سے ابن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سلاطین کے ذکر پر ثوری نے فرمایا اگر سلاطین سونا کھانا پینا شروع کر دیں تو ہم پھر کھانا شروع کر دیں گے۔

۹۵۲۸- عبد اللہ، محمد بن محمد بن نورک، عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد اللہ بن سابق کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظالم کی زیارت کرنا بھی گناہ ہے۔

۹۵۲۹- عبد اللہ، محمد بن معدان، ابراہیم بن سعید جوہری، ابو توبہ، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ظالم کی بقاء کی دعا کرنے والا اللہ کا نافرمان ہے۔

۹۵۳۰- قاضی ابواحمد، ابوالفوارس، عبدالغفار بن احمد، مزدا بن جمیل، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ناجیہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا اہل دنیا کو سلام کرنے والا میرے نزدیک دنیا سے محبت کرنے والا ہے۔

۹۵۳۱- ابواحمد، حسن بن علی، محمد بن اسحاق صاغی، اسحاق بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے بکر العابد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا اہل دنیا کی تعظیم کرنے والا عابد خیر سے عاری ہوتا ہے۔

۹۵۳۲- ابی، حسن بن محمد، سعید بن عنبہ، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کا ارشاد ہے اہل معاصی سے بغض کے ذریعہ تقرب الہی حاصل کرو ان سے بغض کے ذریعے رضائے الہی کی تمنا کرو، ان کے خوار یوں نے ان سے سوال کیا کہ پھر ہم کس کی صحبت اختیار کریں حضرت عیسیٰ نے فرمایا ذکر کے ذریعہ سے اللہ کو یاد کرو عمل کے ذریعہ آخرت کی طرف رغبت کرو۔

۹۵۳۳- محمد بن ابراہیم، احمد بن حسین بن ہارون صباحی، حسن بن ہارون بن سلیمان بن یحییٰ بن ابی سلیمان کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن فرج (معن بن زائدہ کے مولیٰ) کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کے روپوش ہو کر یمن جانے کے بعد میں نے معن بن زائدہ کو ان کی آمد سے مطلع کیا۔ معن نے انہیں امان دے کر ان کے لئے ایک ہزار دینار کا حکم دیا لیکن ثوری نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ بعد ازاں جب ثوری حج پر تشریف لے گئے تو اپنی چادر میرے پاس چھوڑ گئے اس کے بعد موقف پر ان سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے اپنی چادر کے بارے میں مجھ سے پوچھا تو میں نے ان کی چادر واپس کر دی ثوری نے حج سے فارغ ہو کر بصرہ میں یحییٰ بن سعید کے قریب بقال کے ہاں قیام فرمایا۔ عبد اللہ کہتے ہیں کہ بقال نے مجھ سے کہا کہ ثوری وفات کی رات مسلسل نماز میں مشغول رہے اور اخیر شب میں انہوں نے اس دار فانی سے رحلت فرمائی۔

۹۵۳۴- محمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن محمد، منذر بن محمد، ابوالولید کے سلسلہ سند سے زید بن ابی خداش کا قول نقل کیا ہے کہ شریک کے کوفہ کے قاضی بننے کے بعد ثوری کی ان سے ملاقات ہوئی۔ ثوری نے ان سے کہا اسلام فقہ اور خیر پر ہونے کے بعد بھی آپ قاضی بن گئے۔ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ اے ابو عبد اللہ لوگوں کو قاضی کی ضرورت پڑتی ہے۔ ثوری نے فرمایا لوگوں کو تو پولیس کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

۹۵۳۵- ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن عطاء، ابی، محمد بن مسلم، سلمہ بن شیب، مبارک ابو حماد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری نے علی بن حسن سلیمی کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا عمل اور قلب کے لئے مفسد چیزوں سے اجتناب کرو اور شیطان کے بھائی معصیت الہی میں اموال خرچ کرنے والے ہیں نیز فضول باتیں کرنے والوں کی ہم نشینی اختیار مت کرو کیوں کہ یہ تمہارے دین کے لئے نقصان دہ ہیں نیز اہل حرص و اہل شہوات کی مصاحبت سے بھی اجتناب کرو کیونکہ اس سے تمہاری معیشت تباہ ہو جائے گی۔ نیز ظالم سے بعد اختیار کرو مؤمن کو دوست بناؤ، اپنے کھانے میں متقی کو شریک کرو فاجر اور اس کے ساتھیوں کی صحبت سے گریز کرو۔ انہیں اپنے کھانے میں بھی شریک مت کرو ان سے محبت بھی نہ کرو انہیں راز دار مت بناؤ ان سے ایسی مذاق بھی مت کرو۔ ان کو اپنی مجالس میں شریک مت کرو۔ یاد رکھو ان چیزوں کے ارتکاب سے تم حلقہ اسلام کو توڑنے والوں کے شریک کا رہ جاؤ گے۔

بادشاہوں کے دروازوں کا چکر مت لگاؤ کیونکہ ان کا فتنہ دجال کے برابر ہے، ان میں سے کوئی بھی تمہارے پاس آئے تو اس کی طرف التفات بھی مت کرو کیونکہ وہ اپنے کو حق پر سمجھتے ہیں اور ان کی طرف التفات سے تم ان کے مددگار بن جاؤ گے۔ نیز ان کی



قربت سے انسان عیب دار بن جاتا ہے۔ اور لیموں کی طرح خوشبودار بن جاؤ۔ دنیا داروں سے دنیا کے بارے میں نزاع مت کرو اس سے تم لوگوں کے محبوب بن جاؤ گے، معصیت سے اجتناب کرو ورنہ تم غضب الہی کے مستحق بن جاؤ گے، عند اللہ حضرت آدم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں ہے اللہ نے ان کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور ان میں روح پھونکی۔ اور ان کی تکریم کے لئے قرشتوں کو سجدہ کا حکم دیا اور انہیں جنت میں ٹھہرایا، پھر ان کو ایک گناہ کی وجہ سے جنت سے نکال دیا اے بھائی گناہ گار جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ حضرت داؤد ایک غیر مناسب بات کی وجہ سے کہاں سے کہاں تک پہنچ گئے اے بھائی اللہ سے ڈرو۔ معاصی سے اجتناب کرو، کیونکہ اللہ کی وجہ سے انسان اللہ کی ناراضگی کا مستحق بنتا ہے، لوگوں کو ظاہر و باطناً دھوکہ مت دو جہاں اور فساق سے دور رہو، کیونکہ ان کا مصاحب اللہ کی حفاظت کے علاوہ نجات نہیں پاسکتا، جب تم لوگوں کے سامنے ہو تو بشارت اختیار کرو اور خلوت میں خوف الہی کی وجہ سے خوب روؤ، کیونکہ قیامت کے روز یہ چیز انسان کے اعمال نامہ میں نیکیوں کے اضافہ کا ذریعہ بنے گی ظاہری خشوع سے اجتناب کرو۔

۹۵۳۶۔ سعید بن محمد ناقد، محمد بن عثمان، بن ابی شیبہ، محمد بن ابی عاصم، حسن بن علی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن ایوب کا قول نقل کیا ہے کہ صفاء مروہ کے درمیان ثوری سے میری ملاقات ہوئی، وہ سلام کر کے مجھے گھر لے گئے وہاں پہنچے تو وہاں پر عبد الصمد ان کے دروازے پر بیٹھا تھا، اس نے ثوری کو دیکھ کر انہیں برا بھلا کہا، ثوری نے کہا کہ میں ایک اہم رکن کی تیاری میں مشغول تھا، عبد الصمد نے ثوری کو ذی الحجہ کے چاند کی اطلاع دی اور ان سے کہا کہ کسی سے کہو کہ وہ پہاڑ پر چڑھ کر اس کا اعلان کر دے۔ اس کے بعد ثوری نے دسترخوان نکالا جس میں روٹی اور پنیر کے ٹکڑے تھے، ہم سب نے مل کر اس دسترخوان پر کھانا کھایا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ثوری مجھے پکڑ کر منیٰ لے گئے، جب انہوں نے منیٰ میں مہدی کو دیکھا تو چیخ اٹھے کہ یہ کیا خرافات ہیں جب حضرت عمر نے حج سے فارغ ہونے کے بعد خادم سے حج کے اخراجات کے بارے میں سوال کیا تو خادم نے بتایا کہ آپ کے حج کے اخراجات بہت محدود ہیں۔

۹۵۳۷۔ ابو بکر محلی، حسن بن حباش، ابو ہشام رفاعی نصر بن ابی زرعہ کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے مبارک بن سعید نے کہا کہ میری مالی پریشانی کی وجہ سے تم ثوری کے پاس جاؤ ان سے کہو کہ میری مالی پریشانی سے متعلق موصل کے والی کے نام ایک خط لکھ دو۔ چنانچہ میں ثوری کے پاس گیا اور مبارک کے قول سے ان کو مطلع کیا، میری بات سن کر ثوری گھر تشریف لے گئے اور گھر سے کچھ کپڑوں کے ٹکڑے لا کر فرمایا اگر ان کپڑوں سے مبارک کی ضرورت پوری ہو جائے تو خط لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۹۵۳۸۔ محمد بن احمد بن حسن، سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، عبد اللہ بن صالح عجل کے سلسلہ سند سے مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مجھے لکھا انا بعد اہل و عیال کا خیال رکھو اور موت کو قلب سے یاد کرو والسلام۔

۹۵۳۹۔ عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن زکریا، سلمہ بن شیبہ، ہبل بن عاصم، محمد بن ابی منصور کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے ایک مصنوعی عابد سے کہا لوگوں کے دروازوں پر جا کر سوال کرنا یا کارانہ عبادت سے بہتر ہے۔

۹۵۴۰۔ عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن زکریا، سلمہ بن شیبہ، ہبل بن عاصم کے سلسلہ سند سے وہب بن اسماعیل اسدی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہمارے سامنے ایک سیاہ ٹوپی والے شخص نے ثوری سے سوال کیا ثوری نے اس سے اعراض کیا۔ اس نے دوبارہ سوال کیا ثوری نے پھر اس سے اعراض کیا، اس نے کہا کہ اے ابو عبد اللہ آپ لوگوں کے سوالوں کے جواب دینے کے باوجود میرے سوال کا جواب نہیں دے رہے۔ ثوری نے اس سے سوال کا منشاء معلوم کیا تو اس نے کہا سنت، انہوں نے فرمایا تمہارے سر پر ٹوپی سنت کے مطابق ہے؟ حالانکہ یہ ایک غیر دیندار شخص ابو مسلم کی ایجاد ہے، اس نے فوراً اپنے سر سے ٹوپی اتار دی تب جا کر ثوری اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

۹۵۴۱۔ عبد اللہ بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن حسن، سعد بن محمد بیرونی، محمد بن زہران کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا کہ جاہل صوفیوں کا کھڑے ہو کر عبادت کرنا مجھے سب سے ناپسند ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک بار ثوری نے حج پر

جاتے وقت ایک شخص کے سر پر ٹوپی دیکھ کر اس نے فرمایا اس ٹوپی کے اتارنے سے تمہارا حج صحیح ہو جائے گا۔

۹۵۴۲- عبد اللہ، ابن معدان، ابراہیم بن سعید جوہری کے سلسلہ سند سے محمد بن سابق کا قول نقل کیا ہے کہ شریک کے قاضی بننے کے وقت میں ثوری کے پاس تھا، انہوں نے قبیح الفاظ میں شریک کا ذکر کیا۔

۹۵۴۳- ابوبکر طحی، عبید بن غنام، محمد بن ثنی بزار، بشر بن حارث کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شب ثوری اور ابراہیم صبح تک امور مسلمین کے سلسلہ میں گفتگو کرتے رہے۔

۹۵۴۴- ابوبکر، حسن بن حباش، ابوسعید اشج کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری جنازوں کے موقع پر اکثر نظریں پست کر کے چلتے تھے۔

۹۵۴۵- ابوبکر، حسن بن حباش، محمد بن عبد اللہ بن جعفر، زہری، عبد اللہ بن داؤد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جس عابد سے اس کا ہمسایہ خوش ہو وہ مکار ہے۔

۹۵۴۶- ابوبکر، محمد بن عقبہ، عبد اللہ بن سعید کے سلسلہ سند سے ابو خالد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو کہتے سنا، میت کے اہل خانہ کو موت کے وقت اسے شہادتین کی تلقین کرنی چاہیے کیونکہ ملک الموت کی آمد پر انسان کا بات کرنا اور دوسروں کو شناخت کرنا بند ہو جاتا ہے اور وہ اس وقت سکرات کی اس قدر سختی میں ہوتا ہے کہ اگر اس وقت اس کے ہاتھ میں تلوار ہو اور وہ اپنے والد کے مارنے پر قادر ہو تو اس کو بھی مارنے سے دریغ نہ کرے۔

۹۵۴۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابوبکر بن معدان، ابو عامر دمشقی، ولید کے سلسلہ سند سے عطاء خفاف کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو ہمیشہ روتے دیکھ کر ان سے اس کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے فرمایا آخرت میں بد بختوں کی صف میں شمولیت کے خوف سے میری یہ حالت ہو گئی ہے۔

۹۵۴۸- مخلد بن جعفر، احمد بن محمد بن ابی شیبہ، زبیر بن بکار، ایوب بن سلیمان کے سلسلہ سند سے عبد العزیز بن ابی خالد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے ایک گپ شپ کرنے والے قاضی سے کہا تجھے روز محشر بھول گیا ہے۔

۹۵۴۹- محمد بن عبد الرحمن بن فضل، فتح بن ادریس، محمد بن یحییٰ بن فیاض، یزید بن ابی حاکم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ عدم سوال کے بجائے سوال سے خوش ہونے والی ذات آپ ہی کے ساتھ خاص ہے۔

۹۵۵۰- احمد بن اسحاق، ابوعباس جمال، ہمام بن محمد بن نعمان، ابی، وکیع کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دریا تنگ راستوں سے نکلتا ہے۔

۹۵۵۱- سلیمان بن احمد، حضری، احمد بن اسد و محمد بن علی، عبد اللہ بن محمد بغوی، ابوسعید اشج، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جماؤ کے ساتھ تلاوت قرآن ہی میں لذت ہے۔

۹۵۵۲- سلیمان بن احمد، احمد بن علی، احمد بن علی، ابراہیم بن شماس کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ جوان عمری کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا افضل ترین انسان ہے اور جوان عمری کی حالت میں تارک قرآن بدترین انسان ہے۔

۹۵۵۳- ابی، محمد بن احمد بن یحییٰ، ابوبکر بن نعمان، محمد بن داؤد بن صبیح بزار، علی بن سلیمان، بشر بن حارث، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ نو جوان چور سے خرید و فروخت کرنا مجھے مصنوعی عابد سے زیادہ پسند ہے۔

۹۵۵۴- عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد، علی ابن سعید، معاویہ بن صالح، یحییٰ بن معین، حجاج بن محمد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مصنوعی عابدوں نے معاشرہ تباہ کر دیا۔

۹۵۵۵- محمد بن احمد بن حسن، سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، عبد اللہ بن صالح عجمی کے سلسلہ سند سے مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مجھے خط لکھا، اما بعد اے برادر مہل و عیال کی خبر گیری رکھ اور موت کو قلب سے یاد کر۔

۹۵۵۶- سلیمان بن احمد، عباس اسفاطی، محمد بن عثمان ابن سعید ضریر، احمد بن یونس بن عمران کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ لوگ سوئے ہوئے ہیں مرنے کے بعد ان کی آنکھیں کھلیں گی۔

۹۵۵۷- سلیمان بن احمد، ابو حصین و داعی، عبید بن یعیش، بکر بن محمد عابد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے سوال کیا کہ میں کس کی صحبت اختیار کروں؟ انہوں نے فرمایا یہ ایک گمشدہ شے ہے جس کی تلاش بہت مشکل ہے۔

۹۵۵۸- سلیمان بن احمد، عباس بن مفضل، احمد بن یونس، مغاصی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اہل شر سے اچھی امید وابستہ کرنا تعجب خیز بات ہے۔

۹۵۵۹- سلیمان بن احمد بن ہشام مستملی، حسن بن عرفہ، عمار بن محمد، ثوری کے سلسلہ سند سے آپ ﷺ کا قول نقل کیا ہے کہ مؤمن کے لئے پرندے کی طرح گھونسلے پانی، روٹی اور نمک کا ہونا نعمت الہی ہے۔

۹۵۶۰- ابی، محمد بن احمد بن یزید، عمران بن عبد الرحیم کے سلسلہ سند سے احمد بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سے سوال کیا گیا کہ آپ نے معرفت الہی کیسے حاصل کی انہوں نے فرمایا عزائم اور مقاصد کے ٹوٹنے کے ساتھ میں نے اللہ کی معرفت حاصل کی۔

۹۵۶۱- ابی، ابو عبد اللہ بن محمد بن اسحاق بن ولید، عبد اللہ بن عمر بن یزید کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ امیر المؤمنین نے ثوری کو زبردستی قاضی بنانے کی کوشش کی، ثوری اس سے بچاؤ کے لئے بہ تکلف بے وقوف بن گئے، جب بالکل مجبور ہو گئے تو ثوری روپوش ہو گئے اور یحییٰ ابن سعید کے گھر میں دس گیارہ سال تک روپوش رہے، ثوری کی وفات کے وقت انہوں نے ثوری سے پوچھا کہ ہم آپ کو کہاں لے جائیں، ثوری نے کہا کہ وفات کے بعد مجھے غسل دیکر کفن پہنا کر چار پائی پر رکھ کر جامع مسجد کے سامنے رکھ دینا، چنانچہ لوگوں نے ایسا ہی کیا، بادشاہ آیا، اس نے ثوری کے چہرہ پر کافور چھڑکا اور صدر کو لکھا کہ اس وقت ثوری کی لاش چار پائی پر پڑی ہے اور اس کے بارے میں آپ کے حکم کا منتظر ہوں، اس کے چند روز کے بعد ثوری مدفون ہوئے۔

۹۵۶۲- عبد المنعم بن عمر احمد بن زیاد، یوسف بن موسیٰ، ابن خبیب کے سلسلہ سند سے علی بن ہشام قرشی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری دراہم کے عوض دینار کے لئے ایک صراف کے پاس گئے۔ اس نے ثوری کو دینار دیئے اتفاقاً ثوری سے ایک دینار گر گیا، تلاش کرنے پر صراف نے زمین پر پڑے ہوئے دینار کے بارے میں ثوری سے کہا اپنا دینار اٹھا لیجئے، ثوری نے کہا نامعلوم یہ وہی دینار ہے یا دوسرا؟ ثوری نے اسے نہیں اٹھایا۔

۹۵۶۳- عبد المنعم بن عمر احمد، ابو یعقوب مروزی، ابن خبیب کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مسجد میں ثوری نے مجھ سے وضو کے لئے پانی منگوایا تو میں نے انہیں پانی پیش کیا، انہوں نے اسے دائیں ہاتھ میں پکڑ لیا اتنے میں مجھے نیند آگئی طلوع فجر کے وقت میری آنکھ کھل گئی، میں نے دیکھا کہ ثوری اسی طرح پانی ہاتھ میں لئے بیٹھے ہیں میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا میں اس وقت سے اب تک مسلسل فکر آخرت میں مگن ہوں، اسی وجہ سے میں نے وضو نہیں بنایا۔

۹۵۶۴- عبد المنعم، احمد، عبد اللہ بن محمد بن عبید، سلمہ بن شیبہ، اہل بن عاصم، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آنکھوں کی بصارت دنیا تک محدود ہوتی ہے۔ البتہ قلب کی بصارت کا تعلق آخرت سے ہے اور آنکھوں کے بجائے قلب کی بصارت انسان کے لئے نفع بخش ہے۔

۹۵۶۵- عبد المنعم، احمد، محمد بن عباس دمشقی، ابن ابی الجہازی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے احمد بن شہویہ سے کہا کہ ابو صفوان کہتے



ہیں کہ نیت انسانی بدن کے لئے نفع مند شے ہے، فرمایا: ثوری کہتے ہیں کہ واقعی ایسا ہی ہے، متقدمین عمل سے نیت مقدم کرتے تھے۔  
۹۵۶۶- عبدالمعتم، احمد، محمد بن ابی یزید دمشقی، مسیب بن واضح کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک شخص سے ملاقات کے اثر کی وجہ سے ایک ماہ تک ذکر الہی سے غافل رہتا ہوں۔

۹۵۶۷- عبدالمعتم، احمد، ابوبکر بن عبید، احمد بن اسحق، بشر بن حارث، یحییٰ بن سعید قطان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا کے ذریعے عمل آخرت کی طلب سب سے بری شے ہے۔

۹۵۶۸- محمد بن علی، محمد بن حمزہ، علی بن سہل بغدادی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جنازہ کی چار پائی پر میت سے کہا جاتا ہے کہ اپنے بارے میں لوگوں کی تعریف سنو۔

۹۵۶۹- محمد بن علی، احمد بن محمد بن حکیم، ابو خولہ میمون بن سلمہ، برکہ بن محمد کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ میں کوفہ میں بنی الاحمر میں اینٹیں بناتا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت سفیان میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے بات چیت کرنے لگے، (غالباً یوسف بن اسباط نے ان کا شکریہ ادا کیا تو) فرمایا: شکریہ اسی شخص کا ادا کرو جو شکریہ کو مانے۔ میں نے عرض کیا: شکریہ کو مانے اس کا کیا مطلب ہوا؟ اے ابوعبداللہ! فرمایا: جب میں تیرے ساتھ کوئی نیکی کروں اور تیرے نسبت اس پر میں زیادہ خوش ہوں اور تجھ سے زیادہ شرمندہ ہوں تو تب میرا شکریہ ادا کرورنہ نہیں۔

۹۵۷۰- محمد بن علی، محمد بن حمزہ، سری بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے ابوہدبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو بالوں کے عوض حجام کو ایک چپاتی دینے دیکھا۔

۹۵۷۱- محمد بن علی، محمد بن احمد بن سلم، علی بن جمیل کے سلسلہ سند سے شعیب بن حرب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک خاتون نے ثوری سے کہا میرے لڑکے نے کمانا چھوڑ دیا ہے۔ ثوری نے اس خاتون سے پوچھا آپ کا فرزند اب کس چیز میں مشغول ہے اس نے کہا حدیث میں ثوری نے کہا جا اس پر قناعت کر۔

۹۵۷۲- محمد بن علی، عبدالعزیز بن ابی رجا، عمرو بن ثور، موسیٰ بن خالد، فریابی ابن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ صبر کے مطابق ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

۹۵۷۳- محمد بن عمر بن عبد ربہ حضرمی، حسین بن شاہر قندی، ابن ضیق، عمری کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ فقراء کی مجالس میں اغنیاء کی تذلیل کیا ہی خوب ہے اور اغنیاء کی مجالس میں فقراء کی تذلیل کیا ہی قبیح ہے، ثوری کا قول ہے اے مصنوعی عابد و ثوری کی وفات کے بعد جس قدر دنیا چاہو کھا لو۔

۹۵۷۴- عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابن معدان، محمد بن علی، احمد بن عبید اللہ داری، ابوشرف احمد بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن سعید، عبید بن جناد کے سلسلہ سند سے عطاء بن مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا دن کے بھی کچھ اعمال ہیں، ان سے اس کے اجر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اسی میں لذت ہے۔

۹۵۷۵- محمد بن علی، احمد بن محمد عباسی، ابن ضیق کے سلسلہ سند سے اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سے خرید و فروخت کے دوران مسئلہ پوچھا گیا تو فرمایا اس وقت میں مصروف ہوں۔

۹۵۷۶- قاضی ابوالاحمد، محمد بن احمد بن ابراہیم و ابومحمد بن حیان احمد بن علی بن جارود، ابوسعید اشج، ابن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا شہد لگی ہوئی چپاتی کی مانند ہے کہ مکھی اس پر گزرنے سے اس کے پر ٹوٹ جاتے ہیں لیکن خشک روٹی پر گزرنے سے اس کے پر صحیح سالم رہتے ہیں۔

۹۵۷۷- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن ابراہیم، احمد بن علی، ابوسعید اشج، ابن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار قیس ایک جھگڑا قوم کے پاس سے گزرے تو انہوں نے فرمایا یہ کس چیز کا نزاع کر رہے ہیں کیا دنیا کی وقعت ان کے قلوب میں بڑھ گئی ہے۔  
۹۵۷۸- قاضی ابواحمد، محمد بن ایوب، حسن بن عیسیٰ بن مسیرۃ، عبد اللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آزمائش کو نعمت اور تکلیف کو فراخی نہ سمجھنے والا فقیہ نہیں ہے۔

۹۵۷۹- ابواحمد، ابوالفوارس، یحییٰ بن عثمان، فریابی، ثوری کے سلسلہ سند سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا کا عدم حصول میرے لئے سب سے بڑی نعمت ہے۔

۹۵۸۰- ابو محمد، ابوالفوارس، یحییٰ، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک راہب نے دوسرے راہب سے نصیحت کی درخواست کی۔ انہوں نے فرمایا دوزخ و جنت کا ذکر سننے کے بعد بھی نماز چھوڑنا میری عقل سے بالاتر ہے، نیز فرمایا ہر میت کو دیکھ کر میں اس کی جگہ مزدہ گردانتا ہوں، نیز فرمایا اللہ کے حضور روٹنے کی وجہ سے میرے آنسوؤں کے زمین پر گر پڑنے کی وجہ سے گھاس اگ جاتی ہے۔ دوسرے راہب نے کہا نہیں کر نعمت الہی کا اقرار اس ریاء سے بہتر ہے، کیونکہ ریاء والی نماز غیر قابل قبول ہے۔ نیز فرمایا دنیا سے زہد اختیار کرو نیز فرمایا شہد کی مکھی کی طرح سب کے خیر خواہ بن جاؤ نیز فرمایا کتے کی مانند بن جاؤ کہ وہ مار کھانے کے باوجود بھی اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا۔

۹۵۸۱- قاضی ابواحمد، ابو محمد بن حیان، احمد بن علی بن جارود، ابوسعید اشج، ابو خالد احمر، عبد الرحمن بن عبد الملک بن النجر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری نے لپٹن کے مرض میں مبتلا ہونے کے وقت مجھے بلایا۔ میں ان کی وفات کے بعد پہنچا اس وقت ان کے دہن پر ستو کے اثرات تھے۔ ابو خالد نے ان کی اس حالت پر بڑا تعجب کا اظہار کیا۔

۹۵۸۲- ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، عبد اللہ بن ضبیق، عبد الرحمن بن عبد اللہ بصری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے وصیت کی درخواست کی۔ ثوری نے فرمایا: دنیا کے لئے دنیاوی زندگی کے بقدر اور آخرت کے لئے اسکے بقدر عمل کرو، والسلام۔

۹۵۸۳- ابواحمد، احمد بن محمد، عبد اللہ بن ضبیق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ الحمد للہ کہنے پر ثواب میں بے شمار اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اور لا الہ الا اللہ بلیس کے لئے سب سے بڑا زہر قاتل ہے۔

۹۵۸۴- ابواحمد، احمد بن محمد، حسن بن ناصح، عبد العزیز بن ابان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دین و دنیا میں ہمدرد انسان سب سے بڑی نفع کی شے ہے۔

۹۵۸۵- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شیب، سہل بن حاصم کے سلسلہ سند سے محمود مشقی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری کی خدمت میں حاضر ہو کر ان سے پریشانی کا اظہار کیا۔ ثوری نے فرمایا: اس مصیبت کو ظاہر کرنے کیلئے مجھ سے زیادہ آسان کوئی اور نہ ملا؟ سائل نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا: کیا تو نے میرے علاوہ کسی اور کو شکایت کرنے کے لائق نہ سمجھا؟ عرض کیا میرا ارادہ آپ سے دعا کرانے کا تھا! فرمایا: کیا اس مصیبت کا انتظام تم نے کیا ہے یا اللہ نے؟ عرض کیا اللہ نے، فرمایا: پس اللہ کے انتظام پر راضی رہ۔

۹۵۸۶- عبد اللہ بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب عباس دوری، احمد بن یونس کے سلسلہ سند سے علی بن فضیل کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے ثوری کو خانہ کعبہ کے ارد گرد سجدہ ریز پایا۔ ان کے سجدہ سے فارغ ہونے سے قبل ہی میں نے طواف کے سات چکر پورے کر لئے۔

۹۵۸۷- عبد اللہ بن محمد، ابراہیم بن محمد بن حسن، ابورئع رشد بنی کے سلسلہ سند سے ابن وہب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز نماز مغرب کے بعد میں نے ثوری کو نماز میں مشغول پایا، پھر انہوں نے نماز عشاء تک طویل سجدہ فرمایا۔

۹۵۸۸- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، احمد بن سعید دارمی، ابو عاصم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ روز محشر دربار الہی

میں حاضری کے موقع پر صرف خلاصی مل جاتا ہی مجھے پسند ہے۔

۹۵۸۹- ابراہیم، محمد، ابوالنضر عجل، محمد بن حرب کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ فقط حمد الہی میں ذکر الہی اور شکر الہی دونوں جمع ہو جاتے ہیں۔

۹۵۹۰- ابراہیم، محمد بن محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، عبداللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ علم دراصل آثار کا نام ہے۔

۹۵۹۱- ابراہیم، محمد، عباس بن ابی طالب، احمد بن عمران اخسی کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری اور ان کی مجلس کی برکت سے لوگوں کو قلبی سکون حاصل ہوتا تھا۔

۹۵۹۲- ابراہیم، محمد، فضل بن سہل، معاویہ بن عمرو، داؤد بن یحییٰ کے ذریعے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو جاہل صوفی سے اپنی حاجت کا اظہار مت کرو۔

۹۵۹۳- ابراہیم، محمد بن عبداللہ، محمد بن اسحاق محمد بن عبدالملک بن زنجویہ کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کی زیارت کے بعد میری ساری وحشت ختم ہو جاتی ہے۔

۹۵۹۴- ابراہیم، محمد بن سہل، عبدالرزاق کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تفسیر اور مناسک حج کے بابت مجھ سے سوال کرو کیونکہ میں ان دونوں کا عالم ہوں۔

۹۵۹۵- ابراہیم، محمد، ابوسعید اشج، یحییٰ بن یمان عجل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ پہلے میں مرض کی حالت میں موت کا متحمل تھا لیکن اب اچانک موت کا خواستگار ہوں۔

۹۵۹۶- ابراہیم، محمد، ابوسعید کندی اشج کے سلسلہ سند سے ابونعیم احوال کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری موت کے تذکرہ کے بعد چند یوم تک غم سے نڈھال رہتے تھے اور کسی کے سوال کا جواب نہیں دیتے تھے۔

۹۵۹۷- ابراہیم، محمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی النضر ہاشم بن قاسم، عبید اللہ اشجی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو آج تم آپس میں درگزر سے کام لو اس کے علاوہ دوسرا راستہ تلاش مت کرو۔

۹۵۹۸- سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز کے سلسلہ سند سے عارم ابو النعمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابو منصور کی عیادت کے لئے گیا۔ انہوں نے مجھ سے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ایک شب ثوری نے ہمارے ہاں آرام فرمایا انہوں نے ایک بلبل کو پنجرے میں محبوس دیکھ کر فرمایا اے کاش اسے آزاد کر دیا جاتا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ یہ بلبل میرے لڑکے کی ہے انشاء اللہ وہ آپ کو سب کر دے گا بلکہ میں اسے اس کے عوض ایک دینار دوں گا۔ اس کے بعد ثوری نے پنجرہ کھول کر اسے آزاد کر دیا لیکن عجیب بات یہ ہے کہ وہ پرندہ دن بھر میرے ہو کر روزانہ شب ہمارے گھر کے ایک گوشہ میں گزارتا حتیٰ کہ ثوری کی وفات کے بعد وہ پرندہ ان کے جنازہ میں شریک ہوا اور مزید برآں ثوری کی وفات کے بعد ان کی قبر پر آثار ہا حتیٰ کہ ایک روز وہ قبر کے پاس مردہ پایا گیا لوگوں نے اسے وہیں دفن کر دیا۔

۹۵۹۹- سلیمان بن احمد، یثیم بن خلف دوری، احمد بن ابراہیم دوری، بشر بن زاذان کے حوالہ سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ پرندہ کو پنجرہ سے آزاد کرانے کے لئے مالی خرچ کرنا سب سے بڑا ثواب کا کام ہے۔

۹۶۰۰- عبید اللہ بن احمد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن حو اس حنفی، قبیصہ بن عقبہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے ثوری کی خدمت اقدس میں کچھ ہدیہ پیش کیا، انہوں نے اس کے عوض مجھے چاہل دیئے۔

۹۶۰۱- سلیمان بن احمد، محمد بن صالح بن ولید زری، محمد بن ابی صفوان کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار عبدالحمید



کے دولڑکے معاویہ اور عبداللہ ابہاب ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ان دونوں کے ثوری سے بڑے خوشگوار تعلقات تھے اور وقتاً فوقتاً ثوری کی خدمت میں ہدایا پیش کرتے رہتے تھے۔ ایک روز میں نے ثوری کو جنگلات میں پایا، انہوں نے مجھ سے فرمایا آپ کے یہ دونوں عم زاد میرا بہت خیال رکھتے ہیں اس وقت میں اپنے ایک ساتھی کے پاس جا رہا تھا کہ میں اس سے دودینار لے کر ان کے لئے گندم کی روٹی خریدوں۔ چنانچہ ثوری نے اپنے رفیق سے دودینار لے کر ان سے گندم خرید کر ان دونوں کو ہدیہ کر دیا۔

۹۶۰۲- سلیمان بن احمد بن علی، ابو ہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ پر توکل نہ کرنے والا ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔

۹۶۰۳- سلیمان بن احمد بن علی، ابو ہشام رفاعی، داؤد بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ثوری جوتے نکال کر اذان کے لئے منارہ پر چڑھ گئے۔ دوران اذان ان کے عم زاد نے انکی جوتی اٹھالی ثوری نے نماز سے فارغ ہو کر جوتیوں کی واپسی کے لئے اپنے عم زاد کے پاس دس درہم بھیجے۔

۹۶۰۴- سلیمان بن احمد بن محمد بن حسین انماطی، یحییٰ بن ایوب مقابری، حواری بن ابی الحواری ابو عیسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے سامنے نماز میں قیام کی وجہ سے ثوری کی آنکھیں بند ہونے لگیں۔ اس کے بعد انہوں نے بیٹھ کر نماز شروع کر دی پھر تھکاوٹ کی وجہ سے لیٹ کر نماز شروع کر دی۔

۹۶۰۵- سلیمان بن احمد بن علی ابابہ، مؤمل بن ابابہ کے سلسلہ سند سے فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ کبھی ثوری نماز سے فارغ ہو کر جوانوں کی طرف روئے سخن ہو کر فرماتے اے جوانو! آخر تم کب نماز پڑھو گے؟

۹۶۰۶- سلیمان بن احمد بن محمد بن عبد اللہ حضرمی احمد بن اسد بجلی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کو شب بھر چکر لگاتے روتے دیکھا لیکن پھر بھی وہ سوتے نہیں تھے۔

۹۶۰۷- سلیمان بن احمد بن بشر بن موسیٰ، مفرج بن شجاع موصلی، ابوزید محمد بن حسان کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے بڑا رفیق القلب کوئی انسان نہیں دیکھا۔ وہ صرف شب کے ابتدائی حصہ میں آرام فرماتے تھے اس کے بعد بیدار ہو کر مرعوب آواز میں فرماتے، ناردوزخ کی یاد نے مجھے نیند اور شہوات سے منع کر دیا۔ بعد ازاں پانی طلب کر کے وضو فرماتے، پھر وضو سے فارغ ہو کر فرماتے، اے باری تعالیٰ آپ میری حاجات سے بخوبی واقف ہیں، میں آپ سے صرف دوزخ سے خلاصی کا طلبگار ہوں، اے رب العالمین میں خوف و امید کے درمیان کھڑا ہوں، بلاشبہ آپ کا یہ مجھ پر کامل انعام ہے اور آپ کا اپنے اولیاء اور فرمانبرداروں کے ساتھ یہی برتاؤ رہا ہے۔

اس کے بعد ثوری نماز میں مشغول ہو جاتے اور نماز میں گریہ کی وجہ سے ان کی قرأت کی آواز بھی سنائی نہیں دیتی تھی۔ نیز ابن مہدی کہتے ہیں کہ حیا اور بدبہ کی وجہ سے ہم ثوری کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کر سکتے تھے۔

۹۶۰۸- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، یوسف بن سعید بن مسلم کے سلسلہ سند سے اسحاق بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے تمام حاضرین مجلس سے فردا فردا گزشتہ شب کے اعمال کے بارے میں سوال کیا۔ جب وہ فارغ ہو گئے تو انہوں نے بھی ان کی خدمت میں درخواست کی کہ آپ بھی اپنے گزشتہ اعمال کے بابت ہمیں آگاہ کیجئے۔ انہوں نے فرمایا میں ہمیشہ شب کے ابتدائی حصہ میں سو جاتا ہوں پھر بیدار ہو جاتا ہوں پھر بیدار ہونے کے بعد صبح تک نہیں سوتا۔

۹۶۰۹- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد، اسماعیلی بن ابی الحارث، علی بن حسن بن سفیان ابن مبارک کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے ثوری سے نماز میں نیت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے جواب میں فرمایا اللہ تعالیٰ سے مناجات کی نیت کرو۔

۹۶۱۰- ابو محمد بن حیان، عباس بن حمدان، حضرمی حمدان بن جابر ضعی کے سلسلہ سند سے ابو زید عبثر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شب ثوری قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے وجد میں آ کر بیابانوں کی طرف نکل گئے۔ بنو ثور کے جوانوں نے قسم دے کر ثوری کو عبادت سے منع کیا۔

۹۶۱۱- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان احمد بن محمد، بغدادی، بشر بن حارث کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کا جس نماز میں اللہ کی طرف التفات ہوتا ہے وہی اس کی نماز قابل قبول ہوتی ہے۔

۹۶۱۲- ابو بکر عبد اللہ بن محمد، ابی بن مسلم، سلمہ بن شیب کے سلسلہ سند سے مبارک ابو حماد کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے علی بن حسن کو وعظ کرتے ہوئے فرمایا، اے برادرم ہر دن کے اختتام پر اپنا محاسبہ کیا کر کہ اس دن میں کی جانے والی نیکی پر قائم رہ اور گناہ ترک کر دے اور اپنے ہاتھوں کو ظلم سے باز رکھ، کیونکہ موت کا وقت غیر معلوم ہے اور توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے لیکن بحر حال معاصی کا ترک طلب توبہ سے بہل ہے۔ اے برادرم توبہ نصوح کی تعریف یہ ہے کہ معاصی پر اس قدر ندامت ہو کہ زندگی بھر اس گناہ کا اعادہ نہ کیا جائے۔ اے برادرم کسی وقت تمہارا قلب خوف الہی سے خالی نہ ہو علانیہ گناہ کی علانیہ طریقہ پر اور پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ طریقہ پر توبہ کرو، اور خوف الہی سے حتی الوسع روتے رہو اور محک کو کبھی بھی عمل میں نہ لاؤ کیونکہ بے فائدہ تمہیں پیدا نہیں کیا گیا اور عزیز و اقارب اور عام مسلمانوں سے صلہ رحمی کرو۔ اور مسکین، یتیم اور ضعیف پر رحم کھاؤ اور جب تم نیکی کا ارادہ کرو تو اسی وقت اسے عمل میں لے آؤ ورنہ شیطان اس کے اور تمہارے درمیان حائل ہو جائے گا اور ہر عمل حتی کہ تمہارا اکل و شرب بھی نیت سے خالی نہ ہوا کیلئے مت کھاؤ اور سوؤ کیونکہ ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔

اے برادرم تاریکی میں مت کھاؤ کیونکہ تاریکی میں شیطان کھاتا ہے۔ اپنے کو بخل سے بچاؤ کیونکہ اس سے انسان کا دین فاسد ہو جاتا ہے۔ کسی پر زیادتی مت کرو کیونکہ اس سے تمہارے درمیان عداوت پیدا ہوگی کسی سے بغض مت رکھو کیونکہ بغض رکھنے والے انسان کی توبہ قبول نہیں ہوتی، کسی سے عداوت کا معاملہ مت کرو کیونکہ یہ چیز انسان کی ہلاکت کا سبب بننے والی ہے۔ ہر مسلمان کو سلام کرو اس کی وجہ سے تمہارا قلب دھوکہ اور خیانت سے پاک ہو جائے گا۔ مصافحہ کی عادت ڈالو اس سے تم لوگوں کے محبوب بن جاؤ گے ہمیشہ با وضو رہو اس کے بعد حفاظتی فرشتے تم سے محبت کریں گے، اس حالت میں اگر تم دنیا سے چلے گئے تو تم شہید اسلام بن جاؤ گے۔ یتیم کو گلے لگاؤ اس کے سر پر ہاتھ پھیرو، اس سے تمہاری عمر میں برکت ہوگی، آخرت میں انشاء اللہ انبیاء کی رفاقت حاصل ہوگی۔

اے برادرم چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کی توقیر کرو اس کی وجہ سے آخرت میں صالحین کے ساتھ تمہارا حشر ہوگا۔ اغنیاء متعین صالحین کو کھانا کھلاؤ انشاء اللہ اور اس کی مخلوق تم سے محبت کریں گے، جدید لباس کے استعمال کے بعد قدیم لباس مفلوسوں کو دیدو اس کی وجہ سے بخیلوں کی نفرت سے تمہارا نام مٹا دیا جائے گا اور تمہاری سیرات ختم کر کے حسنات میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ اللہ کے لئے محبت اور اسی کے لئے بغض رکھو ورنہ تم منافق کہلاؤ گے۔

۹۶۱۳- علی بن عبد اللہ بن عمر، منصر بن نصر، عمر بن مدرک کے سلسلہ سند سے مکی بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میری آمد کے موقع پر ثوری نے مجھے چپاتی اور کشمش پر مدعو کیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ اس سے قبل کبھی آپ نے مجھے مدعو نہیں کیا، انہوں نے فرمایا کہ آج میری نیت صحیح ہے۔

۹۶۱۴- علی بن عبد اللہ، محمد بن احمد اثرم، احمد بن الربیع کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ثوری کے گھر گیا۔ میں نے انہیں کہتے سنا کہ اے باری تعالیٰ آپ دائمی ستار ہیں ستاری آپ کی صفات میں سے کتنی عمدہ مفت ہے۔

۹۶۱۵- محمد بن احمد بن یزید، ابو بکر بن نعمان، محمد بن داؤد، زہیر بن عباد، ابن سماک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے لئے اپنے نفس کا علاج سب سے مشکل شے ہے۔

۹۶۱۶- عبد الرحمن بن مذکر، ابو یحییٰ رازی، ابو خزرجی کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن اسحاق کنانی کا قول نقل کیا ہے کہ عبادان میں میرے قیام کے وقت ثوری بصرہ میں روپوش تھے۔ انہوں نے مجھے اپنے پاس بلایا میں ان کے پاس پہنچا تو وہ حالت نزع میں تھے، اس وقت انہوں نے اپنے سر کے نیچے سے ایک تھیلی نکال کر میرے حوالے کر دی، ایک عورت پردہ میں ان سے بات کر رہی تھی، ثوری نے مجھ سے کہا یہ میری اہلیہ ہے، اس کے مہر کے تیس درہم میرے ذمہ باقی ہیں میری وفات کے بعد اگر تمیں درہم میرے ترکہ میں ہوں تو مجھے کفن دینا ورنہ میرے کپڑوں ہی میں مجھے کفنا دینا ان کی وفات کے بعد انہیں غسل دینے کے لئے لے جایا گیا میں نے ان کے غسل کے لئے ان کا زار کھولا تو اس میں سے ایک رقعہ برآمد ہوا جس پر احادیث مکتوب تھیں۔

۹۶۱۷- ابو محمد بن حیان، عبد الرحیم بن محمد بن حماد احمد بن خلف کے سلسلہ سند سے قاسم بن حکم کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کی وفات کے بعد تدفین کے وقت ایک سفید ریش بزرگ ان کی قبر پر آکر کھڑے ہو گئے اور فرمایا اے ثوری جس شے سے آپ دنیا میں خوفزدہ تھے آج آپ اس سے مامون ہو گئے۔ اور حالت عبادت میں آپ نے رحلت فرمائی۔ اللہ ہی حساب کے معاملہ میں ہم سے آسانی کرنے والا ہے۔ اس کے بعد وہ بزرگ غائب ہو گئے ان کے بارے میں لوگوں کے تاثرات تھے کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔

۹۶۱۸- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن ابراہیم، بشار، سلمہ، حسن بن حباش کے سلسلہ سند سے زید بن حباب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مکہ میں ثوری کی قوم کے ایک شخص نے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے پاس آپ کے دس درہم ہیں۔ ثوری نے اس سے کہا جلدی میرے حوالے کر دے کیونکہ میں تین روز سے ریت میں لوٹ پوٹ ہو رہا ہوں۔

۹۶۱۹- عبد اللہ بن محمد بن محمد بن حسین بن نصر بزار، محمد بن قدامہ جوہری کے سلسلہ سند سے بشر بن حارث حافی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کا قول ہے کہ مجھے یہ پسند ہے کہ میری مجلس کا اختتام اور ابتداء معاصی کے بغیر ہو۔

۹۶۲۰- عبد اللہ بن محمد بن اسحاق لوین، ابو جواہر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ روز محشر دوزخ سے خلاصی کامل جانا ہی میرے لئے کافی ہے۔

۹۶۲۱- سلیمان بن احمد، علی بن رستم، عبد الرحمن بن رستم، حسین بن عون کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید قطان کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک ثوری افضل الناس تھے۔ ان کے دو ہی مشغلے تھے (۱) حدیث (۲) نماز۔

۹۶۲۲- عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن خلف بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری سے عرض کیا۔ حدیث بیان کرتے وقت آپ ہشاش بشاش ہوتے ہیں لیکن اس کے علاوہ آپ بے جان معلوم ہوتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کیا دنیاوی باتیں کرنا فتنہ نہیں ہے؟

۹۶۲۳- احمد بن جعفر، سلیمان بن احمد، احمد بن علی ابابار، حسین بن حریث کے سلسلہ سند سے فضل بن موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری سے منبر پر احادیث بیان کرنے والے امام کی بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے اس کے بارے میں اچھے تاثرات کا اظہار فرمایا۔

۹۶۲۴- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابابار، ابو غسان محمد بن عمرو ذبیح کے سلسلہ سند سے مہران کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کپڑے اتارنے کے بعد انہیں لپیٹ کر فرماتے اس سے نفس کا تکبر ٹوٹ جاتا ہے۔

۹۶۲۵- احمد بن اسحاق، ابو بکر بن ابی عاصم، حسن بن الہزار کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے میرے سامنے اصحاب حدیث کے مجمع کے بارے میں فرمایا مجھے اس کی وجہ سے ہلاکت کا خوف ہے۔

۹۶۲۶- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، اسحاق بن احمد فارسی، احمد بن ابی شریح بن سعید کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ حدیث بیان کرتے وقت میں اپنے نفس سے بہت خوف زدہ ہوتا ہوں۔

۹۶۱۷- محمد بن احمد بن محمد، عبد الرحمن بن داؤد، عبد اللہ بن ہلال رومی، احمد بن عاصم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری اور فضیل بن عیاض کی ملاقات ہوئی۔ دونوں آخرت کا مذاکرہ کر کے خوب روئے، ثوری نے کہا میری نظر میں یہ مجلس بابرکت مجلس ہے۔ فضیل نے کہا کہ میری نظر میں یہ بڑی منجوس مجلس ہے کیا ہم نے ایک دوسرے کی تعریف کر کے ایک دوسرے کو معبود بنالیا ہے۔ یہ سن کر ثوری خوب روئے اور فرمایا: فضیل آپ نے مجھے بیدار کر دیا اللہ آپ کو بیدار کرے۔

۹۶۱۸- ابی، ابو محمد، محمد بن ابی یحییٰ، ابو عثمان احمد بن محمد بن اسحاق کے سلسلہ سند سے اصمعی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے چند کتب کے متعلق اپنے ساتھ قبر میں دفن کرنے کی وصیت کی تھی کیونکہ وہ انہوں نے ایک قوم سے نقل کی تھیں جن پر وہ نادم تھے۔

۹۶۱۹- ابو محمد بن حیان، ابو بکر بن ابی داؤد، ابو سعید اشج کے سلسلہ سند سے ابو عبد الرحمن حارثی کا قول نقل کیا ہے کہ میں چند کتابیں دفن کرنے میں ثوری کا معاون تھا۔ میں نے ان سے چند احادیث اپنے پاس رکھنے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے اجازت مرحمت فرمادی۔

۹۶۲۰- عبد اللہ بن محمد، محمد بن ابی یحییٰ، حسین بن حسن حنظل کے سلسلہ سند سے فرقد کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کے مرض الوفا میں کچھ لوگ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ایک شخص نے ثوری کے سامنے حدیث بیان کی، ثوری نے اسے لکھنے کی کوشش کی، لوگوں نے ان سے کہا اس حالت میں بھی آپ یہ کام کر رہے ہیں؟ ثوری نے کہا یہ حدیث حسن ہے۔ میں زندہ رہا تو گویا میں نے حدیث حسن کا سماع کیا ورنہ میں نے حدیث حسن لکھی۔

۹۶۲۱- ابو محمد بن حیان، عبد الصمد بن یعقوب، عبد اللہ بن یثیم بصری، عبد المؤمن بن عثمان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حماد بن سلمہ نے ثوری کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا۔

۹۶۲۲- ابو محمد بن حیان، محمد بن ابی یحییٰ سعید بن بشر، ابو معمر کے حوالہ سے یثیم کا قول نقل کیا ہے کہ ابو اسحاق کی وفات کی خبر کی اشاعت کے بعد ثوری ہمارے ہاں تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا تم ابو اسحاق کے کمالات سے واقف ہو، ان کے پاس چند احادیث تھیں جو میں نہیں لکھ سکا۔ کچھ دیر کے بعد معلوم ہوا کہ ابو اسحاق کی وفات کی خبر غلط تھی اس کے بعد میں ابو اسحاق کے پاس گیا میری موجودگی میں ثوری کا وہاں سے گزر ہوا تو انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی۔

۹۶۲۳- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن ہارون، جعفر بن لیث، ابو یعلیٰ محمد بن صلتی، اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کو روٹی اور گوشت سے بھی زیادہ علم کی ضرورت ہے۔

۹۶۲۴- عبد اللہ بن محمد بن جعفر بن نصر، عبد السلام بن عاصم سختیانی کے سلسلہ سند سے عبد الحمید حمانی کا قول نقل کیا ہے کہ میری موجودگی میں ثوری سے سوال کیا گیا کہ مجاہد اور قرآن کی تلاوت کرنے والے میں سے کون افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا۔

۹۶۲۵- عبد المنعم بن عمر، ابو سعید بن زیاد، محمد بن عباس دمشقی، احمد بن ابی الجواری کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آسمان سے برسات اور زمین سے پیداوار نہ ہونے کی صورت میں بھی معاش کی ضرورت ہے۔

۹۶۲۶- سلیمان بن احمد، علی بن سعید رازی اسحاق بن زریق کنانی راسبی کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن سلیمان زیات عبدی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے سامنے ایک شخص نے ثوری کے لباس کے بارے میں سوال کیا کہ یہ کپڑا کہاں کا ہے؟ ثوری نے کہا کہ فضول باتیں کرنا مکروہ ہے۔

۹۶۲۷- سلیمان بن احمد، علی بن سعید، اسحاق بن زریق کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن سلیمان زیات کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے



ایک خاتون نے ثوری سے اپنے فرزند کی شکایت کرتے ہوئے عرض کیا کہ اسے میں آپ کے پاس لے آتی ہوں۔ آپ اسے کچھ نصیحت فرمادیتے۔ ثوری نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ چنانچہ وہ خاتون اپنے فرزند کو ثوری کی خدمت میں لے آئی۔ ثوری نے کچھ دیر اسے سمجھایا اور کہا اسے لے جاؤ انشاء اللہ یہ صحیح ہو جائے گا۔ کچھ روز کے بعد وہی خاتون ثوری کے پاس آئی اور اس نے اپنے فرزند کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ اب اس کی اصلاح ہو چکی ہے۔ پھر ایک مدت کے بعد وہی خاتون ثوری کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرا لڑکا شب میں عبادت اور دن میں روزہ رکھتا ہے اور کھانا پینا اس نے بالکل ترک کر دیا ہے۔ ثوری نے اس سے اس کی وجہ دریافت کی تو اس نے کہا طلب حدیث کی وجہ سے اس نے یہ کیا ہوا ہے، ثوری نے اس خاتون سے کہا کہ اسی پر قناعت کرو۔

۹۶۳۷- سلیمان بن احمد، علی بن احمد بن نصر، علی بن مدینی، عبدالرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو ایک دن صرف ایک حاجت کے بارے میں سوال کرو۔

۹۶۳۸- سلیمان بن احمد، ولی بن رستم، محمد بن عصام جبر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حج کے موقع پر ہم مہدی کے ساتھ تھے۔ ثوری اس وقت روپوش تھے منی سے نکلتے وقت جب مہدی کا لشکر ہمارے سامنے آیا تو میں نے ثوری کی منبری کرنے کا ارادہ کیا ثوری نے مجھے مکمل خاموش رہنے کا حکم دیا۔

۹۶۳۹- سلیمان بن علی، محمد بن عصام کے سلسلہ سند سے بہرام کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری کو ایک مقام پر مدعو کیا گیا میں بھی اس میں شریک تھا۔ ہم سب ایک گھر میں داخل ہوئے میں دروازہ پر بیٹھ گیا ثوری نے مجھ سے کہا تم کو معلوم ہے کہ اس فراش پر کون بیٹھتا ہے؟ میں نے لاعلمی کا اظہار کیا تو انہوں نے فرمایا لوگوں کے نہ بیٹھنے کی وجہ سے شیطان اس پر بیٹھ جاتا ہے۔

۹۶۴۰- سلیمان بن احمد، معاذ بن ثنی، مسدد، عبداللہ بن داؤد خربہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب تم کوئی چیز خریدو تو اس میں اپنے ہمسایہ کو ضرور شریک کرو۔

۹۶۴۱- سلیمان بن احمد، محمد بن عباس بن ایوب، اصہبانی، عبدالرحمن بن یونس رقی، مطرف بن زمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ سوال کئے بغیر بھوک کی وجہ سے مرنے والا انسان دوزخی ہے۔

۹۶۴۲- سلیمان بن عبداللہ بن احمد بن حنبل، یحییٰ بن معین، حجاج بن محمد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے شہروں کو دیکھ کر وحشت ہوتی ہے۔

۹۶۴۳- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن صدقہ، عباس بن محمد دوری، یحییٰ بن معین کے سلسلہ سند سے ہشام بن یوسف قاضی کا قول نقل کیا ہے کہ بعض لوگ صرف قطع رحمی کرنے والے اور بعض لوگ صلہ رحمی اور قطع رحمی نہ کرنے والے ہوتے ہیں اور ثوری دونوں کام کرنے والے تھے۔

۹۶۴۴- قاضی ابوالاحمد بن محمد بن احمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن حسن، عبداللہ بن ضیق، عبداللہ بن سندی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کی خیریت دریافت کی۔ ثوری نے مختصر جواب دیتے ہوئے فرمایا اللہ ہم سب کے ساتھ عافیت کا معاملہ فرمائے۔

۹۶۴۵- ابوالاحمد، احمد بن علی بن جارد عبداللہ بن سعید کندی، ابو خالد احمر کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ذکر کا سب سے اول درجہ نماز میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا اس کے بعد روزہ پھر ذکر الہی کا درجہ ہے۔

۹۶۴۶- ابوالاحمد، احمد بن محمد بن حسن، حسن بن ناصح، عبدالعزیز بن ابان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ بہ تکلف بے وقوف بننے والا انسان ہی نجات پائے گا۔

۹۶۴۷- ابواحمد، ابراہیم بن محمد بن حسن، بہل بن صالح، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب حضرت یعقوب کے پاس حضرت یوسف کی خوشخبری آئی تو انہوں نے خوشخبری لانے والے سے سوال کیا کہ تم نے حضرت یوسف کو کس دین پر چھوڑا؟ اس نے کہا کہ دین اسلام پر، اس وقت حضرت یعقوب نے فرمایا اب نعمت مکمل ہو گئی۔

۹۶۴۸- احمد بن حسن، حسن بن علی بن زیاد، سعید بن سلیمان واسطی کے سلسلہ سند سے ابوشہاب حناط کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار خانہ کعبہ کے عقب میں لیٹے ہوئے میں نے ثوری سے سلام کیا، انہوں نے احسن انداز سے جواب نہیں دیا۔ میں نے ان سے کہا آپ کی بہن نے مجھے آپ کی ایک چیز دی تھی، یہ بات سن کر ثوری سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا کہ میں نے تین روز سے کچھ نہیں کھایا۔

۹۶۴۹- ابواحمد، عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز، احمد بن عمران کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سب سے بڑے عابد و زاہد تھے۔ دنیا ہونے کے باوجود انہوں نے اس سے بے التفاتی اختیار کی۔

۹۶۵۰- ابواحمد، اتحق بن ابراہیم، محمد بن بہل بن عسکر، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا کامل جانا انسان کے لئے فریب اور نہ ملنا امتحان ہے۔

۹۶۵۱- ابواحمد، فضل بن نصیب، احمد بن حلیل، یحییٰ بن ایوب شعیب بن حرب کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے انسان حلال طریقہ سے حاصل کر۔

۹۶۵۲- ابواحمد، محمد بن جعفر اشعری، اسماعیل بن یزید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری ہے ارشاد ربانی ”وخلق الانسان ضعيفا“ کی تشریح کے بابت سوال کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا عورت حمل کی حالت میں بلا بطن میں دیکھے بچہ کو اٹھائے پھرتی ہے اور بچہ بھی اپنی والدہ کو نہ دیکھ سکتا ہے نہ اس سے نفع حاصل کر سکتا ہے اس سے بڑی کمزور چیز کون سی ہوگی۔

۹۶۵۳- ابواحمد، احمد بن محمد بن سعید، عباس بن عبدالعظیم کے سلسلہ سند سے ابو نعیم کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے محمد بن عبدالرحمن کو ایک خط لکھا۔ جس کا مضمون یہ تھا۔ یہ خط ثوری کی طرف سے محمد بن عبدالرحمن کو لکھا گیا ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اے بھائی میں آپ کو تقویٰ کی وضیت کرتا ہوں اگر تم نے تقویٰ اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ تمام چیزوں سے تمہاری حفاظت فرمائے گا، والسلام۔

۹۶۵۴- ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، عبداللہ بن عبدالصمد بن ابی خداش مہلبی، قاسم بن یزید جرش کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ رحم اور مہربانی کا دور ختم ہو چکا ہے، اس زمانہ کے عابدوں میں تقویٰ کے بجائے شر کا عنصر غالب ہے۔

۹۶۵۵- ابواحمد، احمد بن محمد، عبداللہ بن عبدالصمد یزید بن ابی زرقاء کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک چرواہے کے ساتھ پیدل حج پر تھا کہ راستہ میں ایک جگہ شیر ہمارے سامنے آ گیا۔ میں نے اس چرواہے سے کہا کہ اب کیا کریں؟ اس نے کہا کہ اس سے خوف مت کیجئے اس کے بعد وہ شیر زور سے دھاڑا اور کتے کی مانند اس نے دم کو حرکت دی، اتنے میں اس چرواہے نے اس کا کان پکڑ کر دبایا، میں نے ان سے کہا کہ یہ کیسی شیخی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اگر شرعاً شیخی صحیح ہوتی تو میں اس کی کمر پر سوار ہو کر مکہ تک جاتا۔

۹۶۵۶- ابواحمد، عبدالرحمن بن حسن، محمد بن عبدالملک دیقی کے سلسلہ سند سے حارث بن منصور کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کی طرف سے حضور کے دربار میں ظلم کی شکایت پر ثوری نے فرمایا قیامت کے روز فلاح پانے والے مظلوم ہی ہونگے نیز حارث کا قول ہے ثوری

کی کوئی مجلس بھی ان دو کلموں یا رب، مسلم، مسلم عفو ک عفو ک سے خالی نہیں ہوتی تھی۔ میں نے حارث سے سوال کیا کہ کیا تم نے یہ بات ثوری سے خود سنی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۹۶۵۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن زکریا، سلمہ بن شیب، ہل بن عاصم، علی بن علی بن معبد، ابو محمد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ زہد فی الدنیا زہد فی الناس کا نام ہے اور اس کا سب سے اول درجہ خواہش نفس کی مخالفت کرنا ہے۔

۹۶۵۸- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد، سلمہ، ہل بن عاصم، محمد بن داؤد کے سلسلہ سند سے محمد بن عیسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے یمن کے راستے سفر کیا، راستہ میں معن بن زائدہ بھی تھے، انہوں نے کہا کہ اگر ثوری میرے پاس آئے تو میں انہیں ایک لاکھ درہم پیش کروں گا۔ ہم نے ان کی یہ بات ثوری کو نقل کی تو انہوں نے فرمایا: معن کے دین کی بے حرمتی کرنے کی وجہ سے مجھے اس کے ساتھ ملاقات سے غضب الہی کا خوف ہے۔

۹۶۵۹- عبد اللہ، عبد اللہ بن محمد، سلمہ، ہل بن ابی روح، فرج بن سعید، یوسف بن اسباط، ثوری کے سلسلہ سند سے سلمان کے لئے فرمان رسول نقل کیا ہے کہ میرے بعد امراء کا کھانا دجال کے کھانے کی مانند ہوگا اس کے کھانے سے انسان کا قلب فاسد ہوگا۔

۹۶۶۰- عبد اللہ بن محمد، عبد اللہ بن محمد، سلمہ، ہل، یعلیٰ بن عبید کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! بادشاہ تک حدیث لے جانے والے لوگوں پر تم اعتراض کرو گے؟ لوگوں نے نفی میں جواب دیا۔

۹۶۶۱- عبد اللہ، عبد اللہ، سلمہ، محمد بن جابر ضعی کے سلسلہ سند سے ابن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے مجھے لکھا کہ علم کی اشاعت کرو اور شہرت سے ڈرو۔

۹۶۶۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن زکریا، سلمہ بن شیب، ہل بن عاصم، عبد الصمد، وکیع کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! خیر زمانہ میں گھروں کو لازم پکڑو۔

۹۶۶۳- عبد اللہ بن محمد، سلمہ، ہل بن عاصم کے سلسلہ سند سے علی بن ہلال کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ایک شخص کو منبر کے قریب دیکھ کر پریشانی کی حالت میں فرمایا، کیا تجھے لوگوں کا خوف نہیں؟ اس نے کہا کہ کیا بات ہے آپ نے نہیں سنا کہ قریب ہو جاؤ اور سنو، ثوری نے کہا کہ یہ خلفاء راشدین کے دور کی بات ہے لیکن آج کے لوگوں سے تو دوری بہتر ہے۔

۹۶۶۴- عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد، محمد بن عبد اللہ بن ابی نوفل، ابو عبد اللہ شیبی، ہانی جعفی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ بے کار انسان کو اللہ لوگوں کے حوالے کر دیتا ہے۔

۹۶۶۵- اسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف بن خالد، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابو عصمہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نماز مغرب میں مسجد حرام گیا تو وہاں پر فضیل اور ثوری بھی تھے۔ وہ دونوں مجلس کے ختم تک مسلسل اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہے۔

۹۶۶۶- اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے محمد بن یزید اور ابو بکر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار فضیل نے مجمع عام میں ثوری سے "قل بفضل اللہ و برحمته فبذلک فلیفو حواہو خیر مما یجمعون" کی بابت سوال کیا تو ثوری نے فرمایا کہ خدا کی قسم ہم قرآن کے ذریعے قلب کا علاج کرنے کے بعد ہی خوش ہوں گے۔

۹۶۶۷- ابو بکر عبد اللہ بن محمد، ابی، محمد بن مسلم، سلمہ بن شیب کے سلسلہ سند سے مبارک ابو حماد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری نے علی بن حسن کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا، اے برادر! کسب حلال کی کوشش کرو لوگوں کے مال زکوٰۃ سے احتراز کرو، کیونکہ اس کی مثال اس شخص کے گھر کی مانند ہے جو بالا خانہ کے نیچے کچھ نہ ہونے کی وجہ سے خوف زدہ ہو، نیز وہ خواہش نفس کا پیرو کار ہوتا ہے۔ اے برادر! اگر تو نے مال حرام سے احتراز نہ کیا تو تیری زبان کالی جائیگی، نیز اس صورت میں اگر وہ تجھے معاصی کی دعوت دیں گے تو تجھے اس کا ارتکاب کرنا

پڑے گا۔ اے برادرِ م خالی بطن قلیل عبادت مال زکوٰۃ کے ذریعے شکم سیر ہو کر کثرت عبادت سے بہتر ہے، نیز فرمانِ رسول ہے ”رسی لے کر لکڑیاں جمع کر کے کمر کا کمزور ہونا مسلمان بھائی کے سر پر کھڑے ہو کر سوال کرنے یا سوال کی امید رکھنے سے بہتر ہے۔“

نیز حضرت فاروق اعظم کا قول ہے ”مزدوری کرنے والا انسان ہمارے نزدیک قابلِ تعریف اور مفت خوری کرنے والا غیر قابلِ تعریف ہے، نیز فرمایا اے صوفیو! حد سے زیادہ خشوع کا اظہار مت کرو، نیکی میں سبقت کی کوشش کرو اور لوگوں پر بار مت بنو کیونکہ صراطِ مستقیم واضح ہو چکا ہے۔“

حضرت علی بن ابی طالب کا قول ہے:

”لوگوں کے مال پر پلنے والا غیر کی زمین میں لگائے جانے والے درخت کی مانند ہے، اے برادرِ م اللہ سے ڈرو، غیروں کا مال رکھنے والا لوگوں کے نزدیک ذلیل ہوتا ہے اور مؤمنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں۔ اے برادرِ م مال حرام کا اطاعت الہی میں خرچ کرنے سے احتراز کرو، کیونکہ یہ کام شرعاً حرام ہے، اللہ خود طیب ہے اور مال طیب ہی قبول کرتا ہے، اے بھائی ناپاک کپڑے کا ناپاک پانی کے ذریعے پاک ہونا ناممکن ہے، البتہ ناپاک چیز پاک چیز کے ذریعے پاک ہو سکتی ہے، اسی طرح معاصی نیکی کے ذریعے ہی ختم ہونگے، نیز ہر عمل حرام عند اللہ غیر قابلِ قبول ہے۔“

۹۶۶۸- محمد بن علی، عبد اللہ بن جابر طرسوسی، عبد اللہ بن ضبیق، عبد اللہ بن عبد الرحمن کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جھوٹے شخص کی حدیث غیر قابلِ قبول ہے، نیز وکیع کا قول ہے صادق انسان ہی حدیث کا اہل ہے۔

۹۶۶۹- محمد، عبد اللہ، محمد بن عوف، عبید اللہ بن موسیٰ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں متفق المعنی سات طرق سے حدیث لکھتا ہوں۔

۹۶۷۰- محمد بن علی، احمد بن محمد بن حکیم، ابو حاتم رازی، یحییٰ بن یمان کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام کی عمر کو پہنچنے والے انسان کو کفن تیار کر کے رکھنا چاہیے۔

۹۶۷۱- محمد بن علی، ابو عروبہ، مسیب بن واضح، ابن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کی عقل کی ابتداء ۱۸ سال سے اور انتہا ۱۸ سال پر ہوتی ہے اور مسائل حدود میں انتہا پر عمل کیا جائے گا۔

۹۶۷۲- محمد بن علی، محمد بن عبد العزیز دیماسی، ابو عمیر کے سلسلہ سند سے ضمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری سے جب بھی نبیذ کی حقیقت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا وہ انجیر یا انگور سے تیار کی جاتی ہے۔

۹۶۷۳- محمد ابو علی بن سعد رقی، مظفر بن محمد رقی، عبد اللہ بن محمد، وکیع کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آج معاشرہ کے حالات بدتر ہونے کی وجہ سے دنیا سے رخصت ہو جانا ہی بہتر ہے۔

۹۶۷۴- ابو احمد، عبد الرحمن بن ابی قرصافہ عسقلانی، ابو عمیر ضمرہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ گناہ گار شخص پر خوف الہی کی وجہ سے خوب رونا لازم ہے۔

۹۶۷۵- محمد، مؤمل کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ والد اور لڑکے میں مشابہت قابلِ سعادت ہے۔

۹۶۷۶- عبد اللہ بن محمد، عبد الرحمن بن ابی حاتم، احمد بن ستان کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ معلوم ہوتا کہ ثوری بارگاہ الہی میں حساب کے لئے کھڑے ہیں، کوئی بھی ان سے بات کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن حدیث کے تذکرہ شروع ہونے کے بعد ان کی یہ حالت ختم ہو جاتی۔

۹۶۷۷- عبد اللہ بن محمد، عبد الرحمن بن ابی حاتم، احمد بن منصور کے سلسلہ سند سے عبد الرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن مبارک نے



مجھ سے ثوری کی مجلس میں جا کر سماع حدیث کے لئے کہا، میں نے عرض کیا کہ میں ان سے تمام احادیث کا سماع کر چکا ہوں۔ پھر اس کے بعد میں نے ان کی مجلس میں شریک ہو کر سماع حدیث کیا تو مجھے محسوس ہوا کہ میں نے ان سے کسی چیز کا سماع کیا ہی نہیں۔

۹۶۷۸- عبد اللہ، عبد اللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شعیب، سہل بن عاصم، عبد الرحمن بن یعقوب بن اسحاق مکی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ ہروی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک صبح میں برز زمزم پر گیا، وہاں پر ایک شیخ رکن یمانی کے نزدیک برز حرم سے پانی کا ڈول نکال رہے تھے۔ انہوں نے اس سے پانی نوش کیا جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے ان سے ڈول لے کر ان کا جھوٹا پانی نوش کیا، میں نے اس پانی میں روغن بادام کا بے مثال ذائقہ محسوس کیا، دوسرے روز میں ان کا انتظار کرتا رہا، چنانچہ وہ شیخ حسب سابق تشریف لائے اور انہوں نے کل گزشتہ کے مانند اس سے پانی نوش کیا۔ ان کے نوش کرنے کے بعد میں نے اس سے پانی نوش کیا تو آج میں نے اس میں بہت عمدہ شہد کا ذائقہ محسوس کیا، پھر میں نے ان سے ملاقات کی کوشش کی لیکن ناکامی رہی۔ تیسرے روز باب زمزم کے بالمقابل میں ان کا انتظار کرتا رہا وہ شیخ ابی وقت حسب سابق چہرہ چھپائے ہوئے تشریف لائے، جب وہ پانی نوش کر چکے تو میں نے زبردستی ان سے ملاقات کر کے ان کا نام دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا اگر تم مرتے دم تک ظاہر نہ کرو تو میں تمہیں اپنا نام بتا دیتا ہوں، میں نے کہا کہ میں آپ کی عائد کردہ شرط تسلیم کرتا ہوں۔ اس کے بعد انہوں نے بتایا میرا نام سفیان بن سعید ہے اس کے بعد میں نے ان کو الوداع کیا۔

۹۶۷۹- محمد بن علی، ابو یعلیٰ قرشی کے سلسلہ سند سے عبید بن ہشام بصری کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک روز برز زمزم پر گیا۔ وہاں پر میں نے ایک شیخ کو دیکھا کہ برز زمزم سے ڈول سے تین بار پانی پیا اور پھر واپس تشریف لے گئے پھر میں نے اسی ڈول سے پانی پیا تو مجھے اس میں دودھ کا ذائقہ محسوس ہوا۔ میں اسے چھوڑ کر شیخ سے ملا میں نے ان سے ان کا تعارف پوچھا تو انہوں نے اپنا نام سفیان بن سعید بتایا۔

۹۶۸۰- عبد اللہ بن محمد، محمد بن جعفر بن یثیم، حسن بن محمد شامی، ابراہیم بن ادیس مصری، مخلد بن حمیس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میری مسجد کے راستہ میں کائٹے والا ایک کتا تھا۔ میں نے ایک روز نماز کا ارادہ کیا، کتا راستہ میں بیٹھا تھا، میں نے اس سے خوف محسوس کیا اس نے کہا کہ اے ابو عبد اللہ خوف مت کیجئے کیونکہ اللہ نے مجھے شیخین کو گالی دینے والے پر مسلط کیا ہے۔

۹۶۸۱- محمد بن ابراہیم، احمد بن حسین بن احمد بن میمون میونی، ابو موسیٰ ہارون بن موسیٰ بن حیان، حسین بن احمد بن میمون، ابو حاتم رازی کے سلسلہ سند سے قبیسہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ثوری کی وفات کے بعد انہیں خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اللہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک بار میں نے اللہ کی زیارت کی اللہ نے مجھ سے فرمایا اے ثوری تمہیں مبارک ہو میں تم سے راضی ہو گیا ہوں کیونکہ تم دنیا میں عبادت گزار، شب بیدار اور میرے خوف سے رونے والے تھے، اب میری زیارت کر اس لئے کہ میں تجھ سے دور نہیں ہوں۔

۹۶۸۲- ابو محمد بن حیان، محمد بن محمد بن فورک، محمد بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے محمد بن عصام جبر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے والد جبر نے ثوری سے کہا کہ میں اب یہاں (مکہ) سے گھر چلا جاتا ہوں، پھر موسم حج میں واپس آ جاؤں گا، چنانچہ حجاج کے ساتھ میرے والد کوفہ کے راستے گھر چلے گئے کوفہ میں ان کی ثوری کے اہل خانہ سے ملاقات ہوئی، اس وقت ثوری کے صاحبزادے بڑے ہو چکے تھے جبر کے رخصت ہونے کے وقت ثوری کے صاحبزادے نے ان سے کہا میرے والد سے میرا سلام کہہ دیجئے اور ان سے کہہ دیجئے کہ میں ان کی ملاقات کا مشتاق ہوں ایک بار آپ ضرور ہمارے پاس تشریف لائیں۔

جبر مکہ پہنچنے کے بعد طواف سے فارغ ہو کر ثوری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں ان کے صاحبزادے کا پیغام پہنچایا۔ اس وقت ثوری کا درس حدیث لگا ہوا تھا ثوری اسی وقت درس سے اٹھے مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھی بیت اللہ کو الوداع کہہ کر رخصت ہوئے، لوگ ان کے پیچھے ہوئے، انہوں نے کہا اے جبر قوم کو منع کر دو، آج میں حدیث بیان نہیں کروں گا، جب سب لوگ چلے گئے تو

جبر نے ثوری سے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ ثوری نے کہا کہ گھر کا ارادہ ہے جب نے کہا کہ عجب بات ہے حج بالکل قریب ہے اور آپ گھر کا ارادہ کئے ہوئے ہیں۔ ثوری نے کہا کہ مجھے آپ سے زیادہ علم ہے مجھے فرض چھوڑ کر نفل ادا کرنے کا حکم دے رہے ہو اس وقت میں اپنے لڑکے کی زیارت کا مشتاق ہوں تم میرے لئے دعا کرنا اس کے بعد ثوری بلا زاد راہ اور ساتھی کے مجھ سے رخصت ہو گئے، جبر کہتے ہیں کہ میں نے لوگوں سے ثوری کے بارے میں معلوم کیا تو انہوں نے بتایا کہ ثوری نے نماز عید کوفہ میں ادا کی۔

۹۶۸۳- محمد بن ابراہیم، عبدان بن احمد، عمرو بن عباس، عبد الرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری کی وفات کے بعد زباد شاہ کے خوف سے ہم نے انہیں شب میں دفن کیا۔

۹۶۸۴- عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد بن زیاد، محمد بن اسماعیل صانع کے سلسلہ سند سے حسن بن علی حلوانی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے محمد بن عبید سے ثوری کی شادی کی بابت سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہاں میں نے ان کے لڑکے کو دیکھا ہے وہ ثوری کے سامنے آ کر بیٹھ گیا، ثوری نے اس سے کہا میں تمہارے مرنے کی دعا کرتا ہوں، چنانچہ کچھ روز کے بعد ان کے صاحبزادے کا انتقال ہو گیا۔

۹۶۸۵- عبد المنعم بن عمر، احمد بن محمد، ابو داؤد، ابن خبیب کے سلسلہ سند سے یوسف بن اسباط کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک مسجد میں ثوری نے فرمایا، مسجد کے باشندوں میں خیر خواہی کا نام و نشان تک نہیں ہے۔

۹۶۸۶- عبد المنعم، احمد، ابو داؤد سجستانی، اسحاق بن جرح ادنی، احمد بن شہویہ، ابو عیسیٰ زاہد کے سلسلہ سند سے معدان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں کوفہ تا مکہ ثوری کا ہمسفر رہا۔ کوفہ سے گزرنے کے بعد ثوری نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیچھے کوئی با اعتماد انسان نہیں چھوڑا۔

۹۶۸۷- سلیمان بن احمد، محمد بن نصیر اصہبانی اسماعیل بن عمرو بکلی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ثوری سے حدیث ”ان الله يفيض اهل البيت اللحميين“ کی تشریح پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا اس سے (غیبت کر کے) انسانی گوشت کھانے والے افراد مراد ہیں۔

۹۶۸۸- سلیمان بن احمد، علی بن ابراہیم بن شیبان کوفی، احمد بن یونس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص ابو ہریرہ کے گھر آ کر انہیں تکالیف پہنچاتا تھا۔ ایک روز اسے ابو ہریرہ کی وفات کی خبر دی گئی تو اس نے کہا مجھے اس خبر سے کوئی خوشی نہیں ہوئی البتہ تم مجھے ان کے بارے میں یہ بتاؤ کہ انہوں نے مال، اولاد اور ریاست میں سے کوئی چیز چھوڑی ہے۔

۹۶۸۹- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ حضرمی، یوسف بن ابی امیہ ثقفی، حکم بن ہشام ثقفی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو تین بار اپنے قریب ہونے کا حکم فرمایا۔ حضرت جبرائیل ہر بار پیچھے ہٹتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا کہ اے باری تعالیٰ میں آپ سے خوف کھاتا ہوں۔

۹۶۹۰- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ، احمد بن اسد بکلی کے سلسلہ سند سے مبارک بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ثوری کو حلوہ پیش کیا گیا۔ انہوں نے اسے شام کے لئے رکھ دیا میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے عیال حلوہ کے مشتاق ہیں۔ ثوری نے فرمایا کہ اس میں دوسروں کے حق کا بھی خیال رکھنا۔

۹۶۹۱- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابابار، ابو عمار، نصر بن حاجب، عبد اللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب حضرت موسیٰ نے اللہ سے دیدار کا مطالبہ کیا تو فرشتوں نے کہا اے کلیم آپ نے بڑی چیز کا مطالبہ کیا ہے۔

۹۶۹۲- احمد بن جعفر، احمد بن علی، محمد بن علی بن حسن بن شقیق، عثمان بن زائدہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ لیطمئن قلبی کا مطلب ہے کہ دوست کے ساتھ دل مطمئن ہو جائے۔

۹۶۹۳- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن تمیم، ابو حمید کے سلسلہ سند سے زافر کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قول باری تعالیٰ ”لیس لہ

سلطان علی الذین آمنوا“ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ ابلیس میرے ماننے والوں کو دوزخ میں لے جانے والے گناہ پر اسکا نہیں سکے گا۔

۹۶۹۴- احمد بن اسحاق، ابو بکر بن ابی عاصم، ابو بکر بن ابی شیبہ کے سلسلہ سند سے محمد بن حسن کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قول باری تعالیٰ کل شیء ہالک الا وجہہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ”وجہہ“ سے چہرہ خداوندی مراد نہیں ہے۔

۹۶۹۵- محمد بن حیان۔ محمد بن اسحاق، مہر قانی کے سلسلہ سند سے مؤمل کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآنی آیت ”لنبلوکم احسن عملاً“ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا اس سے زہد فی الدنیا مراد ہے۔

۹۶۹۶- محمد بن علی، مفضل بن محمد جندی، ابراہیم بن شافعی کے سلسلہ سند سے فضیل بن عیاض کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ”ربنا غلبت علینا شقوتنا“ میں ”شقوتنا“ کی تفسیر فیصلہ سے کی ہے۔

۹۶۹۷- محمد بن علی، محمد بن عمرو دیماسی، ابو عمیر کے سلسلہ سند سے ضمہ کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ”فما له من قوة ولا ناصر“ میں ”قوة“ کی تفسیر خاندان اور ”الناصر“ کی تفسیر دوست سے کی ہے۔

۹۶۹۸- محمد بن علی، محمد بن محمد بن بدر، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے ابو عاصم کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قول باری تعالیٰ ”وسلام علی عبادہ الذین اصطفی“ کی تفسیر اصحاب محمد سے کی ہے۔

۹۶۹۹- محمد بن علی، محمد بن حسن بن قتیبہ کے سلسلہ سند سے احمد بن زید خراز کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد باری تعالیٰ ”وکانوا لنا خاشعین“ کی تفسیر قلب میں خوف دائمی سے کی ہے۔

۹۷۰۰- سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل بن خلف، محمد بن عمرو بن حیان کے سلسلہ سند سے محمد بن حمید کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قول باری تعالیٰ ”ان المتقین فی جنات و عیون آخذین ما آتاهم ربهم“ میں ”آتاهم ربهم“ کی تفسیر فرائض کے ثواب سے کی ہے۔ نیز ”انهم کانوا قبل ذالک محسنین“ میں محسنین کی تفسیر ادا کرنے والوں سے کی ہے۔

۹۷۰۱- قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، ابراہیم بن محمد بن حسن، ابو کریب کے سلسلہ سند سے اشجعی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآنی آیت ”واذا رایت ثم رائت نعیماً و ملکاً کبیراً“ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ فرشتے اہل جنت سے اجازت طلب کریں گے۔

۹۷۰۲- قاضی ابواحمد، احمد بن محمد بن حسن، یعقوب دورقی کے سلسلہ سند سے اشجعی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ”دعواہم فیہا سبحانک اللہم“ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا، اہل جنت میں سے جب کوئی کسی شے کی تمنا کرے گا تو وہ فوراً اس کے سامنے حاضر کر دی جائے گی۔

۹۷۰۳- قاضی ابواحمد، علی بن حسین بن جنید، عبدالاعلیٰ بن حماد کے سلسلہ سند سے بشر بن منصور کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآنی آیت ”ویدعوننا رغباً و رهباً“ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا، وہ لوگ ہمارے پاس چیزوں میں رغبت بھی کرتے ہیں اور ڈرتے بھی ہیں نیز ”خاشعین“ کی تشریح خوف دائم فی القلب سے کی ہے۔

۹۷۰۴- قاضی ابواحمد، علی بن حسین، محمد بن حمید کے سلسلہ سند سے مہران کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآنی آیت ”ولا تسمدن عینیک النبی ما متعنا به ازواجاً منهم زہرہ الحیاة الدنیا“ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اس آیت کے ذریعے آپ علیہ السلام کو تسلی دی گئی ہے۔

۹۷۰۵- ابواحمد، عبدالرحمن، محمد بن حماد کے سلسلہ سند سے داؤد حضری کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ”لا یحزنہم الفزع“

الاکبر“ کی تشریح میں فرمایا کہ اہل دوزخ پر دوزخ بند کردی جائیگی۔

۹۷۰۶- ابو احمد، حسن بن محمد بن حسین اشعری، اسماعیل بن یزید قطان کے سلسلہ سند سے محمد بن یزید بن خنیس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ”یعلم خائنة الاعین و ماتخفی الصدور“ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ایک جماعت کے پاس سے ایک خاتون کا گزر ہوا، جماعت کا ایک فرد چھپ چھپ کر اسے دیکھنے لگا یہ خائنة الاعین کی تشریح ہے اور ”و ماتخفی الصدور“ کی تشریح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کے قلب میں پیدا ہونے والی خواہش سے بھی واقف ہے۔

۹۷۰۷- سلیمان بن احمد، ابراہیم بن ابی سفیان، محمد بن یوسف فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے ارشاد ربانی ”سنة من قد ارسلنا قبلک من رسلنا“ کی تفسیر میں فرمایا آپ سے قبل رسول کو وطن سے باہر کرنے والی ہر قوم کو اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر دیا۔

۹۷۰۸- سلیمان بن احمد، اسحاق بن ابراہیم زبیدی کے سلسلہ سند سے عبدالرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے قرآن کی آیت ”یغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء“ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا اللہ جس کا چاہے صغیرہ گناہ معاف کر دے اور جس کا چاہے کبیرہ گناہ بھی نہ معاف کرے۔

۹۷۰۹- سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ، مفرج بن شجاع موصلی، ابو یزید محمد بن حسان، عبد اللہ بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو شکم سیری سے احتراز کرو کیونکہ وہ قساوت قلب کا ذریعہ ہے، وقار کے ذریعے کینہ کو ختم کرو کثرت سے صغیرہ سے اجتناب کرو کیونکہ یہ قلب کے لئے موذی ہے۔

۹۷۱۰- محمد بن عمر بن سلم، ابی عبد اللہ بن خبیث، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے زمانہ کے لوگ بڑے بے مروت اور مکار ہیں۔

۹۷۱۱- محمد، احمد بن محمد فزاعی، بشر بن حارث، معافی بن عمران کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ آخرت میں انسان کو ہر دنیاوی تکلیف کے عوض جنت ملے گی۔

۹۷۱۲- محمد بن عمر، عبد اللہ بن بشر بن صالح، عمرو بن خلف حمصی، ایوب بن سوید کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مشہور کہاوت ہے کہ ”حسن اخلاق“ غضب الہی کے خاتمہ کا ذریعہ بنتا ہے۔

۹۷۱۳- محمد بن ابراہیم، احمد بن حسین بن کلاب، احمد بن ابی الحواری، سلام مدنی، مخزومی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا اور اس کے سامان سے محبت کرنے والے انسان کے قلب سے خوف آخرت سلب کر لیا جاتا ہے۔

۹۷۱۴- محمد بن علی، اسماعیل بن حمدون حویدسی، سعید بن ابی زیدون، محمد بن یوسف فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ گزشتہ زمانہ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے شریف لوگ تھے اور اس کے تارک شریعت تھے، لیکن ہمارے زمانہ میں معاملہ برعکس ہو چکا ہے، کیونکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے تکبر اور ریاء کی وجہ سے ان سے بھی بدتر ہو چکے ہیں۔

۹۷۱۵- محمد بن علی، اسماعیل بن حمدون، محمد بن خلف کے سلسلہ سند سے فریابی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم نے ثوری کے ساتھ سری کا سالن کھایا۔ اسی دوران ایک شخص نے پانی طلب کیا، اس پر ثوری نے فرمایا گزشتہ زمانے میں سری کھانے کے بعد لوگ پانی نوش نہیں کرتے تھے۔ اس کے کچھ دیر بعد ثوری نے پانی طلب کیا۔ ایک شخص نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد اللہ ابھی تو آپ نے اسے منع کیا تھا ثوری نے فرمایا جو شخص کسی شے سے اجتناب کرتا ہے وہ بالآخر اس میں مبتلا ہو کر ہی رہتا ہے۔

۹۷۱۶- محمد، ابن ابی قرصافہ، عبد اللہ بن خبیث، عبد اللہ بن محمد باہلی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے عرض کیا کہ میرا حج پر جانے کا ارادہ ہے۔ ثوری نے اسے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اپنے ہم مثل کو رفیق سفر بنانا کیونکہ اس میں بڑی عافیت ہے۔



۹۷۱۷- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ حضرمی احمد بن اسد بجلی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ثوری سے کھانے کے بارے میں سوال کیا، ثوری نے اس سے فرمایا حرام اور غیر حرام دونوں حالتوں میں تم سفید اور زرد حلوہ استعمال کرو۔

۹۷۱۸- سلیمان بن احمد، حضرمی، احمد بن اسد کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری فرمایا کرتے تھے کہ گزشتہ لوگ گھی اور شہد کا استعمال زیادہ کرتے تھے۔ نیز فرمایا ایک روز میں ثوری کے ہمراہ ایک بیمار کی عیادت کے لئے گیا، ثوری نے اس کے اہل خانہ کو اس کی خبر گیری کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا تم اس پر مہربانی کرو، نیز ثوری نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی کو صاحب ثروت بنا دیتا ہے تو وہ اپنی ذات پر ہی خرچ کرتا ہے۔

۹۷۱۹- عبد المنعم بن عمر، ابوسعید بن زیاد، ابوداؤد جستانی، اسحاق بن ضیف کے سلسلہ سند سے عبد الرزاق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم ثوری کے ہمراہ یمن گئے۔ واپسی پر ثوری کے ہاں ایک ماہ قیام کیا ایک روز ہمارے سامنے ابن عیینہ ثوری کے پاس آئے اور ان سے سلام کلام کٹر کے عرض کرنے لگے، اے ابو عبد اللہ آپ کے یمن تشریف لے جانے کی وجہ سے لوگ آپ سے ناخوش ہیں، ثوری نے فرمایا رزق حلال کی تلاش کے سلسلہ میں میں یمن گیا تھا، یہ از روئے شرع ہر انسان پر لازم ہے۔

۹۷۲۰- سلیمان بن احمد، احمد بن معلى، احمد بن ابی الحواری، فریابی کے سلسلہ سند سے اوزاعی اور ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جب حضرت دانیال کو درندوں کے ساتھ کنویں میں ڈال دیا گیا تھا تو انہوں نے بارگاہ الہی میں التجاء کرتے ہوئے عرض کیا کہ اے باری تعالیٰ میں اس شرمندگی اور عار کے بدلے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ آپ نے اپنے نافرمان کو مجھ پر مسلط کر دیا۔

۹۷۲۱- سلیمان، محمد بن تمار، محمد بن حاتم جر جانی، عبد اللہ بن ادریس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میں بیس برس تک کوئی عابد کوٹانی کی تلاش میں رہا لیکن میں اپنی کوشش میں ناکام رہا۔ ایک روز دریائے فرات کے کنارہ ایک قوم کے پاس سے میرا گزر ہوا، اس قوم میں سے ایک فرد نے یا کوٹانی یا کوٹانی کی ندادی میں نے بھی کہا یا کوٹانی اتنے میں کوٹانی میں میرے پاس آگئے اس نے مجھ سے نام پوچھا تو میں نے کہا کہ میرا نام سفیان ثوری ہے، پھر انہوں نے فرمایا مجھ سے کیا کام ہے میں نے ان سے ایک کلمہ نصیحت کی درخواست کی تو انہوں نے فرمایا جس خیر کے ہم اللہ سے امیدوار ہوں اللہ تعالیٰ ضرور ہم کو اس سے نوازیں گے۔

۹۷۲۲- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، ابراہیم بن سعد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک نیک صالح شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے خواب میں زیورات اور خوشبو سے مزین و معطر ایک بوڑھے شخص کو دیکھا۔ اس نے اس سے سوال کیا کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں دنیا ہوں میں نے کہا کہ میں تیرے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اس نے کہا کہ اگر تو واقعی اپنے قول میں صادق ہے تو دینار و درہم سے کبھی محبت نہ کرنا۔

۹۷۲۳- ابوالاحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن عباس، قاسم بن محمد بن عباد کے سلسلہ سند سے محمد بن یزید خنیس کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری اکثر دعا کرتے ہوئے فرماتے تھے۔ اے باری تعالیٰ ہمارے معاشرے کو ایسا نیک و صالح بنا کہ جس میں تیرے ولی کی عزت اور تیرے دشمن کی ذلت ہو اور ہر کام تیری منشاء کے مطابق کیا جائے، پھر ایک آہ بھر کر فرماتے کتنے ہی مؤمن غضب الہی کے باعث اس دنیا سے چلے گئے۔

۹۷۲۴- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، محمد بن یحییٰ بن عبد الکریم کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں ابراہیم بن ادہم کے پاس بیٹھا تھا، انہوں نے ثوری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا وہ غزوہ میں شریک نہیں ہوئے حالانکہ عبد الرحمن بن عمرو ان سے بڑے ہونے کے باوجود غزوہ میں شریک ہوئے میں نے ابراہیم سے ثوری کے غزوہ میں عدم شرکت کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے فرمایا ثوری کا خیال ہے کہ غزوہ میں نمازیں ضائع ہوتی ہیں۔

۹۷۲۵- احمد بن اسحاق، ابو بکر بن ابی عاصم، عبید اللہ بن فضالہ، عبد اللہ بن سعید ابو قدامہ سرخی کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری کی حدیث کا درس کا حلقہ بڑا وسیع ہوتا تھا۔

۹۷۲۶- احمد بن اسحاق، جعفر بن احمد بن فارس، محمد بن حمید، یحییٰ بن خریس کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ جلد سردار بننے والے انسان کا علمی نقصان بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔

۹۷۲۷- ابو حامد، احمد بن محمد بن حسین، ابو نسری، ہناد بن سری، یحییٰ، ابو سعید اشج، حصین بن مالک فضی، بکر بن محمد عابد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ قیامت کے روز اہل وغیال کے بے دین ہونے کی وجہ سے انسان دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

۹۷۲۸- ابو حامد، ابراہیم بن محمد بن علی ادھان الکوفی، ابو ہشام رفاعی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں مکہ گیا۔ سعید بن سفیان نے مجھ سے کہا کہ مکہ پہنچنے کے بعد میرے والد سے سلام کہہ دینا اور کہنا کہ ہم ان کی ملاقات کے منتظر ہیں۔ مکہ پہنچنے کے بعد میں نے ثوری کو ان کے والد کا پیغام پہنچا دیا، اسی وقت ثوری نے گھر جانے کے لئے تیاری شروع کر دی۔

۹۷۲۹- عثمان بن محمد عثمانی، خثیمہ بن سلیمان، یحییٰ بن ابی طالب، حارث بن منصور کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ کہا جاتا تھا کہ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ جس میں قلب مردہ اور بدن زندہ ہوں گے۔

۹۷۳۰- عثمان بن محمد، خثیمہ بن سلیمان، یحییٰ بن علی بن مبارک، زید بن مبارک کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مشہور مقولہ ہے کہ سکوت عالم کے لئے زینت اور جاہل کے لئے پردہ پوشی کا سبب ہے۔

۹۷۳۱- عثمان، ابن مکرم، محمد بن سہل، فریابی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے پاس موجود نعمت الہیہ کے مقابلہ میں وہ نعمتیں جو اللہ نے مجھے عطا نہیں کی افضل ہیں۔

۹۷۳۲- عمر بن احمد بن عثمان واعظ، عبید اللہ بن عبد الرحمن، زکریا بن یحییٰ منقری، اصمعی کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ سکوت عقل کے لئے بمنزلہ نیند اور تکلم اس کے لئے بمنزلہ بیداری ہے اور بیداری نیند کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔

۹۷۳۳- حبیب بن حسن، عبد اللہ بن محمد بغوی، احمد بن عمران، غنی کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ ہم ثوری کی مجلس میں دنیا سے بے رغبت ہو جاتے تھے۔

۹۷۳۴- حسن بن عمر بن حسن، ابو واسطی، ابی محمد بن یونس، علی بن قادم کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اے قوم امر الہی کا انتظار کرو، وہ یکدم وقوع پذیر ہوگا اور عاقل افراد جلد ہی دنیا سے اٹھائے جائیں گے۔

۹۷۳۵- عبد اللہ بن محمد، ابی محمد بن مسلم، سلمہ بن شیب کے سلسلہ سند سے مبارک ابو حماد کا قول نقل کیا ہے کہ ثوری نے علی بن حسن کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اے برادرم تمام امور میں صدق سے کام لو۔ کذب و خیانت اور کاذبین و خائنین سے احتراز کرو کیونکہ یہ چیزیں انسان کے لئے سو فیصد نقصان دہ ہیں، اے برادرم ریاکاری سے اجتناب کرو کیونکہ یہ عین شرک ہے، خود پسندی سے دور رہو کیونکہ خود پسند انسان کا کوئی عمل بھی بارگاہ الہی تک نہیں پہنچتا۔ مشفق لوگوں سے دین حاصل کرو۔ کیونکہ غیر مشفق انسان اس طبیب کی مانند ہے جو اپنا علاج نہیں کر سکتا تو وہ دوسروں کا علاج کیسے کرے گا؟ اسی طرح غیر مشفق انسان سے دوسرے لوگ کیسے دین حاصل کریں گے۔

اے برادرم دین تمہارے گوشت و خون کی حفاظت کا نام ہے، اپنے نفس پر گریہ کرو اور اس پر رحم کھاؤ کیونکہ اگر تم اس پر رحم نہیں کھاؤ گے تو تم پر رحم نہیں کیا جائے گا، زہدوں کی ہم نشینی اختیار کرو اہل دنیا کی مجالس سے اجتناب کرو کیونکہ وہ تمہارے دین و قلب کے لئے نقصان دہ ہیں، موبت کو کثرت سے یاد کرو، گزشتہ معاصی پر اللہ سے معافی طلب کرو، باقی ماندہ عمر کے بارے میں اللہ سے سلامتی و عافیت طلب کرو، اے برادرم حسن و ادب و حسن اخلاق کا مظاہرہ کرو، جماعت کی مخالفت نہ کرو کیونکہ ایسا کام دنیا دار ہی کرتا ہے مشورہ

طلب کرنے والے کو خیر خواہی کا مشورہ دو، کسی مؤمن سے خیانت مت کرو کیونکہ یہ درحقیقت اللہ اور اس کے رسول سے خیانت ہے، اللہ کے لئے محبت کرنے والے شخص پر مال و جان خرچ کرو، جنگ و جدل سے احتراز کرو ورنہ تم ظالم اور خطا کار شمار ہو گے، تمام امور میں صبر سے کام لو کیونکہ صبر نیکی اور نیکی جنت کا ذریعہ بننے والی ہے، حسد اور غضب سے بچو کیونکہ یہ فجور اور فجور دوزخ میں پہنچنے کا ذریعہ بننے والا ہے، عالم سے نزاع کر کے اس کو ناراض مت کرو علماء کا اختلاف باعث رحمت اور ان سے بے زاری غضب الہی کا باعث ہے نیز علماء انبیاء اور صحابہ کے وارث ہیں، زہد اختیار کرو انشاء اللہ اس کی برکت سے دنیا کے عیوب تم پر منکشف ہوں گے، تقویٰ اختیار کرنے سے روز محشر میں آسانی ہوگی، شک کو یقین کے ذریعہ دفع کرو تمہیں دینی سلامتی حاصل ہوگی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو اس سے تم اللہ کے محبوب اور فاسقین کے مبغوض بن جاؤ گے، شیاطین کے مکر سے تم محفوظ رہو گے۔

حصول دنیا پر شک اور فرح کم کرو اس سے تمہیں قرب الہی حاصل ہوگا۔ آخرت کے لئے عمل کرو اس سے اللہ تعالیٰ تمہارے دنیاوی امور کو کافی ہو جائے گا۔ اپنے باطن کی اصلاح کرو اس کی برکت سے اللہ تمہارے ظاہر کی بھی اصلاح کر دے گا۔ گزشتہ گناہوں پر اللہ کے سامنے نادم رہو اللہ سے غفلت اختیار مت کرو کیونکہ وہ تم سے غافل نہیں ہے اور قیامت کے روز تم سے اس غفلت کا حساب ہوگا۔ امر دنیا کے پیش آنے کے وقت اس کا امر آخرت سے موازنہ کرو، اگر دونوں میں موافقت ہو تو نبھا ورنہ اسے چھوڑ دو، اللہ سے عافیت کے خواستگار بن کے رہو، جب تم کسی امر آخرت کا ارادہ کرو ابلیس کے حائل ہونے سے قبل فی الفور اسے عملی جامہ پہنا دو، شکم سیری سے بھی اجتناب کرو کیونکہ یہ انسان کے لئے نقصان دہ ہے بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کرو خوف الہی پیدا کرو کیونکہ اس سے حسنات میں اضافہ ہوتا ہے۔

لوگوں کے مال میں طمع مت کرو کیونکہ یہ دین کے لئے بربادی کا سبب بنتا ہے۔ دنیا کے حریص مت بنو کیونکہ یہ روز قیامت شرمندگی کا سبب ہوگا قلب و جسم کو معاصی سے پاک کرو اور ہاتھوں کو مظالم سے باز رکھو۔ دھوکہ، فریب دہی اور خیانت سے اجتناب کرو، حرام کھانے سے بچو کیونکہ حرام خور جنت میں داخل نہیں ہوگا حاجت کے بغیر سفر مت اختیار کرو، حکمت کے بغیر کلام مت کرو معاصی میں ہاتھ مت استعمال کرو، باقی ماندہ عمر کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو کسی کے امین مت بنو تم امین کیسے بنو گے جبکہ قرآن نے تمہیں ظالم و جاہل بتایا ہے، تمہارے جدا مجد حضرت آدم خطا میں مبتلا ہو گئے معاصی کم کرو، گناہ پر معافی طلب کرو، لوگوں کو نقصان کے بجائے نفع پہنچاؤ اللہ کے مطیعین سے بغض مت رکھو۔ عام و خاص سے رحم کا معاملہ رکھو، قطع رحمی مت کرو بلکہ قطع رحمی کرنے والے سے بھی صلہ رحمی کرو، پھر تمہیں آخرت میں انبیاء اور شہداء کی رفاقت حاصل ہوگی، بلا وجہ بازار مت جاؤ کیونکہ بازاری لوگ حقیقت میں بھیڑیے ہیں اور اس میں سرکش شیاطین ہیں، ضرورت کے تحت جب بازار جاؤ تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو لازم پکڑو کیونکہ اس میں تو ہر طرف منکر ہی منکر ہیں۔ نیز بازار میں داخل ہونے سے قبل چوتھا کلمہ ضرور پڑھو کیونکہ اس پر انسان کو دس نیکیاں ملتی ہیں بازار میں مجلس مت کرو بلکہ ضرورت پوری ہونے کے بعد اسی وقت واپسی اختیار کرو۔ اسی میں تمہارے دین کی سلامتی ہے دراہم سے دور رہو اسی میں تمہاری عقل کا اتمام ہے حلاوت نفس کو متغ نہ کرو کیونکہ یہ حکم میں اضافہ کا سبب ہے چالیس دن میں ایک بار گوشت ضرور استعمال کرو ورنہ تم میں بد خلقی پیدا ہو جائے گی، حلال کو مت چھوڑو کیونکہ اس سے دماغ میں اضافہ ہوتا ہے دال بھی ضرور استعمال کرو کیونکہ یہ بصارت میں اضافہ اور رقت قلب کا سبب بنتی ہے، کھدر کا استعمال ضرور کرو کیونکہ اس سے حلاوت ایمانی میں اضافہ ہوتا ہے کھانا کم کھاؤ اس سے شب بیداری حاصل ہوگی، طویل خاموشی اختیار کرو، اس سے تقویٰ حاصل ہوگا، دنیا کے حریص مت بنو، کسی پر حسد مت کرو، اس سے سرعت فہم حاصل ہوگی کسی پر طعنہ زنی مت کرو، اس سے لوگوں کی زبانوں سے تمہاری حفاظت ہوگی، رحم کرنے والے بن جاؤ، اس سے تم لوگوں کے محبوب بن جاؤ گے، تقدیر الہی پر راضی رہو اس سے تمہیں غنا حاصل ہوگا اللہ پر توکل کرو اس سے تم طاقتور بن جاؤ گے، اہل دنیا سے نزاع مت کرو اس



پر عمل سے تم لوگوں اور اللہ کے محبوب بن جاؤ گے۔

تو اضع اختیار کرو اس سے اعمال صالحہ میں تکمیل حاصل ہوگی، عافیت پر عمل کرو تم پر عافیت نازل ہوگی، غفو سے کام لو اس سے تمہاری حاجتیں پوری ہوں گی، رحم سے کام لو ہر شے تم پر رحم کرے گی، اسے برادر م وقت مت ضائع کرو، قیامت کے دن کی تیاری کرو، اے بھائی روز قیامت رضائے الہی ہی نفع مند ہوگی اور رضائے الہی اطاعت الہی کے بغیر ناممکن ہے، اور قرب الہی حاصل کرنے کے لئے نوافل کی کثرت کرو، لوگوں پر فیاضی سے کام لو اس سے تمہارے عیوب کی پردہ پوشی ہوگی۔ روز قیامت حساب میں آسانی ہوگی نیکی کثرت سے کرو، اس سے تمہیں قبر میں موانست حاصل ہوگی کلی طور پر محارم سے اجتناب کرو اس کی وجہ سے حلاوت ایمان حاصل ہوگی اہل تقویٰ کی مجالست اختیار کرو اس کی وجہ سے اللہ تمہاری دینی اصلاح فرمائے گا۔ دینی معاملہ میں صاحب بصیرت لوگوں سے مشورہ کرو اور نیکی میں سبقت سے کام لو اس سے معاصی سے تمہاری حفاظت ہوگی اللہ کا ذکر کثرت سے کرو، اس سے تمہیں زہد حاصل ہوگا، موت کو کثرت سے یاد کرو اللہ تم پر دنیا کے معاملات آسان کر دے گا جنت کے مشاق بن جاؤ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی اطاعت کی توفیق دے گا، دوزخ سے ڈرتے رہو، اس کی برکت سے تمہاری دنیاوی تکالیف دور ہوں گی، اہل جنت سے محبت کرو قیامت کے دن ان ہی کے ساتھ تمہارا حشر ہوگا، اہل معاصی سے محبت کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا مؤمنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں کسی مؤمن کو گالی مت دو کسی دینی حکم کی تحقیر مت کرو، دنیا سے نزاع مت کرو ظاہر و باطن میں تقویٰ اختیار کرو اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ ایک کامل مؤمن کی طرح اسی سے امید رکھو۔

۹۷۳۶- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، ابو حذیفہ، سفیان، منصور، طلحہ بن مصرف، انس بن مالک کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ کا راستے میں گری ہوئی ایک کھجور کے پاس سے گزر رہا آپ نے اس سے کوئی تعرض نہیں کیا اور آپ نے فرمایا میں نے اس وجہ سے اس سے تعرض نہیں کیا کہ کہیں وہ صدقہ کی ہو اور میں اسے کھا لوں۔

۹۷۳۷- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ و احمد بن قاسم بن زیاد، احمد بن محمد بن عیسیٰ البرقی، و فاروق خطابی، عبد العزیز بن معاویہ قرشی و سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، محمد بن حسن بن کیسان، ابو حذیفہ، ثوری، اعمش و کوان ابی صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے اتنا طویل سجدہ کیا کہ آپ کے قدم مبارک سوچ گئے، آپ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

۹۷۳۸- محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن عبد الملک بن زنجویہ، فریابی، ثوری نے گزشتہ حدیث کی مانند روایت کیا۔

۹۷۳۹- احمد بن قاسم بن ریان، احمد بن محمد بن عیسیٰ البرقی، ابو حذیفہ، ثوری، اعمش، ابو صالح، ابی ہریرہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ شیطان نمازیوں سے ناامید ہو چکا ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں، پس وہ تمہاری چھوٹی موٹی لغزشوں پر ہی راضی ہو گیا ہے۔

۹۷۴۰- سلیمان بن احمد، اسماعیل بن حسن، زہیر بن عباد، صعب بن ماہان، ثوری، اعمش، ابی صالح، ابو ہریرہ نے آپ ﷺ سے گزشتہ حدیث کی مانند روایت کیا۔

۱۔ صحیح البخاری ۱۹۳/۳۔ وفتح الباری ۸۶/۵۔

۲۔ صحیح البخاری ۶۳/۲، ۱۶۹/۶، ۱۲۳/۸۔ و صحیح مسلم، کتاب صفات المنافقین ۷۹، ۸۰، ۸۱۔ وفتح الباری

۳۔ مسند الامام احمد ۳۵۳/۳۔ والسنة لابن ابی عاصم ۱۰/۱۔ والترغیب والترہیب ۳۵۷/۳۔ و تحاف السادة المتقين

۲۸۲/۷۔ والدر المنثور ۲۵۷/۲۔ و تفسیر ابن کثیر ۲۳/۳۔ ۲۰۲/۵۔



۹۷۴۱- احمد بن قاسم، احمد بن محمد برقی، ابو حذیفہ ثوری، اعمش کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی گھر والی کے ساتھ بغل گیر ہو اور انزال نہ ہو تو غسل نہ کرے۔

۹۷۴۲- ابو بکر محی، محمد بن عبد اللہ حاسب، سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ حضرمی، احمد بن یونس، ثوری، اعمش ابو صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے مخلوق کے پیدا کرنے سے قبل بہت پہلے لکھ دیا تھا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔

۹۷۴۳- محمد بن عمر بن مسلم الحافظ، محمد بن ابراہیم بن زیاد، عبد الرحمن بن یونس، ولید بن مسلم، اوزاعی، ثوری، اعمش ابو صالح، ابی ہریرہ، محمد بن مظفر، محمد بن عبد اللہ بن یوسف بصری، بندار بن بشر، مؤمل، ثوری، اعمش، ابی صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا انام لوگوں کی نماز کا ضامن اور مؤذن امامت دار ہے اور اے باری تعالیٰ آئمہ کی اصلاح فرما اور مؤذنین کو معاف فرما۔

۹۷۴۴- محمد بن احمد بن حسن، محمد بن عمر بن مسلم، محمد بن جعفر بن حبیب، ابو نعیم، ثوری، اعمش، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے روز قیامت سب سے اول خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔

۹۷۴۵- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن یحییٰ بن مندۃ، محمد بن حمید، مہران، ثوری، منصور، شقیق، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے قیامت کے دن سب سے اول ناحق خون کی بابت فیصلہ ہوگا۔

۹۷۴۶- قاضی ابواحمد محمد بن احمد، عبد اللہ بن محمد، محمد بن یحییٰ بن مندۃ، محمد بن عصام، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ تک مرفوعاً یہ فرمان نبوی پہنچا ہے کہ قیامت کے روز اول ناحق خون کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

۹۷۴۷- فاروق الخطابی، ہشام بن علی سرانی، علی بن مفضل بن شہریار، معدل، محمد بن ایوب رازی، ربیع بن یحییٰ اشثانی، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ کے رسول نے مدینہ میں ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو جمع فرمایا کیونکہ اس سے آپ نے اپنی امت کے لئے رخصت کا ارادہ فرمایا۔

۹۷۴۸- ابی، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو بکلی، ثوری، ابوزبیر، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ رسول خدا نے بارش اور خوف کے علاوہ ظہر و عصر کو جمع فرمایا ابن عباس سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا ایسا آپ ﷺ نے اپنی امت کی سہولت کے لئے کیا۔

۹۷۴۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمود بن احمد بن فرج، اسماعیل بن عمرو، ثوری، ابوزبیر، ابو طفیل کے سلسلہ سند سے معاذ بن جبل کا قول نقل کیا ہے کہ حضور ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو جمع فرمایا۔

۹۷۵۰- ابو محمد بن حیان، مہران رازی، یزید بن مخلد، اسحاق ازدی، ثوری، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے سفر و خوف کے علاوہ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو جمع فرمایا۔

۹۷۵۱- ابوسعید بن حمدون نیشاپوری، ابو حماد احمد بن محمد الشرانی، علی بن سعید فسوی، عثمان بن عمرو، ثوری، عمرو بن دینار، ابو طفیل کے سلسلہ سند سے معاذ بن جبل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے رسول خدا کو ظہر و عصر و مغرب و عشاء کو جمع کرتے دیکھا۔

۹۷۵۲- سلیمان بن احمد، قاسم بن محمد بن دلال، قطبہ ابن العلاء، ثوری، عبد اللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ

۱ مجمع الزوائد ۲۶۵/۱ و کنز العمال ۴۲۸۳۲، ۴۲۸۳۵

۲ صحیح البخاری ۱۳۷/۹، ۱۹۶، و صحیح مسلم، کتاب التوبۃ باب ۴

۳، ۴ صحیح البخاری ۳/۹، و صحیح مسلم، کتاب القسامة ۲۸، و فتح الباری ۳۹۵/۱۱، ۱۸۷/۱۲

ارشاد نبوی ہے دو بھیڑیوں کو بکریوں کے گلہ میں بے مہار چھوڑنے سے اتنا نقصان نہیں پہنچتا جتنا کہ مسلمان کو اپنے لئے شرف و مال طلب کرنے سے اس کا نقصان ہوتا ہے۔

۹۷۵۳- محمد بن احمد، حسن بن علی بن ولید، ابراہیم بن محمد بن عروۃ، عبد الملک بن عبد الرحمن ثوری، ابو جاف، ابو حازم کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دو بھیڑیوں کے بکریوں کے گلہ میں بے مہار چھوڑنے سے اس قدر نقصان نہیں ہوتا جتنا کہ مسلمان کے لئے شرف و مال کو پسند کرنے سے اس کا نقصان ہوتا ہے۔

۹۷۵۴- سلیمان بن احمد، محمد بن شعیب زبیدی، ابو جہم، ابو وروۃ موسیٰ بن طارق، ثوری، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی کے سلسلہ سند سے اسامہ بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دو بھیڑیوں کے بکریوں کے ریوڑ میں بے مہار چھوڑنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے نقصان سے مسلمان کے لئے شرف و مال پسند کرنے کا نقصان زیادہ ہے۔

۹۷۵۵- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد ابو بکر بن خالد منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کسی سائل کو محروم نہیں کیا۔

۹۷۵۶- احمد بن قاسم بن الریان، سلیمان بن احمد، مقدم بن داؤد، عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ، ثوری محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ نیند موت کی بہن ہے اور اہل جنت پر نیند طاری نہیں ہوگی۔

۹۷۵۷- ابو بکر بن خالد، احمد بن قاسم، حارث بن ابی اسامہ، یحییٰ بن ہاشم، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، کسی مسلمان کو خوش کرنا، بھوکے کو کھانا کھلانا اور اس کے غم کو دور کرنا مسلمان کے لئے آخرت میں ذریعہ مغفرت ہوگا۔

۹۷۵۸- علی بن فضل بن شریار المعدل، محمد بن ایوب، عبد اللہ بن جراح، عبد الملک بن عمرو عقدی، سفیان بن سعید محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب ملعون ہے۔

۹۷۵۹- علی بن فضل بن شریار المعدل، محمد بن ایوب، عبد اللہ بن جراح، عبد الملک بن عمرو عقدی، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے سحری کرو کیونکہ اس میں برکت ہے۔

۹۷۶۰- یمان بن احمد، یحییٰ بن عبد الباقی، مسیب بن واضح یوسف بن اسباط، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اگر انسان موت کی طرح رزق سے راہ فرار اختیار کرے گا تو موت کی طرح رزق مقدر بھی اس تک پہنچ کر رہے گا۔

۹۷۶۱- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن یحییٰ بن زہیر، شعیب بن ایوب، معاویہ بن ہشام، ثوری، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا

۱. سنن الترمذی ۲۳۷۶. و مسند الامام احمد ۳/۲۵۶، ۲۵۷، ۲۶۰. و سنن الدارمی ۲/۵۰۰، ۳۰۴. و المصنف لابن ابی شیبہ ۱۳/۲۴۱. و اتحاف السادة المتقين ۸/۱۴۴، ۱۳۵، ۲۳۸، ۹۲/۹. و الترغیب والترہیب ۲/۵۴۰، ۳/۵۴۸، ۱۷۷/۱.

۲. الکامل لابن عدى ۳/۱۵۳۳. و مجمع الزوائد ۱۰/۴۱۵. و الزهد للامام احمد ۹. و مشکاة المصابيح ۵۶۵۳. و الدر المنثور ۹/۳۴. و كشف الخفاء ۲/۵۶. و العلل المتناهية ۲/۴۴۹، ۴۵۰. و الاحاديث الصحيحة ۱۰۸۷. ۵. المعجم الكبير للطبرانی ۳/۸۴. و مجمع الزوائد ۸/۱۹۳. و مسند الشهاب ۱۱۳۹. و الترغیب والترہیب ۳/۳۹۴. و تنزيه الشريعة ۲/۱۳۷.

۶. سنن ابن ماجه ۴/۱۱۲. و مجمع الزوائد ۱/۱۲۲، ۷/۲۶۵، ۱۰/۲۲۲. و اتحاف السادة المتقين ۱/۱۱۰، ۸/۸۰. و كشف الخفاء ۱/۳۹۶. و الترغیب والترہیب ۱/۸۹. و اهلئ الشجرى ۲/۱۶۱. و العلل المتناهية ۲/۳۱۴. ۷. الاحاديث الصحيحة ۵۵۲. و كشف الخفاء ۲/۲۱۸. و كنز العمال ۵۰۰. و تاريخ ابن عساكر ۱/۴۰۲.

قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے، نظر انسان کو قبر میں داخل کر دیتی ہے اور تقدیر بہترین چیز ہے۔ ۱۔  
 ۹۷۶۲۔ محمد بن جعفر بن یثیم، جعفر بن محمد بن الصانع، قبیصہ و محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، ثوری محمد بن عمرو، ابوسلمہ کے  
 سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے فقراء اغنیاء سے پانچ سو سال قبل جنت میں جائیں گے۔ ۲۔  
 ۹۷۶۳۔ عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن محمد بن حماد، محمد بن محمد بن عبد الملک دیقی، معلیٰ بن عبد الرحمن، ثوری محمد بن عمرو، ابوسلمہ  
 کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ انسان اپنے دین، نفس اور مال کے اعتبار سے مسلسل امتحان میں ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ گناہوں  
 سے پاک ہو کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتا ہے۔ ۳۔

۹۷۶۴۔ ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابو نعیم، ثوری، محمد بن عجلان کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی  
 ہے۔ مردوں کی صفوں سے اول صف بہترین اور آخری صف بدترین ہے اور خواتین کی صفوں میں سے آخری صف بہترین اور اول صف  
 بدترین ہے۔ ۴۔

۹۷۶۵۔ ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن داؤد، اسحاق بن یوسف، ثوری، ابن عجلان کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد  
 نبوی ہے میرے نام اور کنیت کو جمع نہ کرو میں ابوقاسم ہوں اللہ عطا کرنے والا اور میں تقسیم کرنے والا ہوں۔ ۵۔

۹۷۶۶۔ سلیمان بن احمد، محمد بن زکریا غلابی، عباد بن موسیٰ ابو عقبہ ازرق، ثوری، محمد بن عجلان کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے  
 کہ کھانا اور لباس غلام کا حق ہے اور اس کی طاقت سے زیادہ کام لینا صحیح نہیں ہے۔ ۶۔

۹۷۶۷۔ احمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ خلاد بن یحییٰ، ثوری اور ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے  
 ابلیس کا تخت سمندر پر ہوتا ہے وہیں سے وہ اپنے کارندوں کی لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے تشکیل کرتا ہے فتنہ برپا کرنے والے کارندہ سے  
 وہ سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔ ۷۔

۹۷۶۸۔ احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن یونس النسانی، ابو علی حنفی، ثوری، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ ایک  
 مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، آپ نے اسے تکیہ پر سجدہ کرتے دیکھ کر تکیہ پھینک دیا، پھر وہ لکڑی پر سجدہ کرنے لگا آپ نے اسے

۱۔ الدر المنثور ۲/۲۵۸۔ وتاریخ بغداد ۹/۲۳۴۔ والدر المنثور ۱/۱۱۴۔ والاحادیث الصحیحة ۹/۱۲۳۹۔

۲۔ سنن الترمذی ۲۳۵۳۔ ومسند الامام احمد ۲/۵۱۳۔ ومشکاۃ المصابیح ۵۲۳۳۔ واتحاف السادة المتقین ۸/۲۲۲۔  
 ۹/۲۸۷۔ وتخریج الاحیاء ۳/۳۶۳۔

۳۔ سنن الترمذی ۲۳۹۹۔ والمبتدرک ۳/۳۱۴۔ والترغیب والترہیب ۳/۲۸۶۔ وكشف الخفا ۲/۲۷۵۔ ۲۲۲۔ وکنز  
 العمال ۶۷۷۷۔

۴۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاة باب ۲۸۔ وسنن ابی داؤد ۶۷۸۔ وسنن الترمذی ۲۲۲۔ وسنن النسائی ۲/۹۳۔ ۹۴۔ وسنن  
 ابن ماجہ ۱۰۰۰، ۱۰۰۱۔ ومسند الامام احمد ۲/۲۴۷۔ ۳۳۰۔ ۳۶۷۔ ۳۸۵۔ وسنن الدارمی ۱/۲۹۱۔ والمعجم الكبير  
 للطبرانی ۸/۱۹۴۔ ۱۱/۲۰۳۔ والترغیب والترہیب ۱/۳۱۶۔

۵۔ مسند الامام احمد ۲/۳۳۳۔ والمصنف لابن ابی شیبہ ۸/۴۸۴۔ ومجمع الزوائد ۸/۴۸۸۔ والکنی للذولابی ۱/۵۱۔ وفتح  
 الباری ۱۰/۵۷۳۔ واتحاف السادة المتقین ۵/۳۸۹۔

۶۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان باب ۱۰۔ ومسند الامام احمد ۲/۲۴۷۔ ۳۴۲۔ والسنن الکبری للبیہقی ۸/۸۰۶۔  
 وصحیح ابن حبان ۱۲۰۵۔ والادب المفرد ۱۹۲، ۱۹۳۔ وفتح الباری ۵/۱۷۴۔

۷۔ صحیح مسلم، کتاب صفات المنافقین ۲۶۔ ومسند الامام احمد ۳/۳۶۶۔

۹۷۰۔ احمد بن سندی، احمد بن خطاب تستری، عبد اللہ بن عبد الوہاب، عاصم بن عبد العزیز بن خالد، ثوری، ابو زبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ سخاوت کا جنت میں ایک درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں ہیں جس نے اس شاخ کو پکڑ لیا تو وہ اسے جنت تک لے جائے گی اور بخل کا دوزخ میں ایک درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں ہیں جس نے اس کی شاخ کو پکڑ لیا وہ اسے دوزخ تک لے جائے گی۔ ۲

۹۷۷۳۔ عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی، احمد بن یحییٰ بن زہیر، ابو کریب، یونس بن بکر، محمد بن اسحاق، ابراہیم بن محمد بن علی بن حنفیہ کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے مجھے بھیجا اور فرمایا شاہد جن چیزوں پر مطلع ہو سکتا ہے ان پر غائب نہیں ہو سکتا۔

۹۷۷۴۔ سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، محمد بن یوسف فریابی، ثوری، ابو ذؤب، مقبری کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ آج تم حکومت کے حریص ہو حالانکہ روز قیامت تمہیں ندامت ہوگی۔ پس دودھ پلانے والی کیلئے مبارک ہو اور پینے والی کیلئے بربادی۔

۹۷۷- قاضی ابو احمد محمد بن احمد، عبد اللہ بن شبرویہ، اسحاق بن ابراہیم، ابو داؤد حضرمی، ثوری، محمد بن عبد الرحمن، سعید مقبری کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے، ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان حلال و حرام میں کوئی تمیز نہیں کرے گا۔

۹۷۸- محمد بن علی بن حبیش، احمد بن یحییٰ حلوانی، احمد بن عبد اللہ یونس ابن ابی ذؤب کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا۔

۹۷۹- ابو بحر محمد بن حسن، محمد بن غالب بن حرب، قبیصہ ثوری، ابن ابی ذؤب، صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ

١- سنن أبي داود ٢٨٢٨. وسنن الترمذي ١٢٤٦. وسنن الدارمي ٨٣/٢. ومسند الامام أحمد ٣٩/٣. والسنن الكبرى للبيهقي ٣٣٥/٩. والمستدرک ١١٣/٣. ومجمع الزوائد ٣٥/٣. والمعجم الكبير للطبراني ١٩٢/٣. ١٢٢/٨.  
٢- الموضوعات لابن الجوزي ١٨٣/٢. والالآل المصنوعة ٣٩/٢. والدر المنثور ١٩٤/٢. واتحاف السادة المتقين ١٤٢/٨.

٢، ٢- كنز العمال ١٣٣٣٠. والبداية والنهاية ٣٠٣/٥.

٥- صحيح البخارى ٤٩/٩. وسنن النسائي ١٢٢/٨. ٢٥٥/٨. ومسنند الامام احمد ٣٤٦/٢. والسنن الكبرى للبيهقى ١٢٩/٣. ٩٥/١٠. وفتح البارى ١٢٥/١٣. وشرح السنة ٥٤/١٠. ومشكاة المصابيح ٣٦٨/١. واتحاف السادة المتقين ٣١٤/٨.



مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے والے کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

۹۷۷۸- ابو حسن احمد بن قاسم بن صدقہ، احمد بن محمد بن عیسیٰ برقی، ابو حذیفہ، ثوری، ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم کے سلسلہ سند سے ان کے چچا کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو ٹیک لگائے ایک پاؤں دوسرے پر رکھے دیکھا۔

۹۷۷۹- سلیمان بن احمد، عباد بن عبد اللہ عدنی، یزید بن ابی حکیم، عدنی، ثوری، محمد بن اسحاق، قاسم بن محمد کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہسواک دہن کی پاکیزگی اور رضائے الہی کا سبب ہے۔

۹۷۸۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن محمد بن سلیمان، عبد اللہ بن لیث مروزی، مؤمل بن اسماعیل، ثوری، شعبہ، محمد بن اسحاق، ابو عتیق تیمی، قاسم بن محمد کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ہسواک کا استعمال دہن کی پاکیزگی اور رضائے الہی کا سبب ہے۔

۹۷۸۱- ابو بکر محکم، علی بن عباس بن ولید بن علی بن ولید، محمد بن عطاء، معاویہ بن ہشام، ثوری، محمد بن اسحاق، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے دھوکہ کی بیج سے منع فرمایا۔

۹۷۸۲- قاضی ابوالاحمد، محمد بن ابراہیم بن شیبہ، عبد اللہ بن محمد بن جعفر، سلیمان بن احمد، ابراہیم بن محمد بن خارث، محمد بن مغیرہ، نعمان بن عبد السلام، ثوری، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید کے سلسلہ سند سے رافع بن خدیج کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے فجر کو روپوش کر کے ادا کرو کیونکہ اس میں اجر زیادہ ہے۔

۹۷۸۳- ابو بکر محکم، عبید بن غنم، ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ثوری، محمد بن عبد الرحمن کے سلسلہ سند سے سالم کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عمر نے اپنی اہلیہ کو حیض میں طلاق دیدی۔ آپ ﷺ نے اس کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا ان سے کہہ دو کہ رجوع کر کے دوبارہ حمل میں طلاق دیدیں۔

۹۷۸۴- عبد اللہ بن محمد، اسحاق بن احمد فارسی، نجاری محمد بن یوسف، ثوری، محمد بن عبد الرحمن، طلحہ، زہری، عطاء بن یزید کے سلسلہ سند سے ابویوب انصاری کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے آپس میں قطع کلامی اور غذاوت سے اجتناب کرو۔ شرعاً تین روز تک قطع کلامی کی اجازت ہے اس کے بعد قطع کلامی کرنے والا اللہ سے دور ہو جاتا ہے۔

۹۷۸۵- ابو بکر محکم، علی بن حسن بن حسین رقی، ابراہیم بن محمد بن صفار رقی، ابوصالح فراء، ابواسحاق فزاری، ثوری، ابوالرجال، عمرہ کے

۱- سنن ابی داؤد ۳/۱۹۱۔ ومسند الامام احمد ۲/۳۵۵۔ المصنف لعبد الرزاق ۳/۳۶۵۔ والعلل المتناہیة ۱/۴۱۴۔

۲- صحیح البخاری ۳/۴۰۔ وسنن النسائی ۱/۱۰۔ وسنن ابن ماجہ ۲۸۹۔ ومسند الامام احمد ۱/۳۰۳، ۶/۴۷۔

۳- سنن الترمذی ۱/۱۵۳۔ وسنن النسائی ۱/۲۷۲۔ ومسند الامام احمد ۵/۴۲۹۔ والسنن الکبری للبیہقی ۱/۴۵۷۔

۴- المعجم الکبیر للطبرانی ۳/۲۹۵، ونصب الرایۃ ۱/۲۳۵، ۲/۲۳۷۔ وفتح الباری ۲/۵۵۔ وکشف الخفاء ۱/۱۳۲، ۱۳۰،

ومشکاة المصابیح ۶۱۲۔

۵- صحیح مسلم، کتاب الطلاق ۵۔ وسنن ابی داؤد، کتاب الطلاق باب ۴۔ وسنن الترمذی ۱/۱۷۵۔ وسنن النسائی

۱/۱۴۱، وسنن ابن ماجہ ۱۳/۲۰۔ والسنن الکبری للبیہقی ۷/۳۲۵۔ والحقاف السادة ۵/۳۹۴۔

۶- أمالی الشجرى ۲/۱۴۰۔ والکامل لابن عدی ۳/۱۴۷۔ والعلل ۲/۲۴۹۲۔

سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ مردہ کی ہڈی کا ٹوٹنا زندہ کی ہڈی ٹوٹنے کی مانند ہے۔

۹۷۸۶- ابو محمد بن حیان، یحییٰ بن محمد بن ساعدہ بکر بن عبد الوہاب، ابونباتہ یونس بن یحییٰ، ثوری، ابوالرجال، عمرہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کنویں کے جمع شدہ پانی کے استعمال سے منع فرما دیا ہے۔

۹۷۸۷- احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، یحییٰ بن سعید ثوری، محمد بن ابی بکر کے سلسلہ سند سے ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے نکاح کے بعد میرے ہاں تین روز قیام فرمایا اور فرمایا کہ ہو سکتا ہے کہ یہ میرا قیام تمہارے اہل خانہ پر بار ہوا اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات شب قیام کروں اس صورت میں دوسری بیویوں کے ہاں بھی میں سات شب قیام کروں گا۔

۹۷۸۸- سلیمان بن احمد، معاذ بن تنی، محمد بن کثیر، وابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، عبد الرحمن بن مہدی، ثوری، محمد بن عقبہ، کریب کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک خاتون نے اپنے بچے کی بابت آپ ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ کیا اس پر حج ہے آپ نے فرمایا کہ ہاں اور تمہیں اس پر ثواب ملے گا۔

۹۷۸۹- ابو بکر محی، حسن بن حباش، محمد بن فرج، خالد بن یزید عمری، ثوری محمد بن عبیدہ، محمد بن سیرین کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے مجھے وسیلہ بنا کر اللہ سے دعا مانگنے والے کی روز قیامت میں سفارش کروں گا۔

۹۷۹۰- ابو بکر محی، احمد بن محمد بن یحییٰ، محمد بن قاسم اسدی، ثوری، محمد بن عمارہ مدنی، عبد الرحمن بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے علماء یا جہال سے نزاع اور دنیاوی غرض سے علم کا طالب دوزخی ہے۔

۹۷۹۱- ابو بکر محی، محمد بن عبد اللہ حضرمی، عبید بن غنم، ابن نمیر، عبید اللہ اشجعی، ثوری، ابو غسان محمد بن مطرف، عمر بن نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ان سے ایک شخص نے سوال کیا کہ ایک شخص نے اپنی اہلیہ کو چھوڑ کر بلا اطلاع اس کا نکاح مجھ سے کر دیا ابن عمر نے فرمایا کہ نکاح رضامندی سے منعقد ہوتا ہے اس لئے اگر تم راضی ہو تو اسے اپنے نکاح میں رکھ لو ورنہ اسے چھوڑ دو ہم آپ ﷺ کے زمانہ میں اسے زنا شمار کرتے تھے۔

۹۷۹۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن ابی حاتم، زید بن سنان مصری، یحییٰ بن سعید، ثوری، محمد بن طارق طاؤس، ابو بکر، ابن عباس کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے طواف زیارۃ رات تک مؤخر فرما دیا۔

۹۷۹۳- ابو بکر محی، حضرمی و سلیمان بن احمد محمد بن یحییٰ اصہبانی، عیسیٰ بن عثمان کسائی، یحییٰ بن عیسیٰ، ثوری ابو سلمہ، زہری کے سلسلہ سند

۱۔ سنن ابی داؤد ۳۲۷، سنن ابن ماجہ ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶، ۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲، ۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴، ۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰، ۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶، ۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲۲۲۱، ۲۲۲۲، ۲۲۲۳، ۲۲۲۴، ۲۲۲۵، ۲۲۲۶، ۲۲۲۷، ۲۲۲۸، ۲۲۲۹، ۲۲۳۰، ۲۲۳۱، ۲۲۳۲، ۲۲۳۳، ۲۲۳۴، ۲۲۳۵، ۲۲۳۶، ۲۲۳۷، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹، ۲۲۴۰، ۲۲۴۱، ۲۲۴۲، ۲۲۴۳، ۲۲۴۴، ۲۲۴۵، ۲۲۴۶، ۲۲۴۷، ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۲۲۵۰، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲، ۲۲۵۳، ۲۲۵۴، ۲۲۵۵، ۲۲۵۶، ۲۲۵۷، ۲۲۵۸، ۲۲۵۹، ۲۲۶۰، ۲۲۶۱، ۲۲۶۲، ۲۲۶۳، ۲۲۶۴، ۲۲۶۵، ۲۲۶۶، ۲۲۶۷، ۲۲۶۸، ۲۲۶۹، ۲۲۷۰، ۲۲۷۱، ۲۲۷۲، ۲۲۷۳، ۲۲۷۴، ۲۲۷۵، ۲۲۷۶، ۲۲۷۷، ۲۲۷۸، ۲۲۷۹، ۲۲۸۰، ۲۲۸۱، ۲۲۸۲، ۲۲۸۳، ۲۲۸۴، ۲۲۸۵، ۲۲۸۶، ۲۲۸۷، ۲۲۸۸، ۲۲۸۹، ۲۲۹۰، ۲۲۹۱، ۲۲۹۲، ۲۲۹۳، ۲۲۹۴، ۲۲۹۵، ۲۲۹۶، ۲۲۹۷، ۲۲۹۸، ۲۲۹۹، ۲۳۰۰، ۲۳۰۱، ۲۳۰۲، ۲۳۰۳، ۲۳۰۴، ۲۳۰۵، ۲۳۰۶، ۲۳۰۷، ۲۳۰۸، ۲۳۰۹، ۲۳۱۰، ۲۳۱۱، ۲۳۱۲، ۲۳۱۳، ۲۳۱۴، ۲۳۱۵، ۲۳۱۶، ۲۳۱۷، ۲۳۱۸، ۲۳۱۹، ۲۳۲۰، ۲۳۲۱، ۲۳۲۲، ۲۳۲۳، ۲۳۲۴، ۲۳۲۵، ۲۳۲۶، ۲۳۲۷، ۲۳۲۸، ۲۳۲۹، ۲۳۳۰، ۲۳۳۱، ۲۳۳۲، ۲۳۳۳، ۲۳۳۴، ۲۳۳۵، ۲۳۳۶، ۲۳۳۷، ۲۳۳۸، ۲۳۳۹، ۲۳۴۰، ۲۳۴۱، ۲۳۴۲، ۲۳۴۳، ۲۳۴۴، ۲۳۴۵، ۲۳۴۶، ۲۳۴۷، ۲۳۴۸، ۲۳۴۹، ۲۳۵۰، ۲۳۵۱، ۲۳۵۲، ۲۳۵۳، ۲۳۵۴، ۲۳۵۵، ۲۳۵۶، ۲۳۵۷، ۲۳۵۸، ۲۳۵۹، ۲۳۶۰، ۲۳۶۱، ۲۳۶۲، ۲۳۶۳، ۲۳۶۴، ۲۳۶۵، ۲۳۶۶، ۲۳۶۷، ۲۳۶۸، ۲۳۶۹، ۲۳۷۰، ۲۳۷۱، ۲۳۷۲، ۲۳۷۳، ۲۳۷۴، ۲۳۷۵، ۲۳۷۶، ۲۳۷۷، ۲۳۷۸، ۲۳۷۹، ۲۳۸۰، ۲۳۸۱، ۲۳۸۲، ۲۳۸۳، ۲۳۸۴، ۲۳۸۵، ۲۳۸۶، ۲۳۸۷، ۲۳۸۸، ۲۳۸۹، ۲۳۹۰، ۲۳۹۱، ۲۳۹۲، ۲۳۹۳، ۲۳۹۴، ۲۳۹۵، ۲۳۹۶، ۲۳۹۷، ۲۳۹۸، ۲۳۹۹، ۲۴۰۰، ۲۴۰۱، ۲۴۰۲، ۲۴۰۳، ۲۴۰۴، ۲۴۰۵، ۲۴۰۶، ۲۴۰۷، ۲۴۰۸، ۲۴۰۹، ۲۴۱۰، ۲۴۱۱، ۲۴۱۲، ۲۴۱۳، ۲۴۱۴، ۲۴۱۵، ۲۴۱۶، ۲۴۱۷، ۲۴۱۸، ۲۴۱۹، ۲۴۲۰، ۲۴۲۱، ۲۴۲۲، ۲۴۲۳، ۲۴۲۴، ۲۴۲۵، ۲۴۲۶، ۲۴۲۷، ۲۴۲۸، ۲۴۲۹، ۲۴۳۰، ۲۴۳۱، ۲۴۳۲، ۲۴۳۳، ۲۴۳۴، ۲۴۳۵، ۲۴۳۶، ۲۴۳۷، ۲۴۳۸، ۲۴۳۹، ۲۴۴۰، ۲۴۴۱، ۲۴۴۲، ۲۴۴۳، ۲۴۴۴، ۲۴۴۵، ۲۴۴۶، ۲۴۴۷، ۲۴۴۸، ۲۴۴۹، ۲۴۵۰، ۲۴۵۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۵، ۲۴۵۶، ۲۴۵۷، ۲۴۵۸، ۲۴۵۹، ۲۴۶۰، ۲۴۶۱، ۲۴۶۲، ۲۴۶۳، ۲۴۶۴، ۲۴۶۵، ۲۴۶۶، ۲۴۶۷، ۲۴۶۸، ۲۴۶۹، ۲۴۷۰، ۲۴۷۱، ۲۴۷۲، ۲۴۷۳، ۲۴۷۴، ۲۴۷۵، ۲۴۷۶، ۲۴۷۷، ۲۴۷۸، ۲۴۷۹، ۲۴۸۰، ۲۴۸۱، ۲۴۸۲، ۲۴۸۳، ۲۴۸۴، ۲۴۸۵، ۲۴۸۶، ۲۴۸۷، ۲۴۸۸، ۲۴۸۹، ۲۴۹۰، ۲۴۹۱، ۲۴۹۲، ۲۴۹۳، ۲۴۹۴، ۲۴۹۵، ۲۴۹۶، ۲۴۹۷، ۲۴۹۸، ۲۴۹۹، ۲۵۰۰، ۲۵۰۱، ۲۵۰۲، ۲۵۰۳، ۲۵۰۴، ۲۵۰۵، ۲۵۰۶، ۲۵۰۷، ۲۵۰۸، ۲۵۰۹، ۲۵۱۰، ۲۵۱۱، ۲۵۱۲، ۲۵۱۳، ۲۵۱۴، ۲۵۱۵، ۲۵۱۶، ۲۵۱۷، ۲۵۱۸، ۲۵۱۹، ۲۵۲۰، ۲۵۲۱، ۲۵۲۲، ۲۵۲۳، ۲۵۲۴، ۲۵۲۵، ۲۵۲۶، ۲۵۲۷، ۲۵۲۸، ۲۵۲۹، ۲۵۳۰، ۲۵۳۱، ۲۵۳۲، ۲۵۳۳، ۲۵۳۴، ۲۵۳۵، ۲۵۳۶، ۲۵۳۷، ۲۵۳۸، ۲۵۳۹، ۲۵۴۰، ۲۵۴۱، ۲۵۴۲، ۲۵۴۳، ۲۵۴۴، ۲۵۴۵، ۲۵۴۶، ۲۵۴۷، ۲۵۴۸، ۲۵۴۹، ۲۵۵۰، ۲۵۵۱، ۲۵۵۲، ۲۵۵۳، ۲۵۵۴، ۲۵۵۵، ۲۵۵۶، ۲۵۵۷، ۲۵۵۸، ۲۵۵۹، ۲۵۶۰، ۲۵۶۱، ۲۵۶۲، ۲۵۶۳، ۲۵۶۴، ۲۵۶۵، ۲۵۶۶، ۲۵۶۷، ۲۵۶۸، ۲۵۶۹، ۲۵۷۰، ۲۵۷۱، ۲۵۷۲، ۲۵۷۳، ۲۵۷۴، ۲۵۷۵، ۲۵۷۶، ۲۵۷۷، ۲۵۷۸، ۲۵۷۹، ۲۵۸۰، ۲۵۸۱، ۲۵۸۲، ۲۵۸۳، ۲۵۸۴، ۲۵۸۵، ۲۵۸۶، ۲۵۸۷، ۲۵۸۸، ۲۵۸۹، ۲۵۹۰، ۲۵۹۱، ۲۵۹۲، ۲۵۹۳، ۲۵۹۴، ۲۵۹۵، ۲۵۹۶، ۲۵۹۷، ۲۵۹۸، ۲۵۹۹، ۲۶۰۰، ۲۶۰۱، ۲۶۰۲، ۲۶۰۳، ۲۶۰۴، ۲۶۰۵، ۲۶۰۶، ۲۶۰۷، ۲۶۰۸، ۲۶۰۹، ۲۶۱۰، ۲۶۱۱، ۲۶۱۲، ۲۶۱۳، ۲۶۱۴، ۲۶۱۵، ۲۶۱۶، ۲۶۱۷، ۲۶۱۸، ۲۶۱۹، ۲۶۲۰، ۲۶۲۱، ۲۶۲۲، ۲۶۲۳، ۲۶۲۴، ۲۶۲۵، ۲۶۲۶، ۲۶۲۷، ۲۶۲۸، ۲۶۲۹، ۲۶۳۰، ۲۶۳۱، ۲۶۳۲، ۲۶۳۳، ۲۶۳۴، ۲۶۳۵، ۲۶۳۶، ۲۶۳۷، ۲۶۳۸، ۲۶۳۹، ۲۶۴۰، ۲۶۴۱، ۲۶۴۲، ۲۶۴۳، ۲۶۴۴، ۲۶۴۵، ۲۶۴۶، ۲۶۴۷، ۲۶۴۸، ۲۶۴۹، ۲۶۵۰، ۲۶۵۱، ۲۶۵۲، ۲۶۵۳، ۲۶۵۴، ۲۶۵۵، ۲۶۵۶، ۲۶۵۷، ۲۶۵۸، ۲۶۵۹، ۲۶۶۰، ۲۶۶۱، ۲۶۶۲، ۲۶۶۳، ۲۶۶۴، ۲۶۶۵، ۲۶۶۶، ۲۶۶۷، ۲۶۶۸، ۲۶۶۹، ۲۶۷۰، ۲۶۷۱، ۲۶۷۲، ۲۶۷۳، ۲۶۷۴، ۲۶۷۵، ۲۶۷۶، ۲۶۷۷، ۲۶۷۸، ۲۶۷۹، ۲۶۸۰، ۲۶۸۱، ۲۶۸۲، ۲۶۸۳، ۲۶۸۴، ۲۶۸۵، ۲۶۸۶، ۲۶۸۷، ۲۶۸۸، ۲۶۸۹، ۲۶۹۰، ۲۶۹۱، ۲۶۹۲، ۲۶۹۳، ۲۶۹۴، ۲۶۹۵، ۲۶۹۶، ۲۶۹۷، ۲۶۹۸، ۲۶۹۹، ۲۷۰۰، ۲۷۰۱، ۲۷۰۲، ۲۷۰۳، ۲۷۰۴، ۲۷۰۵، ۲۷۰۶، ۲۷۰۷، ۲۷۰۸، ۲۷۰۹، ۲۷۱۰، ۲۷۱۱، ۲۷۱۲، ۲۷۱۳،

سے پہل بن سجد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ گھر میں تشریف فرما تھے آپ ریش مبارک میں کنگھی کر رہے تھے ایک شخص نے سوراخ سے آپ کو دیکھا آپ نے اسے دیکھ لیا آپ نے اس سے فرمایا اگر مجھے معلوم ہو جاتا تو میں اس کنگھی سے تیری آنکھیں پھوڑ دیتا شریعت نے طلب اجازت کا حکم اسی وجہ سے دیا ہے۔<sup>۱</sup>

۹۷۹۴- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی و سلیمان، محمد بن حسن بن کیسان، ابو حذیفہ، ثوری، محمد بن زہیر، حسن کے سلسلہ سند سے عمران بن حصین کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے معصیت کی نذرنا چائز ہے اور اس کا کفارہ کفارہ یمین ہے۔<sup>۲</sup>  
۹۷۹۵- حبیب بن حسن، فاروق خطابی، ابو مسلم کشی، ابو عاصم، محمد بن جعفر بن یثیم، جعفر الصائغ، قبیسہ، ثوری، محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حکم، مقسم کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ ایک سو اونٹوں کے سائق تھے ایک اونٹ ابو جہل کا بھی تھا۔

۹۷۹۶- احمد بن قاسم بن ابی البریان، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، محمد بن یوسف بن فریابی، و حبیب بن حسن، سلیمان بن احمد، یوسف قاضی، محمد بن کثیر، ثوری ابن ابی لیلیٰ، حکم، مقسم کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ارقم بن ابی ارقم کو صدقات کی وصولی کے لئے مقرر کیا پھر آپ نے ابورافع کو تلاش کروایا چنانچہ ابورافع حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے آپ نے ان سے فرمایا اے ابورافع خوب اچھی طرح سن لو کہ صدقہ محمد اور آل محمد پر حرام ہے اور قوم کا مولیٰ بھی قوم ہی میں شمار ہوگا۔<sup>۳</sup>

۹۷۹۷- احمد بن محمد بن یوسف، یوسف قاضی، عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن علی خزاعی، محمد بن کثیر و سلیمان بن احمد علی بن عبد العزیز، ابو حذیفہ، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عراق بن مالک، عروہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے اے عائشہ تجھے معلوم ہے کہ جو رشتے نسب سے شرعاً حرام ہیں وہی رضاعت سے بھی حرام ہیں۔

۹۷۹۸- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن علی بن بشیر، اسماعیل بن محمد، حازم بن جلد عبدی، ثوری ابن ابی لیلیٰ، حکم، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ مجاہد فی سبیل اللہ کے علاوہ تمام لوگوں کے اعمال کو کرنا کاتبین محفوظ کر لیتے ہیں۔ کیونکہ ملائکہ ان کی نیکیوں کو لکھنے سے عاجز ہیں۔<sup>۴</sup>

۹۷۹۹- فاروق الخطابی، ابو مسلم کشی و حبیب ابن حسن، یوسف قاضی، محمد بن کثیر، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، عطاء، زید بن خالد کے سلسلہ سند سے ارشاد نبوی نقل کیا ہے کہ جس نے کسی غازی کو (سامان وغیرہ دے کر) تیار کیا، یا حاجی کو تیار کیا یا اس کے پیچھے اس کے گھردالوں کا خیال رکھا، یا روزہ دار کو افطار کرایا تو اس کیلئے اس (غازی، حاجی، یا صائم) کی مانند اجر ہے بغیر ان کے اجر میں کمی کئے۔<sup>۵</sup>

۱۔ صحیح البخاری ۲۱۱/۷، وفتح الباری ۳۹۷/۱۰، وسنن الترمذی ۲۷۰۹، والسنن الکبری للبیہقی ۳۳۸/۸، وسنن التسانی ۶۱/۸۔

۲۔ صحیح مسلم، کتاب النذر باب ۳۔

۳۔ مسند الامام احمد ۸/۶، والسنن الکبری للبیہقی ۳۲/۷، وجمع الزوائد ۹۰/۳، والمطالب ۸۳۳۔

۴۔ کنز العمال ۱۰۲۶۳۔

۵۔ المعجم الکبیر للبیہقی ۲۹۶/۵، وامنالی الشجرى ۲۶۵، ۲۶، ۲۳، ومسند الامام احمد ۲۳۳/۵، والسنن الکبری للبیہقی ۲۳۰/۳، وجمع الزوائد ۲۸۳/۵، قامہ بغداد ۲۰۶/۷۔

۹۸۰۰- محمد بن احمد بن حسن، ابو مسلم کشی، محمد بن منہال، یزید بن زریج، روح بن قاسم، ثوری، ابن ابی لیلیٰ کے سلسلہ سند سے اسی کی مانند روایت کیا ہے۔

۹۸۰۱- سلیمان بن احمد، عمرو بن ثور جذامی، محمد بن یوسف فریابی، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، عطاء بن ابی رباح کے سلسلہ سند سے زید بن خالد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے مسلمان کو عداوت کرنے والے سے قصاص لیا جائے گا۔ اس کو ٹھکانہ یا اس کی مدد کرنے والے پر اللہ، فرشتے اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، عند اللہ اس کے فرائض و نوافل غیر مقبول ہیں۔

۹۸۰۲- فاروق خطابی، عبدالعزیز بن معاویہ، جعفر بن عوف، سلیمان بن احمد، عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ابن ابی لیلیٰ، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت (و طغفایا خصفان علیہما من ورق الجنة) میں ورق سے انجیر کا ورق مراد ہے۔

۹۸۰۳- سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز، ابو نعیم، ثوری، محمد بن قیس ہمدانی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نہروان کے روز حضرت علی کے ساتھ تھا۔ حضرت علی نے فرمایا اذ اللہ کو تلاش کرو لیکن وہ لوگوں کو تلاش کرنے کے باوجود نہیں ملا۔ اس بات کے سنتے ہی حضرت علی کی جبین پر پسینہ آگیا اور فرمانے لگے قسم بخدا نہ میں نے کذب سے کام لیا اور نہ مجھ سے کذب سے کام لیا گیا، لہذا تم اسے دوبارہ تلاش کرو چنانچہ ہم نے اسے ایک گھائی میں پایا ہم اسے پکڑ کر حضرت علی کے پاس لے گئے حضرت علی اسی وقت سجدہ ریز ہو گئے۔

۹۸۰۴- ابو محمد بن حیان، عبدالرحمن بن محمد بن ادریس، یزید بن سفیان مصری، ابو عاصم، ثوری، محمد بن قیس، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ گویا میں آپ علیہ السلام کے بالوں میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں اس حال میں کہ آپ محرم تھے۔

۹۸۰۵- محمد بن احمد بن حسن، عمر بن ایوب بن مالک محمد بن معاویہ انماطی، عبدالرحمن بن مالک بن مغول و محمد بن حمید، عبداللہ بن محمد بن ناجیہ، حسین بن علی صدائی، حماد بن ولید، ثوری، محمد بن سوقہ، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے

سبیت زدہ کو تسلی دینے والے کے لئے اسی کے مساوی اجر ہے۔

۹۸۰۶- سلیمان بن احمد، محمد بن عبداللہ حضرمی، علی بن سعید رازی، علی بن بہرام عطار، و عبدالملک بن ابی کریب، ثوری، محمد بن زید، ابو حازم کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا، فقراء اغنیاء سے نصف یوم جو پانچ سو سال کا ہو گا پہلے داخل ہوں گے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ان میں سے ہوں؟ آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہارے پاس دو وقت کا کھانا ہوتا ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، آپ نے فرمایا پھر تم ان میں سے نہیں ہو اس کے بعد دوسرے شخص نے آپ ﷺ سے وہی سوال کیا، آپ نے اس سے سوال کیا کہ تمہارے پاس اس لباس کے علاوہ جواب تمہارے پاس ہے دوسرا لباس ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا تم بھی ان میں سے نہیں ہو۔ اس کے بعد تیسرے شخص نے حضور ﷺ سے وہی سوال کیا تو آپ نے اس سے دریافت کیا تم کسی ضرورت پر اسے قرض دے سکتے ہو؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں آپ ﷺ نے فرمایا تم بھی ان میں سے نہیں ہو۔ اس کے بعد چوتھے شخص نے آپ سے وہی سوال کیا کیا تم اچھی طرح مال کما سکتے ہو اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے اس کی بھی نفی فرمادی، اس کے بعد پانچویں شخص نے آپ ﷺ سے وہی سوال کیا تو آپ نے اس سے سوال کیا کہ تمہاری صبح و شام اللہ سے راضی ہونے کی حالت میں ہوتی ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا تم آخرت میں انبیاء



صادقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہو گئے۔

۹۸۰۷۔ ابی، عمر بن عبد اللہ، ہجری، عبد اللہ بن خبیب و عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابن ابی عاصم، مسیب بن واضح، یوسف بن اسباط، ثوری، محمد بن حمادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ ایک شب میں تمام خواتین کے پاس تشریف لے جاتے اور صبح کو ایک ہی بار غسل فرماتے۔

۹۸۰۸۔ ابوبکر محی، عبد اللہ بن محمد بن یونس سمنانی، برکہ محمد بن حلی، یوسف بن اسباط، ثوری، محمد بن حمادہ، قتادہ، انس کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے کبھی بھی آپ ﷺ کا ستر نہیں دیکھا۔

۹۸۰۹۔ عبید اللہ بن یعقوب مقری، محمد بن احمد بن نصر عطار دوری، ابراہیم بن عبد السلام ضریر، عبید اللہ بن خبیب، یوسف بن اسباط، ثوری، محمد بن حمادہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت صفیہ کو آزاد فرمایا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مہر مقرر کیا۔

۹۸۱۰۔ محمد بن مظفر، عمر بن احمد بن عمر، حسن بن عبد الصمد، یحییٰ بن یحییٰ، عبد الکریم بن روح، ثوری، شعبہ، محمد بن حمادہ، ابو حازم کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے باندی کو کمائی کا ذریعہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

۹۸۱۱۔ ابوبکر محمد بن علی بن مسلم عقیلی، جعفر بن احمد الزیادی، ربیع بن یحییٰ، ثوری، محمد بن حمادہ، قتادہ، ابوسعید عدوی کے سلسلہ سند سے حسن بن علی کا قول نقل کیا ہے کہ لوح محفوظ میں پہلے ہی امور کا فیصلہ ہو چکا تھا لکھی جا چکی قلم خشک ہو چکا۔

۹۸۱۲۔ سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ثوری، ابو عمرو، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت ”ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْاٰخِرِينَ“ کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا تم اہل جنت کے ربع ثلاث، نصف اور دو ثلث ہو۔

۹۸۱۳۔ عبد اللہ بن جعفر، ابراہیم بن علی، محمد بن عبد اللہ بن یزید مقری، عبد اللہ بن ولید، ثوری، محمد بن عبد الرحمن بن عبد اللہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ چڑے کے خیمہ میں چالیس افراد کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ آپ نے حاضرین سے فرمایا مستقبل میں تمہیں فتوحات، نصرتیں حاصل ہوں گی اور اس کے ساتھ ساتھ مصائب کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ اس وقت تم پر تقویٰ اختیار کرنا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی دعوت دینا لازم ہے اور قصد اُچھ پر افتراء باندھنے ولا دوزخی ہے۔

۹۸۱۴۔ گزشتہ سند سے ابن مسعود ہی کا قول ہے۔ ارشاد نبوی ہے ناحق قوم کی مدد کرنے والا انسان کنویں میں واقع ہونے والے اوٹ کی مانند ہے جسے دم کے بل باہر نکالا جائے۔

۹۸۱۵۔ سلیمان بن احمد، اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، ثوری، ابو عون محمد بن عبید اللہ ثقفی، عبد اللہ بن شداد بن ہادی کے سلسلہ سند سے

۱۔ سنن ابن ماجہ ۴/۲۳، ۴/۲۴، واتحاف السادة المتقين ۲/۲۸۷، والدر المنثور ۲/۲۷۹، وکنز العمال ۱۶۶۲۔  
 ۲۔ المستدرک ۲/۴۲، ومسنند الامام احمد ۲/۲۸۷، ۲/۳۸۲، ۳/۳۳۳، ۳/۳۵۳، ۳/۳۸۰، وسنن الدارمی ۲/۲۷۲، والسنن الکبری للبیہقی ۶/۱۲۷، ۸/۸، والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۲/۱۲۹۔  
 ۳۔ فتح الباری ۱/۳۸۷، وتفسیر ابن کثیر ۲/۸۵۔  
 ۴۔ السنن الکبری للبیہقی ۱۰/۲۳۳، وصحیح ابن حبان ۱/۱۹۸، والترغیب والترہیب ۳/۱۹۸، والدر المنثور ۳/۲۵۶، ۶/۶۵۔

ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آگ پر تیار کی جانے والی چیز کے کھانے سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔ مروان نے ابو ہریرہ سے کہا ازواج و عورتوں کی موجودگی میں ہم اس کی بابت کسی سے کیوں سوال کریں؟ اس کے بعد ابو ہریرہ نے اس بارے میں معلومات کے لئے مجھے ام سلمہ کی خدمت میں بھیجا، چنانچہ ان کی خدمت میں حاضر ہو کر میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا ایک بار آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے آپ نے وضو فرمایا اس کے بعد میں نے آپ کی خدمت عالیہ میں مطبوخ گوشت پیش کیا، آپ نے اس سے کچھ تناول فرمایا پھر آپ نے بلا اعادہ وضو نماز ادا فرمائی۔

۹۸۱۲۔ سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریبی و ابو محمد بن زکریا، ابو حذیفہ، ثوری، محمد بن سائب کلبی، ابو صالح، ابن عباس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ معرکہ بدر کے روز آپ ﷺ نے اعلان فرمایا، کافر کو قتل اور گرفتار کرنے والے کو بڑے انعام سے نوازا جائے گا، معرکہ کے اختتام پر ستر کافر مقتول اور ستر ہی گرفتار ہوئے، اتنے میں ابو یسر بن عمرو و قیدیوں کو لائے اور آپ ﷺ سے انعام کا مطالبہ کیا، ان کی بات سن کر سعد بن عبادہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ کی حفاظت کی وجہ سے ہم یہ کام نہیں کر سکے، اگر آپ نے مال غنیمت میں سے ان کو کچھ دیا تو دوسروں کے لئے کچھ نہیں بچے گا۔ اس موقع پر قرآن کی یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی (اے محمد مجاہد لوگ تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ کیا حکم ہے کہہ دو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول کا مال ہے تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو، (از انفال آیت نمبر ۱) اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) اور جان رکھو کہ جو چیز تم کڈا رہے ہو اس میں سے پانچواں حصہ خدا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم خدا پر اور اس نصرت پر ایمان رکھتے ہو جو حق و باطل میں فرق کرنے کے دن یعنی جنگ بدر میں جس دن دونوں فوجوں میں مڈ بھٹ کر ہو گئی اپنے بندے محمد پر نازل فرمائی اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (از انفال ۱۴)۔

۹۸۱۳۔ عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن محمد بن سلم بن نجیب، ناہکی، اشعث بن عطف، ثوری، عزری، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ دائیں ہاتھ میں انگلی پھینکتے تھے۔

۹۸۱۸۔ ابو بکر صغریٰ، احمد بن حماد بن سفیان کوفی، احمد بن عبد الرحمن بن جندب، محمد، سلم، ابو ہریرہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ جنت ساتویں آسمان پر ہے۔ اس کے بعد انہوں نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ) بے شک نیکو کار نعمتوں کی بخشش میں ہوں گے (از مطففین ۱۸)۔

۹۸۱۹۔ ابو اسحاق بن حمزہ، ابن زید ان، جعفر بن مروان، ابی ابن فراسہ، ثوری، محمد بن عبید اللہ، عمرو بن شعیب کے والد اور دادا کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ جمرتین کے نزدیک تلبیہ کہتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

۹۸۲۰۔ ابو بکر صغریٰ، عثمان بن عبد اللہ ابو عمرو صغریٰ، ابو یحییٰ جہانی، ثوری، ابن خالد کے سلسلہ سند سے عطا کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے

۱۔ سنن ابی داؤد ۲۷۳۸، والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۲۹/۱۲، والمستدرک ۲۲۱/۲، والمصنف لعبد الرزاق ۹۴۸۳۔  
۲۔ سنن ابی داؤد ۳۲۲۶، و سنن الترمذی ۱۷۴۳، و سنن ابن ماجہ ۳۶۷، و سنن النسائی، کتاب الزینۃ باب ۴۵، و مسند الامام احمد ۲۰۴/۱، ۲۰۵۔



۹۸۲۵- محمد بن عمر بن سلم، محمد بن ہشمل بن عبد الواحد بصری، حسن بن حسین ابو علی اسواری، ثوری، آدم بن علی، ابن عمر و سلیمان بن احمد، زکریا ساجی و ابو محمد بن حیان عبد اللہ بن محمد بن زکریا، عمرو بن حفص شیبانی، علاء بن عمرو، ابو اسحاق فزاری، ثوری، آدم بن علی کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ تشریف فرما تھے، آپ کے پاس ابو بکر چادر جسم پر ڈال کر بیٹھے تھے، اچانک حضرت جبرائیل تشریف لائے اور آپ ﷺ سے فرمایا اللہ نے آپ کو سلام بھیجا ہے اور اللہ فرما رہے ہیں کہ میرا صدیق جسم پر صرف چادر ڈال کر کیوں بیٹھا ہے؟ آپ نے فرمایا اے جبرائیل صدیق فتح مکہ سے قبل کل مال راہ خدا میں خرچ کر چکے ہیں۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل نے فرمایا، اے رسول انہیں بھی سلام کہہ دیجئے اور ان سے پوچھئے کہ کیا وہ اس حالت میں اللہ سے راضی ہیں؟ جب آپ ﷺ نے جبرائیل کی یہ بات صدیق کو بتائی تو ان کی آنکھیں پر نم ہو گئیں اور فرمانے لگے اللہ سے ناراض ہونے کی میری کیا مجال ہے۔

۹۸۲۶- ابو بکر محکم، محمد بن عبد اللہ حضرمی، اسماعیل بن ابی حکم، یحییٰ بن یمان، ثوری آدم بن علی کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے قیامت کے روز ایک شخص کو سفارش کی اجازت دی جائے گی وہ اپنے قبیلے کی سفارش کرے گا پھر دوسرے شخص کو یہی حکم ہوگا، وہ اپنے اہل بیت کی سفارش کرے گا، پھر تیسرے شخص کو یہی حکم ہوگا، وہ اپنے عمل کی بقدر ایک یا دو افراد کی سفارش کر سکے گا سفارش کی اجازت پانے والا گویا اپنے عمل کے بقدر ہی سفارش کر سکے گا۔

۹۸۲۷- ابو الفرج احمد بن جعفر نسائی، یوسف بن یعقوب، قاضی، محمد بن کثیر، ثوری، ابراہیم بن عقبہ، کریب کے سلسلہ سند سے اسامہ بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم آپ کے ساتھ عرفہ سے روانہ ہو کر اس گھائی کے نزدیک سے گزرے جس میں امراء کا نزول ہوتا ہے۔ اس جگہ آپ ﷺ نے وضو بنایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ نماز کا وقت ہو چکا؟ آپ ﷺ نے فرمایا ٹھہر جاؤ، چنانچہ کچھ دیر بعد آپ ﷺ نے مغرب و عشاء کو جمع فرمایا۔

۹۸۲۸- احمد بن قاسم بن الریان، احمد بن محمد بن عیسیٰ برقی، محمد بن غالب، ابو حذیفہ، ثوری، ابراہیم بن یزید جوزی، محمد بن عباد بن جعفر کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے قرآنی آیت ”وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ“ کی تشریح میں فرمایا اللہ اور یوم آخرت کا منکر شخص اس آیت کا مصداق ہے۔

۹۸۲۹- ابو محمد بن حیان، محمد بن زکریا، ابو حذیفہ، ثوری، ابراہیم بن محمد بن عباد کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ سے ارشاد ربانی ”مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا“ کی تشریح پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا سبیل سے توشہ اور سواری پر قدرت مراد ہے۔

۹۸۳۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن یحییٰ، ابو کریب، وکیع، ثوری، ابراہیم بن عامر بن مسعود جعفی، عامر بن سعد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا (وجبت) کچھ دیر کے بعد ایک دوسرا جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی۔ آپ نے فرمایا ”وجبت“ حاضرین نے آپ ﷺ سے اس جملہ کا مطلب دریافت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا تم میں سے بعض بعض پر گواہ ہیں۔

۹۸۳۱- سلیمان بن احمد ابو احمد حیان، محمد بن یحییٰ بن مندہ، محمد بن عصام بن یزید، عصام بن یزید، سفیان، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، عطاء، حضرت ام الدرداء، حضرت ابو الدرداء کی سند سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میزان میں حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی شے وزنی نہیں۔

۹۸۳۲- احمد بن قاسم بن ریان، احمد بن محمد بن عیسیٰ البرقی، ابو حذیفہ، ثوری، ابراہیم بن اسماعیل قرشی نے اپنے والد و دادا کے سلسلہ سند



سے نقل کیا ہے کہ حضور ﷺ نے عبد اللہ بن ربیعہ یا ابوربیعہ سے ایک غزوہ کے موقع پر تمیں یا چالیس ہزار درہم لئے، واپسی پر آپ ﷺ نے ان کی رقم واپس کرتے ہوئے انہیں یہ دعا دی اللہ تمہارے اہل و عیال میں برکت عطا فرمائے، تمہاری جزاء و فاء اور تعریف کے علاوہ کچھ نہیں۔

۹۸۳۳- سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، ثوری، ابراہیم بن میسرۃ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے آپ کے ہمراہ مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

۹۸۳۴- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن احمد بن معدان، محمد بن عوف، نصر بن مہاجر مصیصی، بشر بن سری، ثوری، ابراہیم بن میسرہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ مدینہ کی کسی گلی میں افسردہ بیٹھے تھے کہ حضرت جبرائیل تشریف لائے اور انہوں نے پریشانی کی وجہ دریافت کی، آپ نے فرمایا کہ میری قوم نے مجھے پریشان کیا ہے حضرت جبرائیل نے آپ سے دریافت کیا کہ میں آپ کو کوئی نشانی دکھاؤں آپ نے اثبات میں جواب دیا اتنے میں وادی کے پیچھے سے آپ کو ایک درخت نظر آیا حضرت جبرائیلؑ نے آپ سے فرمایا آپ اس کو بلائیں۔ چنانچہ آپ نے اس درخت کو بلایا وہ چل کر آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا اس کے بعد آپ نے اسے اپنی جگہ پر چلے جانے کا حکم دیا تو وہ درخت اپنی جگہ پر چلا گیا۔

۹۸۳۵- ابوبکر محمد بن جعفر بن یثیم، جعفر بن محمد الصانع، قبیصہ ابن عقبہ، ثوری، ابراہیم بن مہاجر، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے سلسلہ سند سے کعب بن عجرہ کا قول نقل کیا ہے کہ جب قرآن کی یہ آیت ”یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما“ نازل ہوئی تو ایک شخص نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس آیت کے ذریعے آپ پر سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا لیکن صلوٰۃ کا طریقہ آپ بتا دیجئے؟ آپ نے فرمایا تم مجھ پر دو ردائیں پہنی پڑھو۔

۹۸۳۶- ابوبکر محکم، عبید بن غنام، ابوبکر بن ابی شیبہ، کعب، ثوری، ابراہیم بن عبد الاعلیٰ کے سلسلہ سند سے سوید بن غفلہ کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے حضرت عمر نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس کا استلام کیا اور فرمایا کہ میں نے رسول کریم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

۹۸۳۷- سلیمان بن احمد، ابراہیم بن نائلہ، اسماعیل بن عمرو بجلی، ثوری، ابراہیم بن جریر کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو خضین پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

۹۸۳۸- ابواحمد بن محمد بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن شیریہ، اسحاق بن ابراہیم، یحییٰ بن یمان، ثوری، ابراہیم بن محمد ابن منکدر، ابیہ کے سلسلہ سند سے مسروق کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عمرو کو کہتے سنا کہ فرمان نبوی ہے۔ اسلام کی موجودگی میں کوئی گناہ انسان کے لئے ضرر رساں نہیں ہو سکتا جس طرح شرک کی موجودگی میں کوئی عمل انسان کے لئے نفع بخش نہیں ہو سکتا۔

۹۸۳۹- محمد بن مظفر بن عیسیٰ حافظ، محمد بن ابراہیم بن محمد صیرفی، وفا بن سہل ابو محمد، ابو حازم عبد الغفار بن حسن، ثوری، ابراہیم بن جری، ابو احوص کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ ہر مسلمان پر یومیہ صدقہ لازم ہے ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہمارے اندر اس کی طاقت کہاں؟ آپ نے فرمایا تمہارا مسلمان سے سلام کرنا مریض کی عیادت کرنا، نماز جنازہ پڑھنا، تکلیف دہ شے کا راستہ سے دفع کرنا اور مسلمان بھائی کی دعوت کرنا یہ سب کچھ صدقہ ہے۔

۹۸۴۰- سلیمان بن احمد، مقدم بن داؤد، علی بن معبد، عبد الغفار بن دینار ضعی، ثوری، ابراہیم بن جری، ابواحوص کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، کافرانسان روز قیامت کی شدت کی وجہ سے پسینہ میں شرابور ہو کر اللہ سے عرض کرے گا۔ اے باری تعالیٰ مجھے دوزخ ہی میں پھینک دے۔

۹۸۴۱- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن محمد احمد بن حنبل، ابی داؤد محمد بن حیان، عبد اللہ بن حمدان، موسیٰ بن عبد الرحمن، ابوداؤد حنفی، ثوری،

ابراہیم بن مسلم بن عیسیٰ، ابو عبد الرحمن سلمی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے کچھ عرض کیا تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ پھر اس کے قریب قریب آپ ﷺ نے کچھ فرمایا۔

۹۸۴۲- ابو بکر مکی، محمد بن مفضل بن عباس بغدادی، احمد بن عیسیٰ تیسسی، عبد اللہ بن عبد الرحمن جذری، ثوری، ابراہیم بن ادہم، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ ﷺ سے اس کی وجہ دریافت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا، اے ابو ہریرہ میں بھوک کی وجہ سے ایسا کر رہا ہوں، آپ کی یہ بات سُن کر ابو ہریرہ رو پڑے، آپ نے ابو ہریرہ کو روتے دیکھ کر ارشاد فرمایا ایسا مت کرو کیونکہ بھوک کا شخص روز قیامت کی سختی سے محفوظ رہے گا۔

۹۸۴۳- محمد بن مظفر، محمد بن حمدان، محمد بن عباس، عمرو بن ابی سلمہ و ابراہیم بن محمد، علی بن سراح، عمرو بن ابی سلمہ، صعب بن ماہان، ثوری، ابراہیم بن محمد فزاری، ابان بن ابی عیاش، ابو نصرہ کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ امراء کے ہدایا خیانت پر مبنی ہوتے ہیں۔

۹۸۴۴- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، ثوری، اسماعیل بن امیہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے تین درہم کی ڈھال چوری کرنے پر قطعید فرمایا۔

۹۸۴۵- ابو بکر مکی، عبید بن غنم، ابو بکر بن ابی شیبہ ابوداؤد حنفی، ثوری، اسماعیل بن امیہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کتے کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

۹۸۴۶- ابواسحاق بن حمزہ، محمد بن عمر بن مسلم، عبد اللہ بن محمد بن عثمان، احمد بن محمد صیرفی، عبد اللہ بن ابوداؤد حنفی، ثوری، اسماعیل بن امیہ، نافع، ابن عمر کے سلسلہ سند سے فرمان رسول ہے کہ جب کسی کو دو شخص قتل کرنے لگیں لیکن پھر ان میں سے ایک قتل سے ہاتھ کھینچ لے تو قاتل کو قصاصاً قتل کیا جائے گا اور دوسرے کو قید کیا جائے گا۔

۹۸۴۷- حسن بن علی بن وراق، یثیم بن خلف دوری، ابراہیم بن سعید جوہری، ابواحمد زبیری، ثوری، اسماعیل بن امیہ و ایوب، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، یہ لوگ اس کے لئے ہیں اور یہ لوگ اس کے لئے ہیں راوی کہتے ہیں کہ اس کے بعد مسئلہ تقدیر سے مطمئن ہو کر لوگ آپ سے جدا ہو گئے۔

۹۸۴۸- ابواحمد غطریفی، قاسم بن زکریا، محمد بن اسحاق سراح، ابو میمون محمد بن زکریا مصیعی، اشعث ابن شعبہ ابواحمد، ابواسحاق فزاری، ثوری، اسماعیل بن امیہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، میں گویا پانی پلا رہا ہوں ایک شخص میرے دائیں طرف ہے، اور ایک مجھ سے بھی کم عمر میرے بائیں جانب کھڑا ہے میں نے پانی کم عمر کو دیدیا مجھ سے کہا گیا کہ بڑے کو پانی دو۔

۹۸۴۹- ابو علی محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، ثوری، ابو ہاشم کی سند سے عاصم بن لقیط بن صبرہ نے اپنے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے لفظ ”لا تحسبن“ پر فتح (زبر) پڑھا۔

۹۸۵۰- سلیمان بن احمد، حفص بن عمر، قبیصہ، ثوری، اسماعیل بن ابراہیم بن عبد اللہ اپنے والد کے سلسلہ سند سے ایک بار اپنے دادا کا

۱۔ کنز العمال ۱۸۶۲۶

۲۔ السنن الکبریٰ ۱۳۸/۱۰، مجمع الزوائد ۱۵۱/۳، وتلخیص الحبر ۱۸۹/۳، واتحاف السادة المتقین ۱۶۲/۶

۱۶۳

۳۔ المعجم الکبیر للطبرانی ۱۳۰/۱۰، مجمع الزوائد ۱۸۶/۷، والاحادیث الصحیحة ۳۶، وتاریخ بغداد ۲۶۳/۷

قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ نے مجھ سے کچھ قرض لیا، اس کی واپسی پر آپ نے مجھے یہ وعادی کہ قرض کا عوض حمد اور وفا ہے۔  
 ۹۸۵۱- سلیمان بن احمد، ابو حصین محمد بن حسین، سعید بن عمرو، شعیب بن عمرو، عبث بن قاسم، سفیان بن عثیم، اسماعیل بن مسلم، حسن کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مغفل کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اگر کتے مخلوقات سے نہ ہوتے تو میں ان کے قتل کا حکم دیتا، پھر بھی تم سیاہ کتے کو قتل کر دو۔

۹۸۵۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، سعید بن عمرو، محمد بن آدم، فضل بن موسیٰ، ثوری، اسماعیل بن مسلم، عبدی، ابن سیرین، ابو جعفر کے سلسلہ سند سے عمر کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تم غزوہ میں مارے جانے والے کی بابت کہتے ہو کہ فلاں شہید بن کر قتل ہوا اس کی جگہ تم آپ ﷺ والی بات کہو کہ راہ خدا میں شہید ہونے والا یا مرنے والا جنتی ہے۔

۹۸۵۳- ابو بکر مکی، عثمان بن عبید اللہ مکی، ابی، ابواسامہ، ثوری، اسماعیل بن عبد الملک بن رفیع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار سعید بن جبیر کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا تو انہوں نے جوتی نکال کر اسے درست کیا۔

۹۸۵۴- عبد الملک بن حسن معدل، یحییٰ بن محمد بختری، شبان بن فروخ، یحییٰ بن کثیر، ثوری، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے صدیق اکبر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، شرک صفا پہاڑی پر چلنے والی چیونٹی سے بھی زیادہ مخفی شے ہے، ابو بکر نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس سے بچاؤ کا کیا طریقہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا اللھم انی اعوذ بک ان اشرك بک وانا اعلم واستغفرک مما تعلم ولا اعلم پڑھ لیا کرو اس کی وجہ سے شرک کی تمام اقسام سے تمہاری حفاظت ہو جائے گی۔

۹۸۵۵- محمد بن عمر بن مسلم، عبد اللہ بن محمد بن علی، محمد بن احمد بن ماہان، عبد الصمد بن حسان، ثوری، اسماعیل بن خالد، قیس بن عبد اللہ بن مسعود کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ اکثر ذکر اور نماز کے وقت صحابہ کے ساتھ ہی ہوتے تھے۔

۹۸۵۶- محمد بن عمر بن مسلم، عبد اللہ بن محمد بن علی بن علی، محمد بن احمد بن ماہان، عبد الصمد بن حسان، ثوری، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم ضییب کی عیادت کے لئے گئے۔ انہوں نے مرض کی وجہ سے بطن میں سات بار داغ دلوائے ضییب نے ایک دیوار تعمیر ہوتی دیکھ کر فرمایا مٹی کی تعمیر کے علاوہ مسلمان کو ہر شے کے خرچ کرنے پر ثواب ملتا ہے۔

۹۸۵۷- سلیمان بن احمد، حفص بن عمر بن صباح، ابو حذیفہ، ثوری، اسماعیل بن ابی خالد، قیس کے سلسلہ سند سے جزی کا قول نقل کیا ہے، فرمان رسول ہے کہ زمین کا پہلے بایاں حصہ پھر دایاں حصہ خراب ہوگا۔

۹۸۵۸- ابو بکر محمد بن جعفر وراق، احمد بن عمیر بن یوسف منصر بن مرزوق، خالد بن نزار، ثوری، اسماعیل بن ابی خالد کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ قرآن کا یاد کرنا تو میرے بس

- ۱- سنن النسائی، کتاب البیوع باب ۹۷، والسنن الکبری للبیہقی ۳۵۵/۵، والعاریخ الکبیر ۱۰/۵، وعمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ۲۷۲، اتحاف السادة المتقین ۱۱۳/۵، ومسنند الامام احمد ۳۶/۳، وسنن ابن ماجه ۲۳۲۳.
- ۲- سنن ابی داؤد ۲۸۴۹، وسنن النسائی ۱۸۵/۷، وسنن الترمذی ۱۲۸۶، ۱۲۸۹، وسنن ابن ماجه ۳۲۰۵، ومسنند الامام احمد ۵۶/۵، ۵۷، وسنن الدارمی ۹۰/۲، والسنن الکبری للبیہقی ۱۰/۶، والمعجم الکبیر للطبرانی ۳۴۹/۱۱، وصحیح ابن حبان ۴۰۸۳، وكشف الخفاء ۲۳۲/۲، ومشکاة المصابیح ۴۱۰۲.
- ۳- مسند الامام احمد ۴۸/۱، وصحیح ابن ابی شیبہ ۳۳۱/۵، ومسنند الحمیدی ۲۳.
- ۴- مجمع الزوائد ۲۲۳/۱۰، واتحاف السادة المتقین ۴۷۰/۲، ۳۰۴، ۳۱/۸، وتخريج الاحیاء ۱۲۲/۱.
- ۵- العلل المتناهیة ۳۷۰/۲، ومجمع الزوائد ۲۸۹/۷، وکنز العمال ۳۸۳۸۲.

سے باہر ہے البتہ مجھے کوئی مختصر نصیحت بتادیجئے؟ آپ نے فرمایا تم یہ پڑھا کرو "سبحان اللہ، الحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم" اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ تو اللہ کے لئے ہے میرے لئے کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا تم یہ دعا پڑھو "اللہم اغفر لی وارحمنی وتب علی وارزقنی" اس کے بعد آپ نے فرمایا اس شخص نے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لئے۔ ۹۸۵۹- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عبد الصمد بن حسان، ثوری، اسماعیل سدی، ابو ہریرہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ان کے پاس کسی یتیم کا مال تھا۔ انہوں نے اس سے شراب خرید لی۔ جب شراب حرام ہو گئی تو وہ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا کہ کیا میں اس کا سرکہ بنا لوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اسے پھینک دو۔

۹۸۶۰- محمد بن احمد بن حمدان، حسین بن سفیان، سفیان بن وکیع، ابی، ثوری، اسماعیل سدی، اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ارشاد رسول ہے قبر میں مردہ کو دفن کرنے کے بعد لوگوں کے چلنے کی آہٹ مردہ سنتا ہے۔

۹۸۶۱- ابو محمد بن حیان، محمد بن صالح، درتج، احمد بن جواس، ابی، ثوری، اسماعیل بن مسلم نے مالک بن عمیر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے والد نے آپ ﷺ کی گستاخی کی ہے لیکن میں نے اسے قتل نہیں کیا میری یہ بات آپ ﷺ کو ناگوار نہیں ہوئی۔

۹۸۶۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن شعیب تاجر، محمد بن عاصم، عبد الرزاق، معمر، ثوری، اسماعیل بن رجا، اوس بن ضمعج کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا فرمان رسول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قوم کا سب سے بڑا قاری ان کا امام ہوگا۔ ۳

۹۸۶۳- سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز ابو نعیم و سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید، فریابی، ثوری، اسماعیل بن سبیح، ابو الریح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ قول باری تعالیٰ "فلنحیہ حیۃ طیبۃ" کے بارے میں امام التفسیر ابن عباس نے فرمایا حیۃ طیبہ سے دنیا میں رزق حلال مراد ہے۔

۹۸۶۴- احمد بن اسحاق، محمد بن زکریا، سلیمان بن احمد، حفص بن عمر، ابو حذیفہ، ثوری، اسماعیل کوئی، فضیل بن عمرو، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے، اے لوگو جلد مکہ کی طرف خروج کرو تا معلوم تم کب بیمار یا دوسرے کے محتاج ہو جاؤ۔

۹۸۶۵- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن بندار، محمد بن مغیرہ، نعمان بن عبد السلام، اسماعیل بن عبد اللہ بن رفاعہ نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے اپنے دادا کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ اے تاجرو! متقی، صالح اور صدیق تاجرو کے علاوہ دوسرے تاجر کا قیامت کے روز تاجروں کے ساتھ حشر ہوگا۔ ۴

۱- سنن ابی داؤد ۸۳۲، سنن النسائی ۱۲۳/۲، مسند الامام احمد ۳۵۳/۲، المستدرک ۲۴۱/۱، مشکاة المصابیح ۳۷۹/۱۔

۲- المستدرک ۳۷۹/۱، صحیح ابن حبان ۷۷۷، وتاریخ بغداد ۳۶/۲، ۲۷۱/۱، ۱۱۱/۱۲، واتحاف السادة المتقین ۴۱۶/۱، الدر المنثور ۸۲/۳، ومجمع الزوائد ۵۴/۳، والترہیب والترغیب ۳۶۵/۲۔

۳- سنن ابی داؤد ۵۸۲، سنن النسائی ۷۶/۲، مسند الامام احمد ۱۶۳/۳، ۱۱۸۳، والسنن الکبریٰ للبیہقی ۹۰/۳، ۱۱۹، ۱۲۵، ۱۲۱، ۲۷۴/۵، المعجم الکبیر للطبرانی ۲۲۲/۱، الاحادیث الصحیحة ۱۵۹۵، الاحادیث الضعیفة ۲۰۹۔

۴- سنن الترمذی ۱۲۱۰، سنن ابن ماجہ ۲۱۴۶، المستدرک ۶/۲، صحیح ابن حبان ۱۰۹۵، والمعجم الکبیر للطبرانی ۳۶/۵، والاحادیث الصحیحة ۹۹۴، ۱۴۵۸۔



۹۸۶۶- ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن راشد، عبد الرحمن بن عمر بن یزید، عبد الرحمن بن مہدی، ثوری، اسماعیل، عبد الرحمن بن زیاد بن النعم کے سلسلہ سند سے زیاد بن حارث صدائی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اذان دینے والا ہی اقامت کا زیادہ مستحق ہے۔  
 ۹۸۶۷- ابو بکر کجی، حسن بن علی عدوی، داؤد بن حماد ابو حاتم، یحییٰ بن سلیم، ثوری، اسحاق بن یحییٰ ابن طلحہ، عائشہ بنت طلحہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز آپ علیہ السلام میرے ہاں تشریف لائے، آپ نے فرمایا اے عائشہ کاش آج میں ایک کام نہ کرتا، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا آج میں بیت اللہ میں داخل ہوا اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں میرے بعد کوئی شخص آئے اور وہ کہنے کہ میں حج کر رہا ہوں حالانکہ میں تو بیت اللہ میں داخل نہیں ہوا کیونکہ اس کے دخول کے بجائے اس کا طواف ہم پر فرض ہے۔

۹۸۶۸- ابراہیم بن محمد، محمد بن ابی علی، حسین بن یزاد راسی، ابو جحیم خلف بن سالم نصیبی، ثوری، اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو کہتے سنا کہ عمرو بن عاص رجل رشید ہے۔

۹۸۶۹- سلیمان بن احمد، اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، ثوری اسحاق بن عبد اللہ بن کنانہ اپنے والد کا قول نقل کرتے ہیں کہ مجھے ایک امیر نے صلوٰۃ استسقاء کے بارے میں معلومات کرنے کے لئے ابن عباس کی خدمت میں بھیجا۔ ابن عباس نے فرمایا آپ ﷺ تو اضع کے ساتھ تشریف لائے، اس وقت آپ نے منفرد خطبہ ارشاد فرمایا، دعا کی اور عیدین کی طرح دو رکعت نماز پڑھی، ثوری کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سوال کیا کہ نماز قبل الخطبہ ادا کی گئی یا بعد الخطبہ؟ انہوں نے اس کے بابت لاعلمی کا اظہار فرمایا۔

۹۸۷۰- محمد بن جعفر بن یثیم، جعفر بن محمد، قبیصۃ ابن عقبہ، ثوری، ایوب سختیانی، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو حجر اسود کا استلام کرتے ہوئے دیکھنے کے بعد کبھی بھی اس کا استلام ترک نہیں کیا۔

۹۸۷۱- محمد بن عمیر بن سلم، ابو عباس بن عطاء، حسین بن علی، یعلیٰ بن عبید، ایوب، ثوری، عکرمہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حسن و حسین کی طرف سے ایک ایک مینڈھاؤں کا کیا۔

۹۸۷۲- ابو بکر بن خلاد، حسن بن علی معمری، عیسیٰ بن یونس، ایوب بن سوید، ثوری، ایوب، عکرمہ، ابن عباس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی کی اس نے انکار کر دیا آپ ﷺ نے اس کا نکاح رد فرما دیا۔

۹۸۷۳- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن مینان، ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے سورۃ الانشقاق اور سورۃ العلق میں آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔

۹۸۷۴- محمد بن علی بن یحییٰ، صالح بن بشر طبری، عبد العزیز بن ابان، ثوری، موسیٰ بن عقبہ، ایوب بن موسیٰ، عبد الکریم، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ایک یہودی اور یہودیہ کو ہوارز میں رجم کیا۔

۹۸۷۵- احمد بن محمد بن یوسف، یوسف قاضی، محمد بن کثیر، ثوری، اشعث بن ابی الشعثاء، مسروق نے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے وہاں پر ایک آدمی تھا آپ نے مجھے اس کے سامنے آنے سے منع فرمایا۔

۹۸۷۶- ابو محمد بن حیان، ابو یعلیٰ، صالح بن ابی خداش، وکیع، ثوری، اشعث بن سوار، عدی بن ثابت، براء بن عازب کے سلسلہ سند سے حارث بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کر لی۔ مجھے آپ ﷺ نے اس کے قتل اور اس کے مال کے سلب کا حکم دیا۔

۹۸۷۷- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن جمال، احمد، قطن بن ابراہیم نیشاپوری جارد بن یزید، ثوری، اشعث بن عبد الملک حرانی، ابن سیرین کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے خفیہ صدقہ کرنا، شکوہ چھپانا اور مصیبت کو ظاہر نہ کرنا نیکی ہے اللہ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی بلا پر صبر سے کام لیتا ہے تو میں اس کے عوض اسے بہترین گوشت اور خون عطا کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد وہ صحیح ہو گیا تو معاصی سے پاک ہو جائے گا ورنہ میری رحمت میں پہنچ جائے گا۔

۹۸۷۸- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابواسامہ عبدالعزیز بن ابان، ثوری، اسود بن قیس عبدی، شیخ ابو عمر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ﷺ تشریف لے گئے۔ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا میرے پیچھے کے بجائے میرے آگے چلو کیونکہ میرے پیچھے ملائکہ ہیں۔

۹۸۷۹- عبد اللہ بن حسن بن بندار، محمد بن اسماعیل الصائغ، ابوداؤد حفری، ثوری، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد کے سلسلہ سند سے سمرۃ بن جندب کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کوفہ شمس کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اما بعد۔

۹۸۸۰- ابوالحسن ہبل بن عبد اللہ بن جفص تستری، حسن بن ہبل بن عبد العزیز مجوز، ابو عاصم، ابوسعید احمد بن انباہ، جعفر بن حرب، محمد بن کثیر، ثوری، اغرب بن صباح، خلیفہ بن حصین کے سلسلہ سند سے قیس بن عاصم کا قول نقل کیا ہے کہ وہ آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے مشرف بہ اسلام ہو گئے۔ آپ نے انہیں ہیری کے پتوں کے پانی سے غسل کا حکم دیا۔

۹۸۸۱- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد ابن یحییٰ، ثوری، اسلم بن منقری کے سلسلہ سند سے زہر بن ابی علقمہ ضبعی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو قبیح حالت میں دیکھ کر اس سے سوال فرمایا کہ کیا تیرے پاس مال ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے پاس مال کی فراوانی ہے۔ آپ نے فرمایا اس کا اثر تجھ پر ظاہر ہونا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ چیز بڑی مرغوب ہے اور وہ مال کے ہوتے ہوئے افلاس محتاجی ظاہر کر کے ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔

۹۸۸۲- سلیمان بن احمد علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، ثوری، ایاد بن لقیط کے سلسلہ سند سے ابورمہ تیمی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں اپنے والد کے ہمراہ آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ نے میرے والد ماجد سے سوال کیا کہ یہ آپ کے فرزند ہیں؟ میرے والد نے اثبات میں جواب دیا، اس کے بعد آپ نے فرمایا تم دونوں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھو۔

۹۸۸۳- احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن غالب، قبیسہ، ثوری اسامہ بن زید، حسن بن مسلم، طاؤس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے عباس سے سفر کی نماز کی بابت سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا اللہ کے رسول نے حضرت میں چار اور سفر میں دو رکعت پڑھی۔ اس وقت سے ہم اسی پر عمل کرتے چلے آ رہے ہیں۔

۹۸۸۴- احمد بن قاسم، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قسم اٹھانا، نوحہ کرنا اور جواب بازی اسلام

- ۱۔ الموضوعات لابن الجوزی ۹/۳۔ واللائلی المصنوعة ۲/۲۱۱۔ والاحادیث الضعيفة ۶۹/۱۔ واتحاف السادة المتقين ۱۱۲/۳۔ ۲۸/۲۱۹۔ ۵۳۶۔ وتخریج الاحیاء ۱/۲۱۶۔ والدر المنثور ۳/۳۱۔ وتذکرۃ الموضوعات ۴۰۰۔
- ۲۔ کنز العمال ۴۱۶۱۸۔ والجامع الکبیر للسیوطی ۴۴۶۹۔
- ۳۔ سنن الترمذی ۲۰۰۶۔ والمعجم الکبیر للطبرانی ۵/۳۱۵۔ ۱۹/۲۷۹۔ ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲۔ وشرح السنة ۱۲/۳۸۔
- ومسند الامام احمد ۲/۲۱۳۔ والمستدرک ۱۳۵۔ وفتح الباری ۱۰/۲۶۰۔ ومشکاۃ المصابیح ۴۳۵۰۔ واتحاف السادة المتقين ۳/۳۱۱۔ ومسند الشهاب ۱۱۰۱۔ والشکر لابن ابی الدنیا ۳۲، ۳۱۔
- ۴۔ مسند الامام احمد ۲/۲۲۷۔ ۵/۸۱۔ وسنن ابی داؤد ۴۴۹۵۔ وشرح السنة ۱۳/۲۳۰۔ والدر المنثور ۵/۲۴۸۔

میں ناجائز ہے۔

۹۸۸۵۔ محمد بن جعفر، احمد بن حنبل، ابونضر، ثوری ابان، ابراہیم، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے وتر میں قبل الکرکوع قنوت پڑھی۔

۹۸۸۶۔ حسن بن علی بن وراق، قاسم بن زکریا، ابن قبیصہ، ابی ثوری، ایمن بن مائل، قدامہ بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو خاموشی کے ساتھ حجرہ عقبہ کی رمی کرتے دیکھا۔

۹۸۸۷۔ ابوبکر کجی، عبد اللہ بن ثابت، ابن زنجویہ، فریابی، ثوری، فلاح بن حمید کے سلسلہ سند سے قاسم بن محمد کا قول نقل کیا ہے کہ اصحاب رسول کا باہمی اختلاف امت کے لئے رحمت تھا۔

۹۸۸۸۔ ابو محمد بن حیان، محمد بن شعیب، حسن بن علی خلال، زافر بن سلیمان کوفی، ثوری، اسرائیل، شعیب کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے دو شخص دوزخ سے محفوظ رہیں گے (۱) خوف خدا کی وجہ سے رونے والا (۲) اللہ کی راہ میں شب میں چوکیداری کرنے والا۔

۹۸۸۹۔ ابراہیم بن محمد بن یحییٰ بن صاعد، طاہر بن خالد بن نزار، ابی سعید بن سالم قداح، ثوری، احوص بن حکیم، خالد بن معدان کے سلسلہ سند سے عباد بن صامت کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز آپ ﷺ چادر ڈالے ہوئے باہر تشریف لائے اور آپ نے نماز پڑھائی۔

۹۸۹۰۔ ابوبکر کجی، جعفر بن احمد بن عمران، جعفر بن محمد ہمدانی، وکیع، ثوری، ابو عبد اللہ، فضیل بن عمرو، ابراہیم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عباس نے ”زوج اور ابوبین“ کے مسئلہ میں دیگر فقہاء سے اختلاف کرتے ہوئے فرمایا کہ اس صورت میں والدہ کو میت کے جمیع ترکہ سے تہائی حصہ ملے گا۔

۹۸۹۱۔ عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، واحد بن جعفر نسائی، یوسف قاضی و سلیمان بن احمد، معاذ بن ثنی، محمد بن کثیر، ثوری، بکیر، عطا کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن یحییٰ کا قول نقل کیا ہے کہ میں میدان عرفات میں آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اسی اثنا میں اہل نجد کا وفد آیا ان میں سے ایک نے سب کی طرف سے وکیل بن کو آپ ﷺ سے طریقہ حج کے بارے میں دریافت کیا، آپ نے ایک شخص کے ذریعے اعلان کرایا کہ نماز فجر سے قبل مزدلفہ میں آنے والے کا حج تام ہو جائے گا، ایام منیٰ تین ہیں اس میں کی زیادتی کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

۹۸۹۲۔ ابو محمد بن حیان، اسحاق بن حنبل، احمد بن منیع، ابواحمد، ثوری، بکیر بن اخنس، رجل کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ جہت قبلہ کا اعتبار کئے بغیر سواری پر (نقلی) نماز پڑھتے تھے۔

۹۸۹۳۔ محمد بن احمد بن حسن، ادیس بن عبد الکریم غزی، عمرو بن ایوب، محمد بن حمید، مہران، ثوری کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے آپ ﷺ کی دعوت کی جب آپ ﷺ دعوت سے فارغ ہو کر واپس جانے لگے تو میں بھی آپ کے ساتھ ہولیا، جب آپ ﷺ باب عائشہ پر پہنچے تو وہاں پر دو شخص موجود تھے، اس وقت قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) نبی کے گھر میں بغیر اجازت کے داخل مت ہوا کرو۔

۹۸۹۴۔ سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، جابر، شععی، وہب بن خنیس کے سلسلہ سند سے آپ ﷺ کا

ارشاد نقل کیا ہے کہ رمضان کا عمرہ حج کے مساوی ہے۔

۹۸۹۵- ابو عمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، محمد بن بشار، ابو عامر، ثوری، یزید بن عبد اللہ، جدہ بن برد نے ابو موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ سائل کے آنے پر اس کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے اے لوگو اس کی سفارش کرو تمہیں اجر ملے گا، اللہ اپنے نبی کی زبان پر جو چاہتا ہے فیصلہ صادر فرما دیتا ہے۔

۹۸۹۶- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن بن کیسان، ابو حذیفہ، ثوری، برد بن سان، عطاء جابر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ہم قزبانی کا گوشت کچھ کھا لیتے اور کچھ ذخیرہ اندوزی کر کے رکھ لیتے۔

۹۸۹۷- ابو محمد بن حیان مخلص بن یزید، ثوری، برد کے سلسلہ سند سے ابو صالح کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن عمر کے ساتھ تھا، میں نے رسول اللہ کو یہ کہتے سنا کہ جس نے غلام کو تکلیف دی اس کے طمانچہ مارا اس کا کفارہ اس کی آزادی ہے۔

۹۸۹۸- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن بشر، ابراہیم بن بسطام، موئل، ثوری، بشر بن سلیمان، سیار، طارق بن شہاب کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے وقوع قیامت، زمین میں دھنسا، مسخ کیا جانا اور آسمان سے سنگ باری میرے سامنے ہے۔

۹۸۹۹- ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن ابی علی، عمر بن احمد ابو حسین، عبد اللہ بن خبیب، یوسف بن اسباط، ثوری، بشر بن مہاجر، عبد اللہ بن یزید نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے آپ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اے لوگو سورۃ بقرہ پکھو کیونکہ اس کا تعلیم باعث برکت اور اس کا ترک باعث ندامت ہے۔

۹۹۰۰- ابراہیم بن محمد بن محمد بن ابی علی، سعید بن ابی مسلم، یوسف بن سعید بن مسلم، خالد بن عمرو، ثوری، ابن سعید، بشر بن نمیر، قاسم کے سلسلہ سند سے ابو امامہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے، کل اگر جہاد شروع ہو گیا تو تم صبح افطار کر کے قوت حاصل کرنا اور نہ روزہ رکھنا۔

۹۹۰۱- احمد بن قاسم بن الریان، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، بہز بن حکیم نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے اپنے دادا کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے خدمت اقدس میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہمارے لئے صحبت کس کس سے جائز ہے؟ آپ نے فرمایا تمہارے لئے اپنی اہلیہ یا باندی سے صحبت جائز ہے لیکن ان سے بھی خلوت میں جائز ہے اور خلوت میں بھی باپردہ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر

۱۔ صحیح مسلم، کتاب الحج ۲۲۲، سنن ابی داؤد، کتاب المناسک باب ۷۹، سنن الترمذی ۹۳۹، سنن ابن ماجہ ۲۹۹۱، ۲۹۹۵، مسند الامام احمد ۳۰۸/۱، ۳۵۲/۳، ۳۹۷، ۳۶۱، ۱۷۷/۳، ۱۸۶، ۴۰۶/۶، سنن الدارمی ۵۲/۲، والمعجم الكبير للطبرانی ۲۳۳/۱، ۱۳۲/۱۱، ۱۷۶، ۱۵۶/۱۷، والکنی للذولابی ۱۶۲/۲، وفتح الباری ۱۱۳/۳، والترغیب والترہیب ۱۸۲/۲۔

۲۔ صحیح البخاری ۱۳۰/۲، ۱۳۷/۸، ۱۵۲، ۷۱/۹، سنن ابی داؤد ۵۱۳۲، سنن النسائی ۷۸/۵، مسند الامام احمد ۴۰۴/۳، ۴۰۹، والسنن الكبرى للبيهقي ۱۶۷/۸، وشرح السنة ۳۷/۱۳، ومشكاة المصابيح ۵۹۵۶، وانحاف السادة المتقين ۲۷۳/۶، ومكارم الاخلاق للخرائطي ۷۵، ۷۶۔

۳۔ سنن ابن ماجہ ۴۰۵۹، والاحاديث الصحيحة ۱۷۸۷۔

۴۔ مسند الامام احمد ۳۵۲/۵، ومجمع الزوائد ۱۵۹/۷، وكشف الخفا ۹۶/۲، والکامل لابن عدى ۳۵۳/۲، ۱۸۷۳/۵، وعلل الحديث للرازي ۱۶۷۰۔



جگہ حاضر ناظر ہے۔

۹۹۰۲- ابو بکر محی، عبد اللہ بن احمد بن اسید، محمد بن عصام بن یزید، ابی، سفیان، بدیل، زہری، عباد بن تمیم نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے آپ ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ اے عربو! میں تمہارے بابت سب سے زیادہ ریاء اور شہوت خفیہ سے خوف زدہ ہوں۔

۹۹۰۳- ابراہیم بن محمد، ابو علی بن ابراہیم، اسید بن عاصم، سلیمان، شاذکونی، عبد الرحمن بن مہدی، ثوری، بدیل، عبد اللہ بن شقیق عقیلی، میسرۃ فخر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ انبیاء کی فہرست میں آپ کا نام کب لکھا گیا؟ راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے اس سوال سے منع کیا لیکن آپ ﷺ نے لوگوں کو منع کرتے ہوئے فرمایا جب آدم روح اور جسم کے درمیان تھے اس وقت سے میرے نام پر نبوت لکھ دی گئی تھی۔

۹۹۰۴- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، احمد بن منصور، یزید بن حباب، ثوری، توبہ عنبری، سلامہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ ایک سفید بکری کا ذبح دو کالی بکریوں کے ذبح سے افضل ہے۔

۹۹۰۵- عبد اللہ بن محمد ابو بکر، عبد اللہ بن محمد بن نعمان، ابو نعیم، ثوری، توبہ العنبری، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ وہ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اسی پر اپنی پیشانی رکھتے تھے۔

۹۹۰۶- ابو بکر، عبد اللہ، ابو نعیم، ثوری، توبہ العنبری، عکرمہ بن خالد، عبد اللہ بن عمار، کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت عمر کو سفید فرش پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

۹۹۰۷- ابراہیم بن محمد، ابو جعفر محمد بن علی، ابو طالب بن سوادۃ، عبد اللہ بن ابراہیم، سلمۃ، خلاص بن یحییٰ، ثوری، تمام بن نجیح، محمد بن سیرین کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ کے سامنے سترہ نصب کیا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی اور گدھا سترہ کے آگے سے گزرا۔

۹۹۰۸- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمود بن محمد واسطی، قاسم بن سعید بن مسیب، مصعب بن مقدم، ثوری، ابو مقدم ثابت بن ہریر، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال پر بنی تمیم سے زیادہ بھاری کوئی نہیں ہوگا اور اس کا خروج اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک کہ مؤمن کیلئے سب سے زیادہ پسندیدہ امر اس دنیا سے اٹھ جائے۔

۹۹۰۹- حبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن ابی بکر، اسماعیل بن منصور، ثوری، ثابت بن عبید، عدی بن دینار کے سلسلہ سند سے ام قیس بنت محسن کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے دم حیض سے ناپاک شدہ کپڑے کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا کہ اسے پیری کے پانی سے دھولو۔

- ۱- سنن ابی داؤد ۴/۱۷۰، سنن الترمذی ۲/۹۴، سنن ابن ماجہ ۱/۱۹۲، مسند الامام احمد ۳/۳۵، والسنن الکبریٰ للبیہقی ۱/۱۹۹، ۲/۲۵، ۳/۹۳، والمستدرک ۳/۸۰، وکشف الخفا ۱/۵۹، وفتح الباری ۱/۸۶،
- ۲- الکامل لابن عدی ۳/۱۵۲۹، وتاریخ اصبہان للمصنف ۲/۶۶، واملی الشجرى ۲/۲۲۱، ومجمع الزوائد ۶/۲۵۵، والمطالب العالیۃ ۷/۳۲۰، وتخریج الاحیاء ۲/۲۱۳،
- ۳- مسند الامام احمد ۲/۳۱۷، والمستدرک ۳/۲۲۷، والسنن الکبریٰ للبیہقی ۹/۲۷۳، ومجمع الزوائد ۳/۱۸، وتلخیص الحبیر ۳/۱۳۲،
- ۴- تاریخ بغداد ۱۳، ۱۱۱،
- ۵- سنن ابن ماجہ ۲۸، سنن الدارمی ۱/۲۴۰، وصحیح ابن حبان ۳۵، والمصنف لعبد الرزاق ۲۲۶، وصحیح ابن خزیمہ ۲۷، وکنز العمال ۳/۲۷۲۸۳،

۹۹۱۰- ابو بکر محی، احمد بن عبد الرحیم بن دھیم، عمر ز اودی، ابی، ثوری، ابو حمزہ ثمالی، اصبح کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ مجلس کے اختتام پر یہ دعا ”سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد لله رب العالمین“ اپنے پڑھنے والے کیلئے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

۹۹۱۱- احمد بن قاسم بن ریان، عبد اللہ بن محمد بن سعید، ابن ابی مریم، فریابی، ثوری، یزید، خالد بن معدان کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ پیرو جمعرات کے روز روزہ رکھنے میں غور کرتے تھے۔

۹۹۱۲- سلیمان بن احمد، حسن بن عباس، عبد الرحمن بن سلم، حسن بن علی بن میسرۃ، سلمۃ بن فضل، ثوری، ثور بن ابی فاخثہ نے اپنے والد کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے طہارۃ نماز کی چابی، تکبیر اس کی تحریم اور سلام اس کی تحلیل ہے۔

۹۹۱۳- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، جلد بن حکیم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل ہے متکبر شخص کو اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

۹۹۱۴- ابو بحر محمد بن حسن، محمد بن غالب بن قبیصہ، ثوری، جعفر بن محمد نے اپنے والد کے حوالہ سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ قیامت کے ذکر کے وقت آپ ﷺ کا چہرہ سرخ اور آپ کے غضب میں اضافہ ہو جاتا۔

۹۹۱۵- ابو بحر محمد بن حسن، احمد بن قاسم، محمد بن غالب، قبیصہ، ثوری، جعفر بن برقان، یزید بن اصم، ابو ہریرہ کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اجسام اور شکلوں کے بجائے تمہارے قلوب کو دیکھتا ہے۔

۹۹۱۶- سلیمان بن احمد، حفص بن عمر، قبیصہ، ثوری، جعفر بن میمون، ابو عثمان نہدی کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میرے ذریعے آپ ﷺ نے اعلان کرایا کہ نماز میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت لازمی ہے۔

۹۹۱۷- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ حضرمی، ابو کریب، معاویہ بن ہشام، ثوری، جعفر بن عمران کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے دس سال آپ ﷺ کی خدمت کی، آپ نے کسی چیز پر کبھی بھی مجھے ملامت نہیں کی بلکہ آپ ﷺ نے بعض موقعوں پر اپنے اہل و عیال کو بھی اس سے منع کر دیا۔

۹۹۱۸- ابو محمد بن حیان، ابو علی بن ابراہیم، محمد بن یثیم عکبری، حامد بن یحییٰ، عبد الرزاق، سفیان بن سعید، ابن سلیمان بصری، ثابت کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے دس سال حضور ﷺ کی خدمت کی، بعض مرتبہ آپ کے اہل خانہ نے مجھے کچھ کہا تو آپ نے ان کو منع کر دیا۔

۹۹۱۹- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، ثوری، منصور، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے زمانہ جاہلیت کے اعمال پر مواخذہ کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے فرمایا اچھے طریقے سے اسلام لانے والے سے جاہلیت کے اعمال کے بارے میں مواخذہ نہیں ہوگا ورنہ ہوگا۔

۹۹۲۰- سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو حذیفہ، ثوری، منصور، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے

۱۔ سنن ابی داؤد، کتاب الطہارۃ باب ۳۱۔ سنن الترمذی ۳۳۸/۳۔ سنن ابن ماجہ ۲۷۵۔ والسنن الکبری للبیہقی

۲۔ ۸۵/۲۔ ۳۸۰۔ المصنف لعبد الرزاق ۲۵۳۹، والمصنف ابن ابی شیبہ ۲۲۹/۱۔ سنن الدارقطنی ۳۵۹/۱، ۳۷۹۔

۳۔ صحیح البخاری ۵/۵، ۱۸۲، ۱۸۳۔ صحیح مسلم، کتاب اللباس ۴۴۔ فتح الباری ۱۹/۷، ۲۳۵/۱۰۔

۴۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۹۰، وفتح الباری ۱۲/۲۶۵۔

جنت و دوزخ تمہاری جوتی کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

۹۹۲۱- احمد بن قاسم بن ریان، احمد بن محمد بن عیسیٰ برقی، ابو حذیفہ، ثوری، منصور، ابو وائل کے سلسلہ سند سے قیس بن ابو عرعرة کا قول نقل کیا ہے کہ جب آپ ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے تو اس وقت ہم غلاموں کی خرید و فروخت کرتے تھے اور ہم ساسرۃ کے نام سے مشہور تھے۔ آپ نے ہمارے اس نام کو اچھے نام سے تبدیل کر کے فرمایا اے تاجروں کی جماعت تمہاری یہ بیع لغویات اور قسموں کی وجہ سے خراب ہو گئی ہے لہذا صدقہ کے ذریعے سے تم اس کی اصلاح کرو۔

۹۹۲۲- حبیب بن حسن فاروق خطابی، ابو مسلم کشی، ابو عاصم، ثوری، منصور، ابراہیم، عبیدۃ، عبد اللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک کتابی شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ اے محمد، اللہ نے آسمانوں، پہاڑوں، درختوں، پانی اور مٹی کو انگلی پر رکھا اور اس کے بعد کہا کہ میں بادشاہ ہوں، اس کی یہ بات سن کر آپ ﷺ خوب مسکرائے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ) ”اور انہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی منہی میں ہوگی (از زمر آیت ۶۷)۔

۹۹۲۳- سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، و فاروق خطابی، محمد بن حیان، محمد بن کثیر، ثوری، منصور، ابراہیم، عبیدۃ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ سب سے بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے پھر اس کے بعد والا پھر اس کے بعد والا اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی ان کی گواہی قسم سے اور قسم گواہی سے سبقت کرے گی۔

۹۹۲۴- سلیمان بن احمد بن یزید بختانی، یحییٰ بن یحییٰ نیشاپوری، عباد بن کثیر رملی، ثوری، منصور، ابراہیم، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے فرائض اسلام کے بعد کسب حلال کا درجہ ہے۔

۹۹۲۵- احمد بن جعفر بن معبد، احمد بن مہری، عمرو بن خالد مصری، عیسیٰ بن یونس، ثوری، منصور، ہلال بن سیاف، اغر کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ کلمہ شہادت کا ورد انسان کے لئے روز قیامت ناجی ہوگا۔

۹۹۲۶- سلیمان بن احمد، ابو زبایع، احمد بن رشدین، روح بن صلاح، ثوری، منصور، ربیع کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ جس میں صرف تین چیزیں باعث عزت ہوں گی (۱) ہمدرد بھائی (۲) حلال دولت (۳) سنت رسول۔

۹۹۲۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن احمد بن معدان، عصام بن رواوہ، ابی، ثوری، منصور، ربیع کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ۵۰ھ میں انسان اولاد کی بجائے جانوروں کی پرورش کرے گا۔

۹۹۲۸- سلیمان بن احمد، علی بن سعید رازی، یونس بن عبد الاعلیٰ، ابو ربیع سلیمان بن داؤد اسکندری، ثوری، منصور، مجاہد کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ نے حضرت موسیٰ سے بذریعہ وحی فرمایا اے میرے کلیم رضاء بالقضا کے ذریعے آپ میرا زیادہ سے زیادہ قرب حاصل کر سکتے ہو۔ اور کبر سب سے زیادہ آپ کی حسنت کے لئے قاطع ہے، اے میرے کلیم اگر تو میری مخلوق

۱۔ صحیح البخاری ۱۲۷/۸۔ وفتح الباری ۱۱/۳۲۱۔

۲۔ سنن ابی داؤد ۳۳۲۶۔ و سنن ابن ماجہ ۲۱۴۵۔ و سنن النسائی ۱۳/۷۔ و المستدرک ۶/۲۔ و المصنف لعبد الرزاق

۲۰۲۹۹۔ و المعجم الکبیر للطبرانی ۳۶/۵۔ ۳۵۷/۱۸۔ و الصغیر ۵۰/۱۔ و کنز العمال ۹۳۳۱۔

۳۔ کشف الخفا ۱۶۲/۲۔ و تذکرۃ الموضوعات ۱۳۳۔

۴۔ الاحادیث الصحیحہ ۱۹۳۔ و الدر المنثور ۶/۶۳۔ و الاسماء والصفات للبیہقی ۱۰۵۔

۵۔ اللآلئ المصنوعۃ ۹۸/۲۔ و تاریخ بغداد ۹/۴۔ و الضعفاء للعقیلی ۶۹/۲۔ و میزان الاعتدال ۲۷۹۵۔

کے سامنے جھک گیا تو میں تجھ سے ناراض ہو جاؤں گا۔ دنیا کے سامنے دین کو ہلکا مت خیال کرو ورنہ میری اطاعت کے دروازے تیرے لئے بند ہو جائیں گے۔ اے میرے کلیم گناہ گار نادین کو میری طرف سے خوشخبری اور صالح متکبروں کو میری طرف سے خطرے کی خوشخبری سنا دو۔

۹۹۲۹- احمد بن قاسم بن ریان، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، محمد بن یوسف فریابی، ثوری، اعمش، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ خواتین آپس میں ایک دوسرے کے سامنے اپنے شوہر کی باتیں مت ظاہر کریں گویا وہ انہیں دیکھ رہی ہیں۔  
۹۹۳۰- محمد بن حسن، محمد بن جعفر قنات، ابو نعیم، ثوری، اعمش، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کا حساب کیا جائے گا۔

۹۹۳۱- فاروق خطابی، محمد بن محمد حیان، محمد بن کثیر ثوری، اعمش، ابو وائل کے سلسلہ سند سے ابو موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ شجاعت، حمیت اور ریا میں ہونے والوں میں سے کون سا شخص راہ خدا میں قتل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا ”اعلاء کلمۃ اللہ“ کے لئے لڑنے والا شخص راہ خدا میں قتل ہونے والا ہے۔

۹۹۳۲- عبد اللہ بن حسن بن بندار، محمد بن اسماعیل صانغ، قبیصہ، ثوری، اعمش، ابو وائل کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کوئی شخص بھی یونس بن متی سے افضل ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

۹۹۳۳- عبد اللہ بن محمد بن جعفر قنات، ابو نعیم، ثوری، اعمش، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تین افراد کی موجودگی میں دو کے لئے سرگوشی کنہاً شرعاً ممنوع ہے کیونکہ اس میں تیسرے کی ذلت ہے۔

۹۹۳۴- محمد بن عیسیٰ ادیب، محمد بن ابراہیم بن زیاد، عبد اللہ بن عمران، یحییٰ بن ضریس، ثوری، اعمش، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ داعی کی دعوت قبول کرو ہادی کا ہدیہ واپس مت کرو اور مسلمانوں کو مت مارو۔

۹۹۳۵- محمد بن مظفر، احمد بن محمد بن حفص اوصائی، ابی، ابن حمیر، ثوری، اعمش، شقیق ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے قرآن کی آیت (لِیَسِّرَ لَّہُمْ وِیَظَہَرِہُمْ مِنْ فَضْلِہٖ) کی تشریح میں فرمایا اجور ہم سے لوگوں کا دخول جنت مراد ہے اور زیادتی سے دوزخ واجب ہونے والے انسان کے لئے اس شخص کی شفاعت مراد ہے جس کے ساتھ دوزخی نے کوئی نیکی کی ہوگی۔

۹۹۳۶- احمد بن ابراہیم بن یوسف، عمران بن عبد الرحیم، حسین بن حفص، ثوری، اعمش، ابو وائل انصاری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آخرت میں ایک صاحب ثروت سردار شخص کا حساب کرتے ہوئے اللہ فرمائے گا کہ اس کی نیکی تلاش کرو لیکن اس کا نامہ اعمال نیکیوں

۱- صحیح البخاری ۴۹/۷، ۵۰، سنن ابی داؤد، کتاب النکاح باب ۴۴، سنن الترمذی ۲۷۹۲، وفتح الباری ۳۳۸/۹.

۲- صحیح البخاری ۳۳/۱، ۲۵/۳، ۱۰۵، ۱۶۶/۹، وصحیح مسلم، کتاب الامارۃ ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، وفتح الباری ۲۸، ۲۷/۲، ۲۲۲، ۱۱/۱.

۳- سنن الترمذی ۱۸۳، و مسند الامام احمد ۴۴۲/۱، ۳۹۰، والمعجم الکبیر للطبرانی ۸۵/۱۱، و مجمع الزوائد ۲۰۹/۸، والدر المنثور ۳۳۳/۳، وکنز العمال ۳۵۵۷۵.

۴- صحیح مسلم، کتاب السلام ۳۷، ۳۸، وصحیح البخاری ۸۰/۸، وسبق تخریجہ فی الجزء الرابع.

۵- مسند الامام احمد ۴۰۴/۱، و مجمع الزوائد ۵۲/۳، والادب المفرد ۱۵۷.

۶- مجمع الزوائد ۱۳/۶، والسنة لابن ابی عاصم ۴۰۸/۲، و تحاف السادة المتقین ۱۹۹/۶، وتفسیر ابن کثیر ۲۳۳/۲.



سے خالی ہوگا البتہ اس نے دنیا میں اپنے نوکروں سے کہا ہوگا کہ مالدار کو پکڑ لو اور غریب سے چشم پوشی کرو۔ اس کی صرف اس بات پر اللہ کی طرف سے اعلان ہوگا کہ میں چشم پوشی کا اس سے زیادہ حقدار ہوں لہذا اس کے لئے معافی کا اعلان ہو جائے گا۔

۹۹۳۷- ابو بکر بن خلد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون، ثوری، اعمش، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ اس دنیا سے اس حال میں رخصت ہوئے کہ آپ کی زرہ تیس صاعوں کے عوض ایک شخص کے پاس رہن کے طور پر رکھی تھی۔

۹۹۳۸- ابو بکر بن خلد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون، ثوری، اعمش، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ اس دنیا سے اس حال میں رخصت ہوئے کہ آپ کی زرہ تیس صاعوں کے عوض ایک شخص کے پاس رہن کے طور پر رکھی ہوئی تھی۔

۹۹۳۹- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن بن کیسان سعید بن سلام عطار، ثوری، اعمش، ابراہیم کے سلسلہ سند سے عباس بن ربیعہ نے حضرت فاروق اعظم کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! تواضع اختیار کرو کیونکہ آپ نے فرمایا تواضع شخص کو اللہ بلندی عطا کرتا ہے نیز فرمایا بیدار ہو جاؤ اس سے انشاء اللہ تمہیں بلندی حاصل ہوگی اور تم اپنے کو حقیر خیال کرو لیکن لوگوں کی نظر میں تم بہت عظیم الشان ہو گے۔ متکبر انسان کو اللہ پست کرتا ہے وہ اپنے زعم میں بہت بڑا ہوتا ہے لیکن لوگوں کے نزدیک سب سے زیادہ حقیر ہوتا ہے حتیٰ کہ کتوں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔

۹۹۴۰- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی و حفص بن عمر، قبصہ، ثوری، اعمش ابو صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے روز قیامت کوئی بھی اپنے اعمال کی وجہ سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ بھی؟ آپ نے فرمایا کہ میں بھی جب تک فضل الہی میرے ساتھ شامل نہ ہو۔

۹۹۴۱- احمد بن قاسم، عبد اللہ بن محمد بن ابی مریم، فریابی، ثوری، اعمش، عمرو بن مرة، خثیمہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ایک کھجور کے ذریعے آگ سے بچو ورنہ اچھی بات کہہ کر آگ سے بچو۔

۹۹۴۲- ابو احمد محمد بن احمد بن اسحاق، احمد بن سہل بن ایوب، خالد بن یزید عمری، ثوری، شریک، سفیان بن عیینہ، سلیمان اعمش، خثیمہ کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اللہ کو ناراض کر کے کسی کو خوش مت کرو اللہ کے فضل پر کسی کی تعریف مت کرو۔ جو شے تجھ کو نہیں ملی اس پر کسی کو برا بھلا نہ کہو، کیونکہ کسی کو خدا کا عطا کردہ رزق کسی کے حرص کرنے سے اٹھ نہیں جاتا۔ نہ کسی ناپسند کرنے والے کی وجہ سے وہ چھٹتا ہے۔ اللہ نے اپنے عدل اور انصاف کے ساتھ فراخی اور کشادگی، رضا اور یقین میں رکھی ہے۔ اور رنج و غم کو شک اور حسد میں رکھا ہے۔

۹۹۴۳- محمد بن اسحاق بن ابراہیم ابوزی، ابو عبیدہ عسکری، مسدد، یحییٰ، ثوری، اعمش، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کدو اور تار کول والے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

۹۹۴۴- محمد بن احمد بن حسن، علی بن حسن بن سلیمان، ابو حمزہ، ابو قرہ، ثوری، اعمش، سلیمان بن مسہر، خراشہ بن جر کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا

۱۔ الترغیب والترہیب ۵۶۰/۳، ۱۹۷/۴، مجمع الزوائد ۸۲/۸، واحاف السادة المتقين ۲۹۵/۱، ۱۲۵/۷۔

۲۔ مسند الامام احمد ۳۵۱/۳، ۳۵۱/۹، ۶۰۹، وفتح الباری ۳۳۷/۱، مشکاة المصابيح ۵۱۱/۹، والعلل المتناہیة ۳۲۶/۲، واللائق

المصنوعة ۱۲۸/۲، وکشف الخفا ۳۳۵/۲۔

۳۔ مسند الامام احمد ۳۴۴/۲، ۵۱۹، وفتح الباری ۲۹۵/۱، واحاف السادة المتقين ۳۱۶/۸، ۱۸۳/۹، وکنز العمال

۵۳۹۷۔

۴۔ المعجم الكبير للطبرانی ۲۶۶/۱۰، مجمع الزوائد ۷۱/۴، والترغیب والترہیب ۵۳۰/۲، وکنز العمال ۵۹۶۱۔

قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تین افراد سے نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا اور ان کو عذاب الیم ہوگا (۱) احسان جتا کر خرچ کرنے والا (۲) نختوں سے نیچے شلوار کرنے والا (۳) جھوٹی قسم کھا کر سامان فروخت کرنے والا۔

۹۹۲۵- احمد بن اسحاق، محمد بن زکریا، ابو حذیفہ، ثوری، اعمش، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کہ حسبنا الله ونعم الوكيل کا ورد کیا کرو۔

۹۹۲۶- محمد بن احمد بن حسن، یحییٰ بن عبدان، اسحاق بن عبد اللہ، حفص بن عبد الرحمن، ثوری، اعمش، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے سوال کیا، آپ نے فرمایا تم مجھ سے سوال کرتے ہو جبکہ اللہ نے میرے لئے بخل کا انکار کر دیا ہے۔

۹۹۲۷- محمد بن مظفر، محمد بن حسین بن حفص، احمد بن عثمان اودی، محمود بن میمون البنا، ثوری، اعمش، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے میری انگلی کے بقدر قوم عادی ہو چلائی گئی تھی۔

۹۹۲۸- ابوسعید احمد بن انبا بن شیبان، جعفر بن محمد بن حرب عبادانی، محمد بن کثیر، ثوری، اعمش، ابو حازم کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کبھی کھانے میں عیب جوئی نہیں کی اگر طبیعت نے چاہا تو تناول فرمالیا ورنہ چھوڑ دیا۔

۹۹۲۹- فاروق خطابی، محمد بن محمد بن حیان، محمد بن کثیر، ثوری، اعمش، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے عنقریب غیر پسندیدہ امور کا ظہور ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس وقت ہمیں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اس وقت تم حقوق اللہ کی پابندی کرنا اور اپنے حقوق اللہ سے مانگتے رہنا۔

۹۹۵۰- احمد بن اسحاق، محمد بن زکریا، ابو حذیفہ، ثوری، اعمش، سالم بن ابی جعد، ابوامامہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک خاتون کو دیکھا۔ اس کا چھوٹا بچہ اس کی گود میں تھا اور باقی اس کے ارد گرد چل رہے تھے، آپ نے فرمایا ایسی خواتین اگر شوہر کی ناشکری نہ کریں تو وہ جنتی ہیں۔

۹۹۵۱- قاضی ابوالاحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، سلیمان بن احمد، ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، روح بن عصام، ابی، ثوری، اعمش، شمر بن عطیہ، شمر بن حوشب، ام الدرداء کے سلسلہ سند سے ابودرداء کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آخرت میں قاتل اور اسے حکم دینے والے دونوں کو عذاب ہوگا۔

۱- صحیح البخاری ۱۲۸/۳، ۲۳۴/۹، ۹۹/۱۶۳، وصحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸

۹۹۵۲- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ ابو نعیم و احمد بن قاسم، محمد بن یونس، ابوداؤد طیالسی، ثوری، ابواسحاق، براء کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ سفر سے واپسی پر فرماتے آئیں تائبون لربنا حامدون۔

۹۹۵۳- حبیب بن حسن، فاروق خطابی، ابومسلم کشی، ابو عاصم خبیل، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے براء کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ حنین کے روز فرما رہے تھے انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب (میں نبی ہوں اور اس میں کوئی جھوٹ نہیں اور میں ابن عبد المطلب ہوں)۔

۹۹۵۴- احمد بن قاسم، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ابواسحاق، براء کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ کوریشی سوٹ ہدیتا پیش کیا گیا۔ صحابہ کرام اسے چھونے لگے اور اس کے ملائم ہونے پر حیران ہونے لگے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ عمدہ اور ملائم ہوں گے۔

۹۹۵۵- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ خندق کے روز آپ ﷺ نے یہ اشعار پڑھے (۱) مشیت الہی کے بغیر نہ ہم صراط مستقیم پر چل سکتے تھے نہ صدقہ کر سکتے تھے اور نہ نماز پڑھ سکتے تھے (۲) اے باری تعالیٰ ہم پر سیکھنا نازل فرما اور قیامت کے روز ہمیں ثابت قدمی عطا فرما (۳) کچھ لوگوں نے بغاوت کرتے ہوئے جب فتنہ برپا کرنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا۔

۹۹۵۶- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن احمد بن معدان ابراہیم بن سعید جوہری، ابواحمد زبیری، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے براء کا قول نقل کیا ہے کہ ایک انصاری نے حضرت عباس کو قید کر کے آپ کے سامنے پیش کر دیا۔ حضرت عباس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس نے مجھے گرفتار نہیں کیا بلکہ قوم کے ایک ہیبتناک فرد نے مجھے گرفتار کیا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ تمہاری مدد فرمائے گا۔

۹۹۵۷- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، ابو نعیم، سلیمان بن احمد، اسحاق بن عبد الرزاق، ثوری، ابواسحاق، عبد اللہ بن یزید کے سلسلہ سند سے براء کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نماز میں ہر رکن آپ ﷺ کے بعد ادا کرتے تھے۔

۹۹۵۸- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ و سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے سلیمان بن مردک کا قول نقل کیا ہے کہ احزاب کے روز آپ ﷺ کی زبان مبارک پر یہ کلمات جاری تھے "الان نغزوہم ولا یغزونا" (اب ہم ان سے جنگ کریں گے اور وہ ہم سے جنگ نہیں کریں گے)۔

۹۹۵۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، قاسم بن یحییٰ بن نصر، ابو عبد الرحمن ازرمی، زید بن حباب، ثوری، ابواسحاق، ابواحوصل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اے لوگو قرآن اور شہد کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو۔

۹۹۶۰- ابو محمد بن حیان، محمد بن محمد بن سلیمان، محمود بن ربیع بن حکم، حارث بن منصور، بحر، ثوری، ابواسحاق، ابواحوصل کے سلسلہ سند سے

۱۔ صحیح البخاری ۹/۳، ۹۳، ۶۹/۳، ۱۳۲/۵، ۲۱۹/۷، ۵۲/۸، ۱۰۲، و صحیح مسلم، کتاب الحج ۴۲۸۔

۲۹۔ وفتح الباری ۶/۱۸، ۶/۱۳۵، ۱۹۳، ۷۰۴/۷، ۳۹۸/۱۰، ۵۶۹، ۱۸۸/۱۱۔

۲۔ صحیح البخاری ۴/۳۷، ۵۲، ۸۱، ۱۹۵، ۲۲۴، ۱۹۵/۵، و صحیح مسلم، کتاب الجہاد ۷۸، ۷۹، ۸۰، وفتح الباری ۸/۲۸، ۱۹/۱۲۔

۳۔ صحیح البخاری ۵/۴۴، و صحیح مسلم، کتاب الفضائل الصحابة ۱۲۶، وفتح الباری ۷/۱۲۲۔

۴۔ سنن ابن ماجہ ۳۴۵۲، والمستدرک ۴/۳۰۰، ۴۰۳، وفتح الباری ۱۰/۱۷۰، والسنن الکبریٰ للبیہقی ۹/۱۳۳، و تاریخ بغداد ۱۱/۳۸۵، وکشف الخفاء ۲/۱۳۲۔

عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک قوم کے بابت نماز جمعہ ادا نہ کرنے کے بارے میں آپ کو اطلاع ہوئی، آپ نے ان کے بارے میں فرمایا کہ میرا دل کرتا ہے کہ کسی کو امام بنا کر ان کے گھروں کو جا کر آگ لگا دوں۔

۹۹۶۱- سلیمان بن احمد، عبدالوہاب بن رواحہ، ابو کریب، معاویہ بن ہشام، ثوری، ابواسحاق، عبداللہ و شیبان، فراس، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، ایک شخص نے موت کے وقت اپنے اہل خانہ سے کہا کہ میری وفات کے بعد میری نعش کو آگ لگا کر اس کی راکھ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ خشکی اور ایک حصہ دریا میں پھینک دینا۔ چنانچہ اس کی وفات کے بعد اس کے ورثاء نے اس کی وصیت پر عمل کیا اللہ نے اس کی راکھ کو جمع کر کے اس سے اس کی وجہ دریافت کی، اس نے کہا کہ میں نے آپ کے خوف کی وجہ سے اپنے ورثاء کو اس کا حکم دیا، اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی عمل نہ تھا فقط اس عمل پر اس کی بخشش کر دی گئی، سفیان کی روایت کے مطابق یہ شخص کفن چور تھا۔

۹۹۶۲- قاضی ابوالاحمد محمد بن احمد بن یحییٰ بن مندہ، عبدالرحمن بن عمر بن رستہ، عبدالرحمن بن مہدی، ثوری، ابواسحاق، ابو حفص کے سلسلہ سند سے عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے سلام میں پہل کرنے والا کبر سے بری ہے۔

۹۹۶۳- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابوبکر محی، حضرمی محمد بن عبداللہ، ابو حصین، خلف بن عمر، احمد بن یونس، ثوری، ابواسحاق، ابو احوص کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایک شخص کے پاس گیا۔ اس نے میرا کوئی اکرا نہیں کیا، کیا میں اس سے قطع تعلقی اختیار کر لوں؟ آپ نے مجھ سے منع فرما دیا۔

۹۹۶۴- ابواسحاق بن حمزہ، ابومحمد بن حیان، محمد بن یحییٰ مندہ، ابوبکر، کعب، ثورنی، ابواسحاق، عمرو بن میمون، کے سلسلہ سند سے ابویوب انصاری کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ سورۃ اخلاص کی تلاوت پر ثلث قرآن کا اجر ملتا ہے۔

۹۹۶۵- محمد بن احمد بن علی بن مخلد، محمد بن یوسف بن طباع، محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، ابونعیم و سلیمان، اسحاق، عبدالرزاق، ثوری، ہمدانہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ رمضان کے آخری عشرہ میں گھر والوں کو بیدار کرتے تھے۔

۹۹۶۶- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبدالعزیز بن ابان، محمد بن احمد بن حسن بن بشر بن موسیٰ و محمد بن احمد بن مخلد، محمد بن یوسف بن طباع، ابونعیم، ثوری، ابواسحاق ہانی بن ہانی کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمار نے اندر آنے کیلئے آپ سے اجازت طلب کی، آپ نے انہیں فرمایا: مرحبا عمہ طیب کو۔

۹۹۶۷- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابواسامہ، یزید بن ہارون، وفاروق خطابی، ابومسلم کش، محمد بن کثیر، ثوری، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے وہب بن جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں عبداللہ بن عمرو کے ساتھ بیت المقدس میں تھا۔ انہوں نے مجھے آپ کا یہ فرمان سنایا ہمدرد دوست کا ضیاع انسان کے گناہ گار ہونے کے لئے کافی ہے۔

۱۔ صحیح البخاری ۱/۳۶۱۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد باب ۴۴۔ وفتح الباری ۵/۷۴۔

۲۔ مسند الامام احمد ۳/۱۳۰۔

۳۔ مشکاة المصابیح ۴/۶۶۶۔ الجامع الکبیر ۲/۱۰۲۷۳۔ وکنز العمال ۲۵۲۶۵۔ ۲۵۳۰۰۔

۴۔ مسند الامام احمد ۳/۱۳۷۔ والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۹/۲۷۷۔ ۲۷۸۔

۵۔ صحیح مسلم کتاب صلاة المسافرين باب ۴۵۔ وسبق تخریجہ فی الجزء الرابع۔

۶۔ سنن الترمذی ۳/۷۹۷۔ وسنن ابن ماجہ ۱/۱۲۶۔ والمستدرک ۳/۳۸۸۔ والمعجم الصغیر للطبرانی ۱/۸۷۔ وفتح الباری

۱۰/۵۶۲۔ وتاریخ بغداد ۱/۱۵۱۔ ۶/۱۵۵۔ ۱۳/۳۱۵۔ وکشف الخفا ۲/۳۱۰۔



۹۹۶۸- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبدالعزیز بن ابان، ثوری، اسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک شخص نے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے بیس اوقیہ دس ورق کے عوض صدقہ کر دیا۔ دوسرے نے کہا میں نے دس ورق ایک اوقیہ کے عوض صدقہ کر دیا۔ تیسرے نے کہا کہ میں نے دس دینار ایک دینار کے عوض صدقہ کر دیا آپ نے فرمایا اجر میں تم سب برابر ہو۔

۹۹۶۹- عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابو کریب، ابن ابی عاصم ابو مسعود، عبدالرزاق، ثوری، ابو اسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے جس نے راہ خدا میں گھوڑا باندھا قیامت کے روز اس کا چارہ اور بول و براز سمیت اس کا وزن ہوگا۔ ۲

۹۹۷۰- سلیمان بن احمد، احمد بن ہارون بردی، عمرو بن ایوب حمصی، محمد بن اسماعیل بن عیاش، ثوری، ابو اسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ ”سورۃ یس“ کی تلاوت پر بیس حجوں کا ثواب ہے، جس نے کاغذ پر اسے لکھ کر اس کا پانی پیا تو اس کے قلب کو شک سے پاک کر دیا جائے گا اسے رحمت الہی سے لبریز کر دیا جائے گا اور اس سے ہر خیانت و مرض دور کر دیا جائے گا۔

۹۹۷۱- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابو نعیم و ابو قاضی احمد، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو بجلی، ثوری ابو حازم کے سلسلہ سند سے سہل بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے میری امت افطار میں جلدی کرنے کے وقت تک خیر پر رہے گی۔ ۳

۹۹۷۲- ابو بکر طحی، حسین بن جعفر قنات، منجاب و قاضی ابو احمد محمد بن احمد، ابن ولید، متوکل بن ابی سورۃ مہمسی، خالد بن عمرو قرشی، ثوری، ابو حازم کے سلسلہ سند سے سہل بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جس کی وجہ سے میں اللہ اور لوگوں کا محبوب بن جاؤں؟ آپ نے فرمایا تم دنیا سے زہد اختیار کرنے سے اللہ کے اور لوگوں کے مال سے زہد اختیار کرنے سے لوگوں کے محبوب بن جاؤ گے۔ ۴

۹۹۷۳- عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن اسماعیل طوسی، حسن بن عرفہ، حماد بن ولید، ثوری، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابو حازم کے سلسلہ سند سے سہل بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ ہر شے کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے اور جسم انسانی کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ ۵

۹۹۷۴- محمد بن جعفر بن یثیم، جعفر بن محمد الصائغ، قبیصہ، ثوری، عبید اللہ بن عمر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہر صغیر و کبیر، آزاد و غلام کی طرف سے جو یا کھجور کا ایک صاع صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا، بعد میں لوگوں نے گندم کے دو صدقہ فطر ادا کرنا شروع کر دیا۔

۹۹۷۵- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، ثوری، عبید اللہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے اس سے منع کیا کہ مجلس سے کوئی شخص اٹھ جائے اور دوسرا شخص اس کی جگہ بیٹھ جائے البتہ مجلس میں کشادگی و گنجائش رکھو۔

۹۹۷۶- سلیمان بن احمد بن داؤد کی، معاویہ بن عطاء، ثوری، عبید اللہ، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے فرمان نبوی ہے

۱- مسند الامام احمد ۱/۹۶، مجمع الزوائد ۳/۱۱۱، والدر المنثور ۳/۱۸۲، وکنز العمال ۴/۱۶۱، ۴/۱۶۹۔  
 ۲- سنن ابن ماجہ ۱/۲۷۹، والمصنف لابن شیبہ، ۲/۴۸۲، ومجمع الزوائد ۵/۲۶۰، والدر المنثور ۳/۱۹۷۔  
 ۳- مسند الامام احمد ۳/۱۳۷، ۵/۱۷۳، ۲/۴۲۲، ومجمع الزوائد ۳/۱۵۳، ومشکاة المصابیح ۹/۶۱۰۔  
 ۴- سنن ابن ماجہ ۲/۴۱۰، والمستدرک ۳/۳۱۳، والمعجم الكبير للطبرانی ۷/۲۳۷، ومشکاة المصابیح ۷/۵۱۸، وکشف الخفاء ۱/۱۲۷، والترغیب والترہیب ۳/۱۵۶، والدر المنثور ۳/۲۳۸۔  
 ۵- العلل المتناهیة ۲/۸۹، ۴/۴۹۲، والدر المنثور ۱/۱۸۱، وتاریخ جزجان ۴/۴۰۳۔

اے لوگو! اللہ کی بند یوں کو مساجد سے منع مت کرو۔

۹۹۷۷- حمد بن قاسم بن ریان، محمد بن یونس، عبید اللہ بن موسیٰ، ثوری، عبید اللہ بن عمر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ روزانہ اہل قبور کو جنت و دوزخ میں ان کے مقام دکھائے جاتے ہیں۔

۹۹۷۸- ابو محمد بن حیان، حسن بن حسن عطاردی، محمد بن عبد الرحمن بن غزوٰان، اسحاق، ثوری، عبید اللہ بن عمر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے لوگ حضرت داؤد کی عیادت کے لئے آتے تھے حالانکہ انہیں حیا اور خوف الہی کے علاوہ کوئی چیز لاحق نہیں تھی۔

۹۹۷۹- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، ثوری، عبید اللہ بن عمر، زہری، سعید بن مسیب کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو چاند دیکھنے کے بعد روزہ رکھو اور چاند دیکھنے پر ہی افطار کرو، اگر آسمان ابر آلود ہو تو تیس دن مکمل کرو۔

۹۹۸۰- ابو بکر بن خالد، حارث بن ابواسامہ، سلیمان بن احمد بن علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت معاویہ کی والدہ ہند نے آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ابوسفیان ایک بخیل شخص ہے کیا اس کی بلا اجازت اس کا مال میرے لئے جائز ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ تمہاری ضرورت کے مطابق جائز ہے۔

۹۹۸۱- احمد بن قاسم بن ریان، سلیمان بن احمد، اسحاق بن ابراہیم، عبد الرزاق، ثوری، ہشام بن عروہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے نماز میں نیند آنے والے کو چاہیے بستر پر جا کر سو جائے کیونکہ نہ معلوم اس کی زبان سے کیا نکل جائے۔

۹۹۸۲- احمد بن قاسم، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، فریابی، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اپنے اہل سے حسن سلوک کرنے والا تم میں سے بہترین ہے اور میں اپنے اہل سے حسن سلوک کرنے والا ہوں۔

۹۹۸۳- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ قریش مکہ حج کے موقع پر منیٰ ہی سے اور دیگر لوگ عرفات سے واپس ہوتے تھے اس کے بارے میں یہ قرآنی آیت نازل ہوئی پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں تم بھی وہیں سے واپس ہوؤ۔ (بقرہ: ۱۹۹)

۹۹۸۴- احمد بن ابراہیم بن جعفر، احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن یونس، خالد بن عبد الرحمن مخزومی، ثوری، ہشام، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام گھر تشریف لاتے وقت اور بیت الخلاء میں جاتے وقت سر ڈھانپ کر رہتے تھے۔

۱۔ صحیح البخاری ۷/۷۲۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاة باب ۳۰۔ فتح الباری ۲/۳۵۰۔ ۷۷/۲۔

۲۔ کنز العمال ۷/۲۵۴۔

۳۔ الاحادیث الضعیفة ۲/۲۶۳۔ وکنز العمال ۳/۳۲۳۔ ۳۲۳۲۳۔

۴۔ صحیح البخاری ۳/۳۲۳۔ صحیح مسلم، کتاب الصیام ۷۔

۵۔ صحیح مسلم ۷/۸۵۔ ۸۹/۹۔ صحیح مسلم، کتاب الاقضية، باب ۴۔ فتح الباری ۳/۳۰۵۔ ۷۷/۹۔ ۱۳۸/۱۳۔ ۱۷۱۔

۶۔ سنن الترمذی ۳۵۵۔ ومسند الامام احمد ۶/۲۰۲۔ والمصنف لعبد الرزاق ۲/۴۱۲۲۔ والسنن الکبری للبیہقی ۲/۱۶۱۔ ومشکاۃ المصابیح ۱۲۳۵۔ وشرح السنة ۷۷/۵۔

۷۔ سنن الترمذی ۳۸۹۵۔ وسنن ابن ماجہ ۷/۱۹۷۔ وسنن الدارمی ۲/۱۵۹۔ والسنن الکبری ۷/۳۶۸۔ والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۹/۳۶۳۔ وصحیح ابن حبان ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۵۔ ومشکاۃ المصابیح ۲۳۵۲۔ ۲۳۵۳۔ والترغیب والترہیب ۳/۴۹۔

۸۔ والمطالب العالیة ۳/۱۵۳۳۔ وكشف الخفاء ۱/۴۶۳۔ وطبقات ابن سعد ۸/۱۲۶۳۔

۹۹۸۵- ابو محمد بن حیان، حسن بن علی طوسی و محمد بن مظفر، قاسم بن اسماعیل، ابراہیم بن راشد، علی بن حیان جزری، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے قول عائشہ نقل کیا ہے کہ سر ڈھانپ کر رکھتے تھے۔

۹۹۸۶- محمد بن علی بن حبیش، احمد بن قاسم بن مساور جوہری، قاسم بن مساور جوہری، ابو حذیفہ اسحاق بن بشر، سفیان، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ دعا میں بائیں ہاتھ کو پھیلاتے اور (شہادت کی) تسبیح والی انگلی سے اشارہ کرتے اور فرماتے کہ یہ ابلیس کے لئے کاٹنے والی ہے۔

۹۹۸۷- محمد بن مظفر، عبد اللہ بن زیاد بن خالد، یحییٰ بن سعید خالد بن یزید، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نیند کے وقت معوذتین پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے چہرہ انور پر پھیر لیتے۔

۹۹۸۸- سلیمان بن احمد، یحییٰ بن عثمان بن صالح بن مسلم، احمد بن سعید بن حبشیہ حمصی، عبید اللہ بن قاسم بن عمر ثوری، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قرآن کو اپنی اصوات کے ذریعے مزین کرو۔

۹۹۸۹- ابو عمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، بشر بن حلال، معاذ بن سیف، سفیان، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے فرمان نبوی ہے، اے عائشہ بخل مت کرو ورنہ تجھ پر بخل کیا جائے گا دوسروں پر خرچ کر تجھ پر خرچ کیا جائے گا۔

۹۹۹۰- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن عیسیٰ بن ابوالیوب غبری، ابن حسان، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ اور میرے درمیان مقابلہ ہوا تو میں آپ پر سبقت لے گئی، میرے توانا ہونے کے بعد ہمارے درمیان مقابلہ ہوا، اس بار آپ مجھ پر سبقت لے گئے آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ یہ اس کا بدلہ ہے۔

۹۹۹۱- ابو بکر محمد بن حمید بن سہل، ہارون بن علی، ابراہیم بن سعید جوہری، ابو خالد قرشی، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کسی شخص کا جب رمضان عافیت سے گزرتا ہے تو پورا سال عافیت سے گزرتا ہے اور جب جمعہ عافیت سے گزرتا ہے تو پورا ہفتہ عافیت سے گزرتا ہے۔

۹۹۹۲- محمد بن مظفر، عباس بن عمران غزی کوفی، احمد بن جمہور قرطانی، علی بن مدینی، یحییٰ بن سعید، ثوری، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ جمعہ کے عافیت کے ساتھ گزرنے کی وجہ سے پورا ہفتہ عافیت سے گزرتا ہے۔ کوئی پہاڑ، وادی اور کوئی ایسی چیز نہیں جو جمعہ کے دن سے پناہ نہ مانگتی ہو۔

۹۹۹۳- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابواسامہ، ابو نعیم ثوری، ہشام بن عروہ کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن عوف کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے حضور ﷺ نے حجر اسود کے بابت سوال کیا میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے اس کا اسلام کر کے اسے چھوڑ دیا آپ نے میری تصویب فرمائی۔

۹۹۹۴- عمر بن احمد بن عمر قاضی، جبیر بن محمد واسطی، زکریا بن یحییٰ بن موسیٰ اکفانی، قبیصہ، ثوری، ہشام بن عروہ کے سلسلہ سند سے زبیر بن عوام کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تم میں سے بعض ایسے افراد بھی ہیں جو بلا سوچے اپنی لڑکی کا نکاح غلط انسان سے کر دیتے ہیں ظاہر ہے کہ ایسے ہی اس کے اثرات مرتب ہوں گے۔

۱۔ المطالب العالیہ ۸۸۸۔

۲۔ الکامل لابن عدی ۱۹۲/۵۔ والدر المنثور ۱۸۸/۱۔ ومیزان الاعتدال ۵۰/۲۔ والمجروحین ۱۴۰/۹۔ والاحاف السادة المتقين ۲۰/۵۔

۳۔ المستدرک ۵۹/۲۔ واملی الشجرى ۱۶/۲۔ وندكرة الموضوعات ۷۰۔ والدر المنثور ۱۸۸/۱۔ وتنزيه الشريعة ۱۵۵/۲۔ وكشف الخفا ۵۹/۱۔ والفوائد المجموعة ۹۳۔ والاحاف السادة المتقين ۲۱۶/۳۔

۴۔ صحيح ابن حبان ۹۹۹۔ والمصنف لابن عبد الرزاق ۸۹۰/۱۔ والمطالب العالیہ ۱۱۴۹۔

۵۔ المصنف ۱۰۳۳۹۔ وکنز العمال ۳۵۴۰۱۔

۹۹۹۵- سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم و فاروق خطابی، ابو مسلم کشی، محمد بن کثیر، ثوری، سہیل بن ابی صالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ جب تم مشرکین سے راستہ میں ملو تو ان سے سلام کرنے میں پہل نہ کرو۔

۹۹۹۶- عبد اللہ بن جعفر بن احمد، اسماعیل بن عبد اللہ، حسین بن جعفر، ثوری، سہیل بن ابی صالح عن ابیہ کی سند سے حضرت ابو ہریرہؓ سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ سرزمین عرب خزانوں اور نہروں سے نہ بھر جائے۔  
سہیل کی یہ روایت ضعیف ہے اور ثوری سے اس کو کئی اصحاب نے روایت کیا ہے۔

۹۹۹۷- احمد بن ابراہیم بن یوسف، عمران بن عبد الرحیم، حسن بن حفص، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ مستقبل میں دریائے فرات کے پل پر پہاڑ سے سونا گرے گا۔ لوگ اس پر باہم نزاع کریں گے اس میں ننانوے فی صد لوگ قتل ہوں گے۔

۹۹۹۸- سلیمان بن احمد، حفص بن عمرو بن صباح، قبیصہ، ابو حذیفہ، ثوری و احمد بن ابراہیم بن یوسف، عمران بن عبد الرحیم، حسین بن حفص، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے جب انسان کہتا ہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے تو درحقیقت وہی لوگوں کی ہلاکت کا سبب بنتا ہے۔

۹۹۹۹- سلیمان بن احمد، قاسم بن محمد بن دلال قطبہ بن علاء، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اللہ اپنے محبوب بندہ کے بارے میں بذریعہ جبرائیل آسمان والوں کو اس سے محبت کا اور اپنے محبوب بندہ کے بارے میں بذریعہ جبرائیل آسمان والوں کو اس سے بغض کا حکم دیتا ہے۔

۱۰۰۰۰- عبد العزیز بن حسن بن بکر بن شرور، ابی، جری، ثوری، ابو بکر بن ابی سبرہ، سہیل بن ابی صالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ لوگ سوا دنوں کی مانند ہیں لیکن قابل سواری کے ایک بھی نہیں۔

۱۰۰۰۱- ابو بکر عبد اللہ بن محمد، ابو محمد بن حیان، ابو بکر بن ابی عاصم، عباس بن ولید، بشر بن منصور، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے دین خیر خواہی کا نام ہے، دین سراپا خیر خواہی ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کس کے لئے؟ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول اس کی کتاب اور عام و خاص مسلمانوں کے لئے۔

۱۰۰۰۲- محمد بن عمر بن سلم، سعید بن عثمان بن علی، نصیصی، اسحاق بن عیسیٰ، یعلیٰ بن عبید، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا ساکت روزہ دار کی مانند ہے۔

۱۰۰۰۳- محمد بن عمر، محمد بن حسن بن اسماعیل سکونی، احمد بن بدیل، عبد العزیز بن ابان، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے قبل اس کی مزدوری ادا کرو۔

۱- مسند الامام احمد ۲۵۲/۱، ۵۲۵/۲، السنن الکبری للبیہقی ۱۰۳/۹، والمصنف لعبد الرزاق ۹۸۳/۷، وعمل اليوم واللیلة لابن السنی ۲۳۸، والأدب المفرد ۱۱۱/۱، وكشف الخفا ۱۰۳/۱، والکامل لابن عدی ۱۲۸۷/۳، ولسان المیزان ۱۳۲۰/۲، والمیزان ۲۲۶۲/۲، مسند الامام احمد ۳۷۰/۲، ومجمع الزوائد ۳۳۱/۷، والدر المنثور ۵۱/۶، وتاریخ أصبهان للمصنف ۲۷۵/۱، وکنز العمال ۳۸۵۳/۷، مسند الامام احمد ۳۸۵۳/۷، والکامل لابن عدی ۱۳۵۰/۳، وکنز العمال ۳۸۶۱۳، ۳۸۶۱۴، ۳۸۶۱۵، ۳۸۶۱۶، ۳۸۶۱۷، ۳۸۶۱۸، ۳۸۶۱۹، ۳۸۶۲۰، ۳۸۶۲۱، ۳۸۶۲۲، ۳۸۶۲۳، ۳۸۶۲۴، ۳۸۶۲۵، ۳۸۶۲۶، ۳۸۶۲۷، ۳۸۶۲۸، ۳۸۶۲۹، ۳۸۶۳۰، ۳۸۶۳۱، ۳۸۶۳۲، ۳۸۶۳۳، ۳۸۶۳۴، ۳۸۶۳۵، ۳۸۶۳۶، ۳۸۶۳۷، ۳۸۶۳۸، ۳۸۶۳۹، ۳۸۶۴۰، ۳۸۶۴۱، ۳۸۶۴۲، ۳۸۶۴۳، ۳۸۶۴۴، ۳۸۶۴۵، ۳۸۶۴۶، ۳۸۶۴۷، ۳۸۶۴۸، ۳۸۶۴۹، ۳۸۶۵۰، ۳۸۶۵۱، ۳۸۶۵۲، ۳۸۶۵۳، ۳۸۶۵۴، ۳۸۶۵۵، ۳۸۶۵۶، ۳۸۶۵۷، ۳۸۶۵۸، ۳۸۶۵۹، ۳۸۶۶۰، ۳۸۶۶۱، ۳۸۶۶۲، ۳۸۶۶۳، ۳۸۶۶۴، ۳۸۶۶۵، ۳۸۶۶۶، ۳۸۶۶۷، ۳۸۶۶۸، ۳۸۶۶۹، ۳۸۶۷۰، ۳۸۶۷۱، ۳۸۶۷۲، ۳۸۶۷۳، ۳۸۶۷۴، ۳۸۶۷۵، ۳۸۶۷۶، ۳۸۶۷۷، ۳۸۶۷۸، ۳۸۶۷۹، ۳۸۶۸۰، ۳۸۶۸۱، ۳۸۶۸۲، ۳۸۶۸۳، ۳۸۶۸۴، ۳۸۶۸۵، ۳۸۶۸۶، ۳۸۶۸۷، ۳۸۶۸۸، ۳۸۶۸۹، ۳۸۶۹۰، ۳۸۶۹۱، ۳۸۶۹۲، ۳۸۶۹۳، ۳۸۶۹۴، ۳۸۶۹۵، ۳۸۶۹۶، ۳۸۶۹۷، ۳۸۶۹۸، ۳۸۶۹۹، ۳۸۷۰۰، ۳۸۷۰۱، ۳۸۷۰۲، ۳۸۷۰۳، ۳۸۷۰۴، ۳۸۷۰۵، ۳۸۷۰۶، ۳۸۷۰۷، ۳۸۷۰۸، ۳۸۷۰۹، ۳۸۷۱۰، ۳۸۷۱۱، ۳۸۷۱۲، ۳۸۷۱۳، ۳۸۷۱۴، ۳۸۷۱۵، ۳۸۷۱۶، ۳۸۷۱۷، ۳۸۷۱۸، ۳۸۷۱۹، ۳۸۷۲۰، ۳۸۷۲۱، ۳۸۷۲۲، ۳۸۷۲۳، ۳۸۷۲۴، ۳۸۷۲۵، ۳۸۷۲۶، ۳۸۷۲۷، ۳۸۷۲۸، ۳۸۷۲۹، ۳۸۷۳۰، ۳۸۷۳۱، ۳۸۷۳۲، ۳۸۷۳۳، ۳۸۷۳۴، ۳۸۷۳۵، ۳۸۷۳۶، ۳۸۷۳۷، ۳۸۷۳۸، ۳۸۷۳۹، ۳۸۷۴۰، ۳۸۷۴۱، ۳۸۷۴۲، ۳۸۷۴۳، ۳۸۷۴۴، ۳۸۷۴۵، ۳۸۷۴۶، ۳۸۷۴۷، ۳۸۷۴۸، ۳۸۷۴۹، ۳۸۷۵۰، ۳۸۷۵۱، ۳۸۷۵۲، ۳۸۷۵۳، ۳۸۷۵۴، ۳۸۷۵۵، ۳۸۷۵۶، ۳۸۷۵۷، ۳۸۷۵۸، ۳۸۷۵۹، ۳۸۷۶۰، ۳۸۷۶۱، ۳۸۷۶۲، ۳۸۷۶۳، ۳۸۷۶۴، ۳۸۷۶۵، ۳۸۷۶۶، ۳۸۷۶۷، ۳۸۷۶۸، ۳۸۷۶۹، ۳۸۷۷۰، ۳۸۷۷۱، ۳۸۷۷۲، ۳۸۷۷۳، ۳۸۷۷۴، ۳۸۷۷۵، ۳۸۷۷۶، ۳۸۷۷۷، ۳۸۷۷۸، ۳۸۷۷۹، ۳۸۷۸۰، ۳۸۷۸۱، ۳۸۷۸۲، ۳۸۷۸۳، ۳۸۷۸۴، ۳۸۷۸۵، ۳۸۷۸۶، ۳۸۷۸۷، ۳۸۷۸۸، ۳۸۷۸۹، ۳۸۷۹۰، ۳۸۷۹۱، ۳۸۷۹۲، ۳۸۷۹۳، ۳۸۷۹۴، ۳۸۷۹۵، ۳۸۷۹۶، ۳۸۷۹۷، ۳۸۷۹۸، ۳۸۷۹۹، ۳۸۸۰۰، ۳۸۸۰۱، ۳۸۸۰۲، ۳۸۸۰۳، ۳۸۸۰۴، ۳۸۸۰۵، ۳۸۸۰۶، ۳۸۸۰۷، ۳۸۸۰۸، ۳۸۸۰۹، ۳۸۸۱۰، ۳۸۸۱۱، ۳۸۸۱۲، ۳۸۸۱۳، ۳۸۸۱۴، ۳۸۸۱۵، ۳۸۸۱۶، ۳۸۸۱۷، ۳۸۸۱۸، ۳۸۸۱۹، ۳۸۸۲۰، ۳۸۸۲۱، ۳۸۸۲۲، ۳۸۸۲۳، ۳۸۸۲۴، ۳۸۸۲۵، ۳۸۸۲۶، ۳۸۸۲۷، ۳۸۸۲۸، ۳۸۸۲۹، ۳۸۸۳۰، ۳۸۸۳۱، ۳۸۸۳۲، ۳۸۸۳۳، ۳۸۸۳۴، ۳۸۸۳۵، ۳۸۸۳۶، ۳۸۸۳۷، ۳۸۸۳۸، ۳۸۸۳۹، ۳۸۸۴۰، ۳۸۸۴۱، ۳۸۸۴۲، ۳۸۸۴۳، ۳۸۸۴۴، ۳۸۸۴۵، ۳۸۸۴۶، ۳۸۸۴۷، ۳۸۸۴۸، ۳۸۸۴۹، ۳۸۸۵۰، ۳۸۸۵۱، ۳۸۸۵۲، ۳۸۸۵۳، ۳۸۸۵۴، ۳۸۸۵۵، ۳۸۸۵۶، ۳۸۸۵۷، ۳۸۸۵۸، ۳۸۸۵۹، ۳۸۸۶۰، ۳۸۸۶۱، ۳۸۸۶۲، ۳۸۸۶۳، ۳۸۸۶۴، ۳۸۸۶۵، ۳۸۸۶۶، ۳۸۸۶۷، ۳۸۸۶۸، ۳۸۸۶۹، ۳۸۸۷۰، ۳۸۸۷۱، ۳۸۸۷۲، ۳۸۸۷۳، ۳۸۸۷۴، ۳۸۸۷۵، ۳۸۸۷۶، ۳۸۸۷۷، ۳۸۸۷۸، ۳۸۸۷۹، ۳۸۸۸۰، ۳۸۸۸۱، ۳۸۸۸۲، ۳۸۸۸۳، ۳۸۸۸۴، ۳۸۸۸۵، ۳۸۸۸۶، ۳۸۸۸۷، ۳۸۸۸۸، ۳۸۸۸۹، ۳۸۸۹۰، ۳۸۸۹۱، ۳۸۸۹۲، ۳۸۸۹۳، ۳۸۸۹۴، ۳۸۸۹۵، ۳۸۸۹۶، ۳۸۸۹۷، ۳۸۸۹۸، ۳۸۸۹۹، ۳۸۹۰۰، ۳۸۹۰۱، ۳۸۹۰۲، ۳۸۹۰۳، ۳۸۹۰۴، ۳۸۹۰۵، ۳۸۹۰۶، ۳۸۹۰۷، ۳۸۹۰۸، ۳۸۹۰۹، ۳۸۹۱۰، ۳۸۹۱۱، ۳۸۹۱۲، ۳۸۹۱۳، ۳۸۹۱۴، ۳۸۹۱۵، ۳۸۹۱۶، ۳۸۹۱۷، ۳۸۹۱۸، ۳۸۹۱۹، ۳۸۹۲۰، ۳۸۹۲۱، ۳۸۹۲۲، ۳۸۹۲۳، ۳۸۹۲۴، ۳۸۹۲۵، ۳۸۹۲۶، ۳۸۹۲۷، ۳۸۹۲۸، ۳۸۹۲۹، ۳۸۹۳۰، ۳۸۹۳۱، ۳۸۹۳۲، ۳۸۹۳۳، ۳۸۹۳۴، ۳۸۹۳۵، ۳۸۹۳۶، ۳۸۹۳۷، ۳۸۹۳۸، ۳۸۹۳۹، ۳۸۹۴۰، ۳۸۹۴۱، ۳۸۹۴۲، ۳۸۹۴۳، ۳۸۹۴۴، ۳۸۹۴۵، ۳۸۹۴۶، ۳۸۹۴۷، ۳۸۹۴۸، ۳۸۹۴۹، ۳۸۹۵۰، ۳۸۹۵۱، ۳۸۹۵۲، ۳۸۹۵۳، ۳۸۹۵۴، ۳۸۹۵۵، ۳۸۹۵۶، ۳۸۹۵۷، ۳۸۹۵۸، ۳۸۹۵۹، ۳۸۹۶۰، ۳۸۹۶۱، ۳۸۹۶۲، ۳۸۹۶۳، ۳۸۹۶۴، ۳۸۹۶۵، ۳۸۹۶۶، ۳۸۹۶۷، ۳۸۹۶۸، ۳۸۹۶۹، ۳۸۹۷۰، ۳۸۹۷۱، ۳۸۹۷۲، ۳۸۹۷۳، ۳۸۹۷۴، ۳۸۹۷۵، ۳۸۹۷۶، ۳۸۹۷۷، ۳۸۹۷۸، ۳۸۹۷۹، ۳۸۹۸۰، ۳۸۹۸۱، ۳۸۹۸۲، ۳۸۹۸۳، ۳۸۹۸۴، ۳۸۹۸۵، ۳۸۹۸۶، ۳۸۹۸۷، ۳۸۹۸۸، ۳۸۹۸۹، ۳۸۹۹۰، ۳۸۹۹۱، ۳۸۹۹۲، ۳۸۹۹۳، ۳۸۹۹۴، ۳۸۹۹۵، ۳۸۹۹۶، ۳۸۹۹۷، ۳۸۹۹۸، ۳۸۹۹۹، ۳۹۰۰۰، ۳۹۰۰۱، ۳۹۰۰۲، ۳۹۰۰۳، ۳۹۰۰۴، ۳۹۰۰۵، ۳۹۰۰۶، ۳۹۰۰۷، ۳۹۰۰۸، ۳۹۰۰۹، ۳۹۰۱۰، ۳۹۰۱۱، ۳۹۰۱۲، ۳۹۰۱۳، ۳۹۰۱۴، ۳۹۰۱۵، ۳۹۰۱۶، ۳۹۰۱۷، ۳۹۰۱۸، ۳۹۰۱۹، ۳۹۰۲۰، ۳۹۰۲۱، ۳۹۰۲۲، ۳۹۰۲۳، ۳۹۰۲۴، ۳۹۰۲۵، ۳۹۰۲۶، ۳۹۰۲۷، ۳۹۰۲۸، ۳۹۰۲۹، ۳۹۰۳۰، ۳۹۰۳۱، ۳۹۰۳۲، ۳۹۰۳۳، ۳۹۰۳۴، ۳۹۰۳۵، ۳۹۰۳۶، ۳۹۰۳۷، ۳۹۰۳۸، ۳۹۰۳۹، ۳۹۰۴۰، ۳۹۰۴۱، ۳۹۰۴۲، ۳۹۰۴۳، ۳۹۰۴۴، ۳۹۰۴۵، ۳۹۰۴۶، ۳۹۰۴۷، ۳۹۰۴۸، ۳۹۰۴۹، ۳۹۰۵۰، ۳۹۰۵۱، ۳۹۰۵۲، ۳۹۰۵۳، ۳۹۰۵۴، ۳۹۰۵۵، ۳۹۰۵۶، ۳۹۰۵۷، ۳۹۰۵۸، ۳۹۰۵۹، ۳۹۰۶۰، ۳۹۰۶۱، ۳۹۰۶۲، ۳۹۰۶۳، ۳۹۰۶۴، ۳۹۰۶۵، ۳۹۰۶۶، ۳۹۰۶۷، ۳۹۰۶۸، ۳۹۰۶۹، ۳۹۰۷۰، ۳۹۰۷۱، ۳۹۰۷۲، ۳۹۰۷۳، ۳۹۰۷۴، ۳۹۰۷۵، ۳۹۰۷۶، ۳۹۰۷۷، ۳۹۰۷۸، ۳۹۰۷۹، ۳۹۰۸۰، ۳۹۰۸۱، ۳۹۰۸۲، ۳۹۰۸۳، ۳۹۰۸۴، ۳۹۰۸۵، ۳۹۰۸۶، ۳۹۰۸۷، ۳۹۰۸۸، ۳۹۰۸۹، ۳۹۰۹۰، ۳۹۰۹۱، ۳۹۰۹۲، ۳۹۰۹۳، ۳۹۰۹۴، ۳۹۰۹۵، ۳۹۰۹۶، ۳۹۰۹۷، ۳۹۰۹۸، ۳۹۰۹۹، ۳۹۱۰۰، ۳۹۱۰۱، ۳۹۱۰۲، ۳۹۱۰۳، ۳۹۱۰۴، ۳۹۱۰۵، ۳۹۱۰۶، ۳۹۱۰۷، ۳۹۱۰۸، ۳۹۱۰۹، ۳۹۱۱۰، ۳۹۱۱۱، ۳۹۱۱۲، ۳۹۱۱۳، ۳۹۱۱۴، ۳۹۱۱۵، ۳۹۱۱۶، ۳۹۱۱۷، ۳۹۱۱۸، ۳۹۱۱۹، ۳۹۱۲۰، ۳۹۱۲۱، ۳۹۱۲۲، ۳۹۱۲۳، ۳۹۱۲۴، ۳۹۱۲۵، ۳۹۱۲۶، ۳۹۱۲۷، ۳۹۱۲۸، ۳۹۱۲۹، ۳۹۱۳۰، ۳۹۱۳۱، ۳۹۱۳۲، ۳۹۱۳۳، ۳۹۱۳۴، ۳۹۱۳۵، ۳۹۱۳۶، ۳۹۱۳۷، ۳۹۱۳۸، ۳۹۱۳۹، ۳۹۱۴۰، ۳۹۱۴۱، ۳۹۱۴۲، ۳۹۱۴۳، ۳۹۱۴۴، ۳۹۱۴۵، ۳۹۱۴۶، ۳۹۱۴۷، ۳۹۱۴۸، ۳۹۱۴۹، ۳۹۱۵۰، ۳۹۱۵۱، ۳۹۱۵۲، ۳۹۱۵۳، ۳۹۱۵۴، ۳۹۱۵۵، ۳۹۱۵۶، ۳۹۱۵۷، ۳۹۱۵۸، ۳۹۱۵۹، ۳۹۱۶۰، ۳۹۱۶۱، ۳۹۱۶۲، ۳۹۱۶۳، ۳۹۱۶۴، ۳۹۱۶۵، ۳۹۱۶۶، ۳۹۱۶۷، ۳۹۱۶۸، ۳۹۱۶۹، ۳۹۱۷۰، ۳۹۱۷۱، ۳۹۱۷۲، ۳۹۱۷۳، ۳۹۱۷۴، ۳۹۱۷۵، ۳۹۱۷۶، ۳۹۱۷۷، ۳۹۱۷۸، ۳۹۱۷۹، ۳۹۱۸۰، ۳۹۱۸۱، ۳۹۱۸۲، ۳۹۱۸۳، ۳۹۱۸۴، ۳۹۱۸۵، ۳۹۱۸۶، ۳۹۱۸۷، ۳۹۱۸۸، ۳۹۱۸۹، ۳۹۱۹۰، ۳۹۱۹۱، ۳۹۱۹۲، ۳۹۱۹۳، ۳۹۱۹۴، ۳۹۱۹۵، ۳۹۱۹۶، ۳۹۱۹۷، ۳۹۱۹۸، ۳۹۱۹۹، ۳۹۲۰۰، ۳۹۲۰۱، ۳۹۲۰۲، ۳۹۲۰۳، ۳۹۲۰۴، ۳۹۲۰۵، ۳۹۲۰۶، ۳۹۲۰۷، ۳۹۲۰۸، ۳۹۲۰۹، ۳۹۲۱۰، ۳۹۲۱۱، ۳۹۲۱۲، ۳۹۲۱۳، ۳۹۲۱۴، ۳۹۲۱۵، ۳۹۲۱۶، ۳۹۲۱۷، ۳۹۲۱۸، ۳۹۲۱۹، ۳۹۲۲۰، ۳۹۲۲۱، ۳۹۲۲۲، ۳۹۲۲۳، ۳۹۲۲۴، ۳۹۲۲۵، ۳۹۲۲۶، ۳۹۲۲۷، ۳۹۲۲۸، ۳۹۲۲۹، ۳۹۲۳۰، ۳۹۲۳۱، ۳۹۲۳۲، ۳۹۲۳۳، ۳۹۲۳۴، ۳۹۲۳۵، ۳۹۲۳۶، ۳۹۲۳۷، ۳۹۲۳۸، ۳۹۲۳۹، ۳۹۲۴۰، ۳۹۲۴۱، ۳۹۲۴۲، ۳۹۲۴۳، ۳۹۲۴۴، ۳۹۲۴۵، ۳۹۲۴۶، ۳۹۲۴۷، ۳۹۲۴۸، ۳۹۲۴۹، ۳۹۲۵۰، ۳۹۲۵۱، ۳۹۲۵۲، ۳۹۲۵۳، ۳۹۲۵۴، ۳۹۲۵۵، ۳۹۲۵۶، ۳۹۲۵۷، ۳۹۲۵۸، ۳۹۲۵۹، ۳۹۲۶۰، ۳۹۲۶۱، ۳۹۲۶۲، ۳۹۲۶۳، ۳۹۲۶۴، ۳۹۲۶۵، ۳۹۲۶۶، ۳۹۲۶۷، ۳۹۲۶۸، ۳۹۲۶۹، ۳۹۲۷۰، ۳۹۲۷۱، ۳۹۲۷۲، ۳۹۲۷۳، ۳۹۲۷۴، ۳۹۲۷۵، ۳۹۲۷۶، ۳۹۲۷۷، ۳۹۲۷۸، ۳۹۲۷۹، ۳۹۲۸۰، ۳۹۲۸۱، ۳۹۲۸۲، ۳۹۲۸۳، ۳۹۲۸۴، ۳۹۲۸۵، ۳۹۲۸۶، ۳۹۲۸۷، ۳۹۲۸۸، ۳۹۲۸۹، ۳۹۲۹۰، ۳۹۲۹۱، ۳۹۲۹۲، ۳۹۲۹۳، ۳۹۲۹۴، ۳۹۲۹۵، ۳۹۲۹۶، ۳۹۲۹۷، ۳۹۲۹۸، ۳۹۲۹۹، ۳۹۳۰۰، ۳۹۳۰۱، ۳۹۳۰۲، ۳۹۳۰۳، ۳۹۳۰۴، ۳۹۳۰۵، ۳۹۳۰۶، ۳۹۳۰۷، ۳۹۳۰۸، ۳۹۳۰۹، ۳۹۳۱۰، ۳۹۳۱۱، ۳۹۳۱۲، ۳۹۳۱۳، ۳۹۳۱۴، ۳۹۳۱۵، ۳۹۳۱۶، ۳۹۳۱۷، ۳۹۳۱۸، ۳۹۳۱۹، ۳۹۳۲۰، ۳۹۳۲۱، ۳۹۳۲۲، ۳۹۳۲۳، ۳۹۳۲۴، ۳۹۳۲۵، ۳۹۳۲۶، ۳۹۳۲۷، ۳۹۳۲۸، ۳۹۳۲۹، ۳۹۳۳۰، ۳۹۳۳۱، ۳۹۳۳۲، ۳۹۳۳۳، ۳۹۳۳۴، ۳۹۳۳۵، ۳۹۳۳۶، ۳۹۳۳۷، ۳۹۳۳۸، ۳۹۳۳۹، ۳۹۳۴۰، ۳۹۳۴۱، ۳۹۳۴۲، ۳۹۳۴۳، ۳۹۳۴۴، ۳۹۳۴۵، ۳۹۳۴۶، ۳۹۳۴۷، ۳۹۳۴۸، ۳۹۳۴۹، ۳۹۳۵۰، ۳۹۳۵۱، ۳۹۳۵۲، ۳۹۳۵۳، ۳۹۳۵۴، ۳۹۳۵۵، ۳۹۳۵۶، ۳۹۳۵۷، ۳۹۳۵۸، ۳۹۳۵۹، ۳۹۳۶۰، ۳۹۳۶۱، ۳۹۳۶۲، ۳۹۳۶۳، ۳۹۳۶۴، ۳۹۳۶۵، ۳۹۳۶۶، ۳۹۳۶۷، ۳۹۳۶۸، ۳۹۳۶۹، ۳۹۳۷۰، ۳۹۳۷۱، ۳۹۳۷۲، ۳۹۳۷۳، ۳۹۳۷۴، ۳۹۳۷۵، ۳۹۳۷۶، ۳۹۳۷۷، ۳۹۳۷۸، ۳۹۳۷۹، ۳۹۳۸۰، ۳۹۳۸۱، ۳۹۳۸۲، ۳۹۳۸۳، ۳۹۳۸۴، ۳۹۳۸۵، ۳۹۳۸۶، ۳۹۳۸۷، ۳۹۳۸۸، ۳۹۳۸۹، ۳۹۳۹۰، ۳۹۳۹۱، ۳۹۳۹۲، ۳۹۳۹۳، ۳۹۳۹۴، ۳۹۳۹۵، ۳۹۳۹۶، ۳۹۳۹۷، ۳۹۳۹۸، ۳۹۳۹۹، ۳۹۴۰۰، ۳۹۴۰۱، ۳۹۴۰۲، ۳۹۴۰۳، ۳۹۴۰۴، ۳۹۴۰۵، ۳۹۴۰۶، ۳۹۴۰۷، ۳۹۴۰۸، ۳۹۴۰۹، ۳۹۴۱۰، ۳۹۴۱۱، ۳۹۴۱۲، ۳۹۴۱۳، ۳۹۴۱۴، ۳۹۴۱۵، ۳۹۴۱۶، ۳۹۴۱۷، ۳۹۴۱۸، ۳۹۴۱۹، ۳۹۴۲۰، ۳۹۴۲۱، ۳۹۴۲۲، ۳۹۴۲۳، ۳۹۴۲۴، ۳۹۴۲۵، ۳۹۴۲۶، ۳۹۴۲۷، ۳۹۴۲۸، ۳۹۴۲۹، ۳۹۴۳۰، ۳۹۴۳۱، ۳۹۴۳۲، ۳۹۴۳۳، ۳۹۴۳۴، ۳۹۴۳۵، ۳۹۴۳۶، ۳۹۴۳۷، ۳۹۴۳۸، ۳۹۴۳۹، ۳۹۴۴۰، ۳۹۴۴۱، ۳۹۴۴۲، ۳۹۴۴۳، ۳۹۴۴۴، ۳۹۴۴۵، ۳۹۴۴۶، ۳۹۴۴۷، ۳۹۴۴۸، ۳۹۴۴۹، ۳۹۴۵۰، ۳۹۴۵۱، ۳۹۴۵۲، ۳۹۴۵۳، ۳۹۴۵۴، ۳۹۴۵۵، ۳۹۴۵۶، ۳۹۴۵۷، ۳۹۴۵۸، ۳۹۴۵۹، ۳۹۴۶۰، ۳۹۴۶۱، ۳۹۴۶۲، ۳۹۴۶۳، ۳۹۴۶۴، ۳۹۴۶۵، ۳۹۴۶۶، ۳۹۴۶۷، ۳۹۴۶۸، ۳۹۴۶۹، ۳۹۴۷۰، ۳۹۴۷۱، ۳۹۴۷۲، ۳۹۴۷۳، ۳۹۴۷۴، ۳۹۴۷۵، ۳۹۴۷۶، ۳۹۴۷۷، ۳۹۴۷۸، ۳۹۴۷۹، ۳۹۴۸۰، ۳۹۴۸۱، ۳۹۴۸۲، ۳۹۴۸۳، ۳۹۴۸۴، ۳۹۴۸۵، ۳۹۴۸۶، ۳۹۴۸۷، ۳۹۴۸۸، ۳۹۴۸۹، ۳۹۴۹۰، ۳۹۴۹۱، ۳۹۴۹۲، ۳۹۴۹۳، ۳۹۴۹۴، ۳۹۴۹۵، ۳۹۴۹۶، ۳۹۴۹۷، ۳۹۴۹۸، ۳۹۴۹۹، ۳۹۵



۱۰۰۰۴- محمد بن عمر، سعید بن عثمان نصیعی، اسحاق بن عمرو، عبد الوہاب ثقفی، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قرآن پر اجرت لینے والے کا اجرت کے بقدر ثواب کم ہوتا ہے۔

۱۰۰۰۵- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن طبری، جہذی، شعیب بن حرب، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے خشیت الہی کی وجہ سے پرہیزگار اور راہ خدا میں بیدار رہنے والی آنکھ پر رحمت خداوندی نازل ہو۔

۱۰۰۰۶- ابو محمد بن حیان، اسحاق بن احمد، صالح بن مسمار، ہشام بن سلیمان، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے بلا فسق و جنگ کے حج و عمرہ ادا کرنے والا شخص پیدائش کے دن کی مانند معاصی سے پاک ہو جاتا ہے۔

۱۰۰۰۷- عبد اللہ بن محمد بن محمد بن عبد اللہ، شعیب بن حرب، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسلمان کا حق دبانے والے پر آپؐ نے تین بار لعنت فرمائی۔

۱۰۰۰۸- ابو محمد بن حیان، اسحاق بن احمد، صالح بن مسمار، ہشام بن سلیمان، ثوری، سہیل، ابیہ کے سند سے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا اور کوئی فسق و فجور نہ کیا تو وہ ایسا ہے جیسے اس کی ماں نے اس کو ابھی جنم دیا ہے۔

۱۰۰۰۹- ابو عمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، اسماعیل بن بہرام کوفی، اشجعی، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کو بچھونے ڈس لیا۔ اس کو شب بھر نیند نہیں آئی آپ ﷺ کو اس کی اطلاع کی گئی تو آپ نے فرمایا اگر وہ شام کو یہ کلمات پڑھ لیتا "اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر ما خلق" تو اس کی یہ حالت نہ ہوتی۔

۱۰۰۱۰- ابو عمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، ہشام بن عمار، شہاب بن خراش، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کہ وقوع قیامت دن میں ہوگا۔

۱۰۰۱۱- محمد بن عمر بن مسلم، احمد بن عیسیٰ بن ہارون، ابو حبیہ علی بن بھرام، عبد الملک بن ابی کریم، ثوری، موسیٰ بن عبیدہ، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ فرمان نبوی ہے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور اس کے بندوں سے محبت کرنے والا انسان بہترین خلایق ہے۔ اور سب سے بد بخت وہ شخص ہے جو قسموں پر قسمیں کھائے خواہ اپنی بات میں سچا ہو لیکن اگر وہ جھوٹا ہے تو جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۰۰۱۲- قاضی ابواحمد، ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، حجاج بن یوسف، نعمان بن عبد السلام، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ طلوع شمس اور غروب شمس سے قبل فجر و مغرب کی ایک رکعت پانے والے نے گویا فجر و مغرب کو پالیا۔

۱۰۰۱۳- احمد بن قاسم بن ریان، محمد بن غالب بن حرب، ابو ہامہ لال، ثوری، سہیل، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، کھانے کی چکناٹ ہاتھ میں رہنے کے ساتھ شب گزارنے والا اپنے نقصان کا خود مدار ہے۔

۱- الکامل لابن عدی ۲۳/۶۔ ۲- سنن ابن ماجہ ۲۸۸۹۔ ۳- سنن النسائی ۱۱۴/۵۔ ۴- مسند الامام احمد

۱۰/۲۔ ۵- السنن الکبریٰ للبیہقی ۶۷/۵، ۶۷/۱۔ ۶- و اما فی الشجرى ۶۷/۲۔ ۷- تاریخ بغداد ۱۱/۲۲۲۔ ۸- اتحاف السادة

۳۸۱۲/۳۔ ۹- فتح الباری ۲۰/۳۔ ۱۰- تاریخ ابن عساکر ۳۳۲/۶، و کنز العمال ۳۸۵۶۲۔

۱۱- صحیح مسلم، کتاب المساجد ۱۶۵۔ ۱۲- مسند الامام احمد ۲۸۲/۲۔ ۱۳- السنن الکبریٰ للبیہقی ۱/۳۶۸۔

۱۴- سنن الترمذی ۱۸۵۹۔ ۱۵- المستدرک ۱۳۷/۳۔ ۱۶- السنن الکبریٰ للبیہقی ۶۷/۲۷۶۔ ۱۷- المعجم الکبیر للطبرانی ۶/۳۳۔

۱۸- الصغیر ۱۹/۲۔ ۱۹- مجمع الزوائد ۳۰/۵۔ ۲۰- الترغیب والترہیب ۱۵۲/۳۔ ۲۱- صحیح ابن حبان ۱۳۵۳۔ ۲۲- شرح النسبة

۳۱۷/۱۱۔ ۲۳- اتحاف السادة المتقین ۵/۲۲۳۔

### (۳۸۸) امام الہدیٰ شعبہ بن حجاج

۱۰۰۱۲- ابو بکر محمد بن ابراہیم، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد، عمرو بن علی، ابو بکر بکراوی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ شعبہ بن حجاج سے بڑا عابد نہیں دیکھا، عبادت کی وجہ سے ان کی ہڈیاں گوشت سے خالی ہو گئیں تھیں۔

۱۰۰۱۵- ابراہیم بن عبد اللہ بن اسحاق، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن منصور، حمزہ بن زیاد کے سلسلہ سند سے عابد وزاہد شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر میں ثقات سے تمہارے سامنے حدیث بیان کرتا تو تین افراد سے تمہارے سامنے حدیث بیان نہ کرتا۔

۱۰۰۱۶- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، علی بن حسین حامی بلخی کے سلسلہ سند سے عمر بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ صائم الدہر ہونے کے باوجود شعبہ کمزور نہیں ہوئے لیکن ثوری ماہانہ تین روزوں کی وجہ سے لاغر ہو گئے۔

۱۰۰۱۷- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن رافع کے سلسلہ سند سے ابو قتیبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ نے اصحاب حدیث سے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ اے قوم جب بھی تم حدیث میں آگے بڑھو گے تو قرآن کو موخر کر دو گے، راوی کہتے ہیں کہ کبھی شعبہ سر پر ہاتھ مارتے ہوئے فرماتے شعبہ کا سر خاک آلود ہو۔

۱۰۰۱۸- محمد بن علی، عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز، ابن منیع کے سلسلہ سند سے ابو قطن کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ بلانسیان کبھی رکوع میں نہیں گئے اور کبھی بھی بلانسیان انہوں نے دو سجدوں کے درمیان قعدہ نہیں کیا۔

۱۰۰۱۹- محمد بن علی، عبد اللہ بن عبد العزیز، عبد اللہ بن احمد بن شبویہ، ابو الولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ آٹے اور گوشت کی موجودگی میں مجھے دنیاوی کسی چیز کی فکر نہیں۔

۱۰۰۲۰- محمد بن ابراہیم، ابو قاسم بغوی، عباس بن محمد کے سلسلہ سند سے قراد ابو نوح کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ نے میری قمیص دیکھ کر اس کی قیمت کے بارے میں مجھ سے سوال کیا میں نے اس کی قیمت آٹھ درہم بتائی انہوں نے سن کر کہا کہ تمہیں خوف خدا نہیں ہے؟ تم چار درہم کی قمیص خریدتے اور چار درہم صدقہ کر دیتے یہ تمہارے حق میں بہت بہتر تھا۔

۱۰۰۲۱- محمد بن ابراہیم، ابو قاسم بغوی، احمد بن زہیر، یحییٰ بن معین کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ بڑے رقیق القلب انسان تھے، حتیٰ الوسع سائل کی مدد کرتے تھے۔

۱۰۰۲۲- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، علی بن سہل کے سلسلہ سند سے عفان کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ بارہا فرماتے تھے، اے لوگو! اگر مجھے اپنی حوائج کا خیال نہ ہوتا تو میں کبھی بھی تمہارے ساتھ مجالست نہ کرتا۔ اور ان کی حوائج یہ ہوتی تھیں کہ وہ اپنے پاس والوں سے فقراء کا پوچھ کر ان کی مدد کیا کرتے تھے۔

۱۰۰۲۳- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابن عمرو باہلی، ابو بکر بن خلاد کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے کبھی بھی شعبہ نے سائل کو محروم نہیں کیا۔ اگر ان کے پاس کچھ نہ ہوتا تو وہ وقتی طور پر مجھ سے لے کر سائل کو دیدیتے تھے پھر بعد میں مجھے واپس کر دیتے۔

۱- طبقات ابن سعد ۲۸۰/۷. والتاریخ الكبير للبخاری ۲۶۷۸/۳. والجرح والتعديل ۶۲/۱۱، ۶۵، ۶۶، وتاریخ بغداد ۲۵۵/۹. والانساب للسمعانی ۳۸۸/۸. والسابق واللاحق ۲۳۵. والکامل فی التاریخ ۱۶/۱، ۱۹۰/۶. وسیر اعلام النبلاء ۲۰۲/۷. وتذکرۃ الحفاظ ۱۹۳/۱. وتهذیب التهذیب ۲۳۸/۳. والتقریب ۳۵۱/۱. وشذرات الذهب ۲۳۷/۱.

۱۰۰۲۴- محمد بن علی، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد، ابو بکر اعین، یعقوب بن شیبہ، یحییٰ بن ایوب نے ابو قطن کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کے کپڑوں کا رنگ مٹی کے مانند ہوتا تھا وہ بڑے نمازی، روزہ دار اور فیاض تھے۔

۱۰۰۲۵- ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن محمد تمیمی کے سلسلہ سند سے عبدالعزیز بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کی کھال پر ہاتھ لگنے سے مٹی جھڑتی تھی۔

۱۰۰۲۶- محمد بن علی، ابو بشر محمد بن احمد، ابو حمید عبداللہ بن محمد مصیعی کے سلسلہ سند سے حجاج کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ گدھے پر سوار تھے، سلیمان بن مغیرہ نے ان سے سوال کیا شعبہ نے کہا خدا کی قسم میرے پاس اس گدھے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے یہ کہہ کر شعبہ نے وہ بھی ان کے حوالے کر دیا۔

۱۰۰۲۷- سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، یحییٰ بن معین، شبابہ بن سوار و محمد بن علی، ابو بشر محمد بن احمد، عمرو بن علی کے سلسلہ سند سے ابو داؤد طیالسی کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے سلیمان بن مغیرہ شعبہ کے پاس آئے اور ان کے سامنے رونا شروع کر دیا۔ شعبہ نے اس کی وجہ دریافت کی سلیمان نے کہا میرا گدھا مر گیا جس کی وجہ سے میرا جمعہ بھی فوت ہو گیا اور میں لوگوں کا محتاج بن گیا۔ شعبہ نے سلیمان سے اس کی قیمت دریافت کی۔ سلیمان نے کہا کہ تین دینار، شعبہ نے کہا اس وقت میرے پاس صرف تین دینار ہیں، غلام کو کہا کہ میرا بکس لے آؤ، غلام لے آیا اس میں واقعہ صرف تین دینار تھے، شعبہ نے سلیمان سے کہا کہ یہ لے جاؤ ان کا گدھا خرید لو اور گرہ ختم کر دو۔

۱۰۰۲۸- ابراہیم بن عبداللہ محمد بن اسحاق، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے ابو نضر کا قول نقل کیا ہے کہ جب شعبہ کشتی میں سوار ہوتے تو سب کو کچھ نہ کچھ دیتے تھے۔

۱۰۰۲۹- ابراہیم بن عبداللہ بن محمد، ابو عبد الرحمن بن شبویہ، ابی، کے سلسلہ سند سے نضر بن شمل کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ مساکین کے لئے بہت رحم دل تھے مساکین کو دیکھتے ہی رہتے تھے۔

۱۰۰۳۰- محمد بن ابراہیم، عبداللہ بن محمد، ابو عبد الرحمن بن شبویہ، مسلم بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ شعبہ کی مجلس میں جب سائل آتا تو اسے نوازنے کے بعد ہی اس سے باتیں کرتے تھے۔ ایک روز ایک سائل کھڑا ہوا پھر وہ بیٹھ گیا۔ شعبہ نے اس سے اس کی وجہ دریافت کی اس نے کہا عبد الرحمن بن مہدی نے مجھے ایک درہم دینے کا وعدہ کیا ہے۔

۱۰۰۳۱- محمد بن ابراہیم، عبداللہ بن شبویہ، عبدان بن عثمان کے سلسلہ سند سے ان کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کے گھوڑے کی زین اور لگام سمیت چند درہم قیمت تھی۔

۱۰۰۳۲- سلیمان بن احمد، عبداللہ بن احمد بن حنبل، عبداللہ بن احمد بن شبویہ، عبدان کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا۔

۱۰۰۳۳- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق محمد بن عروہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ مہدی نے شعبہ کو تیس ہزار درہم ہدیہ کئے شعبہ نے انہیں تقسیم کر دیا۔

۱۰۰۳۴- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابابار، اسماعیل بن ابی کریمہ کے سلسلہ سند سے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کہتے تھے کہ فقرہ کی طرف سے کچھ مت لکھو۔

۱۰۰۳۵- احمد بن ابراہیم، عبداللہ بن بغوی، فضل بن سہیل، یعقوب بن اسحاق کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ شعبہ امیر المؤمنین فی الحدیث تھے۔

۱۰۰۳۶- ابو حسین عیسیٰ بن حامد بن بشر بن عیسیٰ، جدی محمد بن حسان، شعیب بن حرب کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں عمرو بن دینار کے پاس پانچ سو بار گیا میں نے ان سے ایک سو احادیث کا سماع کیا۔

۱۰۰۳۷- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابو قدامہ کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک حدیث کی سماعت کے لئے کئی

کئی بار صاحب حدیث کے پاس گیا ہوں۔

۱۰۰۳۸- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن سعید ابو قدامہ کے سلسلہ سند سے ابو ولید کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک حدیث کے بابت شعبہ سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا خدا کی قسم میں تم سے حدیث بیان نہیں کروں گا کیونکہ میں نے صرف ایک بار اس حدیث کا سماع کیا ہے۔

۱۰۰۳۹- عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی، ابو یعلیٰ محمد بن عباد کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مکہ کے راستہ میں شعبہ سے میری ملاقات ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا اسود بن قیس کے پاس حدیث کے استفادہ کے لئے جا رہا ہوں۔

۱۰۰۴۰- احمد بن جعفر بن علی ابابار، ابو شہاب باجدانی، حمیدی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز بارش کے دوران گدھے پر سوار شعبہ سے میری ملاقات ہوئی، میں نے ان سے کہا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا میں اسود بن قیس کے پاس چند احادیث کی سماعت کے لئے جا رہا ہوں۔

۱۰۰۴۱- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابو قدامہ، عبد الرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا کہ تم نے حضرت عقبہ بن عامر کی یہ حدیث ”کنا نتناوب الرعیۃ کا سماع کس سے کیا؟ انہوں نے کہا عبد اللہ بن عطا سے پھر میں عبد اللہ بن عطا کے پاس گیا اور ان سے وہی سوال کیا انہوں نے کہا زیاد بن مخراق سے پھر ان سے میں نے یہی سوال کیا انہوں نے فرمایا شہر بن حوشب سے میں نے اس کا سماع کیا ہے۔

۱۰۰۴۲- محمد بن مسلم بن عقیلی، حسن بن ثنی، محمد بن سعید، نصر بن حماد بجلی، شعبہ، اسرائیل، ابو اسحاق، عبد اللہ بن عطا کے سلسلہ سند سے عقبہ بن عامر کا قول نقل کیا ہے کہ ہم باری باری اونٹ چراتے تھے۔ میں با وضو ہو کر آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، صحابہ کرام آپ کے ارد گرد حلقہ بگوش تھے۔ میں بالکل آپ کے قریب جا بیٹھا اس وقت آپ نے فرمایا وضو کر کے مسجد میں دو رکعت پڑھنے والے کے اللہ تعالیٰ گزشتہ گناہ معاف کر دیتا ہے۔

۱۰۰۴۳- ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن یحییٰ قصار، احمد بن عاصم، محمد بن یحییٰ بن کثیر حرانی، ابو داؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ جس حدیث میں لفظ ”حدثنا اور اخبرنا“ نہ ہو تو وہ حدیث کمزور ہے۔

۱۰۰۴۴- نصر بن ابی نصر طوسی، ابو علی بن سعید حرانی، محمد بن یحییٰ بن کثیر حرانی، ابو داؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ جس حدیث میں لفظ حدیثی اور سمعت کا ذکر ہو تو گویا وہ حدیث ہاتھوں ہاتھ پہنچی ہے ورنہ وہ حدیث کمزور ہے۔

۱۰۰۴۵- سلیمان بن احمد، معاویہ بن ثنی، علی بن مدینی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید قطان کا قول نقل کیا ہے کہ میں بیس سال تک شعبہ کی خدمت میں رہا میں نے یومیہ ان سے تیرہ سے زائد احادیث کا سماع کیا۔

۱۰۰۴۶- احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، سفیان کے سلسلہ سند سے حماد بن سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ حمید کے پاس آئے اور ان سے کسی حدیث کے بابت سوال کیا حمید نے ان سے وہ حدیث بیان کر دی شعبہ نے ان سے پوچھا اس حدیث کا سماع تم نے کس سے کیا حمید نے کہا کہ اس کی کیا ضرورت ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ شعبہ نے کہا پھر مجھے بھی تمہاری بیان کردہ حدیث کی ضرورت نہیں۔ شعبہ کے جانے کے بعد حمید نے کہا میں نے اس حدیث کا سماع انس سے کیا ہے لیکن چونکہ شعبہ نے مجھ سے تلخ انداز سے بات کی اس لئے میں نے بھی اسی طرح کا جواب دیدیا۔

۱۰۰۴۷- احمد بن جعفر بن مسلم، احمد بن علی ابابار، محمد بن اسماعیل واسطی کے سلسلہ سند سے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ



نے حدیث مروی عن عمر شرقی بن قطامی بیان کر کے کہا کہ اگر میں نے شرقی بن قطامی کو نہ دیکھا ہو تو میرا کل مال مساکین پر صدقہ ہے کیونکہ اس صورت میں میں نے حضرت فاروق اعظم پر گویا کذب کا الزام لگایا۔

۱۰۰۴۸- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابابہ، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے خضر بن یسع کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ سخت گرمی میں چادر ڈال کر جاتے ہوئے دیکھے گئے کسی نے ان سے کہا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک جھوٹے محدث کا علاج کرنے جا رہا ہوں۔

۱۰۰۴۹- احمد بن اسحاق، ابوبکر بن ابی عاصم، ابن کاسب، سلیمان بن حرب کے سلسلہ سند سے حماد بن یزید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ ہاتھ میں مٹی کا ڈھیلا لئے مجھ سے ملے میں نے کہا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ابان بن ابی عیاش کے پاس جا رہا ہوں ان کو قاضی کی مجلس میں پیش کرنا ہے کیونکہ انہوں نے حدیث بیان کرنے میں کذب سے کام لیا ہے میں نے ان سے کہا کہ مجھے آپ کے بارے میں عبدالقیس کا خطرہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ان سے میری بات ہو چکی ہے حماد کہتے ہیں کہ کچھ روز کے بعد جب دوبارہ میری ملاقات شعبہ سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا اے ابواسامعیل میں نے اس دن ابان کے بارے میں غور و فکر کیا تو مجھے ان کے معاملے میں سکوت بہتر معلوم ہوا اس لئے میں نے کچھ نہیں کیا۔

۱۰۰۵۰- محمد بن مظفر، محمد بن عبداللہ بن زحر مرقی، زکریا بن ابان واسطی، اسماعیل بن قعنب کے سلسلہ سند سے حماد بن یزید کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے شعبہ کو ابان کی بابت سکوت کا مشورہ دیا۔ انہوں نے اسے قبول کر لیا اس کے بعد ایک روز شعبہ بارش میں نہا رہے تھے انہوں نے مجھے پکار کر کہا اے ابواسامعیل مجھے ابان نظر آگیا ہے اب میں ان کا علاج کرنے جا رہا ہوں میں نے ان کو یاد دلاتے ہوئے کہا آپ نے اس معاملے میں سکوت کا ارادہ کیا تھا انہوں نے کہا کہ اب مجھ سے صبر نہیں ہو سکتا چنانچہ وہ ابان کے پیچھے چلے گئے۔

۱۰۰۵۱- محمد بن ابراہیم، ابو عروہ، ہلال بن علاء، ابی، کے سلسلہ سند سے حماد بن یزید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ ہاتھ میں کچھ لئے دوڑے جا رہے تھے میں نے وجہ پوچھی انہوں نے کہا کہ ایک محدث کا ذب کا علاج کرنے جا رہا ہوں میں نے ان سے کہا کہ مجھ سے ایوب نے حدیث بیان کی ہے کہ اس کے بعد وہ واپس لوٹ گئے۔

۱۰۰۵۲- محمد بن ابراہیم، ابوبشر محمد بن احمد بن حماد، ابن ابی برة کے سلسلہ سند سے جدی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے شعبہ کو سرعت سے جاتے دیکھا میں نے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا جعفر بن زبیر کا علاج کرنے جا رہا ہوں کیونکہ انہوں نے روایت حدیث میں کذب سے کام لیا ہے۔

۱۰۰۵۳- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ابوقدامہ عبید اللہ بن سعید کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن مہدی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ کے ساتھ میں ایک شخص کے پاس سے گزرا شعبہ نے اس کی بابت کہا کہ اس حدیث کے بیان کرنے میں کذب سے کام لیا ہے خدا کی قسم اگر شرعاً اس حالت میں میرے لئے سکوت جائز ہوتا تو میں کبھی بھی اس کے بارے میں یہ بات نہ کرتا۔

۱۰۰۵۴- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، حسن بن ابی ربیع کے سلسلہ سند سے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے شعبہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ابان کے واسطے سے حدیث بیان کرنے سے میرے لئے زنا کرنا بہتر ہے۔

۱۰۰۵۵- محمد بن علی، محمد بن احمد، محمد بن ابی رجا، مصیعی، شعیب بن حرب کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سماع کے بغیر کسی کے حوالے سے بیان حدیث سے میرے لئے زنا کاری بہتر ہے۔

۱۰۰۵۶- ابراہیم بن محمد بن محمد بن یحییٰ زکی، ابراہیم بن عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، واری کے سلسلہ سند سے یشر بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ فرمایا کرتے تھے کہ بلا سماع بات کرنے سے آسمان یا کسی محل سے زمین پر چھلانگ لگانا مجھے زیادہ پسند ہے۔

۱۰۰۵۷- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، علی بن مسلم کے سلسلہ سند سے ابو داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ نے کسی کے واسطے سے حدیث بیان کی پھر اس کا کذب انہیں معلوم ہو گیا شعبہ نے اس سے کہا کہ میں تمہاری حدیث تمہیں واپس کرتا ہوں۔

۱۰۰۵۸- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ انسان حدیث کی اسناد طلب نہ کرنے تک دین کی کشادگی پر ہے۔

۱۰۰۵۹- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابو قتادہ، عبد الرحمن بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابو قتادہ، عبد الرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں صرف اس حدیث "عن شعبہ عن قتادہ عن انس سووا صفوفکم" کی سماعت کے بارے میں مشکوک ہوں۔ نیز شعبہ ہی کا قول ہے کہ ایک حدیث کے علاوہ تمام حدیثوں کے بارے میں بیان کرنے والے نے مجھ سے کہا کہ میں نے اس حدیث کا سماع کیا ہے۔

۱۰۰۶۰- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابابار، احمد بن خالد، شباہ کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ خسیب بن محمد میرے نزدیک صحیح نہیں کیونکہ میں نے انہیں حجام میں بلا ازاں دیکھا ہے۔

۱۰۰۶۱- احمد بن جعفر، احمد بن علی ابابار، عبد الرحمن بن حازم ابو محمد بنی کے سلسلہ سند سے مکی بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ عمران بن جدیر کے پاس آتے تھے اور ان سے کہتے تھے اے عمران آؤ ہم باہم مل کر اصحاب حدیث کے حالات کے بارے میں کچھ گفتگو کریں۔

۱۰۰۶۲- محمد بن ابراہیم، عبد اللہ بن محمد بغوی، ابو بکر اعین، محمد بن جعفر مدائنی کے سلسلہ سند سے وراق کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ سے کہا کہ آپ نے ابو زبیر کی حدیث کیوں چھوڑ دی شعبہ نے کہا کہ ان کو ناپ تول میں صحیح نہیں پایا۔

۱۰۰۶۳- محمد بن علی، عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز، احمد بن ابراہیم، ابو داؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار معاویہ بن قرۃ نے مجھ سے حدیث بیان کی۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ اس حدیث کا سماع آپ نے کس سے کیا؟ انہوں نے کہا کہ فلاں نے مجھ سے حدیث بیان کی لہذا آپ مجھ پر اعتراض نہیں کر سکتے۔

۱۰۰۶۴- محمد بن ابراہیم، ابو عروہ، احمد بن سلیمان، محبوب بن عبد الجبار کے سلسلہ سند سے عیسیٰ بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ نے مجھ سے کہا کہ تمہارے دادا نے حارث سے صرف چار احادیث کا سماع کیا ہے میں نے ان سے سوال کیا کہ یہ بات آپ کو کیسے معلوم ہوئی؟ انہوں نے فرمایا آپ کے دادا نے خود مجھ سے بیان کی ہے۔

۱۰۰۶۵- محمد بن ابراہیم، ابو عروہ، بندار، امیہ بن خالد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے ابو اسحاق سے کہا شعبہ آپ کے بارے میں کہتے ہیں کہ آپ نے علقمہ سے کسی چیز کا سماع نہیں کیا ابو اسحاق نے کہا شعبہ کی بات بالکل صحیح ہے۔

۱۰۰۶۶- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمن بن مہری کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ابو اسحاق نے ابو داؤد سے صرف دو حدیثوں کا سماع کیا ہے۔

۱۰۰۶۷- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن محمد، خالد بن خداش کے سلسلہ سند سے ادریس بن اخت جریر بن حازم کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کی وفات کے بعد ایک روز میں نے انہیں خواب میں دیکھا میں نے ان سے سوال کیا کہ سب سے سخت عمل آپ نے کون سا پایا؟ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ اسماء الزجال کے بارے میں چشم پوشی کو میں نے سب سے سخت پایا۔

۱۰۰۶۸- ابراہیم بن محمد، محمد بن اسحاق، محمد بن منصور کے سلسلہ سند سے عفان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے شعبہ سے عن حرف کے بارے میں سوال کیا۔ شعبہ نے فرمایا کہ آسمان سے زمین پر گرنا میرے لئے تدلیس سے بہتر ہے۔

۱۰۰۶۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابو جعفر اخرم، عبید اللہ بن حجاج بن منہال، منہال بن بحر کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں

روزانہ سواری پر سوار ہو کر ابن عوف سے مواخذہ کرنے پر قادر ہوتا تو ضرور ایسا کرتا۔

۱۰۰۷۰- محمد بن ابراہیم، محمد بن یعقوب، خطیب معمر بن ابراہیم بن ربیع بن مسیب، منہال بن بحر کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو سوچ سمجھ کر حدیث روایت کرو، قرۃ بن خالد، سلیمان بن مغیرہ، اسود بن شیبان ابن عون سے حدیث روایت نہ کرو۔ کاش میں روزانہ سواری پر سوار ہو کر ابن عون سے مواخذہ کرتے پر قادر ہوتا۔

۱۰۰۷۱- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، عبد الرحمن بن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ بلا طلب علم حدیث دنیا سے جانے والے انسان پر مجھے افسوس ہے۔

۱۰۰۷۲- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق کے سلسلہ سند سے حماد بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کے علاوہ حدیث کے بارے میں مجھ پر اعتراض کرنے والے کی مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے۔ کیونکہ وہ فن حدیث کے ماہر ہیں۔

۱۰۰۷۳- ابراہیم بن محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، دارمی کے سلسلہ سند سے ابو نصر کا قول نقل کیا ہے کہ سلیمان بن مغیرہ شعبہ کا تذکرہ کرتے وقت انہیں سید المحدثین کا لقب دیتے تھے اور شعبہ سلیمان کے تذکرہ کے وقت انہیں سید القراء کا لقب دیتے تھے۔


۱۰۰۷۴- احمد بن اسحاق، ابراہیم بن ابی عاصم، عثمان بن طلوت، مسدد کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید قطان کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک شخص نے سوال کے باوجود حدیث بیان نہیں کی، میں نے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا یہ قصہ گولوگ اپنی طرف سے حدیث میں زیادتی کرنے والے ہیں۔

۱۰۰۷۵- محمد بن ابراہیم، عبد اللہ بن محمد بغوی، عمرو الناقد کے سلسلہ سند سے ابو عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ کو حدیث میں لفظ ”اخبرنی“ اچھا لگتا تھا۔

۱۰۰۷۶- محمد بن ابراہیم، عبد اللہ بن محمد، محمد بن اسحاق ابن ابی رزمہ، عبدان، ابی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر مجھے لوگوں سے حیاء نہ ہوتی تو میں ابان کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھتا۔

۱۰۰۷۷- محمد بن ابراہیم، ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، احمد بن سعید دارمی کے سلسلہ سند سے بکر بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ نماز فجر پڑھ کر دیر تک خاموش رہے۔ اس کے بعد مجھ سے فرمایا تمہارا خیال ہے کہ میں اب تک تسبیح میں مشغول تھا حالانکہ میں صبح سے دو حدیثیں یاد کرنے لگا تھا اور اب الحمد للہ وہ مجھے یاد ہو چکی ہیں۔

۱۰۰۷۸- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، جعفر بن ہاشم، ابو ولید طرابلسی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں قتادہ کے پاس گیا میں نے ان سے حدیث کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے مجھے دو حدیثیں بتائیں میں نے انہیں یاد کرنا شروع کر دیا پھر اور بتانے لگے، میں نے ان سے کہا پہلے میں ان دو کو اچھی طرح یاد کر لوں اس کے بعد دوسری احادیث مجھ سے بیان کرنا۔

۱۰۰۷۹- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، علی بن سہل، عفان، حماد بن زید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایوب نے ہم سے کہا کہ اب تمہارے سامنے حدیث کے شہسوار تشریف لائیں گے تم ان سے خوب استفادہ کرنا، حماد کہتے ہیں کہ  تشریف آوری پر ہم نے ان سے خوب استفادہ کیا۔

۱۰۰۸۰- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، عبید اللہ بن عمر قواریری کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن سعید قطان کا قول نقل کیا ہے کہ جو حدیث بیان کرتے وقت مجھ سے کہتا ہے کہ میں نے فلاں سے حدیث سنی میں اس کا غلام ہوں۔

۱۰۰۸۱- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، نصر بن علی، ابی، کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ قتادہ مجھ سے شعر کے بارے میں سوال کرتے تھے میں ان سے کہتا کہ میں آپ کو شعر اور آپ مجھے حدیث سنائیں۔

۱۰۰۸۲- علی بن محمد بن احمد مقرئ، سلم بن عصام، ابن ابی صفوان، حوثرۃ، عقیل بن یحییٰ، ابوداؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر شعر کافن نہ ہوتا تو میں شععی کو تمہارے پاس لاتا۔

۱۰۰۸۳- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، علی بن شعیب، عباس بن محمد، ابولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک حدیث کے علاوہ اگر میں تم سے طلحہ کے واسطے سے کوئی حدیث بیان کروں تو مجھے جیل میں ڈال دینا۔

۱۰۰۸۴- ابراہیم بن محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، فضل بن سہل، یعقوب خضریٰ کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ دو حدیثوں کے علاوہ اگر کوئی تم سے علی بن یدیمہ کے سلسلہ سند سے حدیث بیان کرے تو تم اس کی بات مت قبول کرو۔

۱۰۰۸۵- ابراہیم بن محمد، ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، محمود بن غیلان، شبابہ، ابوداؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ابو اسحاق نے حارث سے صرف چار احادیث کا سماع کیا۔

۱۰۰۸۶- ابراہیم بن محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، عباس بن محمد، مسلم کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابوالمہزم کو ثابت بنانی کی مجلس میں دیکھا وہ فقط ایک پیسے کے عوض نوے احادیث سنا دیتے تھے۔

۱۰۰۸۷- محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم بن ولید بن صالح، محمد بن ابی صفوان کے سلسلہ سند سے امیہ بن خالد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے شعبہ سے سوال کیا کہ آپ محمد عزیزی اور عبد الملک بن ابی سلیمان سے احادیث کیوں بیان نہیں کرتے، جبکہ وہ فن حدیث کے ماہر بھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا ان کی مہارت کی وجہ سے ہی میں نے ان کو چھوڑا ہے۔

۱۰۰۸۸- علی بن محمد بن احمد مقرئ، سلم بن عصام، ابن ابی صفوان ثقفی کے سلسلہ سند سے امیہ بن خالد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے شعبہ سے عبد الملک بن ابی سلیمان عزیزی سے حدیث بیان نہ کرنے کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا انہیں چھوڑ دو میں نے عرض کیا کہ آپ محمد بن عبید اللہ سے تو احادیث بیان کرتے ہیں اور عبد الملک سے فن حدیث کے ماہر ہونے کے باوجود بیان نہیں کرتے انہوں نے فرمایا ان کی مہارت کی وجہ سے ہی میں نے ان سے حدیث بیان کرنا چھوڑ دی۔

۱۰۰۸۹- محمد بن اسحاق بن ابراہیم، ابو غالب علی بن محمد بن نصر، محمد بن محمد عبد الرحمن بن سہم، بقیہ بن ولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! شراف سے احادیث بیان کرو کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتے۔

۱۰۰۹۰- سہل بن عبد اللہ بن حفص تستری، حسن بن عثمان، محمد بن منصور کے سلسلہ سند سے حمزہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز شعبہ نے ہم سے کہا کہ اگر میں ثقات سے حدیث بیان کرتا تو تین افراد سے احادیث بیان نہیں کرتا۔

۱۰۰۹۱- محمد بن علی، محمد بن ابراہیم بن بطلال، عباس، قراد ابونوح کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار قیس بن ربیع کے ساتھ مسجد میں بیٹھا تھا۔ قیس نے ایک بات ”حدثنا ابو حصین“ کا تکرار اس قدر کیا کہ مجھے مسجد کی چھت گرنے کا خوف پیدا ہو گیا۔

۱۰۰۹۲- محمد بن علی، محمد بن جعفر طبری، عباس، قراد ابونوح کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر میں کسی محدث کے پاس جاؤں اور اس کے پاس صرف چار احادیث ہوں تو میں ان میں سے تین کے بارے میں عدم سماع کا دعویٰ کروں گا۔

۱۰۰۹۳- احمد بن اسحاق، احمد بن ابراہیم قطان سلمہ بن شعیب، حسن بن ولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ بے شمار احادیث کا سماع مجھ سے چھوٹ گیا۔

۱۰۰۹۴- علی بن محمد بن احمد مقرئ، سلم بن عصام، ابراہیم بن بسطام زعفرانی، ابو عاصم کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سواری پر حدیث کے طالب کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

۱۰۰۹۵- محمد بن ابراہیم، یثیم بن خلف، احمد الدورقی ابن مہدی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے صاحب حدیث ہوش



سے کام لو کہیں اس کی وجہ سے تم ذکر الہی، نماز اور صلہ رحمی سے غافل نہ ہو جاؤ۔

۱۰۰۹۶- حبیب بن حسن، احمد بن ابراہیم عطار سہل بن ابی سہل، بشر بن خالد، شہابہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں شعبہ کی وفات کے روز ان کے پاس گیا، وہ اس وقت رو رہے تھے، میں نے اس کی وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا کاش میں حمام کی آگ کا ایندھن ہوتا اور علم حدیث سے ناواقف ہوتا۔

۱۰۰۹۷- محمد بن ابراہیم، ابو عروبہ، ابراہیم بن سعید جوہری، ابوقطن کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے سب سے زیادہ اس بات کا خطرہ ہے کہ کہیں علم حدیث ہی میرے لئے دخول دوزخ کا سبب نہ بن جائے۔

۱۰۰۹۸- محمد بن علی، ابواسامہ بن علی بن سعید، فہر بن سلیمان، ربیع بن نافع، سلیمان بن حبان کوفی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو علم کی وجہ سے بہت سی چیزوں سے انسان نواز دیا جاتا ہے۔

۱۰۰۹۹- سلیمان بن احمد، حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر مجھے مساکین کی فکر نہ ہوتی تو میں کبھی بھی حدیث بیان نہیں کرتا۔ میں ان کو کچھ دینے کے لئے ہی حدیث بیان کرتا ہوں۔

۱۰۱۰۱- سلیمان بن احمد، یعقوب بن اسحاق مخزومی کے سلسلہ سند سے عفان کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ بار بار فرمایا کرتے تھے، اگر مجھے ضعیف خواتین کی فکر نہ ہوتی تو میں کبھی بھی تم سے حدیث بیان نہ کرتا۔

۱۰۱۰۲- محمد بن علی، عبدان بن احمد، حسن بن شجاع، ابولید کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے اپنے امام کی مثل کوئی نہیں دیکھا وہ مجھے قرآن سناتے تھے جسے میں یاد نہیں کرتا تھا اور میں ان کو حدیث سناتا تھا جسے وہ یاد نہیں کرتے تھے۔

۱۰۱۰۳- ابراہیم بن اسحاق بن ابراہیم صفار، محمد بن اسحاق بن خذیمہ، محمد بن یزید اسفاطی کے سلسلہ سند سے ابوداؤد کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک روز شعبہ کے پاس تھا۔ ان کے گھر کی چھت پر ایک تھیلی لٹکی ہوئی تھی۔ شعبہ نے ہم سے کہا کہ میں نے اس میں یہ حدیث لکھی ہے "عن الحکم عن ابن ابی لیلی عن علی کرم اللہ وجہہ عن النبی ﷺ مالو حدثکم به لرفصتم واللہ لا حدثکم وہ"۔

۱۰۱۰۴- ابو عمر بن ابی ورد حمزہ، کاتب عقدی، عباس دوری، قراؤ ابونوح کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر خط کے ذریعے اجازت صحیح ہوتی تو پھر حدیث کے لئے سفر کرنا بے فائدہ ہوتا۔

۱۰۱۰۵- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، محمد بن احمد بن علی بن مخلد، حارث بن ابی اسامہ، ابونضر علی بن فضل، محمد بن ایوب، ابولید، سلیمان بن حرب، شعبہ، محمد بن منکر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں سخت بیمار تھا۔ آپ میری عیادت کے لئے تشریف لائے، آپ نے اپنے وضو کا پانی مجھ پر ڈال دیا تو اس کی برکت سے میں صحت یاب ہو گیا، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا کلاتہ میری وارث ہوگی؟ اس وقت یہ آیت قرآنی نازل ہوئی (ترجمہ) (اے پیغمبر) لوگ تم سے کلاتہ کے بارے میں حکم خدا دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا کلاتہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو تو اور نہ ماں باپ اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکہ میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا اور اگر مرنے والے بھائی کی دو بہنیں ہوں تو دونوں بھائی کے ترکہ میں دو تہائی اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جملے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ یہ احکام خدا تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھلکتے نہ پھر دو اور خدا ہر چیز سے واقف ہے (سورہ نساء ۱۷۶)۔

۱۰۱۰۶- عبد اللہ بن جعفر، یونس، ابوداؤد و فاروق بن عبد الکریم، ابو مسلم کشی و محمد بن علی بن سہل، محمد بن جدوعی، علی بن جعد، شعبہ، محمد بن

منکر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ میں اپنے والد کے قرض کے سلسلہ میں آپ کے پاس آیا، آپ نے پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں، آپ نے فرمایا میں، میں کیا ہوتا ہے۔

۱۰۱۰۷- سلیمان بن احمد، خطاب بن سعید، ثقفی، مؤمل بن ابیہاب، مؤمل بن اسماعیل، ثوری، شعبہ، محمد بن منکر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے اجازت طلب کی اس کے بعد گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا۔

۱۰۱۰۸- محمد بن مظفر، اسحاق بن بنان، حبیش بن مبشر، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن منکر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، رزق کے معاملہ کو مشکل مت سمجھو کیونکہ موت سے قبل رزق اس کو مل کر رہتا ہے، اے لوگو اللہ سے ڈرو، مال حلال طریقہ سے کماد۔

۱۰۱۰۹- ابراہیم بن محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن عبد اللہ بن اسحاق، ابراہیم بن اسحاق بن ابراہیم، محمد بن اسحاق بن حذیمہ، حاتم بن بکر بن غیلان، عیسیٰ بن واقد، شعبہ، محمد بن منکر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے جب کوئی شخص امام کے دوران خطبہ مسجد میں آئے تو وہ بیٹھنے سے قبل دو رکعت پڑھ لے۔

۱۰۱۱۰- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و حبیب بن حسن، یوسف قاضی، عمرو بن مرزوق، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن، عمرہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ طلوع صادق کے بعد بالکل مختصر دو رکعت پڑھتے تھے۔

۱۰۱۱۱- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و فاروق، ابومسلم، سلیمان بن حرب و عبید و ابواسحاق، حمزہ، یوسف، عمرو بن مرزوق، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن، محمد بن عمرو بن حسن کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس پر لوگوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور لوگ اس کے ارد گرد جمع ہیں۔ آپ نے اس کی وجہ پوچھی تو آپ کو بتایا گیا کہ یہ روزہ دار ہے، آپ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

۱۰۱۱۲- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، عبد اللہ، محمد بن ابی بکر بن عمرو بن حزم و محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن ابی بکر کے سلسلہ سند سے عروہ بن زبیر کا قول نقل کیا ہے کہ اپنی شرمگاہ کو چھونے کے بعد وضو کرو۔

۱۰۱۱۳- ابواسحاق بن حمزہ، ابویعلیٰ، محمد بن خطاب، مؤمل، شعبہ، محمد بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم کے سلسلہ سند سے ان کے چچا کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ استقاء کے وقت قلب رداء کرتے تھے۔

۱۰۱۱۴- محمد بن حسن بن کوثر، محمد بن غالب بن حرب، ابولید بن ہشام، عبد الملک، شعبہ، ثوری، محمد بن اسحاق، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم

۱- فتح الباری ۳۵/۱۱، ۲- المستدرک ۴/۲، والسنة لابن أبي عاصم ۱۸۳/۱، والسنن الكبرى للبيهقي ۲۶۵/۵.

۳- صحيح ابن حبان ۱۰۸۴، والترغيب والترهيب ۵۳۴/۲.

۴- سنن الدارمی ۳۶۴/۱، والسنن الكبرى للبيهقي ۱۹۴/۳، وسنن الدارقطني ۱۴/۲، وسنن أبي داود ۱۱۷، والمعجم الكبير للطبرانی ۱۹۵/۷، ومجمع الزوائد ۱۸۴/۲، وفتح الباری ۳۱۱/۲.

۵- صحيح البخاری ۴۴/۳، وصحيح مسلم، كتاب الصيام باب ۱۵، وفتح الباری ۱۸۴/۲.

۶- سنن النسائي ۱۰۰/۱، وسنن ابن ماجه ۳۷۹، ومسند الامام احمد ۴۰۷/۶، والسنن الكبرى للبيهقي ۱۲۸/۱.

۷- المستدرک ۱۳۸/۱، وسنن الدارقطني ۱۴۶/۱، ۱۴۷، ۱۴۸، والمصنف لعبد الرزاق ۴۱۲، وصحيح ابن خزيمة ۳۳.

۸- موطا مالک ۴۲، وطبقات ابن سعد ۱۷۹/۸، وكشف الخفاء ۱۰۶/۱.

کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے قطع رحمی کرنے والا انسان جنت میں نہیں جائے گا۔  
 ۱۰۱۱۵- محمد بن احمد بن علی بن مخلد، محمد بن ابی بکر کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے مسواک دہن کی پاکیزگی اور رضائے الہی کا سبب ہے۔

۱۰۱۱۶- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و فاروق الخطابی، ابو مسلم، حجاج بن منہال، ابو احمد محمد بن احمد، خلیفہ، محمد بن کثیر، شعبہ، محمد بن عبد الجبار، محمد بن کعب قرظی کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے قیامت کے روز رشتہ رحم کی زبان ہوگی جو اللہ کے حضور عرض کرے گی کہ اے باری تعالیٰ دنیا میں مجھے کاٹا گیا، مجھ پر ظلم ہوا، مخلوق نے میرے ساتھ بد سلوکی کی اللہ تعالیٰ فرمائے گا جس نے تجھ سے دنیا میں تعلق جوڑا، آج میں اس سے جوڑوں گا اور جس نے تجھ سے قطع تعلقی کی آج میں اس سے قطع تعلقی کروں گا تو اس پر بھی راضی نہیں ہے۔

۱۰۱۱۷- ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن عبدان و محمد بن مظفر، احمد بن سعید، جعفر بن محمد بن عامر مخزومی، عفان بن مسلم، شعبہ، ابن عجلان کے سلسلہ سند سے عیاض بن ابی خدری کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے زمانہ میں ہم گندم یا جو کا ایک صاع صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

۱۰۱۱۸- ابو بکر آجری، ابو اسحاق بن حمزہ، عبد اللہ بن ابی رواد، عباد بن زیاد ساجہ، ابن ابی عدی، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن، ابی رجا، عمرہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت ابو بکر نے زمانہ جاہلیت ہی سے شراب استعمال نہیں کی کیونکہ ایک بار انہوں نے شراب کے نشہ میں بد مست ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں پائخانہ اٹھا کر منہ کے قریب کرتا ہے لیکن اس کی بدبو کی وجہ سے پھر ہاتھ نیچے لے جاتا ہے۔ ابو بکر نے یہ ماجرا دیکھ کر شراب نوشی کو اپنی ذات پر حرام کر لیا۔

۱۰۱۱۹- ابو عمر مطہر بن احمد حنظلی، محمد بن عباس بن ایوب، محمد بن محمد بن یزید اسفاطی، ابو عتاب سہل بن حماد، شعبہ، محمد بن عمرو، ابو سلمہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آگ پر تیار ہونے والی شے کے استعمال سے وضو لازم ہو جاتا ہے، ابن عباس نے ابو ہریرہ سے سوال کیا کہ پھر تو گرم پانی سے وضو نہیں ہوگا، ابو ہریرہ نے جواب میں فرمایا کہ حدیث نبوی کا مثالوں سے موازنہ نہیں کیا جاتا۔  
 ۱۰۱۲۰- محمد بن مظفر علی بن احمد بن سلیمان، سلمہ بن شیب، ابو داؤد، شعبہ، ابن ابی زبیب، زہری، عروہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ روزہ کی حالت میں ازواج مطہرات کا بوسہ لیتے تھے۔

۱۰۱۲۱- محمد بن مظفر، عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز، ہارون بن عبد اللہ، روح، شعبہ، محمد، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے گرمی دوزخ کی تپش سے ہے لہذا پانی کے ذریعے تم اسے ختم کرو۔  
 ۱۰۱۲۲- ابو بحر محمد بن حسن، محمد بن یونس، ابو داؤد و طیالسی، شعبہ، ابو زبیر، جابر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیریں کہیں۔

۱۰۱۲۳- محمد بن مظفر، احمد بن علی بن شعیب، احمد بن عبد الرحیم بغدادی، عاصم بن علی، شعبہ، ابو زبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک غلام نے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر آپ سے بیعت کی درخواست کی، آپ نے بلا تحقیق اسے بیعت فرمایا، اس کے بعد اس کا آقا آگیا، آپ نے اس غلام کو دو حبشی غلاموں کے عوض خرید لیا، اس کے بعد آپ بلا تحقیق (غلام یا آزاد) بیعت نہیں فرماتے تھے۔

۱- صحیح البخاری ۶/۸، صحیح مسلم، کتاب البر والصلة باب ۶، وفتح الباری ۱۰/۱۵۷.

۲- الدر المنثور ۶/۲۳.

۳- صحیح البخاری ۳/۱۳۶، ۷/۱۶۷، صحیح مسلم، کتاب السلام ۸۳، وفتح الباری ۱۰/۱۷۲، ۱۷۵.

۱۰۱۲۴- احمد بن جعفر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، روح بن عبادہ، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن، کریم، ابن عباس کے سلسلہ سند سے جویریہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار مسجد میں دعا کر رہی تھی کہ آپ میرے قریب سے گزرے۔ پھر نصف النہار کے وقت آپ دوبارہ میرے قریب سے گزرے، آپ نے مجھ سے سوال کیا کہ تم اس وقت سے اب تک اسی حالت پر ہو میں نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں ان کا صرف تین بار کہہ لینا اس سے بہتر ہے وہ کلمات یہ ہیں سبحان اللہ عدد خلقہ تین بار، سبحان اللہ رضی نفسہ تین بار سبحان اللہ زانہ عرشہ تین بار سبحان اللہ مداد کلماتہ تین بار۔

۱۰۱۲۵- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، ابو یونس ثقفی محمد بن عبید اللہ، جابر بن سمرہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضرت سعد بن ابی وقاص کو فرمایا لوگوں نے تمہاری ہر چیز میں شکایت کی ہے حتیٰ کہ نماز میں بھی شکایت کی ہے حضرت سعد نے عرض کیا: میں پہلی دو رکعتوں کے اندر قرأت میں طوالت اختیار کرتا تھا جبکہ آخری دو رکعت میں اختصار سے کام لیتا تھا۔ اور میں نے نبی ﷺ کی اقتداء میں جس طرح نماز پڑھی ہے اس سے کسی چیز میں کوتاہی نہیں کی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تب تمہارا خیال بہتر ہے۔

۱۰۱۲۶- محمد بن علی حیش، یحییٰ بن محمد، عمران بن بکار و ابو اسحاق بن حمزہ، اسحاق بن موسیٰ رملی، عمران بن بکار، حسن بن حمیر حزاری، جراح بن ملیح بن بہرانی، شعبہ بن حجاج، محمد بن قیس، حمید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ ہم سے مزاج فرماتے تھے۔ ایک بار آپ نے میرے چھوٹے بھائی سے از روئے مزاج فرمایا اے ابو عیسر بکری کے بچہ نے کیا کیا؟ حتیٰ کہ اسی اثنا میں نماز کا وقت ہو گیا ہم نے آپ کے لئے مصلیٰ بچھا دیا، آپ نے اس پر نماز ادا کی۔

۱۰۱۲۷- محمد بن مظفر، محمد بن احمد بن یثیم، فہد ابن سلیمان، عتبہ ابن سکین، ابراہیم بن ذی حمان، شعبہ، محمد بن قیس، حمید، انس کے سلسلہ سند سے گزشتہ حدیث کی مثل نقل کیا۔

۱۰۱۲۸- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون و عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ کے سلسلہ سند سے محمد بن ابی مجالد کا قول نقل کیا ہے کہ ابو بردہ اور عبد اللہ بن شداد کی رائے بیع سلم کے جواز کی بابت مشکوک تھی۔ انہوں نے مجھے ابن ابی اوفیٰ کے پاس اس کی تحقیق کے لئے بھیجا۔ میں نے جا کر ان سے اس کی تحقیق کی انہوں نے جواب دیا کہ ہم آپ کے زمانہ میں گندم، جو، کھجور اور شیش میں بیع سلم کرتے تھے۔

۱۰۱۲۹- محمد بن معمر، یوسف قاضی، محمد بن ابی بکر، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، ابو مجالد کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا۔

۱۰۱۳۰- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محمد بن حجاج، ابو حازم کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے باندیوں کی کمائی کے استعمال سے منع فرمایا۔

۱۰۱۳۱- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کابل، علی بن جعد، شعبہ، ابن ابی لیلیٰ، ازیہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ایوب انصاری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، چھینک آنے پر الحمد للہ کہو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہو پھر اس کے جواب میں یرحمکم اللہ و یصلح بالکم کہو۔

۱- سنن ابی داؤد، کتاب الدعاء باب ۳، فتح الباری ۱/۱۳۸، الترغیب والترہیب ۲/۶۱۷، کنز العمال ۳۳۲۰، ۳۳۲۹۔  
 ۲- صحیح البخاری ۸/۳۷، سنن ابی داؤد، کتاب الادب باب ۷۶، سنن الترمذی ۱۹۸۹، سنن ابن ماجہ ۳/۲۷۳۔  
 ۳- مسند الامام احمد ۳/۱۱۵، ۱۷۶، ۱۹۰، ۲۲۳، ۲۷۸، فتح الباری ۱۰/۵۲۶، ۵۸۲۔  
 ۴- صحیح البخاری ۸/۶۱، سنن ابی داؤد ۵۰۳۳، سنن الترمذی ۲۷۲۱، سنن ابن ماجہ ۳/۳۷۱۵، المستدرک ۲/۲۶۶، ۲۶۷، فتح الباری ۱۰/۶۰۰، ۶۰۳، ۶۰۸۔



۱۰۱۳۲- محمد بن مظفر، احمد بن محمد قنطری، احمد بن محمد بن عیسیٰ، ابو معمر، عبد الوارث، شعبہ، محمد بن سالم کے سلسلہ سند سے شعبی کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی اور زید جس دادی کا لڑکا زندہ ہو اس دادی کو میراث سے محروم قرار دیتے تھے لیکن ابن مسعود اس بارہ میں ان سے اختلاف کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ اسلام میں پہلی دادی کو وارث قرار دیا گیا جبکہ اس کا لڑکا زندہ تھا۔

۱۰۱۳۳- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن نعمان، طلحہ یامی، امرۃ من عبد القیس کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن رواحہ کی بہن کا قول نقل کیا ہے کہ جہاد میں ہر ذات نفاق (آزاد) عورت پر نکلنا واجب ہے۔

۱۰۱۳۴- محمد بن حمید، عصام بن غیاث، عبد اللہ بن ایوب، بکر بن بکار، شعبہ، محمد بن عبد اللہ، عطاء کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے انہیں بلا اذان و اقامت نماز عیدین پڑھائی۔ نیز آپ نے نماز عیدین سے قبل اور بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۰۱۳۵- حبیب بن حسن، عمر بن حفص سدوسی، عاصم بن علی، شعبہ، محمد بن مرہ کے سلسلہ سند سے محمد بن سعد بن ابی وقاص کا قول نقل کیا ہے کہ میں عرفات میں ابن عمر کی خدمت میں گیا تو وہ اس وقت کھانے میں مصروف تھے۔

۱۰۱۳۶- احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، بہز، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبد اللہ بن موہب و ابو عثمان، موسیٰ بن طلحہ کے سلسلہ سند سے ابو ایوب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے جنت میں لے جانے والے عمل کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو و موحد بن جاؤ، نماز روز کوۃ ادا کرو و اور صلہ رحمی کرو۔

۱۰۱۳۷- حسن بن غیلان، محمد بن خلف، قاضی، وکیع، یحییٰ بن ابی طالب، نصر بن حماد، شعبہ، محمد بن سوقہ، ابراہیم، اسود کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے مصیبت زدہ کو تسلی دینے والے کے لئے اسی کے مانند اجر ہے۔

۱۰۱۳۸- محمد بن اسحاق بن ابراہیم، علی بن احمد بن ابی غسان، عبد ان بن احمد، ہل بن سنان، احمد بن اوفی، شعبہ، محمد بن خلیفہ، محل کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو! دوزخ کی آگ سے بچو..... اگرچہ ایک کھجور کے ذریعے ہی ہو۔

۱۰۱۳۹- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و سلیمان بن احمد، جعفر بن محمد القلانسی، آدم و فاروق خطاب، ابو مسلم کشی، سلیمان بن حرب و اسحاق بن ایوب، ابراہیم بن سعدان، بکر بن یکار، علی بن محمد بن اسماعیل، خضر بن داؤد، ابن عرفہ، یثیم، شعبہ، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔

اے لوگو! ام سے قبل تم کیوں سجدہ سے اٹھتے ہو؟ کیا تمہیں اس کا خوف نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سر و شکل کو گدھے کے سر و شکل سے بدل دے؟

۱۰۱۴۰- محمد بن مظفر، عباس بن ہارون، محمد بن عبدک، عباد بن صہیب، شعبہ، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے لوگوں کا ناشکر اللہ کا بھی ناشکر ہے۔

۱۔ مسند الامام احمد ۳۵۸/۶، مجمع الزوائد ۲۰۰/۲، والسنن الکبریٰ للبیہقی ۳۰۶/۳، وکنز العمال ۲۴۱۰۳۔

۲۔ صحیح البخاری ۱۳۰/۲، ۶/۸، صحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۵، وفتح الباری ۳۱۴/۱۰۔

۳۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة باب ۷۶، وسنن النسائی ۶۹/۲، وسنن ابن ماجہ ۹۶۱۔

۴۔ سنن ابی داؤد ۴۸۱/۱، و مسند الامام احمد ۲۰۳/۲، ۳۸۸، ۳۹۵، ۳۶۱، ۲۷۵، ۲۱۲، والسنن الکبریٰ للبیہقی

۱۸۲/۶، والمجمع الکبیر للطبرانی ۱۶۲/۱، و صحیح ابن حبان ۲۰۷۰، والترغیب والترہیب ۷۷/۲، والادب المفرد

۲۱۸، وکشف الخلفاء ۵۲۶/۲۔

۱۰۱۴۱- عبد اللہ بن جعفر، یونس، ابوداؤد، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، ابی نعم کے سلسلہ سے نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عمر سے احرام کی حالت میں مکھی کے قتل کرنے کی بابت پوچھا گیا؟ انہوں نے فرمایا کہ اے اہل عراق اب تم مجھ سے یہ سوال کرتے ہو حالانکہ تم نے نواسہ رسول کو قتل کیا ہے جن کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ یہ میرے لئے دنیا کی خوشبو ہیں۔

۱۰۱۴۲- ابوبکر بن خالد، محمد بن یونس کریمی، عبد الصمد بن عبد الوارث، شعبہ، محمد بن عبد اللہ بن ابی یعقوب، ابونصر، رجا بن حیوۃ کے سلسلہ سند سے ابوامامہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ سے جنت میں داخل کرنے والے عمل کی بابت پوچھا آپ نے فرمایا روزہ رکھو اس لئے کہ اس کے برابر کوئی عمل نہیں ہے۔

۱۰۱۴۳- سلیمان بن احمد، محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عمر بن ہبل بازنی، شعبہ، محمد بن عبد اللہ، ابن ابی یعقوب، ابونصر حمید بن ہلال، رجا بن حیوۃ کے سلسلہ سند سے ابوامامہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک غزوہ میں آپ ﷺ سے جنت میں داخل کرنے والے عمل کی بابت سوال کیا۔ آپ نے فرمایا روزہ کو لازم پکڑو۔

۱۰۱۴۴- ابوجعفر محمد بن محمد بن احمد مقری، حسین بن محمد بن عبید علی، حسن بن احمد بن ابی شعیب، مسکین بن بکیر، شعبہ، ابی رجا کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے انس سے منتر کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے آپ کے حوالہ سے نقل کیا کہ یہ عمل شیطان سے ہے۔

۱۰۱۴۵- محمد بن احمد بن محمد، احمد بن موسیٰ خطمی، علی بن عبد اللہ قرطبی، حفص بن عمر بن ابوعمران، شعبہ، محمد بن نواز کے سلسلہ سند سے کعب احبار کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں فریہ اور گوشت خور افراد مغضوب ہیں۔

۱۰۱۴۶- محمد بن مظفر، یحییٰ بن محمد بن ضاعد، احمد بن منصور، نعیم بن حماد، حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصہ، شعبہ، محمد بن ابراہیم ہاشمی، ادریس اودی، ابیہ کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے حجرہ میں نماز پڑھنے کے وقت حضرت عمر آپ کے مسلح محافظ ہوتے تھے۔

۱۰۱۴۷- ابوعمر بن حمدان، حسن بن سفیان، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن جابر حنفی، قیس بن طلحہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے مس ذکر کے بعد وضو کے بارے میں سوال کیا؟ آپ نے فرمایا اس سے وضو لازم نہیں ہوتا، کیونکہ وہ جسم کا ایک حصہ ہے۔

۱۰۱۴۸- عمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، اسحاق بن ابی اسرائیل، محمد جابر و محمد بن علی بن حبیش، احمد بن قاسم بن مساور، فضل بن غانم، محمد بن جابر کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار شعبہ نے واسط میں مجھ سے حدیث مسن ذکر کے بارے میں سوال کیا۔ چنانچہ میں نے ان سے حدیث مسن ذکر بیان کی تو انہوں نے فرمایا آج کے بعد تم مجھ سے حدیث بیان نہ کرنا میں نے کہا کہ بہتر ہے۔

۱۰۱۴۹- سلیمان بن احمد، محمد بن عبدوس بن کامل، علی بن جعد، شعبہ کے سلسلہ سند سے محمد بن ذکوان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود کو کہتے سنا کہ میرے والد عام دنوں میں ہفتہ میں اور رمضان میں تین دنوں میں قرآن ختم کرتے تھے۔

۱۰۱۵۰- محمد بن علی بن حبیش، احمد بن محمد کندی صیرفی، مؤمل، اسماعیل، شعبہ، محمد بن ذکوان کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ابن مسعود عام دنوں میں ہفتہ میں اور رمضان میں تین روز میں قرآن مکمل کرتے تھے۔

۱۰۱۵۱- ابراہیم بن محمد بن حمزہ، ابوطحہ احمد بن محمد بن عبد الکرم، محمد بن لیث، ابوصالح، یحییٰ بن راشد، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن بن عوف کے

۲۰۱ سنن النسائی ۱۶۵/۳، ۱۶۶۔ مسند الامام احمد ۲۳۹/۵، وصحیح ابن حبان ۹۲۹، ۹۳۰، والمعجم الكبير

۱۰۹/۸، ودلائل النبوة للبيهقي ۲۳۵/۶، وفتح الباری ۱۰۴/۳، ومجمع الزوائد ۱۸۱/۳

۳ سنن ابن ماجه ۳۸۳، ۳۸۴، والسنن الكبرى للبيهقي ۱۳۵/۱

سلسلہ سند سے عبد اللہ بن بسر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اے لوگو کھانے میں کیل کرنے سے برکت ہوتی ہے۔  
 ۱۰۱۵۲- محمد بن عمر بن سلم، علی بن ابی ازہر، جعفر بن عبد الواحد، بشر بن ثابت، شعبہ، محمد بن ولید، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے دعوت ملنے پر انسان دعوت قبول کرے ورنہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا نافرمان ہوگا۔  
 ۱۰۱۵۳- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، ابو جعفر، ابوشیخ کے قول سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے زمانہ میں اقامت کے ایک ایک اور اذان کے دو دو کلمات کہے جاتے تھے۔

۱۰۱۵۴- سعد بن محمد الناقذ، احمد بن خالد بن ابی اخیل، ابی، بقیہ، شعبہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے ابو جعفر سے اذان کے کلمات کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے جامع مسجد کے مؤذن شئی کے حوالہ سے ابن عمر کا قول مجھ سے بیان کیا کہ آپ کے زمانہ میں اذان کے کلمات دو بار کہے جاتے تھے۔

۱۰۱۵۵- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، روح بن عبادہ، شعبہ کے سلسلہ سند سے خلیل بن جعفر کا قول نقل کیا ہے کہ محمد بن شبیب نے حسن سے آپ کے زمین پر کھانا کھانے کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا قسم بخدا ایسا ہی ہے شعبہ کہتے ہیں کہ بعد میں ایک بار محمد بن شبیب سے میری ملاقات ہو گئی۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا تم نے حسن سے حدیث مذکور سنی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۱۰۱۵۶- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و سلیمان بن احمد، یوسف قاضی، عمر بن مرزوق، شعبہ، قتادہ، سالم بن ابی جعد، معدان بن ابی طلحہ کے سلسلہ سند سے ابو درداء کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اے لوگو تم میں سے کوئی ایک شب میں تہائی قرآن کی تلاوت کیوں نہیں کرتا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا ”سورۃ اخلاص“ کی تلاوت ثلث قرآن کے مساوی ہے۔<sup>۳</sup>

۱۰۱۵۷- سلیمان بن احمد، معاذ بن شئی، عثمان بن محمد شیطی و محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن معاذ، ابی، شعبہ، علی بن مدرک، ابراہیم نخعی، ربیع بن خثیم کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے۔ کیا تم ایک شب میں ثلث قرآن کی بھی تلاوت نہیں کر سکتے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کس میں اس کی طاقت ہے؟ آپ نے فرمایا ”سورۃ اخلاص“ کی تلاوت تہائی قرآن کے مساوی ہے۔<sup>۴</sup>

۱۰۱۵۸- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوقیس، عمر بن میمون کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اے لوگو! کیا تم شب واحد میں ثلث قرآن کی بھی تلاوت نہیں کر سکتے، صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم میں اس کی طاقت کہاں؟ آپ نے فرمایا ”سورۃ اخلاص“ کی تلاوت ثلث قرآن کے برابر ہے۔<sup>۵</sup>

۱۰۱۵۹- ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن دینار، عبد اللہ بن وہب، حماد بن حسن، حجاج بن نصیر، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن ابی لیلی کے

۱- صحیح البخاری ۸۸/۳، سنن ابن ماجہ ۲۲۳۱، ۲۲۳۲، ومسند الامام احمد ۱۳۱/۳، ۴۱۳/۵، والمعجم الكبير للطبرانی ۱۳۳/۳، وفتح الباری ۲۸۱/۱۱۔

۲- سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمۃ باب ۱، والسنن الكبرى للبيهقي ۶۸/۷، واتحاف السادة المتقين ۲۳۳/۵، ومشكاة المصابيح ۳۲۲۲، وكشف الخفا ۳۴۳/۲۔

۳، ۴- صحیح البخاری ۲۳۳/۶، سنن الدارمی ۴۶۰/۲، ۴۶۱، ومسند الامام احمد ۳/۳، ۸، ۴۴۲/۸، ۱۲۲، والمعجم الكبير للطبرانی ۲۵۵/۱، وتاريخ أصبهان للمصنف ۲۸۶/۱۱۔

سلسلہ سند سے ابویوب کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ”سورۃ اخلاص“ کی تلاوت ثلث قرآن کے برابر ہے۔  
۱۰۱۶۰- ابوعلی محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد ضبل، ابی محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، حلال بن یساف، ربیع بن خثیم، عمر بن میمون نے حضرت ابویوب کی اہلیہ کے سلسلہ سند سے آپ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ سورۃ اخلاص کی تلاوت ثلث قرآن کے برابر ہے۔

۱۰۱۶۱- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد بن عبد الکبیر، ابو مسلم کشی، سلیمان بن حرب، ابولید طلیسی، حبیب بن حسن، یوسف قاضی، عمرو بن مرزوق و ابواحمد بن احمد، حسن بن سفیان، حبان بن موسیٰ، عبد اللہ بن مبارک و ابواحمد بن احمد، محمد بن اسحاق سراج احمد بن حفص، ابی ابراہیم و ابواحمد، محمد بن اسحاق، سراج، احمد بن حفص، ابی، ابراہیم بن طھمان، شعبہ، عمر بن مرۃ، خثیمہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار دوزخ کے تذکرے کی وجہ سے آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ اور آپ نار دوزخ سے پناہ مانگنے لگے۔ پھر آپ نے فرمایا اے لوگو نار دوزخ سے بچو، اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو اچھے انداز میں واپس کرو۔

۱۰۱۶۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن حماد، محمد بن لیث ابوصباح، محمد بن عرعرة، شعبہ، منصور، خثیمہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو نار دوزخ سے بچو اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

۱۰۱۶۳- عبد اللہ بن محمد بن حجاج، احمد بن مصعب مروزی، محمد بن عبد اللہ قبہذازی، عبد الملک بن ابراہیم جندی، شعبہ، حکم، خثیمہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو نار جہنم سے بچو اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

۱۰۱۶۴- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، ابواسحاق بن حمزہ، حبیب بن حسن یوسف قاضی، حفص بن عمر حوضی، شعبہ، ابواسحاق، عبد اللہ بن معقل کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو نار دوزخ سے بچو اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو مت جھڑکو۔

۱۰۱۶۵- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و ابومحمد بن حیان، ابواحمد، ابو خلیفہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو آگ سے بچو اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو اچھے انداز میں جواب دو۔

۱۰۱۶۶- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و ابومحمد بن حیان، ابواحمد، خلیفہ، ابو عمرو حوضی، شعبہ، محل بن خلیفہ کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے نار دوزخ سے بچو اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو ڈانٹ ڈپٹ مت کرو۔

۱۰۱۶۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن اسحاق، سلیمان بن احمد، بہل بن سنان، احمد بن ابی اوفی، شعبہ، محل بن خلیفہ کے سلسلہ سند سے عدی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، نار دوزخ سے بچو اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

۱۰۱۶۸- محمد بن احمد بن حسن، احمد بن جعفر بن حمدان، حرب، عباد بن حمیش کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ ہشاش بشاش بیٹھے تھے، اس کے بعد لوگوں نے آپ سے سوال کیا کہ آپ نے فرمایا قیامت کے روز ایک شخص سے اللہ سوال کرے گا کیا میں نے تجھے سماعت و بصارت، مال اور اولاد عطا نہیں کئے تھے تو نے اس کے عوض آخرت کے لئے کیا کیا؟ وہ چاروں **نار دوزخ** نظر دوزائے گالیکن اسے کچھ نظر نہیں آئے گا۔ اے لوگو آگ سے بچو اگر چہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو ورنہ سائل کو اچھے انداز سے واپس کر دو۔

۱۰۱۶۹- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، فاروق خطابی، ابو مسلم کشی، سلیمان بن حرب، ابوداؤد و حبیب بن حسن، یوسف قاضی،

۲۰۱- صحیح البخاری ۶/۲۳۳۔ و سنن الدارمی ۲/۴۶۰، ۴۶۱۔ و مسند الامام احمد ۳/۳، ۸، ۸، ۴۴۲، ۱۲۲۔ و المعجم الکبیر للطبرانی ۱/۲۵۵۔ و تاریخ أصبھان للمصنف ۲/۱۱۲۔ ۲۸۶۔



عمر و بن مرزوق، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، منذر بن جریر بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد جریر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک صبح ہمارے سامنے آپ کی خدمت اقدس میں پراگندہ شکستہ حال اور برہنہ پا قوم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ نے ان کو خطبہ دیا، اسی میں آپ نے فرمایا انسان کو اپنے مال، کپڑے، گندم اور کھجور سے صدقہ کرنا چاہیے۔

۱۰۱۷۰۔ ابو محمد بن حیان، عمر بن سہل، احمد بن عبد اللہ، زیاد، یحییٰ بن عبدویہ، شعبہ، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو! آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے عوض ہی ہو۔

۱۰۱۷۱۔ محمد بن احمد بن حسن، ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، اعمش، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، حضرت جبرائیل نے مجھے خوشخبری سنائی کہ آپ کی امت کا موحّد جنت میں داخل ہوگا میں نے کہا کہ اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

۱۰۱۷۲۔ ابواحمد، احمد بن محمد عبد اللہ، محمد بن بشار بن دار، ابن ابی عدی، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، زید کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، حضرت جبرائیل نے مجھے خبر دی کہ آپ کی امت کا موحّد جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا اگرچہ وہ چور اور زانی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

۱۰۱۷۳۔ ابواحمد محمد بن احمد، عبد اللہ بن شریہ، اسحاق بن راہویہ، نصر بن شمل، شعبہ، حبیب، سلیمان، عبد العزیز، حماد، زید کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کہ حضرت جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ آپ کی امت کا موحّد جنت میں داخل ہوگا میں نے ان سے پوچھا کہ اگرچہ وہ چور اور زانی ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

۱۰۱۷۴۔ محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابواسحاق بن حمزہ، یحییٰ بن محمد جبائی، عبد اللہ بن معاذ، ابی، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، بلال، عبد العزیز مکی، اعمش، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے حضرت جبرائیل نے مجھے خوشخبری سنائی کہ آپ کی امت کا موحّد جنت میں جائے گا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اگرچہ وہ چور و زانی ہو؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۱۰۱۷۵۔ عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، حبیب، اعمش، عبد العزیز بن رفیع، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے مجھ سے فرمایا اے ابو ذر! لوگوں کو خوشخبری سنا دو کہ کلمہ شہادت پڑھنے والا بالآخر جنت میں داخل ہوگا۔

۱۰۱۷۶۔ عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و ابوبکر بن خلاد، محمد بن یونس، روح بن عبادہ و فاروق ابو مسلم، سلیمان بن حرب، شعبہ، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کہ روزہ دار کے دہن کی بواللہ کو مشک سے بھی زیادہ پسند ہے۔

۱۰۱۷۷۔ محمد بن احمد بن حسن، سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، داؤد بن فرابج کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے روزہ دار کے منہ کی بدبو عند اللہ مشک سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

۱۰۱۷۸۔ سلیمان بن احمد، عثمان بن عمر، ابولید طلیسی، شعبہ، ابواسحاق، ابوالاحوص عبد اللہ کے سلسلہ سند سے مرفوعاً بیان کیا ہے کہ روزہ دار کی منہ کی بدبو عند اللہ مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔

۱. مسند الامام احمد ۵/۱۶۱. وفتح الباری ۱۱/۲۶۳. وجمع الزوائد ۱۰/۱۶۰. وکنز العمال ۳۴۲۸۸.

۵. الدر المنثور ۶/۶۳. وکنز العمال ۱۳۲۶.

۶. صحیح البخاری ۳/۳۴. ۷/۲۱۱، ۹/۷۵، ۱۹۲. وصحیح مسلم، کتاب الصیام باب ۳۰. وفتح الباری ۱۰/۳۶۹.

۸. صحیح البخاری ۳/۳۱، ۷/۲۱۱. والتخریج السابق.

۱۰۱۷۹- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے معاذ سے فرمایا تو حید الہی اور میری رسالت کی گواہی پر مرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۱۰۱۸۰- سلیمان بن احمد، بکر بن مقبل، اسماعیل بن ابراہیم، ابی، شعبہ، سلیمان تیمی کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت معاذ آپؐ کے ردیف تھے آپؐ نے ان سے فرمایا موحدین کو جنت کی بشارت سناؤ، انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگ اسی پر اعتماد کر لیں گے آپؐ نے فرمایا ٹھیک ہے، (پھر نہیں سناؤ)۔

۱۰۱۸۱- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو خزہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حضرت معاذ سے فرمایا تو حید الہی پر مرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

۱۰۱۸۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندۃ، بندار محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، صدقہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے معاذ سے فرمایا کلمہ شہادت پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

۱۰۱۸۳- سلیمان بن احمد بن صدقہ، بشر بن آدم، عبد اللہ بن عبد الواحد حنفی، ابی، شعبہ، عیاش کلیسی کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسولؐ ہے تو حید الہی اور رسالت رسولؐ کی گواہی پر مرنے والا جنتی ہے۔

۱۰۱۸۴- ابو محمد بن حیان، ابو بکر بن معدان، ابو مسعود نصر بن حماد، شعبہ، یونس بن عیینہ، حمید بن ہلال، حصان بن کامل، عبد الرحمن بن سمرہ کے سلسلہ سند سے معاذ بن جبل کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسولؐ ہے، صدق قلب سے تو حید و رسالت کا اقرار کرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

۱۰۱۸۵- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر و ابو عمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، محمد بن ثنی، عبد الصمد، شعبہ، ابو خالد حذاء، ابو بشر غبری، حمدان بن ابان کے سلسلہ سند سے عثمان بن عفان کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبویؐ ہے کلمہ شہادت پر مرنے والا جنتی ہے۔

۱۰۱۸۶- عبد الرحمن بن جعفر، محمد بن زکریا، سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، مسلم بن یسار، حمران بن ابان، عثمان بن عفان کے سلسلہ سند سے عیمر بن خطاب کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبویؐ ہے مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے جسے صدق قلب سے کہنے والا جنتی ہے۔

۱- مسند الامام احمد ۱۳۱/۳، والدر المنثور ۶۲/۶، و سبق بمعناہ قریباً۔

۲- الاحادیث الصحیحة ۳۳۸/۲، و کنز العمال ۱۳۳۰۶۔

۳- المعجم الکبیر للطبرانی ۵۵/۷، و صحیح ابن حبان ۳۱، و المستدرک ۲۵۱/۳، و مجمع الزوائد ۱۸/۱، و فتح الباری ۲۶۷/۱۱، ۲۶۷/۱۲، ۶۰، و الترغیب والترہیب ۴۲۲/۲، و الدر المنثور ۶۳/۶، و اتحاف السادة المتقین ۲۵/۵، ۱۸۰/۹، ۴۶۷۔

۴- مسند الامام احمد ۲۲۹/۵، و المعجم الصغیر للطبرانی ۲۵۹/۱، و أمالی الشجرى ۴۶/۲، ۱۶، و تاریخ أصبهان ۷۹، ۳۴/۲۔

۵- صحیح البخاری ۴۴/۱، و صحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۵۲، و فتح الباری ۲۲۷/۱، ۵۵۷/۱۱۔

۶- صحیح مسلم ۵۵، و مسند الامام احمد ۶۵/۱، ۶۹، و صحیح ابن حبان ۶، و المصنف لابن أبی شیبہ ۲۷۳/۳، و الدر المنثور ۶۳/۶۔

۷- مسند الامام احمد ۶۳/۱، و المستدرک ۷۲/۱، ۳۵۱، و صحیح ابن حبان ۲/۱، و مجمع الزوائد ۱۵/۱، و الترغیب والترہیب ۴۱۶/۲، و الدر المنثور ۶۲/۶، ۸۰۔

۱۰۱۸۷- فاروق خطابی، ابو مسلم کشتی، سلیمان بن حرب، سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، مسلم بن ابراہیم، ابو بکر طحی، ابو حریش کلابی، محمد بن عمر بن جبلہ، حکم بن عبد اللہ ابو نعمان، شعبہ، خالد حذاء، ابو قلابہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

۱۰۱۸۸- محمد بن عمرو بن سلم حافظ، علی بن حسن بن سلیمان، عبد اللہ بن سلام ابو ہمام، ابو علی خثی، شعبہ، عاصم کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

۱۰۱۸۹- ابو یعلیٰ حسین بن محمد زبیری، محمد بن مسیب ارغیانی، عبد اللہ بن محمد بن خثیش، حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

۱۰۱۹۰- محمد بن ہارون بنج، محمد بن ہبل بن عسکر، سلیمان بن حرب، شعبہ، ثابت کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

۱۰۱۹۱- ابو بحر محمد بن حسن، محمد بن یونس بشر بن عمر، شعبہ، ابو اسحاق، صلہ، زفر کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

۱۰۱۹۲- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد ابو احمد بن احمد، احمد بن علی بن جابر، عفان، وحبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن کثیر، شعبہ، ابو اسحاق، صلہ، زفر کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک نجرانی شخص آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ ہمارے ہاں کسی امین شخص کو بھیج دیجئے۔ آپ نے تین بار اس سے فرمایا ایک بہت ہی امین شخص تمہاری طرف بھیجوں گا۔ صحابہ کرام غور سے دیکھنے لگے کہ وہ امین شخص کون ہوگا، اس موقع پر آپ نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو ان کی طرف امین بنا کر بھیجا۔

۱۰۱۹۳- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، سماک بن حرب، کے سلسلہ سند سے مصعب بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ چند صحابہ کرام عبد اللہ بن عامر کے مرض الوفا میں ان کے ہاں تشریف لائے۔ ابن عمر کے علاوہ تمام صحابہ کرام ان کی مدح سرائی کرنے لگے، کچھ دیر کے بعد ابن عمر نے حدیث رسول بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ خائن کا صدقہ اور بلا طہارت نماز قبول نہیں کرتا۔

۱۰۱۹۴- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و محمد بن مظفر، عبد اللہ بن محمد بنغوی، علی بن جعد و حبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن منہال، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، ابو اسحاق، ابیہ کے سلسلہ سند سے بیان کیا ہے ایک بار ایک گھر میں میرے سامنے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بلا طہارت نماز اور خائن کا صدقہ قبول نہیں کرتا۔

۱۰۱۹۵- سلیمان بن احمد، عبیدہ بن علی، رجاہ بزار، احمد بن عبد اللہ بن فضل، ابو محمد بن حیان، یثیم بن خلف دوری، احمد بن عبیدہ بن زید بن حباب، شعبہ، قتادہ، ابو السوار عدوی کے سلسلہ سند سے عمران بن حصین کا قول نقل کیا ہے کہ بلا طہارت نماز اور خائن کا صدقہ عند اللہ غیر

۱. صحیح البخاری ۲۱۸/۵. ۱۰۹/۹. و سنن الترمذی ۳۷۹۰. و مسند الامام احمد ۱۸۳/۳. و المعجم الکبیر للطبرانی ۱۲۹/۳. و مشکاة المصابیح ۶۱۰۶. و فتح الباری ۹۳/۸. ۲۳۲/۱۱. و المعجم الکبیر للطبرانی ۲۹/۳. ۲۳۲/۱۱. و تاریخ اصہبان ۳۱۰/۱. و تاریخ ابن عساکر ۶۳/۷. و کنز العمال ۳۳۵۰۷.

۸. سنن النسائی ۵۷/۵. و مسند الامام احمد ۵۱/۲. ۵۳. ۷۴/۵. و المصنف عبد الرزاق ۹۳۹۹. و المصنف لابن ابی شیبہ ۵۵/۱.

مقبول ہے۔

۱۰۱۹۱- محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن یاسین، محمد بن عبد اللہ جہنڈ، شبابہ، شعبہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ابو لیث بن اسامہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے بلا طہارت نماز اور خائن کا صدقہ عند اللہ غیر مقبول ہے۔

۱۰۱۹۲- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، عطاء بن ابی ميمونہ کے سلسلہ سند سے ابو رافع کا قول نقل کیا ہے کہ ابو ہریرہ نے سورۃ ”انشقاق“ میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا، اور دلیل میں آپ کا فعل اسی طرح پیش کیا اور فرمایا کہ میں موت تک اسی پر عمل کرتا رہوں گا۔  
۱۰۱۹۸- فہد بن ابراہیم، محمد بن زکریا غلابی، حارث بن مالک، عبثی، شعبہ، یونس بن عبید، بکر بن عبد اللہ، ابو رافع کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کے ساتھ سورۃ ”انشقاق“ اور سورۃ علق میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا۔

۱۰۱۹۹- احمد بن جعفر بن ہمدان، سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن مظفر، عبد اللہ بن ابی داؤد، عبد الرحمن بن بشر بن حکم، امیہ بن خالد، شعبہ، علی بن سدید بن منجوف، ابو رافع کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے سورۃ ”انشقاق“ میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا۔

۱۰۲۰۰- محمد بن مظفر، محمد بن سلیمان، عباس بن ابی طالب، محمد بن مصعب، قتادہ، ابو رافع کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے سورۃ انشقاق میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا۔

۱۰۲۰۱- محمد بن حمید، یحییٰ بن عبد اللہ بن حجاج، منہال، بدل بن محمر، شعبہ، سلیمان بن یحییٰ، قتادہ بکر بن عبد اللہ، ابو رافع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابو ہریرہ نے سورۃ انشقاق میں آیت سجدہ پر سجدہ کیا اور فرمایا کہ میں نے حضور کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے لہذا میں موت تک اسی طرح کرتا رہوں گا۔

۱۰۲۰۲- ابراہیم بن محمد، حسین بن علی، محمد بن جعفر مطیری، عیسیٰ بن عبد اللہ، محمد بن سابق، زائدہ، سفیان، شعبہ، ایوب بن موسیٰ، عطاء بن مینا کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سورۃ انشقاق اور سورۃ علق کی آیت سجدہ پر آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔

۱۰۲۰۳- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم، محمد بن یوسف فریابی، ثوری، ابو ایوب بن موسیٰ کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۲۰۴- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و ابو احمد بن محمد بن احمد، سلیمان بن احمد، ابو خلیفہ، ابو ولید، محمد بن کثیر، شعبہ، ابو اسحاق کے سلسلہ سند سے ابو الاحوص کا قول نقل کیا ہے کہ عبد اللہ بن مسعود کا قول ہے: اولاً ہم دو رکعتوں میں اللہ کی تسبیح، حمد اور تکبیر کہتے تھے پھر آپ نے ہمیں تشہد پڑھنے کا حکم دیا۔

۱۰۲۰۵- یوسف بن یعقوب نجیری، حسن بن ثنی، عفان، شعبہ، ابو اسحاق، ابو عبیدہ، ابو الاحوص کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ نے ہمیں ایک خطبہ دیا۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد آپ نے فرمایا اما بعد، اے لوگو خوف الہی پیدا کرو اور موت تک دین اسلام پر ثابت قدم رہو، یاد رکھو تم سب حضرت آدم کی اولاد ہو، اے لوگو تقویٰ پیدا کرو اور صحیح صحیح بات کرو۔

۱۰۲۰۶- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد الرحمن شافعی حمصی، مزاد بن حمید، محمد بن منازل، شعبہ، ابو اسحاق، ابو الاحوص کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ابتداء میں نماز میں ہم صرف اللہ کی تسبیح، حمد اور بڑائی بیان کرتے تھے، پھر آپ نے ہمیں نماز میں تشہد پڑھنے کا حکم دیا۔



۱۰۲۰۷- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، منصور، حماد، مغیرہ، ابو ہاشم، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے تشہد کے یہ معروف کلمات ارشاد فرمائے ”التحیات لله والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمة الله وبرکاته السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین اشہد ان لا اله الا الله و اشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ“۔

۱۰۲۰۸- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ حضری، ابو احمد محمد بن احمد، محمد بن علی، عبد اللہ بن محمد بغوی، علی بن جعد، شعبہ، حماد بن ابی سلیمان، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ابتداء میں ہم ”سلام علی اللہ“ کہتے تھے پھر آپ نے ہم کو اس سے منع کر کے تشہد پڑھنے کا حکم دیا وہ تشہد یہ ہے التحیات لله والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمة الله وبرکاته السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین، اشہد ان لا اله الا الله و اشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۱۰۲۰۹- سلیمان بن احمد، احمد بن زہیر تبری، حماد بن حسن، بدل بن محبر، شعبہ، حکم و حصین، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ابتداء میں ہم ”سلام علی اللہ“ کہتے تھے بعد میں آپ نے ہمیں معروف تشہد پڑھنے کا حکم دیا۔

۱۰۲۱۱- محمد بن مظفر، عمر بن احمد مروزی، سعید ابن منصور، نصر بن شمل، شعبہ، حسین، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ شروع میں ہم ”سلام علی اللہ“ کہتے تھے پھر آپ نے ہمیں معروف تشہد پڑھنے کا حکم دیا۔

۱۰۲۱۲- حبیب بن حسن، یوسف بن یعقوب قاضی، نصر بن علی، ابی، شعبہ، ابو بشر، مجاہد کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے تشہد کے یہ کلمات ارشاد فرمائے التحیات لله والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمة الله وبرکاته السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین اشہد ان لا اله الا الله و اشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۱۰۲۱۳- عبد اللہ بن جعفر، یونس، ابو داؤد، شعبہ، حصن، ابو وائل کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ تہجد کے وقت مسواک استعمال فرماتے تھے۔

۱۰۲۱۴- عبد اللہ بن احمد بن یعقوب مقرئ، عمر بن محمد بن معارک، محمد بن ابراہیم صوری، مؤمل، منصور، حصین، ابو وائل کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ شب میں بیدار ہونے کے بعد مسواک استعمال فرماتے تھے۔

۱۰۲۱۵- سلیمان بن احمد، یوسف بن قاضی، حفص بن عمر خضی و محمد بن علی، ابو احمد محمد بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز، علی بن جعد، شعبہ، سلمہ بن کہیل وزبید، ذر بن عبد الرحمن ابن ابزی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی پہلی رکعت میں ”سورۃ الاعلیٰ“ دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص تلاوت فرماتے تھے۔

۱۰۲۱۶- فاروق خطابی، ابو مسلم کشی، سلیمان بن حرب، شعبہ، زبید، ذر بن عبد الرحمن ابن ابزی، کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی اول رکعت میں ”سورۃ الاعلیٰ“ ثانی میں ”سورۃ الکافرون“ اور ثالث میں ”سورۃ اخلاص“ پڑھتے تھے۔

۱۰۲۱۷- ابو محمد بن حیان، محمد بن منہ، عمرو بن علی، ابو داؤد، شعبہ، ابن ابی لیلیٰ، سلمہ بن کہیل کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی تین رکعتوں میں ”سورۃ الاعلیٰ“ ”سورۃ الکافرون“ اور ”سورۃ اخلاص“ بالترتیب پڑھتے تھے۔

۱۰۲۱۸- ابو عمرو حمدان، حسن بن سفیان، محمد بن شنی، ابو احمد بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ابی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، زرارہ کے

۱، ۲، ۳، ۴- صحیح البخاری ۱/۲۱۲۔ و سنن ابی داؤد ۵/۸۶۹۔ و سنن ابن ماجہ ۸۹۹۔ و سنن النسائی، کتاب الاستفتاح باب

۱۸۶۔ و السہو ۵۶۔ و مسند الامام احمد ۱/۳۳۱، ۳۶۳۔ و صحیح ابن خزیمة ۴۰۳۔ و فتح الباری ۲/۳۲۰۔

۶۰۵ صحیح البخاری ۲/۶۳۔ و صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ باب ۱۵۔ و مسند الامام احمد ۵/۲۰۲۔

سلسلہ سند سے ابن عبد الرحمن بن ابزی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی تینوں رکعتوں میں سورۃ الاعلیٰ سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھتے تھے۔

۱۰۲۱۹۔ ابو علی محمد بن احمد، بن حسن، احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر غنڈرو ابو عمرو بن حمران، حسن بن عبد الرحمن بن ابزی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص بالترتیب پڑھتے تھے۔

۱۰۲۲۰۔ محمد بن مظفر، محمد بن احمد بن یعقوب بن صلت، لیث بن فرج عیسیٰ، ابو عاصم ضحاک بن مخلد، شعبہ، عاصم کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مرزجس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر کی پہلی رکعت میں اعلیٰ دوسری رکعت میں کافرون اور تیسری رکعت میں کبھی اخلاص کبھی فلق اور کبھی ناس پڑھتے تھے۔

۱۰۲۲۱۔ محمد بن مظفر، ابو عمرو بن حسین، بن محمد حرانی، ابن عیثون، ابو قتادہ، شعبہ، ابو اسحاق، حارث کے سلسلہ سند سے علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ وتر میں سورۃ زلزال، عادیات، نکار، لہب اور اخلاص سورتیں پڑھتے تھے۔

۱۰۲۲۲۔ عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و حبیب بن حسن، یوسف بن یعقوب قاضی، عمرو بن مرزوق و حبیب بن حسن، یوسف قاضی، ابن ابی بکر، یحییٰ بن سعید، شعبہ، بخول، مسلم، سعید بن جبیر، کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ جمعہ کے روز سورۃ جمعہ اور منافقون کی تلاوت فرماتے تھے۔ نیز آپ جمعہ کے روز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے۔

۱۰۲۲۳۔ محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، یحییٰ بن فضل، خرقی، سعید بن عامر، شعبہ، ابی عون، مسلم، بطین، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے اور نماز جمعہ میں سورۃ جمعہ اور منافقون کی تلاوت کرتے تھے۔

۱۰۲۲۴۔ محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن عنبسہ، ہمدانی، عمرو بن حکام، شعبہ، سلیمان، اعش، مسلم، بطین، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر اور نماز جمعہ میں سورۃ جمعہ و منافقون پڑھتے تھے۔

۱۰۲۲۵۔ احمد بن اسحاق، عباس بن حمدان حنفی، فضل بن یعقوب رخامی، یحییٰ بن سکن، شعبہ، عتبہ ابو العیسیٰ، مسلم بن بطین، سعید بن جبیر، ابن عباس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے۔

۱۰۲۲۶۔ محمد بن محمد بن معمر، ابو بکر بن صدقہ، محمد بن حیان، محمد بن یزید، شعبہ بن حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نماز فجر میں سورۃ سجدہ اور دہر پڑھتے تھے۔ اور نماز جمعہ میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھا کرتے تھے۔

۳، ۲، ۱۔ مسند الامام احمد ۳/ ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵



ابن محرز نے ابن عمر سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔

۱۰۲۳۸- سلیمان بن احمد، یعقوب بن احمد بن اسحاق مخزومی، عفان، شعبہ، ابوالتیاح کے سلسلہ سند سے مطرف کا قول نقل کیا ہے کہ صفوان بن محرز نے ابن عمر سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے جواب دیا دو رکعتیں۔

۱۰۲۳۹- سلیمان بن احمد، احمد بن ابی یحییٰ مصری، احمد بن سعید ہمدانی، عبدالرحمن بن زیاد رصاصی، شعبہ، قتادہ، ابوالتیاح، عاصم احوال کے سلسلہ سند سے مورق عجل کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عمر کا قول ہے کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں، مخالف سنت عمل کرنے والا کفر کے قریب پہنچنے والا ہے۔

۱۰۲۴۰- محمد بن احمد بن حسن، احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابی فروہ کے سلسلہ سند سے عون ازدی کا قول نقل کیا ہے کہ فارس کے امیر عمر بن عبید اللہ بن عمر نے ابن عمر سے تحریر کے طور پر سفر کی نماز کے بابت سوال کیا۔ ابن عمر نے جواب میں لکھا کہ آپ سفر میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۰۲۴۱- محمد بن احمد بن حسن، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد کے سلسلہ سند سے حکیم حذاء کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عمر سے سفر کی نماز کی بابت سوال کیا گیا انہوں نے فرمایا سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔

۱۰۲۴۲- سلیمان بن احمد، ابوبکر بن صدقہ، علی بن مسلم طوسی، ابوداؤد طیالسی، شعبہ، اسحاق بن سوید، سلیمان بن احمد، محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عمرو بن حکام، شعبہ، اسحاق بن سوید کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن عیاش کا قول نقل کیا ہے کہ عمر بن عبید اللہ بن عمر نے عبداللہ بن عمر سے سفر کی نماز کے بارے میں تحریراً سوال کیا۔ انہوں نے جواب میں فرمایا دو رکعتیں ہیں اور سنت کی مخالفت کرنے والا کفر کے قریب پہنچنے والا ہے۔

۱۰۲۴۳- محمد بن احمد بن حسن، احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، و محمد بن مظفر، علی بن حسن بن جنید نیشاپوری، شعبہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ تشریف لائے، آپ نے بیت اللہ کا طواف فرمایا اس کے بعد مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نفل پڑھے، بعد میں آپ صفا کی طرف تشریف لے گئے۔

۱۰۲۴۴- ابو محمد بن حیان، عبدالغفار بن احمد، ابن ابی داؤد، یحییٰ بن عثمان، بقیہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔

۱۰۲۴۵- سلیمان بن احمد، اوریس بن جعفر، یزید بن ہارون، محمد بن احمد بن حسن، احمد بن جعفر، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ سالم بن عبداللہ بن عمر نے بحوالہ ابن عمر نقل کیا ہے کہ آپ سفر میں صرف دو رکعت ادا کرتے تھے۔

۱۰۲۴۶- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد سلیمان بن احمد، معاذ بن ثنی، ابولید، شعبہ کے سلسلہ سند سے سلمہ بن کہیل کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفر میں سعید بن جبیر کے ساتھ نماز عشاء دو رکعت ادا کی۔ نماز کے بعد انہوں نے فرمایا، عبداللہ بن عمر نے یہاں پر اسی طرح کیا تھا، اور انہوں نے فرمایا تھا کہ آپ نے یہاں پر اسی طرح کیا ہے۔

۱۰۲۴۷- عبداللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد سلیمان بن احمد، معاذ بن ثنی، ابولید، شعبہ کے سلسلہ سند سے حکم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عرفات میں سعید بن جبیر کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی، نماز کے بعد انہوں نے فرمایا کہ ابن عمر نے یہاں پر اسی طرح کیا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ آپ علیہ السلام نے یہاں پر اسی طرح کیا تھا۔

۱۰۲۴۸- احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مالک کا قول نقل



نیا ہے کہ میں نے ابن عمر کے ساتھ مزدلفہ میں عشاء دو رکعت پڑھی، میرے سامنے خالد بن مالک نے ان سے سوال کیا کہ آپ علیہ السلام نے یہاں پر اسی طرح کیا تھا؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۱۰۲۴۹- محمد بن مظفر، جعفر بن احمد بن محمد الصباح، حمید بن مسعدہ، سفیان بن حبیب، شعبہ، زبیر، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ جمعہ، سفر، فجر اور عیدین کی نماز دو رکعت ہے۔

۱۰۲۵۰- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، شعبہ، یزید بن حمیر، حبیب بن عبید، جبیر بن نصیر حضرمی، ابواسحاق سمط کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ذوالحلیفہ میں آپ ﷺ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۰۲۵۱- حبیب بن حسن، علی بن ہارون، یوسف بن یعقوب، قاضی، یثیم، شعبہ، قتادہ، ابوحسان کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہمیں ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھائی۔

۱۰۲۵۲- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد و حبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن ابی بکر، عبد الرحمن بن مہدی، شعبہ، ابواسحاق، ابوالسفر، سعید بن شفی کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ سفر میں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۰۲۵۳- حبیب بن حسن، یوسف بن قاضی، عمرو بن مرزوق، ابو محمد بن حیان، احمد بن علی خزاعی، حوضی، شعبہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے موسیٰ بن سلمہ ہذلی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابن عباس سے سوال کیا کہ اگر میری حرم کی نماز فوت ہو جائے تو میں کتنی رکعت نماز پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا دو رکعت اور یہی سنت نبوی ﷺ ہے۔

۱۰۲۵۴- حبیب بن حسن، یوسف بن قاضی، عمرو بن مرزوق، شعبہ، یحییٰ بن اسحاق کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے حج کے موقع پر آپ کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کی، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سوال کیا کہ مکہ میں آپ کا قیام کتنے روز تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ دس روز۔

۱۰۲۵۵- ابواسحاق بن حمزہ، حبیب بن حسن، یوسف قاضی، حفص بن عمر حوضی، شعبہ و سلیمان بن احمد، ابواحمد جرجانی، ابوخلیفہ محمد بن کثیر، شعبہ، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے حارث بن وہب خزاعی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۰۲۵۶- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، و عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، مسلم بن ابراہیم، و سلیمان بن احمد، حبیب بن حسن، یوسف قاضی، سلیمان بن حرب و سلیمان بن احمد، حبیب بن حسن، عمر بن حفص سدوسی، عاصم بن علی، ابواحمد محمد بن احمد، ابوخلیفہ محمد بن کثیر، شعبہ، حکم کے سلسلہ سند سے ابو جیہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہجرت کے موقع پر سفر میں ظہر و عصر دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۰۲۵۷- فاروق خطابی، سلیمان بن احمد، ابومسلم، سلیمان بن حرب، و سلیمان بن احمد، ابواحمد محمد بن احمد، عبد اللہ بن محمد، علی بن جعد، شعبہ، عون بن ابی حنیفہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے بطحا کے مقام پر سترہ نصب ﷺ کے ظہر و عصر دو رکعت پڑھی۔

۱۰۲۵۸- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابوداؤد، شعبہ، و فاروق خطابی، ابومسلم کشی، سلیمان بن حرب و ابواحمد محمد بن احمد، سلیمان، ابو خلیفہ، ابودلید، شعبہ، عبد اللہ بن ابی سدر، شعبی، عروہ بن معمر بن اوس بن لام کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے احرام کی حالت میں آپ سے سوال کیا کہ کیا مجھ پر ارکان حج سے کچھ باقی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہاں پر ہمارے ساتھ نماز و وقوف میں شریک ہونے

والے کاج تمام ہو جائے گا۔

۱۰۲۵۹- عمر بن احمد بن عمر قاضی، علی بن عباس بجلی، میمون بن اصبح و سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد، محمد بن حسن تسلیمی، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شععی کے سلسلہ سند سے عروہ بن مضرس کا قول نقل کیا ہے کہ میں عرفات میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں جبل طحی سے آیا ہوں کیا مجھ پر حج کے ارکان میں سے کچھ باقی ہے؟ آپ نے گزشتہ روایت کی مانند الفاظ ارشاد فرمائے۔

۱۰۲۶۰- عبد اللہ بن محمد، ابو بکر بن ابی عاصم، سلیمان بن احمد، عبدان وزکریا ساجی، وابو محمد بن حیان، قاسم بن زکریا مرقی، عمر بن احمد بن عمر، علی بن عباس بجلی، علی بن حسین درہبی، امیہ بن خالد، شعبہ، سیار، شععی کے سلسلہ سند سے عروہ بن مضرس کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے حج کے موقع پر آپ سے دریافت کیا یا رسول اللہ میں جبل طحی سے آپ کے پاس آیا ہوں اور میں نے ہر جبل پر وقوف کیا ہے کیا مجھ پر ارکان حج سے کچھ باقی ہے؟ آپ نے فرمایا ہمارے ساتھ نماز اور وقوف عرفہ میں شریک ہونے والے کاج تمام ہو جائے گا۔

۱۰۲۶۱- محمد بن محمد بن اسحاق ثلثائی، عمر بن نوح بجلی، سلیمان بن احمد، بکر بن عبد الوہاب، محمد بن معاویہ البریادی، احمد بن اسحاق، عباس بن حمدان حنفی، میمون بن اصبح، سعید بن عامر، شعبہ، زبیر، شععی کے سلسلہ سند سے عروہ بن مضرس کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عرفات میں آپ سے پوچھا کہ کیا مجھ پر ارکان حج سے کچھ باقی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ عرفات میں ہمارے ساتھ وقوف و نماز میں شریک ہونے والے کاج تمام ہو جائے گا۔

۱۰۲۶۲- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن، ابو حریث بن موسیٰ، عمرو بن حکام، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، محارب کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے تکبر کی وجہ سے کپڑا زمین پر ڈال کر چلنے والے کو اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

۱۰۲۶۳- محمد بن عمر بن مسلم، عبد اللہ بن بشر بن صالح، محمد بن عبد اللہ بن عبید عقل، جدی، شعبہ، عبد اللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، تکبر کی وجہ سے کپڑا کھینچنے والے کو اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

۱۰۲۶۴- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ کے سلسلہ سند سے سلم بن یناق کی کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عمرؓ کے پاس ٹخنوں سے نیچے ازار کئے ایک آدمی گزرا، ابن عمر نے اس سے سوال کیا تم کون ہو؟ انہیں بتایا گیا کہ اس کا تعلق بنی لیث سے ہے۔ یہ سن کر ابن عمر نے اسے پہچان لیا اور اسے ٹخنوں سے اوپر شلوار کرنے کا حکم دیا، اس لئے کہ میں نے آپ ﷺ کو کہتے سنا تکبر کی وجہ سے ایسا کرنے والے انسان کی طرف قیامت کے دن اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔

۱۰۲۶۵- ابو احمد محمد بن احمد، ابو خلیفہ، ولید، حفص بن عمر حوضی، سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، مسلم بن ابراہیم، سعید محارب بن دثار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ تکبر کی وجہ سے ٹخنوں سے نیچے شلوار کرنے والے کی طرف اللہ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

۱- سنن الدارقطنی ۲/۲۴۰، وکنز العمال ۶۷/۱۲۰، و تفسیر القرطبی ۲/۴۲۵.

۲- مسند الامام احمد ۳/۲۶۱، والمعجم الصغير للطبرانی ۱/۹۹، واتحاف السادة المتقين ۳/۳۶۵، وتلخیص البخیر ۲/۲۵۵.

۳- سنن الترمذی ۱/۱۷۳، و مسند الامام احمد ۲/۶۷، ۱۰۳، ۱۲۸، ۱۳۱، ۱۳۶، السنن الكبرى للبيهقي ۲/۲۴۳، واتحاف السادة المتقين ۸/۳۳۶، ۹/۳۵۹، وفتح الباری ۷/۱۹، ۱۰/۲۴۵.

۴- صحيح البخاری ۵/۷، وصحيح مسلم، كتاب اللباس ۵/۴۵، واتحاف السادة المتقين ۸/۳۳۶، والترغيب والترهيب ۳/۹۰.

۱۰۲۶۶- ابراہیم بن عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن محمد بن شیرویہ، اسحاق بن راہویہ، شہابہ بن سوار کے سلسلہ سند سے حضرت شعبہ فرماتے ہیں، میں محارب بن دثار سے ملا، وہ مسجد کی طرف آرہے تھے، میں نے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے حضرت ابن عمر کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرمان رسول ہے تکبر کی وجہ سے نخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا میں نے محارب سے پوچھا کیا آپ نے ازار کی تخصیص فرمائی تھی؟ فرمایا: نہیں۔

۱۰۲۶۷- ابوالاحمد محمد بن احمد، سلیمان بن احمد، ابوخلیفہ، ابوولید، حفص بن عمر حوضی، وبراہیم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن محمد بن شیرویہ، اسحاق بن ابراہیم، نصر بن شمیل، شہابہ بن سوار، شعبہ، جہلہ بن حکیم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ تکبر کی وجہ سے زمین پر کپڑا ڈالنے والے کو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

۱۰۲۶۸- سلیمان بن احمد، عبد الرحمن بن احمد، زید بن حریش، یحییٰ بن سلکن، شعبہ، اشعث، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے نخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

۱۰۲۶۹- ابوالاحمد، سلیمان بن احمد، ابوخلیفہ، شعیث بن محرز و محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ نخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والے کا اتنا حصہ دوزخ میں جائے گا۔

۱۰۲۷۰- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر و محمد بن جعفر، اسحاق بن ابراہیم احمد بن منیع، یزید بن ہارون، شعبہ کے سلسلہ سند سے محمد بن زیاد کا قول نقل کیا ہے کہ مروان نے ابو ہریرہ کو مدینہ کا عامل بنایا۔ انہوں نے ایک شخص کو اس حالت میں دیکھا کہ وہ نخنوں سے نیچے کپڑا نکائے اکڑا کر چل رہا تھا اور کہہ رہا تھا امیر آرہے ہیں، امیر آرہے ہیں، آپ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ آپ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ ایسے انسان کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

۱۰۲۷۱- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد شعبہ، سلیمان شیبانی کے سلسلہ سند سے شععی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام کی اقتداء میں نماز پڑھنے والے ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ نماز کے بعد آپ ایک شکستہ قبر پر تشریف لے گئے۔ ہم نے صفیں بنائیں آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھائی، میں نے شععی سے اس شخص کا نام دریافت کیا تو انہوں نے بیان کرنے والے کا نام ابن عباس بتایا۔

۱۰۲۷۲- عمر بن احمد بن عمر، علی بن عباس بجلی، زید بن اخرم، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شععی کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نے ایک شکستہ قبر پر کھڑے ہو کر نماز پڑھی، اس جنازہ میں میں بھی شریک تھا۔

۱۰۲۷۳- ابوبکر محکم، محمد بن عبد اللہ، محمد بن عبد اللہ حضرمی، احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب بن شہید، ثابت، انس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک عورت کے دفن کے بعد اس کی قبر اس کی نماز جنازہ پڑھی۔

۱۰۲۷۴- سلیمان بن احمد، محمد بن حسن ابو بحر، بشر بن موسیٰ، عمرو بن حکام، شعبہ، ابوبکر بن حفص، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ علیہ السلام مسجد کی صفائی کرنے والی ایک خاتون کی قبر کے نزدیک سے گزرے، آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔

۱. مسند الامام احمد ۲/۲۴۲، ۲۴۳، ۸۱، ۱۰۳.

۲. المعجم الكبير للطبرانی ۱۲/۲۱۱. وقاریخ ابن عساکر ۳/۲۹۲. وقاریخ بغداد ۵/۱۷۱.

۳. صحيح البخاری ۷/۱۸۳. وسنن النسائی ۸/۲۰۷. وسنن ابن ماجه ۳/۳۵۷. ومسند الامام احمد ۲/۲۶۱، ۵/۹. وفتح الباری ۱۰/۲۵۶.

۴. مسند الامام احمد ۲/۱۰۲. والسنن الكبرى للبيهقي ۲/۲۴۴. واتحاف السادة المتقين ۸/۳۴۵، ۳۴۶.

۱۰۲۷- محمد بن عبد اللہ الکاتب، محمد بن عبد اللہ حضرمی، عبد اللہ بن حکم، عمران بن ابان، شعبہ، ابی بکر بن حفص، عبد اللہ بن عامر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ایک قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

۱۰۲۸- سلیمان بن احمد، احمد بن زہیر، احمد بن عمر انصاری و محمد بن مظفر، حسن بن محمد بن شعبہ فضل بن سہل، شبابہ بن سوار، شعبہ، حسین معلم عبد اللہ بن بریدہ کے سلسلہ سند سے سمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک خاتون کا پیٹ کے مرض میں انتقال ہو گیا۔ آپ نے اس کے وسط میں کفرے ہو کر اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

۱۰۲۹- ابو علی محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ابی محمد بن جعفر، و احمد بن اسحاق، احمد بن یحییٰ بن نصر، حمید بن مسعد، بشر بن مفضل، شعبہ، ابو مالک، ربیع کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نیکی پر صدقہ کا ثواب ہے۔

۱۰۳۰- محمد بن مظفر، عبد اللہ بن ابی داؤد، یعقوب بن یوسف بن ابی عیسیٰ، روح بن عبادہ، شعبہ، نعیم بن ابی ہند، ربیع، حذیفہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ہر بھلائی پر صدقہ کا ثواب ہے۔

۱۰۳۱- محمد بن مظفر، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن اسماعیل بن اسحاق راشدی، محمد بن داؤد بن عبد الجبار، ابی، شعبہ، حبیب بن ابی عمرہ، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نیکی پر صدقہ کا ثواب ہے۔

۱۰۳۲- محمد بن مظفر، محمد بن عبد اللہ بن یوسف بن ایوب مہدی، احمد بن یوسف، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، فرقد بنی، ابراہیم، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نیکی صدقہ ہے۔

۱۰۳۳- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یعلیٰ بن عباد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت علی سے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لئے جیسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے، فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

۱۰۳۴- محمد بن حمید، اسحاق بن بیان، عبد الملک بن صباح سمعی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عیاد بن سعد کے سلسلہ سند سے ان کے والد سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت علی سے فرمایا کیا تم اس سے خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے تھے فرق یہ ہے کہ میں خاتم النبیین ہوں۔

۱۰۳۵- محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، حاتم بن لیث، محمد بن عمرو، شعبہ، سعد بن ابراہیم، مصعب بن سعد کے سلسلہ سند سے ان کے والد حضرت سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت علی سے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے، فرق یہ ہے کہ میں خاتم النبیین ہوں۔

۱۰۳۶- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، محمد بن موسیٰ بن حماد، عبد الرحمن بن صالح ازدی، مستب کے سلسلہ سند سے حضرت سعد کا قول نقل کیا ہے کہ اے علی تم اس سے خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے، علاوہ ازیں میں خاتم النبیین ہوں۔

۱۰۳۷- مؤلف فرماتے ہیں میرے والد اور محمد بن اسحاق قاضی، محمد بن محمد بن محمد بن عقبہ الشیبانی و حسن بن علی حلوانی، نصر بن حماد، شعبہ، یحییٰ بن زید، سعید بن مستب کے سلسلہ سند سے حضرت سعد کا قول منقول ہے کہ آپ نے حضرت علی سے فرمایا تم ہارون کے موسیٰ کے لئے معاون بننے کی طرح میرے معاون پر راضی نہیں ہو۔



۱۰۲۸۶- ابو محمد ابن حیان، ابو یعلیٰ، محمد بن حسن بصری، ابو عمرو بن حمدان، حسن بن سفیان، عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، سعد، سعید کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۲۸۷- حسن بن ابراہیم بن عبد الصمد خراز، محمد بن عبد اللہ بن یاسین، محمد بن عبد اللہ حضرمی، محمد بن اسحاق قاضی، محمد بن محمد بن عقبہ، حسن بن علی حلوانی، نصر بن حماد شعبہ، یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت علی سے فرمایا تم ہارون کے موسیٰ کیلئے معان بننے کی طرح میرے معان بننے پر راضی نہیں ہو؟

۱۰۲۸۸- سلیمان بن احمد، عباس بن محمد مجاشعی، محمد بن ابی یعقوب کرمانی، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ سعید بن مسیب کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی سے فرمایا اے علی میں نے تم کو اپنے پیچھے اپنا جانشین بنایا ہے۔ حضرت علیؑ نے عرض کیا میں جہاد سے پیچھے نہیں رہ سکتا! اس پر آپ نے فرمایا: اے علی تم اس سے خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

۱۰۲۸۹- ابو محمد بن حیان، عباس بن مجاشعی، محمد، یزید، شعبہ، قتادہ، محمد بن یحییٰ ازدی، عبد اللہ بن داؤد خربہ، سعید، قتادہ، سعد کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا۔

۱۰۲۹۰- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد و محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر و سلیمان بن احمد، معاذ بن ثنی، مسدد، یحییٰ بن سعد و ابو اسحاق بن حمزہ، ابو زکریا حنائی، عبید اللہ بن معاذ، ابی، شعبہ، حکم، مصعب بن سعد کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی سے فرمایا تم میرے اہل و عیال پر میری جانشینی پر راضی نہیں ہو؟ حضرت علیؑ نے عرض کیا کیا آپ مجھے اپنے پیچھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑیں گے؟ اس پر آپ نے فرمایا: اے علی تم اس سے خوش نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے کہ حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

۱۰۲۹۱- عبد بن اسحاق ہاشمی، علی بن سراج، نصار بن حزب، ابو داؤد، شعبہ، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت علی سے فرمایا تم میرے لئے اسی طرح ہو جیسے حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے لئے۔

۱۰۲۹۲- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، ایوب، خالد حناء، حسن کے سلسلہ سند سے حضرت ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اے عمار تم ایک باغی گروہ کے ہاتھوں قتل ہو گے۔

۱۰۲۹۳- محمد بن اسحاق، محمد بن نعیم، عفان، شعبہ، ایوب، حسن سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا۔

۱۰۲۹۴- عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی، عبد ان بن احمد، زکریا ساجی، جعفر بن احمد بن سنان، محمد بن بشار بن دار، ابو داؤد، شعبہ، یونس بن عبید، حسن، امہ کی سلسلہ سند سے حضرت ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت عمار کا قاتل ایک باغی گروہ کو قرار دیا۔

۱۰۲۹۵- محمد بن حمید، یحییٰ بن زہیر، عبد اللہ بن عبد الصمد و ابو بکر کحی، محمد بن عبد اللہ حضرمی، محمد بن عبد اللہ بن جلد، غندر، شعبہ، خالد خذاء، سعید بن ابی حسن، امہ کے سلسلہ سند سے ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت عمار سے فرمایا تیرا قاتل ایک باغی گروہ ہوگا۔

۱۰۲۹۶- محمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد خذاء، عکرمہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے

۱. مجمع الزوائد ۱۱۰/۹. و سنن الدار قطنی ۲۳۵/۳. و کنز العمال ۳۶۳۸۸.

۲. صحیح مسلم، کتاب الفتن، ۴۲، ۴۳. و فتح الباری ۴/۷، ۸۵/۱۳. و مسند الامام احمد ۲/۱۶۲، ۲۰۶.

۳. ۲۲/۳، ۱۹۷/۳، ۲۱۵، ۳۰۶/۵، ۳۰۷، ۳۳۸۰، ۳۳۸۶. و السنن الکبریٰ للبیہقی ۱۸۹/۸. و المستدرک

۲/۱۵۵، ۳۸۷. و المطالب العالیہ ۳۳۸۰، ۳۳۹۱.

کہ آپ نے حضرت عمار کا قاتل ایک باغی گروہ کو قرار دیا۔

۱۰۲۹۷- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، عمرو بن دینار، ابی ہشام، ابوسعید خدری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت عمار سے فرمایا اے عمار تم ایک باغی گروہ کے ہاتھوں قتل ہو گے۔

۱۰۲۹۸- محمد بن اسحاق قاضی، موسیٰ بن اسحاق قاضی، سعد بن یعقوب طالقانی کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت عمار سے فرمایا: افسوس اے ابن سمیہ! تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

۱۰۲۹۹- حسن بن علی الوراق، عبد اللہ بن عباس الطیالسی، محمد بن عبد اللہ مخزومی، غسان بن مضر، خالد، شعبہ، ابونضرہ، ابوسعید خدری کے سلسلہ سند سے قتادہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت عمار سے فرمایا تمہارا قاتل ایک باغی گروہ ہوگا۔

۱۰۳۰۰- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے ایک مصری شخص کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت عمر نے لوگوں میں ہدایا تقسیم کئے، حضرت عمار کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا۔ ان سے اس کی وجہ پوچھی گئی، انہوں نے فرمایا میں نے ان کے متعلق آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا اے عمار تیرا قاتل ایک باغی گروہ ہوگا۔

۱۰۳۰۱- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، عوام بن حوشب، رجل من بنی شیبان کے سلسلہ سند سے حنظلہ بن سويد کا قول نقل کیا ہے کہ عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا ان کے قتل کے بارے میں تم نزاع مت کرو کیونکہ ان کے بارے میں آپ کو فرماتے سنا ہے کہ اے عمار! تیرا قاتل ایک باغی گروہ ہوگا۔

۱۰۳۰۲- یوسف بن یعقوب نجیری، حسن بن ثنی، عفان و احمد بن اسحاق، عبد اللہ بن محمد بن ولید نفیلی، علی بن جعد، احمد بن جعفر و حسن بن علان، جعفر فریابی، عبد اللہ بن معاذ، ابی و حبیب بن حسن، احمد بن حسن صوفی، عمر بن شیبہ، زید بن یحییٰ انماطی، شعبہ، حکم، ابو حنیفہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد امت کے سب سے بہترین فرد حضرت ابو بکر پھر عمر ہیں۔

۱۰۳۰۳- محمد بن مظفر، یحییٰ بن محمد بن صاعد، عیسیٰ بن عبد اللہ طیالسی، داؤد بن مہران، داؤد بن زریقان، شعبہ، حکم بن ابی لیلیٰ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابو بکر پھر عمر ہیں۔

۱۰۳۰۴- احمد بن جعفر نسائی، حسین بن عمر بن ابراہیم ثقفی، ابی، محمد بن قاسم اسدی، شعبہ، حکم، عبد خیر کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت علی نے منبر پر فرمایا، اے لوگو کیا میں تم کو آپ کے بعد امت کے بہترین فرد سے باخبر کروں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ بالکل، آپ نے فرمایا آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابو بکر پھر حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۰۵- حسن بن علی وراق، جعفر فریابی، عبید اللہ بن معاذ، ابی، محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت کے سلسلہ سند سے عبد خیر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت علی کو فرماتے سنا آپ کے اس دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد لوگوں میں سب سے بہترین فرد حضرت ابو بکر ان کے بعد حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۰۶- حسن بن علی، محمد بن علی بن رزق اللہ، احمد بن جعفر نسائی، جعفر بن محمد فریابی، عبید اللہ بن معاذ، ابی، شعبہ، حکم، ابن ابی حنیفہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کی وفات کے بعد امت کے بہترین فرد ابو بکر پھر حضرت عمر ہیں۔

۲۰۱۔ صحیح مسلم، کتاب الفتن، ۴۲، ۴۳، وفتح الباری ۷/۷۲، ۸۵/۱۳، و مسند الامام احمد ۲/۱۶۳، ۲۰۶، ۲۲/۳، ۱۹۷/۳، ۲۱۵، ۲۱۳، ۳۰۶/۵، ۳۰۷، ۳۳۸۰، ۳۳۸۶، والسنن الکبریٰ للبیہقی ۸/۱۸۹، والمستدرک ۲/۱۵۵، ۳۸۷، والمطالب العالیۃ ۳۳۸۰، ۳۳۹۱۔

۱۰۳۰۷- حارث بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابوالنضر، فاروق خطابی، ابومسلم کشی، سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد امت کے بہترین فرد ابوبکر اور حضرت عمر ہوں گے۔

۱۰۳۰۸- محمد بن مظفر، محمد بن خلف قاضی، وکیع، محمد بن عبداللہ بن زید، سبابہ بن سوار، شعبہ حجاج بن ارطاہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد اس امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر، پھر حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۰۹- محمد بن علی بن حبیش، حسن بن علی، قاسم بن زکریا، عیسیٰ بن عبداللہ زعانی، ابوسعید محمد بن بشر بن عباس، ابو قریش محمد بن حمزہ قہستانی، حمدون بن عمارہ، داؤد بن مہران، داؤد بن الزبرقان، شعبہ، عاصم بن زبیر بن حبیش کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کی وفات کے بعد اس امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت فاروق اعظم ہیں۔

۱۰۳۱۰- محمد بن مظفر، محمد بن سلیمان بن عبدالکریم، علی بن عبداللہ بن عبد ربیع، ابی، غذافر، شعبہ بن صفوان، شعبہ، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت علی نے منبر پر فرمایا آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۱۱- عبداللہ بن حامد اصفہانی، محمد بن محمد، مکی بن عبدان، محمد بن عمرو دار بجدی، نضر بن شمل، شعبہ، ابواسحاق، عبد خیر کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر ہیں۔

۱۰۳۱۲- محمد بن ابراہیم، ابو عروہ حرانی، اسماعیل بن احمد بن داؤد سلمی، ابو قتادہ، شعبہ، عطاء بن سائب کے سلسلہ سند سے بختری کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا آپ کے بعد امت کے بہترین فرد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر ہیں۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کر حضرت علی سے سوال کیا اے علی آپ کا درجہ کیا ہے؟ حضرت علی نے فرمایا ہم اہل بیت کے برابر کوئی نہیں ہو سکتا۔

۱۰۳۱۳- سلیمان بن احمد، ہاشم بن مرشد، ابوصالح فراء، ابواسحاق فزاری، شعبہ، سلمۃ بن کہیل، ابوزعراء کے سلسلہ سند سے زید بن وہب کا قول نقل کیا ہے کہ سوید بن غفلہ نے امیر المؤمنین حضرت علی سے کہا کہ میں نے کچھ لوگوں کو شیخین کے فضائل کے بیان میں غلو سے کام لیتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت علی نے اسی وقت منبر پر تشریف فرما ہو کر فرمایا خدا کی قسم شیخین کا محبت کامل مؤمن اور ان سے بغض رکھنے والا بد بخت ہے، ایسے لوگوں سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔

۱۰۳۱۴- احمد بن جعفر بن معبد، احمد بن عصام، روح بن عبادہ، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمۃ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے عرب کا سب سے بہترین بیت یہ ہے: "الا کل شیء ما خلا اللہ باطل" آگاہ رہو خدا کے ماسوا ہر شے باطل ہے۔

۱۰۳۱۵- احمد بن جعفر، یحییٰ بن مطرف، سلم بن ابراہیم، شعبہ، عن بن زید کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ایک باندی کے کام کے لئے بھی مدینہ سے باہر چلے جاتے تھے۔

۱۰۳۱۶- ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبداللہ حضری، علقمہ بن زید بن عمرو، ابوبکر بن عیاش، نصیر، شعبہ، علی بن زید کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ایک باندی کے کہنے پر اس کے کام کے لئے مدینہ سے باہر تشریف لے جاتے اور اس کے کام کے مکمل ہونے کے بعد ہی واپس آتے۔

۱۰۳۱۷- احمد بن ابراہیم بن یوسف، محمد بن زکریا، عمرو بن مرزوق، شعبہ، اعش، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے کہ سنت کے مطابق بادضو ہو کر نماز کے لئے جانے والے انسان کے ہر ہر قدم پر گناہ معاف اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

۱۰۳۱۸- ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن ممشاد، قاری، عبید بن حسن، عمرو بن مرزوق، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، عبد اللہ بن سفیان ثقفی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے دائمی کام آنے والی نصحت کیجئے! آپ نے مجھے زبان کی حفاظت کا حکم دیا۔

۱۰۳۱۹- قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن ایوب، داؤد بن ابراہیم واسطی، شعبہ، فراس، شعبی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ چار کام کبار میں سے ہیں شرک باللہ، ناحق قتل، والدین کی نافرمانی اور جھوٹی قسم۔

۱۰۳۲۰- محمد بن احمد، محمد بن ایوب، علی بن عثمان رقاشی، حماد بن سلمہ، شعبہ بن حجاج، ابواسحاق، عبد اللہ بن یزید کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے رکوع سے اٹھنے کے بعد ہی ہم لوگ رکوع سے اٹھتے تھے۔

۱۰۳۲۱- محمد بن عمر، یوسف قاضی، عمرو بن مرزوق، شعبہ، ابو حمزہ، ہلال بن حصین کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں مدینہ آیا اور وہاں میرا قیام ابوسعید خدری کے ہاں تھا۔ ایک روز ہماری باہمی نشست میں انہوں نے میرے سامنے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے زمانے میں ایک بار مجھے سخت بھوک لگی تھی کہ اس کی شدت کی وجہ سے میں نے پیٹ پر پتھر باندھ لیا، میری بیوی نے مجھ سے کہا کہ تم اس کے بارے میں آپ سے سوال کرو اس لئے کہ فلاں شخص نے آپ سے اس قسم کا سوال کیا تو آپ نے اس کی ضرورت پوری فرمادی، میں نے کہا کہ میں اپنی ساری ملکیت ختم ہونے تک ایسا نہیں کروں گا۔ اس کے بعد میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اس وقت آپ نے یہ کلمات ارشاد فرمائے استغناء اور معافی طلب کرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ استغنا اور معافی عطا فرمادیتے ہیں اور جو ہم سے سوال کرتا ہے ہم بعض مرتبہ اسے نواز دیتے ہیں اور کبھی معروف کلمات سے اسے جواب دیتے ہیں لیکن ہم سے سوال نہ کرنے والا ہمیں زیادہ پسند ہے۔ چنانچہ میں آپ سے سوال کئے بغیر واپس لوٹ آیا اس کے بعد دنیا کے آنے کی وجہ سے میں سب سے بڑا مالدار بن گیا۔

۱۰۳۲۲- احمد بن اسحاق، محمد بن زکریا، عمرو بن مرزوق، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، ابراہیم نخعی، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے مجھے قرآن کی تلاوت کا حکم فرمایا، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قرآن آپ پر نازل ہوا میں کیسے آپ کے سامنے تلاوت کروں؟

۱۰۳۲۳- محمد بن عبد الرحمن، ابو خلیفہ، محمد بن کثیر، شعبہ، ابواسحاق بن مرہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ عالم ارواح میں جن روحوں میں آپس میں تعلق پیدا ہو گیا دنیا میں ان میں محبت قائم ہو گئی اور جن میں اجنبیت رہی دنیا میں ان کے باہم اختلاف رہا۔

۱۰۳۲۴- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، حفص بن عمر، شعبہ، سہیل بن ابی صالح، یحییٰ، ابی صالح کی سند سے حضرت ابو ہریرہؓ فرمان نبوی نقل فرماتے ہیں: نیک حج کا ثواب صرف جنت ہے اور عمرہ کے درمیان صادر ہونے والے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۱۰۳۲۵- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل، ابو نعیم، شعبہ، ابو حمزہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کی قبر میں سرخ چادر رکھی گئی تھی۔

۱۰۳۲۶- عبد اللہ، اسماعیل بن عبد اللہ، آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ کے سلسلہ سند سے حضرت انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول



ہے۔ دوزخ مسلسل زیادتی کا مطالبہ کرے گی حتیٰ کہ قدم الہی سے اس کا خلاء پر ہوگا۔ اسی طرح جنت بھی اللہ سے یہی سوال کرے گی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ ایک مخلوق کو پیدا کر کے اسے پر کریں گے۔

۱۰۳۲۷- ابو بکر بن خلد، حارث بن ابی اسامہ و سلیمان بن احمد، ادریس بن جعفر، یزید بن ہارون، شعبہ، عبد اللہ بن مرہ، مسروق کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ منافق کی چار علامات ہیں جس میں چاروں پائی جائیں تو وہ مکمل منافق ورنہ اس میں نفاق کی علامت ہوگی یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ (۱) بات کرتے وقت کذب بیانی کرے گا (۲) وعدہ خلافی کرے گا (۳) معاہدہ شکن ہوگا (۴) نزاع کے وقت فجور سے کام لے گا۔

۱۰۳۲۸- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، یحییٰ بن سلیم، ابو بلج، عمرو بن میمون کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ایمان کی مٹھاس تلاش کرنے والے غلام کو رضائے الہی کی خاطر محبت رکھنا ضروری ہے۔

۱۰۳۲۹- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب، ابو داؤد، شعبہ، ابی بلج، عمرو بن میمون کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ عرش کے خزانوں میں سے ہے۔

۱۰۳۳۰- سلیمان بن احمد، محمد بن صالح بن ولید زسی، یحییٰ بن محمد بن سکس، یحییٰ بن کثیر عنبری، شعبہ، ابو بلج، عمرو بن میمون کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا کرے گا جو گناہ کر کے اللہ سے معافی طلب کرے گی۔

۱۰۳۳۱- عبد اللہ بن جعفر، یونس بن حبیب بن حسن، یوسف قاضی، حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق کے سلسلہ سند سے ابو مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ ابوسعید خدری اور ابو ہریرہ کے سامنے آپ نے فرمایا اذکر قوم کو رحمت الہی ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے ان پر رشک کرتے ہیں ان پر سیکنہ نازل ہوتی ہے اور اللہ کے ہاں ان کا تذکرہ ہوتا ہے۔

۱۰۳۳۲- محمد بن جعفر بن یثیم، جعفر بن محمد صانع، عفان، علی بن مدرک، ابو زرعہ بن عمر بن جریر، فرشتہ بن حر کے سلسلہ سند سے ابو زرعہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تین افراد کی طرف سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ دیکھے گا نہ ان سے کلام کرے گا اور ان کو عذاب الیم ہو گا۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے شروع کے کلمات چند بار فرما کر ان کی تفصیل بیان کی (۱) ٹخنوں سے نیچے شلوار رکھنے والا (۲) خرچ کر کے احسان جتانے والا (۳) جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا۔

۱۰۳۳۳- فاروق بن عبد البکریم، ابو خالد عبد العزیز بن معاویہ قرظی، ابو زید سعید بن ربیع، شعبہ، اعمش، ابو صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار نماز میں طویل قیام کی وجہ سے آپ کے قدم مبارک پر ورم آ گیا۔ آپ سے اس کی وجہ پوچھی گئی آپ

۱۔ سنن الترمذی ۳۲۷۲، وفتح الباری ۵۴۵/۱۱، و مسند الامام احمد ۱۳۳/۳، ۱۴۱، ۲۳۰۔

۲۔ صحیح البخاری ۱۵/۱، ۱۷۲، ۳، و صحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۰۶، وفتح الباری ۴۹/۱۔

۳۔ صحیح البخاری ۱۷۰/۵، ۱۵۸، ۱۰۲، ۳۵۸، و صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء ۴۳، ۴۷، وفتح الباری ۱۸۷/۱۱۔

۴۔ صحیح مسلم، کتاب التوبۃ باب ۲، و مسند الامام احمد ۲۸۹/۱۔

۵۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب ۱۱، وفتح الباری ۲۰۹/۱۱۔

۶۔ صحیح البخاری ۱۳۸/۳، ۲۳۳، ۹۹/۹، ۱۶۳، و صحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳

نے جواب میں فرمایا کہ کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

۱۰۳۳۴- سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو حفص عمر بن یزید بصری، شعبہ، عمرو بن مرہ، شقیق بن سلمۃ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، کچھ افراد کو کیا ہو گیا کہ وہ مترفین کو اچھا اور عابدین کو کو خراب گردانتے ہیں۔ نیز وہ قرآن پر اپنی خواہش کے مطابق عمل کرتے ہیں، اس صورت میں وہ قرآن پر مکمل ایمان لانے والے نہیں ہوئے اور وہ نقدیر اور رزق مقسوم کے حصول میں سعی اور ثواب کے حصول میں غیر سعی سے کام لینے والے ہیں حالانکہ اول چیز بلا سعی اور ثانی سعی کے ذریعہ حاصل ہونے والی ہے۔

۱۰۳۳۵- سلیمان بن احمد، حسین بن اسحاق تستری، خالد بن مالک، مسکین بن بکیر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن حارث ابو کثیر زبیدی کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ قیامت کے روز اعلان ہوگا کہ اس امت کے فقراء کہاں ہیں؟ ان سے پوچھا جائے گا کہ تم نے دنیا میں کیا عمل کیا تھا؟ وہ عرض کریں گے کہ اے باری تعالیٰ ہم نے مصائب پر صبر سے کام لیا اور ہم نے دنیا میں محکومی کی زندگی گزاری۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم نے صدق سے کام لیا، چنانچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے اور مالدار و بادشاہ حساب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔ صحابہ نے آپ سے سوال کیا کہ اس روز مؤمنین کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا ان کے لئے نور کی کرسیاں سجائی جائیں گی، بادل ان پر سایہ فگن ہوں گے وہ دن مؤمنین کے لئے دن کی ایک گھڑی سے بھی چھوٹا ہوگا۔

۱۰۳۳۶- علی بن احمد بن علی مصیسی، ایوب بن سلیمان قطان، علی بن زیاد متونی، یحییٰ بن ابی بکیر، شعبہ، اعمش، ذکوان ابی صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ اے لوگو قیامت کے روز وضو کی وجہ سے تمہاری پیشانی روشن ہوگی۔ چنانچہ آخرت میں اس فضیلت کے حصول کے لئے تم دنیا میں خوب اچھی طرح وضو کرو اسی وجہ سے حضرت ابو ہریرہ خوب اچھی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

۱۰۳۳۷- عمرو بن احمد بن عمر، علی بن عباس عجل، محمد بن مخلد، سالم بن قتیبہ، شعبہ، عاصم بن بہدلہ، ابو صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ قیامت کے روز قرآن صاحب قرآن کے لئے سفارش کرے گا کہ اے باری تعالیٰ اس کا اکرام کر چنانچہ اسے شرافت کا تاج پہنایا جائے گا، دوبارہ قرآن کہے گا، اے اللہ اس سے راضی ہو جا کیونکہ تیری رضا کے حصول کے بعد کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

۱۰۳۳۸- عمر بن احمد بن عمر، علی بن عباس، محمد بن خالد بن خداش، سلم بن قتیبہ، شعبہ، ابو اسحاق، اغر کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے لا الہ الا اللہ پڑھنے پر بندہ کی خدا کی طرف سے تصدیق کی جاتی ہے اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنے والا نار دوزخ سے محفوظ رہے گا۔

۱۰۳۳۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن عباس بن ایوب، زیاد بن یحییٰ، ابن ابی عدی، شعبہ، حماد بن سلمہ، ہبل بن ابی صالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے بلاذکر منعقد ہو کر ختم ہونے والی مجلس مردار گدھے کے پاس سے اٹھنے والی ہے۔ مترادف ہے اور یہ چیز قیامت کے روز ان کے لئے باعث ندامت ہوگی۔

۱- المعجم الکبیر للطبرانی ۱۰/۲۳۸. و أمالی الشجرى ۲/۲۰۶. و مجمع الزوائد ۱۰/۲۲۹. ۲۳۳. و كشف الخفاء ۲۶۶/۱.

۲- مجمع الزوائد ۱۰/۳۳۷. والترغیب والترہیب ۳/۳۹۱.

۳- صحیح البخاری ۳/۱۶۹. ۶/۶۹۹. ۱۲۲/۸۱۳۶. وفتح الباری ۸/۳۳۸. ۱۱/۳۷۷.

۴- کنز العمال ۲۳۲۲.

۵- مسند الامام احمد ۲/۲۲۳. و مجمع الزوائد ۱۰/۸۰. و المستدرک ۱/۳۹۱.

۱۰۳۴۰- عبد اللہ بن محمد، محمد بن احمد بن سلیمان البروی، نصر بن علی، حرمی، شعبہ، عبد الرحمن بن عباس، کمال کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

۱۰۳۴۱- عبد اللہ بن محمد، محمد بن یحییٰ، عمرو بن علی، خالد بن حارث، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عمر نے حمران بن ابان سے جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے فرمایا میں نے جمعہ کی فجر کی نماز باجماعت پڑھی ہے، اسی کے بارے میں آپ نے فرمایا یہ جمعہ کے روز باجماعت تمام نمازوں میں افضل ہے۔

۱۰۳۴۲- محمد بن مظفر، عبد اللہ بن سلیمان، قطن بن ابراہیم جارود بن یزید، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قبر کو روندنے سے آگ کو روندنا بہتر ہے۔

۱۰۳۴۳- محمد بن مظفر، ابوطالب احمد بن نصر، محمد بن نصر بن حماد، ابی، شعبہ، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے حق ضیافت تین دن تک ہے، اس سے آگے صدقہ ہے۔

۱۰۳۴۴- محمد بن مظفر بن ہارون بن عیسیٰ، عباس بن محمد، حجاج بن نصر، شعبہ، اعمش، ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے، ایک سو افراد پر مشتمل صاحب جنازہ کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

۱۰۳۴۵- محمد بن مظفر، احمد بن عمیر بن یوسف، علی بن معبد، صالح بن بیان، شعبہ، حکم، مجاہد کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ ایک انسان کسی دنیاوی حاجت پر متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ساتویں آسمان کے اوپر فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرا فلاں بندہ دنیاوی حاجت کی طرف متوجہ ہوا ہے اگر میں اسے پورا کر دوں تو اس کے لئے دوزخ کا دروازہ کھل جائے گا اسی وجہ سے میں نے دنیا والی حاجت پوری نہیں کی، ادھر وہ شخص کہتا ہے کہ ہائے افسوس میری وہ مطلوبہ چیز فلاں شخص کو مل گئی، حالانکہ اس کا نہ ملنا ہی اس کے لئے رحمت ہے۔

۱۰۳۴۶- محمد بن مظفر، موسیٰ بن محمد بن موسیٰ، عباد بن ولید، علی بن حمید، شعبہ، ابواسحاق، ابواحوص، عبد اللہ کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ کوئی شخص کسی سے زیادہ مالدار نہیں اور نہ کوئی سال دوسرے سال سے زیادہ اچھا ہے لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے مال عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ایمان عطا کرتا ہے۔

۱۰۳۴۷- محمد بن مظفر، قاسم بن ہارون، محمد بن صالح، انج، داؤد بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، ابوالاحوص کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے: میں بھی ایک بشر ہوں مجھے بھی تمہاری طرح غصہ اور نرمی کی مختلف حالت پیش آتی ہے، اے اللہ مجھ سے جس پر بلا وجہ زیادتی ہو گئی ہو تو اس کو اس کے لئے کفارہ اور رحمت بنا دے۔

۱۰۳۴۸- محمد بن مظفر، عمر بن حسن بن جیسر، واسطی، ابراہیم بن جبار، حر بن مالک، شعبہ، ابواسحاق، ابواحوص کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرنے والے کو دیکھ کر قرآن کی تلاوت کرنی چاہیے۔

۱۔ الکامل لابن عدی ۲۲۸/۳

۲۔ تخریج الاحیاء ۲۶۳/۳، وسبق فی الجزء الثالث

۳۔ الدر المنثور ۶۹/۳

۴۔ مستند الامام احمد ۲۳۳/۲، والاحاف السادة المتقين ۳۳۵/۷، والتاریخ الكبير ۱۰۹/۳

۵۔ الاحاف السادة المتقين ۳۹۵/۳، وکنز العمال ۲۷۰/۲، والکامل ۸۵۵/۲

### (۳۸۹) حضرت مسعر بن کدام

۱۰۳۴۹- ابی، ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، سعید بن عبد الرحمن مخزومی، سفیان بن عیینہ، مسعر کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر صدق (و سچائی) کی کان تھے۔

۱۰۳۵۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن ناجیہ، ابو معمر قطعی، سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ سفیان بن عیینہ سے افضل الناس کی بابت سوال کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مسعر، مسعر سے یہی سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا عمرو بن مرة۔

۱۰۳۵۱- عبد اللہ بن محمد، سج بن حاتم نصر بن علی، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے ہشام کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے کوفہ میں مسعر سے افضل کوئی نہیں دیکھا۔

۱۰۳۵۲- ابو احمد محمد بن احمد حافظ نیشاپوری، محمد بن محمد حواری، ابو محمد ورقاء بن بہل بن شجرہ کنڈی، خالد بن نزار کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر سے افضل کوئی نہیں دیکھا۔

۱۰۳۵۳- محمد بن جعفر بن جعفر مکتب منکدر، احمد بن حسین انصاری، محمد بن عامر، ابی کے سلسلہ سند سے ابن عبد السلام کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ نے سفیان بن عیینہ نے سوال کیا کہ کیا مسعر سے تمہاری ملاقات ہوئی؟ میں نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے فرمایا اس کے بعد ان سے افضل شخص سے تمہاری ملاقات نہیں ہوگی۔

۱۰۳۵۴- محمد بن حسن بن محمد بن ابی حنین کوئی، محمد بن حسین ابن حمید الریج، عباس بن یزید کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر نے خود بھی اپنی مثل کوئی نہیں دیکھا۔

۱۰۳۵۵- حسن بن محمد بن علی، محمد یعقوب، ہذیل بن معاویہ، ابراہیم بن ایوب، نعمان بن عبد السلام کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ میرے زمانے میں مسعر کی مانند کوئی نہیں تھا۔

۱۰۳۵۶- ابو محمد بن حیان، ابو طیب احمد بن روح، حسین بن مسلم، احمد بن داؤد حرانی کے سلسلہ سند سے مصعب بن مقدم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں ثوری کو آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑے دیکھا۔ ثوری نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مسعر بن کدام کا انتقال ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں، نیز فرمایا کہ ان کی وفات پر اہل آسمان نے خوشی منائی ہے۔

۱۰۳۵۷- ابو علی محمد بن احمد بن احمد بن حسن، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، سلمۃ بن جنادہ، حفص بن غیاث کے سلسلہ سند سے ہشام بن عروہ کا قول نقل کیا ہے کہ اہل عراق میں سے ہمارے پاس مسعر سے افضل کوئی نہیں آیا۔

۱۰۳۵۸- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، صلت، ابن عیینہ، ہشام کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا ہے۔

۱۰۳۵۹- محمد بن علی بن حبیش، اسحاق بن عبد اللہ بن سلمۃ، اسحاق بن صیف کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے یعلیٰ بن عبید سے افضل الناس کے بابت سوال کیا، انہوں نے فرمایا مسعر۔

۱۰۳۶۰- محمد بن علی، احمد بن قاسم بن مساور، عبید بن جناد، ابو سعید خدری کے سلسلہ سند سے حسن بن عمارہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر جنت میں صرف مسعر جیسے باکمال لوگ داخل ہوئے تو اہل جنت کی تعداد بہت کم ہوگی۔

۱۰۳۶۱- ابراہیم بن عبد اللہ، ابو احمد محمد بن محمد بن اسحاق سراج، محمد بن صباح، سفیان کے سلسلہ سند سے معن بن عبد الرحمن کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر سے افضل کوئی نہیں دیکھا۔



کیا ہے کہ مسعر ابتدائی سے افضل الناس تھے۔

۱۰۳۶۲- عبد اللہ بن محمد بن محمد بن جعفر، محمد بن صالح بن درج، محمد بن عبد المجید تمیمی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کی وفات پر مجھے چراغوں اور قنادیل کا گل ہونا محسوس ہوا۔ نیز سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کی وفات علماء کی وفات ہے۔

۱۰۳۶۳- عبد اللہ بن محمد بن حجاج، ولید بن ابان، محمد بن اسحاق صافغانی، حسین جعفی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کی وفات پر مجھے کوفہ کی جامع مسجد کی قنادیل کا گل ہونا محسوس ہوا۔

۱۰۳۶۴- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابان، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں کی رائے تھی کہ مسعر عبد اللہ کے اصحاب کا زمانہ پالیتے تو انہی میں ان کا شمار ہوتا۔

۱۰۳۶۵- ابو احمد محمد بن احمد، ابوقاسم بغوی، ابن عباد مکی، سفیان، ابودکین جراح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن ابومسلم نے مجھ سے کہا کہ چاروں جوان افضل ہیں (۱) عمرو بن قیس ملائی (۲) مغیرہ بن ایوب (۳) خلف بن حوشب (۴) مسعر بن کدام۔

۱۰۳۶۶- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، عباس بن محمد، یحییٰ، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے جراح کا قول نقل کیا ہے کہ نو جوانوں میں سب سے افضل چار ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے گزشتہ روایت والی تفصیل بیان فرمائی۔

۱۰۳۶۷- علی بن احمد بن ابی غسان، جعفر بن محمد نیشاپوری و ابو محمد بن حیان، ابو حامد نیشاپوری، قطن بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے حفص بن عبد الرحمن کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر بن کدام کو دوزخ کے کنارہ پر کھڑا ہوا دیکھا۔

۱۰۳۶۸- ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نیشاپوری، محمد بن اسحاق سراج، ابویسار کے سلسلہ سند سے احمد بن یونس کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر بن کدام اپنے ساتھ ایک بڑی جائے نماز رکھتے تھے۔

۱۰۳۶۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابوبکر بن مکرم، مشرف بن سعید واسطی، حسن بن یحییٰ بن آدم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کی وفات کے وقت ثوری ان کے پاس تشریف لائے۔ مسعر کو افسردہ دیکھ کر ثوری نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی، مسعر نے فرمایا مجھے بٹھا دو، چنانچہ انہیں بٹھا دیا گیا، ثوری نے وہی بات دوبارہ ان کے سامنے دہرائی، مسعر نے فرمایا ثوری آپ نے تو اپنے عمل پر اعتماد کر لیا، خدا کی قسم مجھے تو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ میں پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوں نا معلوم مجھے کہاں گرایا جائے گا۔ مسعر کی بات پر ثوری آبدیدہ ہو گئے اور فرمانے لگے اے مسعر تم مجھ سے زیادہ خوف خدا رکھتے ہو۔

۱۰۳۷۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن لیث جوہری، محمد بن شجاع۔ اے سلسلہ سند سے ابو عبیدہ خدا کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے شعبہ سے مسعر کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کوفیوں میں ان کا ہی مقام تھا جو بصریوں میں ابن عون کا تھا۔

۱۰۳۷۱- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن حسن، عبد الجبار بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں نے اعمش سے پوچھا کہ مسعر حدیث میں شک کر رہے ہیں۔ اعمش نے جواب دیا کہ ان کا شک دوسروں کے یقین کے مساوی ہوتا ہے۔

۱۰۳۷۲- حسن بن محمد بن علی، محمد بن قزوين، ابو حاتم رازی کے سلسلہ سند سے شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کا شک دوسروں کے یقین کے مقابلہ میں مجھے زیادہ پسند ہے۔

۱۰۳۷۳- احمد بن احمد بن حسن، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، علی بن مدینی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے یحییٰ بن سعید قطان سے سوال کیا کہ ہشام دستوائی اور مسعر بن کدام میں سے کون افضل ہے؟ انہوں نے جواب میں مسعر کا نام لیا۔

۱۰۳۷۴- ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن مندہ نصر بن علی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے مسعر کا نام معصف (قرآن) رکھا ہوا تھا۔

۱۰۳۷۵- حسین بن محمد علی بن اسحاق نازانی، محمد بن غالب تمار، محمد بن عبد الجبار کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ شعبہ نے فرمایا ہم مسعر کو مصحف کہہ کر پکارا کرتے تھے۔

۱۰۳۷۶- حسین بن محمد، حسن بن علی بن زکریا بصری، محمد بن یحییٰ ازدی کے سلسلہ سند سے یزید بن ہارون کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے کوفہ میں شریک و مسعر کے علاوہ سب کو حدیث میں تدلیس کرتے دیکھا۔

۱۰۳۷۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، مردان رازی، محمد بن سلیمان، ابو مسلم مستملی، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ حدیث میں تدلیس کرنا بہت قبیح فعل ہے۔

۱۰۳۷۸- حسین بن محمد، ابواہیم بن محمد بن ابراہیم البرز، علی بن مسلم طوسی، عبد اللہ بن داؤد کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ ہم اختلاف کے وقت مسعر کی طرف رجوع کرتے تھے۔

۱۰۳۷۹- عبد اللہ بن محمد بن خجاج، عبد الرحمن بن ابی حاتم، ابی، سلیمان بن عبد الجبار، عبد اللہ بن داؤد خربہ کے سلسلہ سند سے ثوری کا قول نقل کیا ہے کہ اختلاف کے وقت مسعر ہی ہمارے حکم ہوتے تھے۔

۱۰۳۸۰- حسن بن محمد علی بن اسحاق، محمد بن حسین، ابو عاصم بصری، ابن داؤد کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ بوقت اختلاف مسعر ہی کی طرف ہمارا رجوع ہوتا تھا۔

۱۰۳۸۱- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابراہیم بن سعید جوہری کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا گیا کہ آپ فلاں حدیث بیان کرتے ہیں لیکن ہمارے سامنے نہیں کرتے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بعض افراد کے محروم ہونے کے خوف سے میں تمہارے سامنے حدیث بیان نہیں کرتا ہوں۔

۱۰۳۸۲- ابواحمد محمد بن محمد نیشاپوری، محمد بن صالح ابن ہانی، حسین بن محمد بن زیاد قبانی، عبید اللہ بن سعید کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر با اعتماد انسان تھے۔

۱۰۳۸۳- ابواحمد محمد بن احمد، ابوبکر بن محمد حواری، ورقاء بن اہل بن شجرہ، خالد بن نزار، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر بن کدام کا قول نقل کیا ہے کہ دو فرد میرے سامنے آکر حدیث بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک کی حدیث کمزور ہے اور دوسرے کی قوی ہے، اب مجھے ان کے درمیان فیصلہ کرنے سے خوف آتا ہے۔ ثوری فرماتے ہیں کہ مسعر ان کے درمیان ظلم سے ڈرتے ہوئے عدل سے فیصلہ دیتے تھے۔

۱۰۳۸۴- حسین بن محمد، جعفر بن معن کھٹی، محمد بن موسیٰ نہر تیری کے سلسلہ سند سے یوسف بن سلم کا قول نقل کیا ہے کہ خالد بن عمرو نے مجھ سے بیان کیا کہ مجھے مسعر کا چہرہ کثرت جود کی وجہ سے بکری کے بچہ کا گھٹنا معلوم ہوتا تھا اور بھینگے پن کی وجہ سے بات کرتے وقت لگتا تھا کہ وہ دیوار کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

۱۰۳۸۵- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، مسلم بن عبد الرحمن بلخی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر سیاہ قام اور بھینگے تھے کسی کو کتابت حدیث کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

۱۰۳۸۶- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے ابن کناسہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے مسعر کے روبرو تعریف کی، مسعر نے ان کو منع کرتے ہوئے کہا میرا تعلق کماروں سے ہے اور میں بادشاہ کے عطایا وصول کرنے والوں میں سے ہوں۔

۱۰۳۸۷- کتاب نے قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن سکین، حسین بن علی بن اسود، جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے مسعر

بن کد ام کا قول نقل کیا ہے کہ علم انساب کے لئے باعث شرف ہے اور پست شخص کے لئے باعث بلندی ہے اور جس شخص کو اس کا حسب گرا دے ادب اس کو اٹھا دیتا ہے۔

۱۰۳۸۸- عبداللہ بن محمد بن حجاج، احمد بن محمد بن مصقلہ، ابویحییٰ بن مقرئ، سفیان کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابو جعفر کے پاس گیا۔ انہوں نے کہا کہ اے مسعر اگر تمام لوگ آپ کی طرح بن جائیں تو میں ان کے درمیان میں چلوں۔

۱۰۳۸۹- ابواحمد محمد بن ابونعیم بن عدی جرجانی، احمد بن منصور، عبدالرحمن بن یونس، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میں امیر المؤمنین ابو جعفر کے پاس گیا۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کے والد موجود ہیں لیکن آپ ہمارے لئے بیٹوں کی طرح ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تمام لوگ آپ کی طرح پاکیزہ بن جائیں تو میں لوگوں کے درمیان میں چلوں۔

۱۰۳۹۰- ابواحمد محمد بن محمد، ابونعیم جرجانی، علی بن عثمان، نفیلی ابومسیر، حکم بن ہشام کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابو جعفر نے مجھے کوئی عہدہ دینے کے لئے بلایا، میں نے ان سے کہا کہ اے امیر المؤمنین میرے اہل خانہ تو سادگی کی وجہ سے مجھے کسی شے کے خریدنے کی بھی اجازت نہیں دیتے اور آپ مجھے عہدہ سونپ رہے ہیں۔ چنانچہ ابو جعفر نے ان کی معذرت قبول کرتے ہوئے انہیں چھوڑ دیا۔

۱۰۳۹۱- ابومحمد بن حیان، ابن مقرئ، ابراہیم بن حسین کے سلسلہ سند سے سعید بن عسیر کا قول نقل کیا ہے کہ ابو جعفر نے ان کا عذر قبول کرتے ہوئے انہیں چار ہزار درہم انعام دیا اور انہیں لباس عطاء کیا اس کے بعد ابو جعفر ہمیشہ مسعر کا خیال رکھتا تھا۔

۱۰۳۹۲- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبداللہ بن محمد بن عبید، محمد بن حسین، سعد بن عباد کے سلسلہ سند سے محمد بن مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ میرے والد شب میں نصف قرآن کی تلاوت کے بعد آرام کے لئے لیٹ جاتے تھے۔ کچھ دیر کے بعد یکدم بیدار ہوتے گویا وہ کسی گمشدہ شے کی تلاش میں سرگرداں ہیں، کیوں کہ وہ اس وقت پانی اور مسواک کی تلاش میں ہوتے تھے، اس کے بعد فجر تک محراب کی طرف رخ کر کے بیٹھے رہتے تھے اور ان کا یہ حال سب پر مخفی تھا۔

۱۰۳۹۳- ابومحمد بن حیان، علی بن محمد بن عمر، ابوبکر بن ابی الدنیا محمد بن حسین، شہاب بن عباد، محمد بن مسعر کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل فرمایا ہے۔

۱۰۳۹۴- احمد بن اسحاق، عباس بن حمدان خنقی، سلیمان بن عبد المجبار، عبداللہ بن داؤد کے سلسلہ سند سے شعبہ بن حجاج کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے مسعر کے علاوہ آخرت میں تمام لوگوں کے بارے میں خطرہ ہے۔

۱۰۳۹۵- ابوبکر محلی، عبید بن غنام، علی بن حکیم اودی کے سلسلہ سند سے مسعر بن کد ام کا قول نقل کیا ہے کہ اپنے نفس کی خاطر علم حاصل کرنے والے کے لئے قلیل علم کا حصول ہی کافی ہے لیکن لوگوں کی خاطر علم حاصل کرنے والے کے لئے یہ ناکافی ہے کیونکہ ان کی ذمہ داری بڑی ہے۔

۱۰۳۹۶- احمد بن محمد بن عبد الرحیم، محمد بن نوح، علی بن حرب، حماد بن قیراط، ابن سماک کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ اپنے نفس کے لئے ہی علم کی طلب کافی ہے کیونکہ دوسروں کے لئے انسان ان کی خواہش کے مطابق حصول علم سے عاجز ہے۔

۱۰۳۹۷- ابواحمد محمد بن محمد کراہیسی، ابونعیم جرجانی، احمد بن زبیر، یحییٰ بن ایوب، ابن سماک کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ طالب حدیث پر کثرت محنت لازم ہے کیونکہ اس کی حقیقت نہایت مشکل امر ہے۔ نیز علم حدیث اپنی ذات کی خاطر ہی کافی ہے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ اگر مسعر کی یہ بات حدیث ہوتی تو یہ لکھنے ہی کے قابل تھی۔

۱۰۳۹۸- عبداللہ بن محمد بن عبد اللہ ضعی، محمد بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عبد العزیز، محمد بن خلاد، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا

ہے کہ کاش علم حدیث بوتلوں کی شکل میں ہوتا میں اسے سر پر رکھتا اور اس کے بوجھ سے میں گر کر مر جاتا۔

۱۰۳۹۹- محمد بن محمد، ابوقاسم بغوی، محمد بن خلاد، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے بغض رکھنے والے کو اللہ محدث بنائے۔

۱۰۴۰۰- بہل بن عبد اللہ وراق، زکریا بن یحییٰ بن درست، عبید اللہ ضیق، یوسف بن اسباط کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے بغض رکھنے والے کو اللہ محدث بنائے۔

۱۰۴۰۱- ابواحمد محمد بن محمد، محمد بن ابراہیم غازی، ابوشام رفاعی، ابواسامہ کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ میرے دشمن کو اللہ محدث بنائے۔

۱۰۴۰۲- احمد بن اسحاق، جعفر بن احمد فارس، محمد بن عبد اللہ، حسن بن علی جلوانی کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اس علم حدیث کا حصول کہیں تمہیں ذکر الہی سے نہ روک دے۔

۱۰۴۰۳- حسین بن محمد بن علی، علی بن اسحاق، ابن ابی الدنیا، محمد بن حسین، محمد بن کناسہ کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ علم حدیث کا حصول باہمت لوگوں کا کام ہے۔

۱۰۴۰۴- حسین بن محمد، محمد بن خطاب، احمد بن قاسم بن مساور، سعید بن منصور، احمد بن بشر کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ میں مکہ تک ابن طان کے ساتھ رہا لیکن وہ پورے راستے ساکت رہے۔

۱۰۴۰۵- حسین بن محمد، محمد بن خطاب، سلیمان بن اشعث، حسن بن علی، ابواسامہ کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ میرے نزدیک فقط دریائے فرات سے پانی نوش کرنا اور صالح بھائی کا ہدیہ قبول کرنا بلا شک و شبہ مال حلال ہے۔

۱۰۴۰۶- حسین بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن اسحاق مروزی، مشرف بن سعید، محمد بن صباح کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسر سے سوال کیا کہ کسی کا آپ کے سامنے آپ کے عیوب بیان کرنا آپ کو پسند ہے؟ انہوں نے فرمایا فقط ناصح انسان کا ایسا کرنا مجھے پسند ہے۔

۱۰۴۰۷- عبد اللہ و عبد الرحمن، احمد بن حسن بن عبد الملک، یعقوب دورقی، ہاشم بن قاسم کے سلسلہ سند سے اشجعی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شب مسر کی والدہ نے پانی طلب کیا۔ مسر ان کے لئے باہر سے پانی لائے لیکن اس وقت ان کی والدہ کی آنکھ لگ گئی تھی مسر صبح تک پانی ہاتھ میں لئے کھڑے رہے۔

۱۰۴۰۸- ابواحمد بن حیان، ابویعلیٰ، حسن بن حماد، حسین جہلی کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسر کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ کونسا عمل آپ نے زیادہ نفع بخش پایا؟ انہوں نے فرمایا کہ ذکر الہی۔

۱۰۴۰۹- ابومحمد بن حیان، ابن طہرانی، عبد الجبار، سفیان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں مسر کی ذکر کی مجلس میں شریک ہوتا تھا مغرب کے وقت میں ان سے بات کرنے کی کوشش کرتا لیکن وہ منع کر دیتے۔

۱۰۴۱۰- ابومحمد بن حیان، علی بن سعید، اسحاق بن سیار، قبیصہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ مسر کو حدیث کے متعلق سوال سے دانت کا نکالا جانا زیادہ پسند تھا۔

۱۰۴۱۱- ابواحمد بن حیان، علی بن حسن، علی بن احمد بن نصیر، یحییٰ بن اسلم، ابی کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مکہ میں قیام کے دوران مجھے زہری سے ملاقات اور طواف کے درمیان اختیار دیا گیا تو میں نے طواف کو اختیار کیا۔

۱۰۴۱۲- ابواحمد محمد بن محمد، اسحاق بن خزیمہ، محمد بن میمون خیاط، سفیان کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے طلب حدیث



کے لئے کبھی بھی مسجد سے تجاوز نہیں کیا۔

۱۰۴۱۳- ابو احمد محمد بن محمد، سلمۃ بن معاذ تیکی، محمد بن مہاجر طالقانی، ابو اسامہ کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ میں غزوہ خاتون کی آواز سننے کا متنبی ہوں۔

۱۰۴۱۴- عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابو یحییٰ رازی، ابان بن مغلہ، محمد بن مہران جمال، عبدالرحمن بن حکم، جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان قول و عمل کے مجموعے کا نام ہے۔

۱۰۴۱۵- ابی، حسین بن محمد، حسن بن محمد، محمد بن حمید، زید بن حباب کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان میں کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے۔

۱۰۴۱۶- حسین بن محمد، ابراہیم بن محمد بن ابراہیم البرزازی، محمد بن ثنی ابو موسیٰ، معتمر بن سلیمان، ابو مخزوم کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ تقدیر کا انکار زندگی قیامت کا نام ہے۔

۱۰۴۱۷- حسین بن محمد، احمد بن محمد بن بکر ہزانی، احمد بن روح اہوزی، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ:

جب انسان اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت بھی اللہ سے اس کا مطالبہ کرتی ہے اور جب بندہ دوزخ سے پناہ طلب کرتا ہے تو دوزخ بھی اللہ سے کہتی ہے کہ اے اللہ مجھ سے اس کو پناہ دیدے، لیکن بندوں کی طرف سے جنت و دوزخ کے عدم تذکرہ کے وقت فرشتے کہتے ہیں کہ لوگ دو بڑی چیزوں سے غافل ہو گئے ہیں۔

۱۰۴۱۸- حسین بن محمد، ابو محمد بن ابی حاتم، ابن شاکر کے سلسلہ سند سے ابو سامہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مجھ سے مسر نے کہا اے ابو اسامہ سر کہ اور سبزی پر راضی ہونے والے سے لوگ خوش رہتے ہیں۔

۱۰۴۱۹- ابی، احمد بن احمد بن عمر، ابو بکر بن عبید، ابو بکر صیرفی کے سلسلہ سند سے ابو سامہ کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ سے مسر نے فرمایا اگر تم سر کہ اور سبزی پر اکتفاء کرو گے تو اکثر لوگ تم سے خوش رہیں گے۔

۱۰۴۲۰- ابی، احمد بن محمد، ابراہیم بن عبدالسلام ابو مستہین، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ سبزی اور سر کہ پر خوش ہونے والے سے رحمت دور نہیں۔

۱۰۴۲۱- ابی، احمد بن حسین انصاری، رجا بن صہیب، علی بن داؤد قنطری، عبدالعزیز کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ (۱) بھوک ایک روٹی سے اور پیاس دریاے فرات سے ختم ہو جاتی ہے (۲) قلت طعام نماز کے لئے اور کثرت طعام نیند کے لئے معاون بنتا ہے۔

۱۰۴۲۲- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن محمد، محمد بن اسحاق سراج، عبداللہ بن محمد بن عبید کے سلسلہ سند سے مسر بن کدام کے مندرجہ ذیل اشعار نقل کئے ہیں۔ (۱) اچھے دوست کا خواہاں مسر بن کدام کے حلقہ میں شرکت کرے (۲) ان ہی کے حلقہ میں سکینت اور وقار ہے ان کے اہل مجلس اہل عفاف اور سرداران قوم ہیں۔

۱۰۴۲۳- عبداللہ بن محمد بن عثمان واسطی، محمد بن یعقوب اہوازی، ابو محمد بن حیان، سلمۃ بن عصام، معمر بن سہل، جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ:

لن یلب القراء ان یتفرقوا۔ لیلا یکر علیہم ونہار

اگر حادثات زمانہ ہم نشینوں کو رات کے وقت جدا کر دے تو دن انہیں وصل اور ملاقات بخشدے گا۔ واللہ اعلم بمعناہ۔

۱۰۴۲۴- حسن بن علی وراق، علی بن حسن قافلائی، ابو محمد بن حیان، محمد بن ابان، اسماعیل بن حیان واسطی سمعان، حماد بن داؤد تغلی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز مسر بن کدام جنگل کی طرف گئے، وہاں پر ایک بدو سورج کی طرف رخ کئے یہ اشعار کہہ رہا تھا۔

(۱) موسم سرما کی آمد ہو چکی ہے (۲) اور میرے پاس کچھ نہیں ہے میں اس شخص کی مانند ہوں جس کے کپڑے وغیرہ سب کچھ لوگوں نے

اتار لئے ہوں اور گویا کہ میں فناء مکہ کا محرم ہوں۔ عاوی کہتے ہیں کہ مسعر نے اپنا جبہ نکال کر اس اعزابی کے حوالے کر دیا۔

۱۰۴۲۵- ابی، احمد بن حسین انصار، رجا بن صہیب، علی بن داؤد قنطری، عبدالعزیز کے حوالے سے مسعر کے چند اشعار نقل کئے ہیں۔

زمانہ سے جو کچھ ملے اسے لے لو اور زمانہ کے مصائب پر صبر کرو (۲) مقدور کے علاوہ انسان کے لئے کچھ نہیں، سب سے بہترین انسان صابر ہے۔

۱۰۴۲۶- حسین بن محمد، عبداللہ بن یحییٰ بن عبداللہ الذارغ، محمد بن ابراہیم بن منذر، ابراہیم بن عبداللہ نیشاپوری، محمد بن شاذان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ رشد بن قاسم بن مسعر بن کدام نے مسعر کے گزشتہ اشعار مجھے سنائے۔

۱۰۴۲۷- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عباس بن محمد، ولاحمد بن عبدالرحیم، ابراہیم بن محمد عمری، علی بن حرب و ابو محمد بن حیان، سلم بن عصام، معمر بن سہل، جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ اے معزز انسان تیرے دن سہو و غفلت میں اور تیری شب نیند میں گزر رہی ہے جس کی وجہ سے ہلاکت تیری مصاحب بن گئی ہے (۲) اور تو دنیا کے حصول میں چکنا چور ہو جائے گا لیکن کچھ حاصل نہیں ہو گا دنیا میں جانور اسی طرح زندگی گزرتے ہیں۔

۱۰۴۲۸- حسین بن محمد، عبدالرحمن بن ابی حاتم، احمد بن سنان، عبداللہ بن صالح کے سلسلہ سند سے مسعر بن کدام کے مندرجہ ذیل اشعار نقل کئے ہیں (۱) حرام خوری کی لذت آخر کار فنا ہونے والی ہے، مزید برآں اس کی وجہ سے گناہ اور عار باقی رہنے والی ہے۔

(۲) لذت کے ختم ہونے کے بعد برا انجام باقی رہنے والا ہے۔

۱۰۴۲۹- عبداللہ بن محمد بن حجاج، ولید بن ابان، ابو مسلم محمد بن حمید، عبید اللہ بن عمر، اصہبانی، علی ابو عمر کے سلسلہ سند سے ابو زید قشیری کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر جنازہ کے موقع پر اکثر تمثیل کے طور پر مندرجہ ذیل اشعار کہا کرتے تھے (۱) ہر جنازہ کے موقع پر ہم میں خوف پیدا ہو جاتا ہے جس کا ذہول جلد ہی ہو جاتا ہے (۲) ہم مسلسل اللہ کی ناشکری میں مبتلا ہیں۔

۱۰۴۳۰- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن محمد، ابو عباس نیشاپوری سراج، عباس بن محمد کے سلسلہ سند سے جعفر بن عون کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے مسعر کو کہتے سنا انسان دار فانی کی مضبوطی میں کوشاں ہے، حالانکہ اس کا دائمی گھر تو آخرت ہے۔

۱۰۴۳۱- ابی، احمد بن اسحاق بن بطلول، ابی و ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، ہارون بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے جعفر بن عون کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر نے اپنے لڑکے کرام کو مندرجہ ذیل اشعار نصیحت کے طور پر کہے (۱) اے کدام میری نصیحت کو مشفق باپ کی نصیحت سمجھ کر غور سے سن (۲) مذاق اور ریاکاری کو بالکل چھوڑ دے کیونکہ میں ان کو کسی دوست اور ہمسایہ کے لئے پسند نہیں کرتا ہوں (۳) جہالت سے بڑا انسان کے لئے کوئی عیب نہیں ہے۔

۱۰۴۳۲- محمد بن محمد بن احمد، ابو احمد حافظ، ابو قاسم بغوی، محمد بن خلاد، بابلی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مسعر کا قول نقل کیا ہے کہ (۱) اے کدام میری بات کو مشفق باپ کی نصیحت خیال کر (۲) مذاق اور ریاکاری سے کلی طور پر دور رہ، مذکورہ دونوں چیزیں میں کسی دوست کے لئے پسند نہیں کرتا۔

۱۰۴۳۳- حسین بن محمد، محمد بن قاسم انباری، محمد بن مرزبان، ابو بکر قرشی، عمر بن بکر کے سلسلہ سند سے ابو ولید ضحیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک اعرابی شیخ کو مسعر کے انتظار میں عصا کے سہارے کھڑے دیکھا کیونکہ مسعر اس وقت نماز میں مشغول تھے، مسعر کی نماز طویل ہونے کی وجہ سے وہ تھک کر بیٹھ گئے بالآخر مسعر جب نماز سے فارغ ہو گئے تو شیخ نے ان سے کہا کہ اپنی نماز کا کسی کو فیل بنا لو مسعر نے کہا کہ اے شیخ دیر پا نفع بخش شے کا قصد کرو۔

۱۰۴۳۴- ابو محمد بن حیان، علی بن محمد بن عمر، ابو عوانہ، ابراہیم بن عبدالسلام، عبداللہ بن ابی زیاد، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے مسعر کے مندرجہ ذیل اشعار نقل کئے ہیں (۱) دنیا اہل دنیا کے لئے سب سے بڑی دھوکہ دہ شے ہے اور یقیناً سب سے عمدہ شے ہے (۱) لوگ

موت سے بالکل بے خوف ہو چکے ہیں۔

۱۰۴۳۵- ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، جعفر بن ابی جعفر، ابو ولید ضعی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم مسعر کے پاس گئے۔ وہ اس وقت نماز میں مشغول تھے۔ جب انہیں ہماری آمد محسوس ہوئی تو نماز کو مختصر کر کے ہماری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے۔ آج غرہ محبوبہ میرے سامنے آگئی اور وہ آگ بگولہ ہو کر کہنے لگی تم نے میری عیادت کیوں نہیں کی حالانکہ مریض کی مریض کیسے عیادت کر سکتا ہے۔

۱۰۴۳۶- حسین بن محمد، محمد بن عمرو عبد اللہ بن محمد بن حجاج بن حمزہ، اسحاق بن ابراہیم بن شاذان کے سلسلہ سند سے سعد بن صلت کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر نے جلو از کو کسی پر ظلم کرتے دیکھا، راوی کہتے ہیں کہ مسعر نے گھر کی چھت پر کھڑے ہو کر ندا دی اے اللہ کے بندے! تم ظالم ہو جلو از نے کہا کہ اگر آپ سچے ہیں تو نیچے اتر جائیں۔

۱۰۴۳۷- حسین بن محمد، علی بن اسحاق ماذرانی، ابراہیم بن عبد الرحیم، ابو معمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مسعر میرے پاس آئے اور مجھ سے کسی شخص کی حاجت کے بارے میں بات کی، میں نے عرض کیا کہ آپ بجائے خود آنے کے مجھے بلوالتے انہوں نے فرمایا کہ ضرورت مجھے تھی۔ سفیان کہتے ہیں کہ میرے سامنے مسعر نے ایک شخص کو عمدہ لباس میں ملبوس دیکھ کر اس سے سوال کیا کہ تم اہل حدیث میں سے ہو؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، مسعر نے کہا کہ یہ چیز اصحاب حدیث کے لائق نہیں ہے۔

۱۰۴۳۸- احمد بن جعفر بن سلم، احمد بن علی ابار، ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن عمر جعفی کے سلسلہ سند سے جنید حجام کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار مسعر ایک چھوٹے سے منکے میں روٹی اور پانی لے کر میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اس روٹی کے عوض میری حجامت بنا دو؟ میں نے کہا کہ مجھے روٹی کی ضرورت نہیں چنانچہ میں نے ان کی حجامت بنا دی، اس کے بعد وہ روٹی انہوں نے مجھے بالاصرار دیدی اور اس منکے کے پانی سے غسل کر لیا۔

۱۰۴۳۹- حسین بن محمد، محمد بن حسن بن حمدویہ، محمد بن یونس کے سلسلہ سند سے ابو نعیم کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر کے جنازہ کے اٹھانے کے دوران میرے دل میں خیال آیا کہ شاید لوگ مسعر کی حدیث کی بابت مجھ سے سوال کریں، قبر پر پہنچنے کے بعد محمد بن بشر عبدی نے مجھ سے مسعر کی حدیث کے بارے میں مذاکرہ کیا اور انہوں نے مجھے مسعر کے حوالہ سے سترہ احادیث سنائیں جن میں سے صرف ایک حدیث کا سماع کیا تھا۔

۱۰۴۴۰- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، فیض بن فضل زاہد، مسعر، ابو عون محمد بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے محمد بن حاطب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت علی نے حضرت عثمان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، حضرت عثمان قرآن کی اس آیت ”آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ“ الخ (المائدہ ۹۳) کے مصداق تھے۔

۱۰۴۴۱- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، ابو عون، عبد اللہ شداد کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ شراب کا قلیل و کثیر سب کچھ حرام ہے۔

۱۰۴۴۲- ابو بکر بن خلاد، محمد بن یونس بشامی، ابو احمد زبیری، مسعر، ابو عون، ابو صالح، حنفی کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے غزوہ بدر کے روز ابو بکر اور مجھ سے فرمایا آج میرے ایک طرف ہجرائیل دوسری طرف میکائیل ہوں گے اور حضرت اسرافیل جنگ کی صف میں ہوں گے۔

۱۰۴۴۳- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، حسن بن قتیبہ، مسعر، محمد بن مجاہد کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک صحابی نے آپ سے جہاد میں شرکت کی اجازت طلب کی، آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہارے والدین زندہ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہاں، آپ نے فرمایا تم جا کر ان کی خدمت کرو۔

۱۰۴۴- احمد بن حسن بن سہل، واعظ حمصی، ابو نعیم محمد بن جعفر، جعفر الطیالسی، اسماعیل بن ابراہیم ترجمانی، صلت بن حجاج، مسعر، محمد بن حجاجہ کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے مکمل رمضان کی جماعت کی پابندی شب قدر کے اجر کے برابر ہے۔

۱۰۴۵- محمد بن عمر بن غالب، محمد بن احمد بن مؤمل، محمد بن عون، کثیر بن عبید، وکیع، مسعر، محمد بن حجاجہ، حسن کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو بدنہ ہانکتے ہوئے دیکھ کر اسے اس پر سواری کا حکم دیا۔ اس نے عرض کیا کہ یہ بدنہ (ایام حج میں قربانی) کا جانور ہے آپ نے اس سے فرمایا کہ تو ہلاک ہو، اس پر سوار ہو جائے۔

۱۰۴۶- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ و مسعر کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن جعفر بن ابی طالب کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے پشت کا گوشت سب سے عمدہ گوشت ہوتا ہے۔

۱۰۴۷- سلیمان بن احمد، معاذ بن مثنیٰ، محمد بن محمد بن جدوعی قاضی، مسدد، یحییٰ بن سعید قطان، مسعر محمد بن عبد الرحمن کے سلسلہ سند سے عبد اللہ جعفر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے پشت کا گوشت سب سے عمدہ ہوتا ہے۔

۱۰۴۸- سلیمان بن احمد، ابو زبناؤ روح بن فرج، یوسف بن عدی، معمر بن سلیمان، زید بن حیان، مسعر، محمد بن زیاد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ امام سے قبل رکوع سے اٹھنے والے کو اپنے سر کے بارے میں کتے کے سر سے تبدیل کئے جانے کا خوف نہیں ہے۔

۱۰۴۹- محمد بن حسن یثقلینی، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن ایوب، وکیع، مسعر، ابو زبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے لئے ایک چھوٹے برتن میں نمید تیار کی جاتی تھی۔

۱۰۵۰- محمد بن عمر بن سلم، حسن بن سہل بن سعید، حسن بن یحییٰ بن کثیر بن یحییٰ بن ابی کثیر طائی، عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ کوئی، مسعر، ابو زبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے سفر میں مرنے والا انسان شہید ہے۔

۱۰۵۱- عبد اللہ بن حسین بن ہالویہ صوفی و راق نیشاپوری، محمد بن محمد بن علی انصاری، احمد بن یوسف بن عیسیٰ زہری مروزی، اسحاق بن یونس بن نافع، نعیم بن میسرہ، مسعر، ابو زبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے صحابہ کرام کو کنکری جمع کرنے کا حکم دیا اور آپ نے فرمایا اے لوگو! مناسک حج احسن طریقے سے ادا کرو شاید یہ میرا آخری حج ہو۔

۱۰۵۲- ابو بکر محمد بن عبد اللہ حضرمی، عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عی، ابی، محمد بن اسحاق، مسعر، آدم بن علی بکری کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ اے لوگو! جدہ میں درندہ کی طرح کلائی مت پھیلاؤ اور انہیں پہلو سے جدا رکھو، اس حالت

صحیح البخاری ۸/۸، ۴۶/۸، ۳۷/۱، کتاب الحج ۳۷۱۔

۳۱، سنن ابن ماجہ ۳۳۰۸، مسند الامام احمد ۲۰۴/۱، ۲۰۵، ۲۰۶، المستدرک ۱۱۱/۳، ومجمع الزوائد ۱۷۰/۹۔

ومسند الحمیدی ۵۳۹، وتاریخ أصبهان للمصنف ۲۳۷/۱۔

۳، صحیح البخاری ۱۷۷/۱، صحیح مسلم، کتاب الصلاة ۱۱۳۔

۴، صحیح مسلم، کتاب الاشریۃ باب ۶۔

۵، الموضوعات لابن الجوزی ۲۲۱/۲، والکامل لابن عدی ۱۵۳۳/۳، اللآلی المصنوعة ۷۳/۲، وتاریخ جرجان ۲۰۰۔

۶، السنن الکبری للبیہقی ۱۲۵/۵، وفتح الباری ۲۱۷/۱، ۳۹۹، ونصب الرایۃ ۵۵/۳، واتحاف السادة المتقین

۲۳۷/۲۔



میں تمہارے ہر عضو کا سجدہ ہو جائے گا۔

۱۰۴۵۳- سلیمان بن محمد، علی بن عبدالعزیز، ابو نعیم، مسعر، ابراہیم سلکسی کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قرآن کی جگہ مجھے کوئی دعا بتائیے، آپ نے ان کو یہ دعا بتائی: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ تو اللہ کے لئے ہے میرے لئے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تم اپنے لئے یہ پڑھو "اللہم اغفر لی وارحمنی واہدنی وعافنی"۔

۱۰۴۵۴- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابو بکر بن ابی عاصم، عبد الجبار بن علاء، سفیان بن عیینہ، مسعر، ابراہیم سلکسی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن ابی اوفی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے شمس و قمر کو دیکھ کر اللہ کو یاد کرنے والے افراد بہترین افراد ہیں۔

۱۰۴۵۵- ابو احمد محمد بن محمد بن احمد حافظ، عبد اللہ بن ابراہیم بن عباس بزاز، عثمان بن خرزاد، عبد الجبار بن علاء، سفیان بن عیینہ، مسعر، ابراہیم سلکسی کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آندھیوں کے چلنے کے وقت اپنی حواج کو دربار الہی میں پیش کرو کیونکہ وہی معافی کی گھڑی ہوتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے (ترجمہ) وہ رکوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے۔ (از اسراء ۲۵)۔

۱۰۴۵۶- سلیمان بن احمد، احمد بن رشدین، یحییٰ بن سلیمان، بشر، مسعر، ابراہیم بن محمد بن منشر، ابیہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی، پھر آپ تمام ازواج مطہرات کے ہاں تشریف لے گئے۔ پھر صبح کو آپ نے احرام باندھا۔

۱۰۴۵۷- ابو القاسم عبد اللہ بن ابراہیم جر جانی، محمد بن ابراہیم داری، احمد بن آدم، حفص بن عمر عدنی، مسعر، ابراہیم بجمری، ابو عیاض کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے علم غیر نافع کی مثال راہ خدا میں خرچ نہ کئے جانے والے خزانے کی طرح ہے۔

۱۰۴۵۸- محمد بن مظفر، عبد اللہ بن محمد بن جعفر بصری، محمد بن عبید اللہ قردوانی، عثمان بن ساج، ابن اسحاق، مسعر بن کدام، ابراہیم بن عامر، سعد کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے ایک سو افراد پر مشتمل صاحب جنازہ کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

۱۰۴۵۹- ابو بکر آجری، عثمان بن ایوب، حسن بن حماد کوئی، عبیدہ، مسعر، ابراہیم بن مہاجر، عبد اللہ بن باباہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، فقط طعام کی تجارت کرتے والا خاٹی یا باغی بنتا ہے۔

۱۰۴۶۰- محمد بن اسماعیل وراق، احمد بن محمد بن سعید، ابراہیم بن احمد، حکم بن سلیمان، محمد بن کثیر، مسعر، اسماعیل بن مہاجر، عبد اللہ بن باباہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو بن کریم کا اس کے مثل قول نقل کرتے ہیں۔

۱۰۴۶۱- محمد بن محمد بن حافظ، سلم بن معاذ بن عبد الملک بن محمد بن عدی، عبد اللہ بن محمد، شکر، محمد بن بشر عبدی، مسعر، اسماعیل بن ابی خالد،

۱۔ المستدرک ۲۲۷/۱۔ وصحیح ابن حبان ۴۹۸۔ وصحیح ابن خزيمة ۶۳۵۔

۲۔ سنن ابی داؤد ۸۳۲، و سنن النسائی ۱۳۳/۲۔ و مسند الامام أحمد ۳۵۳/۳۔ و المستدرک ۲۴۱/۱۔

۳۔ مجمع الزوائد ۹۳/۸۔ و شرح السنہ ۲۴۷/۲۔ و کشف الخفاء ۴۶۱/۱۔ و انحف السادة المتقين ۱۲۳/۵۔

۴۔ المصنف لعبد الرزاق ۴۸۱/۸۔ و کنز العمال ۳۳۴/۹۔

۵۔ تاریخ ابن عساکر ۲۹۳/۷۔ کنز العمال ۲۹۸۹۲۔

۶۔ سنن ابن ماجہ ۱۳۸۸۔ و تاریخ أصبهان للمصنف، و کنز العمال ۱۰۵/۱۔ و مشکاة الآثار ۱۹۵/۱۔ و مجمع الزوائد

۳۶/۳۔

۷۔ کنز العمال ۹۳۹۰۔

قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے انہی بنی فہر مستور کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے۔ دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں سانپ کے منہ میں انگلی داخل کرنے والے انسان کی سی ہے کہ اس کی انگلی سانپ کے منہ سے کیسے واپس ہوگی۔

۱۰۳۶۲- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ابی، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شععی کے سلسلہ سند سے عدی بن حاتم کا قول نقل کیا ہے کہ میں حضرت عمر کے پاس آیا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے مجھے پہچان لیا؟ حضرت عمر نے فرمایا کہ تم وہی ہو ناں جو لوگوں کے کفر اختیار کرنے، پشت پھیرنے اور دھوکہ دینے کے وقت اسلام لائے تھے۔ شعبہ کہتے ہیں مجھے مسعر نے اس حدیث میں یہ اضافہ سنایا: حضرت عمر نے عدی بن حاتم کو یہ فرمایا: اللہ تجھے زندگی دے تم اس وقت اسلام لائے جب لوگوں نے کفر کیا۔

۱۰۳۶۳- ابراہیم بن محمد بن حمزہ و محمد بن مظفر، احمد بن جعفر بن محمد بن شعیب، قاسم بن یزید و زان، وکیع، مسعر، ابو ہاشم اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، عن ابیہ کے سلسلہ سند سے آپ کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ جب تم ناک صاف کرو تو اچھی طرح ناک میں پانی ڈالو، الا یہ کہ تم روزہ دار ہو۔

۱۰۳۶۴- ابو احمد محمد بن محمد حافظ، محمد بن سلیمان بن فاس، عباس بن یزید حرانی، سفیان بن عیینہ، مسعر، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمر نے ایک شخص سے سوال کیا کہ تمہاری صبح کیسے ہوئی؟ اس نے کہا کہ الحمد للہ اچھی ہوئی، حضرت عمر نے فرمایا اسی وجہ سے میں نے تم سے سوال کیا تھا۔

۱۰۳۶۵- احمد بن محمد بن محمد بن یوسف، موسیٰ بن ہارون، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، اسحاق بن راشد کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن حسن کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار عبد اللہ بن جعفر بن ابوطالب اپنے ایک بیمار لڑکے صالح کے پاس گئے اور ان سے فرمایا تم یہ کہہ دو "لا الہ الا اللہ الحلیم الکرم، سبحان اللہ رب العرش العظیم، اللہم ارحمنی، اللہم تجاوز عنی، اللہم اعف عنی فانک عفو غفور" اس کے بعد انہوں نے فرمایا یہ کلمات آپ ﷺ نے میرے چچا کو سکھائے تھے پھر انہوں نے من وعن اسی طرح مجھے سکھائے۔

۱۰۳۶۶- محمد بن حسن یقطینی، احمد بن محمد بن مقسم، عباد بن یوسف شکی، ایوب بن ولید فریر، اسحاق بن یوسف ازرق، مسعر، ایوب، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

۱۰۳۶۷- ابوسری حسین بن محمود بن حراء تہری، حسن بن عثمان بن زیاد، وہب بن ابراہیم، علی بن قادم، مسعر، ابان بن تغلب، حسن کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن سمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد نبوی ہے، اے عبد الرحمن امارت (حکومت) کا سوال مت کرنا۔

۱۰۳۶۸- محمد بن مظفر، احمد بن محمد بن سعید، منذر بن محمد، ابی، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، ایاس بن معاویہ، ابیہ، جدہ کے سلسلہ سند سے فرمان رسول نقل کیا ہے کہ اہل شام کے گمراہ ہونے کے وقت سارا معاملہ بگڑ جائے گا۔

۱- السنن الترمذی ۲۳۲۳، والمستدرک ۳۱۰/۳، ومسند الامام احمد ۲۲۹/۴، وطبقات ابن سعد ۴۰/۶، ومسند الحمیدی ۸۵۵، والترغیب والترہیب ۱۷۴/۳، وأمالی الشجرى ۱۶۰/۲، والدر المنثور ۳۲۷/۳، واتحاف السادة المتقین ۱۱۳/۸.

۲- مسند الامام احمد ۳۳/۳، والسنن الکبریٰ للبیہقی ۵۲/۱، ۲۶۱/۴، والمستدرک ۱۳۸/۱، والمعجم الکبیر للطبرانی ۲۱۶/۱۹.

۳- صحیح البخاری ۱۳/۸، وصحیح مسلم، کتاب الزکاة باب ۱۶، وفتح الباری ۴۴۷/۱۰.

۴- صحیح البخاری ۱۵۹/۸، ۷۹/۹، صحیح مسلم، کتاب الامارۃ ۱۳، ۱۹، فتح الباری ۵۱۷/۱۱، ۱۲۳/۱۳، ۱۲۴.

۵- سنن الترمذی ۲۱۹۲، ومسند الامام احمد ۳۳۶/۳، وصحیح ابن حبان ۲۳۱۳، والمعجم الکبیر للطبرانی ۲۷۱/۱۹.

۶- مشکاة المصابیح ۶۲۸۳، وتاریخ بغداد ۳۱۸/۸، ۱۸۲/۱۰.

۱۰۴۶۹- ابو احمد محمد بن احمد، شافع بن محمد بن ابو عوانہ، احمد بن محمد بن سعید، حسن بن علی بن یزید، جعفر بن جریر، مسعر، ایاد بن لقیط کے سلسلہ سند سے ابو رمثہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں اپنے والد کے ہمراہ آپ ﷺ کے پاس گیا۔ اس وقت آپ دو ہنر کپڑوں میں ملبوس ایک سایہ دار جگہ میں تشریف فرما تھے۔ آپ نے میرے والد سے پوچھا کہ یہ تمہارے فرزند ہیں؟ میرے والد نے اثبات میں جواب دیا، پھر آپ نے ہم دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق کی پاسداری کا حکم دیا۔ نیز ہماری شکلوں کے مشابہ ہونے کی وجہ سے تعجب کرتے ہوئے آپ نے تبسم فرمایا۔

۱۰۴۷۰- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابو نعیم، مسعر، بکیر بن افضل کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ایک بدنہ ہدی کے پاس سے گزرے تو آپ نے اس کے مالک کو اس پر سنوار ہونے کا حکم دیا۔

۱۰۴۷۱- احمد بن یعقوب بن مہر جان العدل، حسن بن علویہ قطان، اسماعیل بن عیسیٰ، ہیان بن بسطام، مسعر، بکیر بن افضل کے سلسلہ سند سے سعد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ سے اولیاء اللہ کی علامت دریافت کی گئی؟ آپ نے فرمایا جنہیں دیکھ کر اللہ کی یاد آ جائے۔

۱۰۴۷۲- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، بکیر، عطاء کے سلسلہ سند سے بنی عذرة کے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ اس نے حضرت علی کو حج و عمرہ کا اکٹھے تبلیہ کہتے سنا۔

۱۰۴۷۳- عبد اللہ بن حسین صوفی وراق، محمد بن محمد بن علی طوسی، احمد بن محمد بن عمرو المصغی، ابی دعی، ابو عمرو بن مصعب، نفیر بن باب، مسعر، بیان کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ہمیشہ نماز مختصر پڑھاتے تھے۔

۱۰۴۷۴- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبد العزیز بن ابان، علی بن احمد بن علی مصیعی، احمد بن خلیل، ابو نعیم، مسعر، ثابت، عبید انصاری، براء بن غازی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ہم آپ کے دائیں جانب کھڑا ہونا پسند کرتے تھے، آپ کی زبان پر یہ کلمات جاری ہوتے تھے رب قنی عذابک یوم تبعث عبادک۔

۱۰۴۷۵- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبد العزیز بن ابان، مسعر، ثابت بن عبید کے سلسلہ سند سے ابن مفضل مدنی کا نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے دو قیصوں کے مالک کو چاہیے ایک اپنے کسی بھائی کو استعمال کیلئے دیدے یا صدقہ کرے۔

۱۰۴۷۶- ابو احمد عبد الرحمن بن حارث، ابو احمد بن علی بن عیسیٰ رازی، حاتم، ابو نعیم، مسعر کے سلسلہ سند سے ابو حمزہ ثمالی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے محمد بن علی سے سوال کیا کہ جابر نے تم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ آپ ایک ایک بار وضو کرتے تھے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

۱۰۴۷۷- ابو احمد محمد بن محمد بن حمد، ابو حامد احمد بن محمد بن حمدان، صالح بن یونس، ابراہیم بن سلیمان زیات، سفیان، مسعر، ثابت کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ تمام ازواج مطہرات کے پاس ایک ہی شب میں تشریف لے جاتے اور صبح کو ایک ہی غسل فرماتے۔

۱۰۴۷۸- محمد بن نصر، ابو محمد بن حیان، عبد اللہ بن محمد بن زکریا، محمد بن بکیر حضرمی، عمرو بن عبید، مسعر بن کدام، جبلہ بن حکیم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی شخص دودھ کھجوریں اکٹھی نہ کھائے الا یہ کہ اپنے ساتھیوں سے اجازت لے لے۔

۱- سنن ابی داؤد، ۴۴۹۱، و مسند الامام احمد ۲/۲۲۶، ۲۲۸، ۱۶۳، ۱۶۴، و السنن الکبریٰ للبیہقی ۲/۸، و شرح السنة

۱۰/۱۸۲، و مشکاة المصابیح، ۳۲۷۱، ۳۲۷۲

۲- المطالب العالیہ ۳۲۲۶

۳- تاریخ بغداد ۷/۴۰

۱۰۲۷- محمد بن اسحاق، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، ابن جحیم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں غسل کے بعد گر مائش حاصل کرتا ہوں۔

۱۰۲۸- ابوالاحمد محمد بن احمد، احمد بن حمدان بن عمارۃ، اسحاق بن ابراہیم طلقی، عفان بن سیار باہلی، مسعر بن کدام، جامع ابن ابی راشد، ابوداؤد کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے ان کو یہ تشہد سکھائی: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

۱۰۲۸- ابومحمد بن حیان، عباس بن محمد بن مجاشع، محمد بن ابی یعقوب، حسان بن ابراہیم، مسعر، ابو صخرہ کے سلسلہ سند سے حمدان کا قول نقل کیا ہے کہ میں حضرت عثمان کو وضو کا پانی پیش کرتا تھا۔ ایک بار انہوں نے ارشاد نبوی نقل کرتے ہوئے فرمایا وضو کر کے نماز خمسہ ادا کرنے والے کے گناہوں کے لئے نماز خمسہ کفارہ بن جاتی ہیں۔

۱۰۲۸- عبد اللہ بن حسین بن بالویہ وراق، محمد بن محمد بن علی، احمد بن یوسف بن عیسیٰ، اسحاق بن یوسف، نعیم بن میسرہ، مسعر، جعفر بن جعفر، ابیہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے قبل جمع بین الصلواتین کو منع فرماتے تھے۔

۱۰۲۸- عباس بن احمد الکتانی، اسماعیل بن محمد مزی، عبد الحمید بن عبد اللہ اموی، محمد بن یعلیٰ، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں چاندنی میں آپ کی تلاش میں نکلا۔ ایک مقام پر آپ نے مجھے دیکھ لیا، آپ نے مجھ سے پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ابو ذر آپ نے فرمایا قیامت کے روز من جانب اللہ خیر کثیر عطاء کئے جانے والا انسان ہی کا سیاب ہو گا۔

۱۰۲۸- محمد بن حسن یقطینی، محمد بن معاذ بن عیسیٰ، محمد بن ضرار ہروی، حبیب بن ابی ثابت، زید بن وہب کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قیامت کے روز تو بہ احسن شکل اور بہترین خوشبو کے ساتھ لائے جائے گی اور یہ چیز صرف مؤمن کو ملے گی، اس روز کافر کو ندامت ہوگی، تو بہ کافر سے کہے گی، کاش دنیا میں تو مجھے قبول کر لیتا تو آج تجھے ندامت نہ ہوتی، راوی کہتے ہیں کہ کافر کہے گا کہ اب تو بہ قبول کرتا ہوں، راوی کہتے ہیں کہ آسمان سے ایک فرشتہ ان سے کہے گا کہ آج اگر تم اپنا تمام دنیاوی مال و متاع بھی خرچ کر دو تب بھی تمہاری تو بہ ناقابل قبول ہے۔ چنانچہ تو بہ اور فرشتے ان سے لا تعلقی کا اعلان کریں گے، اس کے بعد تو بہ کی خوشبو محسوس کرنے والے انسان کو اور محسوس نہ کرنے والے انسان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

۱۰۲۸- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابوسامہ، حسن بن قتیبہ، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابو عباد، کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے جہاد کی اجازت طلب کی۔ آپ نے اس سے سوال کیا کہ تمہارے والدین زندہ ہیں؟ انہوں نے ثبات میں جواب دیا تو آپ نے ان کو والدین کی خدمت کا حکم دیا۔

۱۰۲۸- محمد بن جعفر، جعفر بن محمد صانع، محمد بن سابق، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، طاؤس کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا شب کی نماز دو در رکعت ہے۔ جب تمہیں صبح صادق ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت (ملا کر عشاء کے وتر) پڑھ لو۔

۱- (۲) صحیح البخاری ۱۵۲/۳، ۱۱۷/۸، و صحیح مسلم، کتاب الزکاة ۳۲، وفتح الباری ۵۵/۵۔

۲- الموضوعات لابن الجوزی ۱۱۹/۳۔

۳- صحیح البخاری ۳۰/۲، و صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين باب ۲۰، وفتح الباری ۳۷۷/۲، ۳۷۸/۸، ۲۳۸/۸۔



۱۰۴۸۷- محمد بن عمر بن مسلم، محمد بن مظفر، عبد اللہ بن ثابت کوئی حریری، عمرو بن عبد اللہ اودی، وکیع و مسعر، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ دعائیں یہ الفاظ فرماتے تھے اللھم آتنا من فضلک ولا تحرنا رزقک و بارک لنا فیما رزقتنا و اجعل غنانا فی انفسنا و اجعل رغبتنا فیما عندک۔

۱۰۴۸۸- ابو الطیب عبد الواحد بن حسن، مقری کوئی، حسن بن محمد بن شریح، ابو یزید بن طریف، زکریا بن یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، اسماعیل بن یحییٰ مسعر، حماد، ابراہیم، علقمہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، رضائے الہی کے خاطر حج پر جانے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ جن لوگوں نے اس کے لئے دعائیں کی ان کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔

۱۰۴۸۹- محمد بن مظفر، عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن مہلب حرانی غندر، ولید بن عبد الملک بن سرح، مخلد بن یزید، مسعر بن کدام، حکم بن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابو حنیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہجرت کے موقع پر راستہ میں آپ کو وضو کے لئے پانی پیش کیا گیا۔ آپ نے وضو فرمایا لوگوں نے آپ کے وضو کے باقی ماندہ پانی کو برکت کے طور پر اپنے بدنوں پر پھیر لیا اس موقع پر آپ نے ظہر و عصر دو رکعت پڑھی۔

۱۰۴۹۰- قاضی ابو احمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن بشر، ابو کریب، حفص بن غیاث، اشعث، اعش، حجاج، ابن ابی لیلیٰ، مسعر، حکم بن عتیبہ، مقسم کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار عرفات سے واپسی پر اسامہ بن زید اور فضل بن عباس آپ کے ساتھ تھے، منیٰ پہنچنے تک آپ نے ہاتھ بلند نہیں فرمائے۔

۱۰۴۹۱- محمد بن حسن یقطینی، عبد اللہ بن محمد بن یاسین، قاسم بن زید، وکیع، مسعر، حصین، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ کے سلسلہ سند سے فرمان رسول نقل کیا ہے کہ نماز میں شک پیش آنے پر انسان درست بات سوچ کر عمل کرے پھر دو سجدے کر لے۔

۱۰۴۹۲- محمد بن جعفر بن یثیم، جعفر بن محمد صنف، احمد بن حنبل، مبارک، مسعر، حجاج، قطبہ بن مالک، مغیرہ بن شعبہ، علی بیان کرتے ہیں کہ انہیں حضرت زید بن ارقمؓ نے فرمایا: کیا تم کو علم نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دنیا سے چلے جانے والوں کو سب و شتم کرنے سے منع فرمایا لہذا تم علی کو گالی نہ دو جو وفات پا چکے ہیں۔

۱۰۴۹۳- محمد بن حسن بن یزید، یعقوب بن روح، حسن بن یزید بصاص، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، حمید بن سعد، ابوسلمہ بن عبد الرحمن کے والد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ کو کہتے سنا اہل جنت کے جنت اور اہل دوزخ کے دوزخ میں داخل ہونے کے بعد مجھے سفارش کا حق دیا جائے گا۔ چنانچہ حسب منشاء میں جس کی چاہوں گا سفارش کروں گا، اس کے بعد آپ نے فرمایا اس روز صحابہ کے شاتم کی میں سفارش نہیں کروں گا۔

۱۰۴۹۴- ابو بکر محمد بن حمید، بیان بن احمد قطان، عبید بن خالد، عطاء بن مسلم، خالد حذاء، عبد الرحمن بن ابی بکرہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا ہے عالم، متعلم، علم کے سننے اور اس سے محبت رکھنے کی حالت میں صبح کرو۔ اس کے علاوہ پانچویں چیز مت اختیار کرو عطاء، نے مسعر کے حوالہ سے پانچویں چیز کے بابت نقل کیا ہے کہ علم اور اہل علم سے بغض مت رکھو۔

۱۰۴۹۵- حسین بن محمد، اسماعیل بن عباس وراق، عباد بن ولید غبری، سلم بن معاویہ ضریر، مسعر، خالد بن معدان کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ نماز فجر کے بعد نماز چاشت تک مسجد میں بیٹھنے پھر چاشت کی نماز ادا کرنے والے کو ایک مقبول حج و

۱۔ صحیح البخاری ۱/۱۱۱، و صحیح مسلم، کتاب المساجد ۸۹، ۹۰۔

۲۔ المعجم الصغیر للطبرانی ۲/۹، و مجمع الزوائد ۱/۱۲۲، و کشف الخفا ۱/۱۶۷، و اتحاف السادة المتقين ۸/۷۳۔

و تاریخ بغداد ۱۲/۲۹۵۔

عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

۱۰۴۹۶۔ ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے جریر بن عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں بیعت کے لئے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ نے ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی چاہنے کی شرط پر مجھے بیعت فرمایا۔

۱۰۴۹۷۔ عبد اللہ بن جعفر، ابو مسعود احمد فرات، ابو سامہ، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ان الفاظ کے ساتھ دعا فرماتے تھے اللھم جنبنی منکرات الاخلاق والاهواء والا دواء۔

۱۰۴۹۸۔ سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے ان کے چچا کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو نماز فجر میں اس قرآنی آیت کی تلاوت کرتے سنا: والنخل باسقات لها طلع نضید (سورہ ق)

۱۰۴۹۹۔ سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن قریش، حسن بن یزید اصم، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے مغیرہ بن شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے: اللھم لا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین ولا تنزع منی صالح ما اعطیتنی اذا اعطیتنی فانہ لا نازع لما اعطیت ولا ینفع ذالجد منک الجدد۔

۱۰۵۰۰۔ ابو بکر بن یحییٰ، احمد بن حماد بن سفیان، قاضی کوئی، احمد بن بدیل، ابو معاویہ، مسعر، زیاد بن علاقہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن یزید انصاری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے جب تم سے کوئی تمہارے مؤمن ہونے کا سوال کرے تو تم بلا شک و شبہ اس کا جواب اثبات میں دیدو۔

۱۰۵۰۱۔ محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ خلاد بن یحییٰ، مسعر، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت "واتی المال علی حبہ" کا مطلب یہ ہے کہ تم تندرست و توانا خوش عیش اور فقر و فاقہ سے خوف کی حالت میں مال خرچ کرو۔

۱۰۵۰۲۔ قاضی ابو احمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم بن شیب، اسماعیل بن عمرو، مسعر بن کدام، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ شب کی نماز کی دن کی نماز پر فضیلت خفیہ صدقہ کی علانیہ صدقہ پر فضیلت کی طرح ہے۔

۱۰۵۰۳۔ ابو احمد محمد بن محمد بن محمد بن یزید، سفیان ثوری، زبیر کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۵۰۴۔ سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، مسعر، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت "اتقوا اللہ حق تقائی" اللہ کی اطاعت اس کا ذکر اور شکر ادا کرتے رہو۔

۱۰۵۰۵۔ محمد بن محمد، محمد بن سفیان صفار، علی بن سعید بن صالح جوہری، ابو النضر، محمد بن طلحہ، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ کے خوف کا حق یہ ہے کہ مسلسل اسی کی اطاعت، شکر اور اسی کا ذکر کیا جائے۔

۱۰۵۰۶۔ سلیمان بن احمد، عبد ان بن احمد، محمد بن زیاد برجمی، عبد اللہ بن موسیٰ، مسعر، زبیر، مرہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک مہمان کے کھانے کے سلسلہ میں ازواج مطہرات کے پاس پیغام بھیجا، لیکن کہیں سے کچھ نہیں آیا۔ اس وقت آپ نے

۱۔ مجمع الزوائد ۱۰/۶۱۰۔ والکامل لابن عدی ۳/۱۸۷۔ ۵/۱۷۱۹۔ وتنزیہ الشریعة ۲/۱۲۳۔

۲۔ صحیح البخاری ۲/۲۵۰۔ وصحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب ۱۳۔

۳۔ کشف الخفاء ۱/۲۱۷۔ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۸۱۔

۴۔ مجمع الزوائد ۱/۵۵۸۔ وکنز العمال ۲۲۔

۵۔ تفسیر القرطبی ۳/۱۵۷۔

فرمایا: اللہم انی اسألك من فضلك و رحمتك فانه لا یملکها الا انت اسی وقت ایک بھنی ہوئی بکری آپ کو ہدیہ پیش کی گئی آپ نے فرمایا یہ فضل الہی ہے اور رحمت الہی کے ہم منتظر ہیں۔

۱۰۵۰۷- ابو بکر محمد بن حسن بن کوثر، محمد بن سلیمان محمد بن حارث، عبید بن موسیٰ، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں آپ کو شب کے آخری حصہ میں اپنے پاس سویا ہوا پانی تھی۔

۱۰۵۰۸- محمد بن اسحاق بن ایوب، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن عوف کا قول نقل کیا ہے کہ آپ پیلو کے پھلوں کے پاس سے گزرے تو فرمایا اے لوگو اس کے سیاہ پھل استعمال کرو کیونکہ میں بکری چرا نے کے زمانہ میں سیاہ پھل ہی چٹا تھا، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھی بکریاں چراتے تھے؟ فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

۱۰۵۰۹- عبد اللہ بن حیان، ابو محمد، ابو حفص حلبی عمر بن حسن، ابو خثمہ مضیعی، عیسیٰ بن یونس، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہم کو پیلو توڑتے ہوئے دیکھ کر فرمایا سیاہ پیلو توڑو۔

۱۰۵۱۰- عبد اللہ بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن نعمان، ابو نعیم، مسعر، سعید بن ابی بردہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے ابن عمر کے پاس کھڑے ہو کر نماز ادا کی، نماز سے فارغ ہو کر ابن عمر نے فرمایا میں ہر نماز کو گزشتہ نماز کے دوران صادر ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ تصور کرتا ہوں۔

۱۰۵۱۱- محمد بن حسن یقطینی، صالح بن ابی مقاتل، قاسم بن احمد بن بشر بن معروف، سفیان بن عیینہ، مسعر، سعید بن ابی بردہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نماز میں ابن عمر کے پاس کھڑا تھا، سجدہ میں انہوں نے یہ قرآنی آیت رب بما انعمت علی فلن اكون ظهيرا للمجرمين تلاوت فرمائی۔ نیز فرمایا میں ہر نماز کو گزشتہ نماز کے دوران صادر شدہ گناہوں کے لئے کفارہ خیال کرتا ہوں اس کے بعد ابن عمر نے ابو بردہ سے فرمایا ایک بار میرے والد نے تمہارے والد کو جواب کر دیا۔ پھر انہوں نے فرمایا اے ابو موسیٰ آپ علیہ السلام کے ساتھ ہونے والے تمہارے اعمال کے عوض آخرت میں تم سے کوئی سوال نہ ہو کیا تم اس پر راضی ہو؟ انہوں نے فرمایا نہیں کیونکہ میں نے قرآن پڑھا اور پھر لوگوں کو اس کی تعلیم دی، ابن عمر نے فرمایا میں تو اس پر راضی ہوں، ابو بردہ نے کہا کہ آپ کے والد میرے والد سے بڑے فقیہ تھے۔

۱۰۵۱۲- سلیمان بن احمد، حسین بن احمد عجل، محمد بن منصور طوسی، علی بن حسن بن شقیق، ابن مبارک، مسعر، سعید بن ابی بردہ، ابیہ، اسود کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اے لوگو خوب سمجھ لو تو اضع افضل ترین عبادت ہے۔

۱۰۵۱۳- عبد اللہ بن حسین بن بالویہ صوفی، محمد بن حسین بن ہشیل بلخی، ابی جعفر بن محمد، عبدالرحیم بن سلیمان، مسعر بن کدام، سعید بن ابی بردہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، بچپن میں والد کو ایک مرتبہ پانی پلانے والے کو آخرت میں حوض کوثر سے ستر مرتبہ پانی پلایا جائے گا۔

۱۰۵۱۴- مؤلف کتاب نے محمد بن مظفر، محمد بن علی، زکریا بن یحییٰ مقدسی، ابراہیم بن محمد بن یوسف، محمد بن عبدالرحمن قشیری، مسعر، سعید،

۱- صحیح مسلم ۴۹۴، سنن ابن ماجہ ۷۷۲، مسند الإمام احمد ۳/۴۹۷، و أمالی الشجرى ۲۳۵، والمعجم الكبير للطبرانی ۲۲۰/۱۰

۲- دلائل النبوة للبيهقي ۵۵/۱، و طبقات ابن سعد ۸۰/۱/۱

۳- العلل المتناهية ۲/۳۲۷

۵- کنز العمال ۳۵۳۳۹

ابوسعید، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، ہر کئے جانے والے شکار اور کاٹے جانے والے درخت کو شیخ کے محروم کر دیا جاتا ہے۔

۱۰۵۱۵- سلیمان بن احمد، عبد الرحمن بن سلم و حسین بن محمد، محمد بن اسماعیل بن سلمۃ، یثیم بن خالد، حفص بن عمرو بن میمون ابو اسماعیل ایلی، شعبہ و مسعر، ابوالسفر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے صحابہ سے فرمایا اپنے ایمان کی تجدید کرو، حرام میں مبتلا انسان حرام کو ترک کر دے، نیکی کرنے والے کا اجر اللہ کے ذمہ ہے مجھ پر دو روز بھیجنے والے پر اللہ اور فرشتے دس بار رحمت بھیجتے ہیں، خاص اور قطع رحمی کا سبب نہ بننے والی دعوت قبول کر لو۔ خاتون، غلام، بچہ اور مسافر کے علاوہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے پر محمد لازم ہے۔ لہو اور تجارت کے ذریعہ استغناء اختیار کرنے والے سے اللہ مستغنی ہے اللہ غنی اور لائق ہے۔

۱۰۵۱۶- سلیمان بن احمد، ادریس بن جعفر، یزید بن ہارون، وابو بکر عبد اللہ بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن نعمان، ابو نعیم، مسعر، سماک بن حرب کے سلسلہ سند سے نعمان بن بشیر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام نیزے یا تیروں کے سیدھا کرنے کی طرح صفوں کو سیدھا کرتے تھے۔

۱۰۵۱۷- ابوبکر بن خالد، حارث بن ابی اسامہ، حسن بن قتیبہ، مسعر، سماک بن حرب، عکرمہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ خدا کی قسم قریش سے تین بار میری جنگ ہوگی، کچھ دیر کے بعد آپ نے انشاء اللہ فرمایا۔

۱۰۵۱۸- علی بن احمد بن علی مصیصی، احمد بن خلید، حلبی، ابو نعیم، مسعر کے سلسلہ سند سے سماک حنفی کا قول نقل کیا ہے کہ گھر میں مطلق نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا اس میں نماز پڑھوں گا اس لئے کہ آپ علیہ السلام نے گھر میں نماز پڑھی، پھر فرمایا غنقریب کچھ لوگ آئیں گے جو تمہیں گھر میں نماز پڑھنے سے روکیں گے، پھر میں نے ابن عباس سے یہی سوال کیا؟ انہوں نے فرمایا ابن عمر کے قول پر عمل کرو۔

۱۰۵۱۹- محمد بن احمد بن حسن، حبیب بن حسن، یوسف قاضی، محمد بن ابی بکر، یحییٰ بن سعید، مسعر، سماک حنفی کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک موقع پر صلوٰۃ خوف ایک فریق کو ایک رکعت اور دوسرے فریق کو دوسری رکعت پڑھائی۔

۱۰۵۲۰- ابویعقوب یوسف بن ابراہیم، عبد اللہ بن محمد بن مسلم، ابو عمرو عبد الحمید بن محمد بن مستہام، مخلص بن یزید، معمر، سیار ابی حکم طارق بن شہاب کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ ارشاد رسول ہے۔ قیامت قریب ہے اور قیامت کے قریب لوگوں میں طمع و حرص زیادہ ہوگا۔

۱۰۵۲۱- سلیمان بن احمد۔ حفص بن عمر رقی، فیض بن فضل، مسعر، سلمۃ بن کہیل، ابوصادق، ربیعہ بن ناجد کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے امیر قریش سے ہونگے، ان میں نیکوں کے امیر نیک اور بروں کے امیر برے ہوں گے ہر ایک کو اس کا حق ادا کرو، امیر اگر چہ جشی غلام ہی کیوں نہ ہو اس کی اطاعت کرو البتہ اگر وہ قتل ہونے اور کفر اختیار کرنے کے درمیان اختیار دے تو قتل ہونے کو اختیار کرو کیونکہ کفر اختیار کرنے کے بعد دنیاوی زندگی بیکار ہے۔

۱۰۵۲۲- محمد بن عمر بن سلم، حسن بن سعید ثعلبی، یحییٰ بن غیلان، عبد اللہ بن بدیع، مسعر، سلمۃ بن کہیل، ابوسلمۃ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ

۱۔ الدر المنثور ۱۸۳/۳۔ ۲۔ تاریخ أصبہان للمصنف ۲۶۲/۲۔

۳۔ المستدرک ۳۲۳/۳۔ والمعجم الكبير للطبرانی ۱۵/۱۰۔ والترغیب والترہیب ۲۳۶/۳۔ والدر المنثور ۲۳۸/۳۔ وکنز العمال ۳۸۴۳۳۔ ۳۸۴۳۵۔

۴۔ مسند الامام احمد ۱۸۳/۳، ۱۲۹، ۳۲۱/۳، ۳۳۵، والسنن الکبری للبیہقی ۱۲۱/۳، ۱۳۳/۸، ۱۳۴۔ والمستدرک ۶۶/۳۔ والمعجم الكبير للطبرانی ۲۲۳/۱۔ والصغیر ۱۵۲/۱۔ ومجمع الزوائد ۱۹۲/۵، ۱۹۳۔ والسنة لابن أبي عاصم ۵۳۱/۳، ۵۳۳۔

والترغیب والترہیب ۱۴۰/۳۔ والدر المنثور ۵۶۔ وکشف الخفا ۳۱۸/۱۔



کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے بہتر فیصلہ کرنے والا شخص تم میں سے بہترین ہے۔

۱۰۵۲۳- حسین بن محمد، احمد بن عیسیٰ بن سکن، عبد الحمید بن محمد مستہام، مخلد بن یزید، مسعر، شیبانی کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوفی کا قول نقل کیا ہے کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا بعض موقع پر ہم نے ٹڈی بھی کھائی۔

۱۰۵۲۴- عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی عبد اللہ بن محمد بن فرج رطبی، ابی خالد بن عبد الرحمن بن سلمۃ مخزومی، مسعر، اعمش ابوصالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ ایک مسلمان کی امان سب کے لئے کافی ہے، عہد کو توڑنے والے پر اللہ، اس کے فرشتے اور تمام عالم کی لعنت ہو۔ اللہ پاک اس سے فرض قبول فرمائیں گے اور نہ ہی نقل۔

۱۰۵۲۵- محمد بن علی یقطینی، محمد بن جعفر مہلب دیباچی، موسیٰ بن حسن بن عبادہ، محمد بن سعید اصہبانی، وکیع، مسعر، سلیمان تیمی، اسلم عجمی، بشر بن شعاف کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے صورت کی حقیقت کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا وہ ایک سینگ ہوگا جس میں پھونکا جائے گا۔

۱۰۵۲۶- محمد بن علی یقطینی، ابوالطیب بن مہلب، ابراہیم بن عبد اللہ صالحی، احمد بن مطرف، محمد بن بشر، مسعر، شعبہ، حجاج، معاویہ بن قرۃ کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان لانے کے بعد انسان بااخلاق محبت کرنے اور بچے جننے والی خاتون کی مانند ہو جاتا ہے اور کفر کو اختیار کرنے کے بعد بدکار اور چرب زبان خاتون کی طرح معاشرہ کا بدترین انسان بن جاتا ہے۔

۱۰۵۲۷- ابواحمد، محمد بن حافظ، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن اسحاق بکاری، جعفر بن عون، مسعر، شیبہ بن غرقہ، مستظل بن حصین کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ خدا کی قسم عرب کی ہلاکت کا وقت مجھے معلوم ہے۔ چند بار آپ نے یہ جملہ ارشاد فرمایا، یہ اصحاب رسول کی صحبت اختیار نہ کرنے والے انسان کے لوگوں کے امیر بننے کے وقت ہوگا۔

۱۰۵۲۸- سلیمان بن احمد، سج بن حاتم، بندار ابوقتیہ شعیری، مسعر بن کدام، صلت بن عریف، یوسف بن عبد اللہ بن سلام کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے ادھر ادھر توجہ کرنے والے کی نماز نہیں ہوتی۔

۱۰۵۲۹- ابراہیم بن احمد بن حصین، عبید بن غنام بن حفص بن غیاث، عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، مسعر، طلحہ بن مصرف، ابو مسلم انغر کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جنگوں کا سلسلہ جاری رہے گا حتیٰ کہ بیت اللہ پر لشکر کشی کی جائے گی اور ان میں سے ایک لشکر زمین میں دھنس جائے گا۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں حفص مسعر سے متفرد ہیں۔

۱۰۵۳۰- محمد بن احمد بن وراق، مفید، احمد بن عبد الرحمن سقطی، یزید بن ہارون، مسعر بن کدام، عبد الملک بن عمیر کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے بڑا بہادر شریف اور فیاض نہیں دیکھا۔

۱- سنن الترمذی ۱۳۱۶، سنن النسائی ۳۱۸/۷، مسند الامام احمد ۴۷۶/۲، ومجمع الزوائد ۱۳۹/۴، والاحاف

السادة المتقين ۵۰۲/۵، والدر المنثور ۸۰، وتلخیص الخیر ۳۳/۳

۲- صحیح البخاری ۲۶/۳، ۱۲۲/۳، ۱۲۵، ۱۹۲/۸، ۱۴۰/۹، وصحیح مسلم، کتاب الحج ۸۵، والعق باب ۴

۳- سنن الترمذی ۳۲۳۴، سنن الدارمی ۳۲۵/۲، ومسند الامام احمد ۱۶۲/۲، ۱۹۲، والمستدرک ۵۰۶/۲

۴- صحیح ابن حبان ۲۵۷۰، وفتح الباری ۳۶۸/۱۱

۵- التاريخ الكبير ۳۰۳/۳، وتاريخ اصيهان للمصنف ۱۲۷/۱، والعلل المتناهية ۴۵۰/۱، وكنز العمال ۱۹۹۷۸

۱۰۵۳۱- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون و سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، مسعر عبد الملک بن عمیر نے مغیرہ کے کاتب و راد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت مغیرہ نے حضرت معاویہ کو لکھا کہ آپ ہر فرض نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير اللهم لا مانع لما أعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجند منك الجند۔

۱۰۵۳۲- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد و سلیمان بن احمد، ابراہیم بن نائلہ، اسماعیل بن عمرو بجلی و ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن سعدان، بکر بن یکار، مسعر، عبد الملک بن میسرہ کے سلسلہ سند سے نزال بن سبرہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عثمان کے خلیفہ بننے کے وقت حضرت عبد اللہ بن مسعود نے خطبہ استقبالیہ میں فرمایا امت کے بہترین انسان ہمارے امیر بن گئے۔

۱۰۵۳۳- محمد بن احمد بن حسن، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی حماد بن اسامہ، مسعر، عبد الملک بن میسرہ، ہلال بن یساف، عبد اللہ بن ظالم کے سلسلہ سند سے سعید بن زید کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا مستقبل میں تاریک شب کی مانند فتنے رونما ہوں گے۔

۱۰۵۳۴- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمید، سفیان بن عیینہ، مسعر، عبد الملک بن عمیر کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمر نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دائیں بائیں ہاتھ کو حرکت دیتے ہوئے فرمایا، اہل عراق کے لئے ہلاکت ہے، اہل عراق کے لئے ہلاکت ہے، جو مسلمانوں کے مال فنی میں شراب و خنزیر کے دشمن شامل کریں گے نیز آپ نے فرمایا حرام شدہ چربی کو آراستہ کر کے فروخت کرنے والے یہود پر اللہ کی لعنت ہو۔

۱۰۵۳۵- سعد بن محمد بن ناقد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، ابراہیم بن عبد اللہ بن عیسیٰ، احمد بن بشر، مسعر، عبد الملک بن عمیر، کرم بن یزید و فزاری کے سلسلہ سند سے سمرہ بن جندب کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت سمرہ نے فزاری سے فرمایا اے میرے بھائی میری نظر میں آپ عمل صالح کے حریص ہیں اس لئے غلو کو لازم پکڑو اس سے تمہیں عمل صالح کی خوب توفیق ہوگی، ماکل قلیل سے عمل طویل کی توفیق ہوگی، رشوت کے اجتناب سے نزاع کے وقت غلبہ حاصل ہوگا۔

۱۰۵۳۶- عبد اللہ بن محمد بن عثمان، عبد اللہ بن ابی داؤد، محمد بن معمر، حمید بن حماد، مسعر، عبد اللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے بنات کی موت مکرمات سے ہے۔ (جس کا ثواب اس کو قیامت میں ملے گا۔)

۱۰۵۳۷- ابو احمد غطریفی، ابو محمد بن حیان، ابو محمد بن عثمان، ابو خلیفہ، مسدد، محمد بن جابر، مسعر، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ناشتہ سے قبل کھجور تناول فرماتے تھے۔

۱۰۵۳۸- ابو بحر محمد بن حسن، محمد بن سلیمان بن حارث، عبید بن موسیٰ و سلیمان بن احمد، فضیل بن محمد ملطی، ابو نعیم، مسعر، عبید بن حسن کے سلسلہ سند سے ابن ابی اوئی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے اللهم لك الحمد ملء السماء و ملء الارض و ملء ما شئت من شئ بعد ۳۔

۱۰۵۳۹- محمد بن مظفر، احمد بن عمرو بن جابر، ابو یزید احمد بن محمد بن طریف، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، عبد الرحمن بن قاسم، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں آپ کے احرام باندھنے اور کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگاتی تھی۔

۱۔ صحیح البخاری ۲/۴۰۷۔ صحیح مسلم، کتاب المساقات باب ۱۳۔

۲۔ کشف الخفا ۲/۴۰۱۔ والاسرار المرفوعة ۱۴۹۔

۳۔ صحیح مسلم ۲۴۶، ۳۳۷۔ و مسند الامام احمد ۳/۳۵۴، ۳۵۶۔ و أمالی الشجرى ۱/۲۳۳۔ و السنن الكبرى للبيهقي

۵/۱۔ و الأدب المفرد ۶۸۴۔

۱۰۵۴۰- عبد اللہ بن جعفر بن احمد، محمد بن عاصم ابو یحییٰ حمانی، مسعر، ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو قبل العصر چار رکعت نماز پڑھتے دیکھا۔

۱۰۵۴۱- احمد بن عبید اللہ بن محمود، عبد اللہ بن وہب، اسحاق بن جراح اذنی، محمد بن قاسم، مسعر و سفیان ابواسحاق، عاصم بن ضمرہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ فجر و عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔

۱۰۵۴۲- محمد بن عمر بن سلم، احمد بن زیاد بن عجلان، یحییٰ بن زکریا بن شیبان، علی بن قادم، مسعر، ابواسحاق، احوص کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ خواب میں میری زیارت حقیقت میں میری زیارت ہے کیونکہ خواب میں بھی شیطان میری شکل نہیں بنا سکتا۔

۱۰۵۴۳- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، عمرو بن مرہ، ابی، خثری، ابو عبد الرحمن کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تم حدیث رسول کی خوب حفاظت کرو۔

۱۰۵۴۴- محمد بن اسحاق بن ابراہیم ابو ازی، قاضی، علی بن روحان عسکری، علی بن عباس، محمد بن عبید، مسعر، عمرو بن مرہ، مسعر بن عبید کے سلسلہ سند سے براء کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو سوتے وقت اس دعا کے پڑھنے کا حکم دیا اللھم اسلمت وجهی الیک، لا منجائک الا الیک، آمنت بکتابک الذی انزلت و نبیک الذی ارسلت۔

۱۰۵۴۵- محمد بن عمر بن سلم، ابو حمزہ محمد بن جعفر بن زکریا ربیع، محمد بن مہاجر کندی، مہدی بن جعفر، وکیع، مسعر و سفیان، عمرو کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

۱۰۵۴۶- محمد بن احمد بن حسن، اسحاق بن حسن حرجی، ابو نعیم، مسعر، عمرو بن عامر کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ حجامت نہواتے تھے اور کسی کی مزدوری نہیں دباتے تھے۔

۱۰۵۴۷- محمد بن مظفر، احمد بن عمرو بن جابر، محمد بن عوف، نصر بن مہاجر، محمد بن عبید، مسعر، عمرو بن عامر کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ کو یا خیر البریہ (مخلوق میں سب سے اچھے!) کہہ کر پکارا۔ آپ نے فرمایا وہ میرے والد ابراہیم ہیں۔

۱۰۵۴۸- عبد اللہ بن حسین بن بالویہ، محمد بن علی، احمد بن یوسف بن عیسیٰ، اسحاق بن یونس، نعیم بن میسرہ، مسعر، عمرو بن ابی سلمہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ چور غلام کو فروخت کر دو خواہ کم قیمت میں۔

۱۰۵۴۹- محمد بن مظفر، ابو بشر احمد بن محمد بن مصعب، محمود بن آدم، فضل بن موسیٰ، سفیان بن عیینہ، مسعر، عمار، ابوسلمہ کے سلسلہ سند سے ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے میری قبر و منبر کی درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ہے۔

۱۰۵۵۰- قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم، محمد بن ابراہیم بن شیب، اسماعیل بن عمرو بکلی، مسعر، عاصم بن ابی نجود، زر بن حبیش کے

- ۱۔ صحیح البخاری ۳۸/۱، ۵۴/۸، ۴۲/۹، ۴۳، و صحیح مسلم، کتاب الرؤیا ۱۳۰۷، و فتح الباری ۱۲/۳۸۳، ۳۸۹،
- ۲۔ سنن ابن ماجہ ۳۸۸۶، و صحیح البخاری ۸۵/۸، و سنن الترمذی ۳۵۷۳،
- ۳۔ صحیح مسلم، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، و فتح الباری ۱۲/۲۸۷، و الدر المنثور ۷۵،
- ۴۔ صحیح مسلم، کتاب الفضائل باب ۴۱، و فتح الباری ۵۳۳/۸، ۱۶۱/۱۱،
- ۵۔ سنن النسائی ۹۱/۸، و سنن ابن ماجہ ۲۵۸۹، و مسند الامام احمد ۲۳۷/۱، و کشف الخفا ۱۱۱/۱، و الکامل لابن عدی ۱۶۹۸، ۱۶۹۷/۵،
- ۶۔ مسند الامام احمد ۲۸۹/۶، ۴۹۲، ۳۱۸، و السنن الکبریٰ للبیہقی ۲۴۷/۵، ۲۴۸، و المستدرک ۲۳۲/۳، و اتحاف السادة المتقين ۴۴۲/۳، و صحیح ابن حبان ۳۳/۱، و طبقات ابن سعد ۱۲/۲،

سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ توراۃ میں لکھا ہے کہ ہر شب میں سورۃ ملک کی تلاوت کرنے والا خوشحال ہوگا۔ نیز قبر میں اگر عذاب سر یا پیٹ یا پاؤں کی طرف سے آئے گا تو یہ اعضا، سورۃ ملک کی تلاوت کی وجہ سے اس کی سفارش کریں گے اور عذاب کو اس کے قریب آنے نہیں دیں گے۔

۱۰۵۵۱- سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، مسعر، عاصم، زر بن حبیش کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ سورۃ النہل کی ابتدائی آیات کبار کے بیان پر مشتمل ہیں۔

۱۰۵۵۲- ابو احمد محمد بن احمد الحافظ، ابراہیم بن محمد الفرغانی، جعفر بن احمد الجراح، حرب بن محمد علی بن حیان مازنی، معانی بن عمران، مسعر، عاصم، معمر بن سویدہ کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے: ارشاد ربانی ہے میں انسان کی ایک نیکی میں دس فیصد بلکہ اس سے بھی زیادہ اضافہ کرتا ہوں، لیکن معاصی میں بالکل اضافہ نہیں کرتا بلکہ میں اسے معاف کر دوں گا اور آخرت میں شرک نہ کرنے والوں کے میں تمام گناہ معاف کر دوں گا۔

۱۰۵۵۳- سلیمان بن احمد، حفص بن عمر بن صباح، فیض بن فضل، مسعر، ابو حصین، شعبی، عاصم عدوی کے سلسلہ سند سے کعب بن عجرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہمارے ساتھ کچھ عجم جمع تھے دو یا چار ہم عرب اور باقی عجم تھے، اتنے میں آپ تشریف لائے آپ نے فرمایا میرے بعد کچھ امراء آئیں گے ان کے کذب کی تصدیق اور ظلم پر ان کی معاونت کرنے والے کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا البتہ ان کے کذب کی تصدیق کرنے والے اور ظلم پر ان کے معاونت نہ کرنے والے کا میرے ساتھ تعلق ہوگا اور اسے حوض کوثر بھی پلایا جائے گا۔

۱۰۵۵۴- محمد بن علی یقطینی، محمد بن جریر، عبید بن محمود وراق، یزید بن ہارون، مسعر، ابو حصین، ابو صالح ذکوان کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ نیک صالح صلہ رحمی کرنے والے اور جلدی نہ کرنے والے مسلمان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

۱۰۵۵۵- احمد بن جعفر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، وکیع، مسعر، ابو حصین قاسم کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ بیمار شخص کو مرض کے زمانہ میں بھی نیک اعمال کا اجر ملتا ہے بشرطیکہ وہ بیماری کے زمانہ میں معاصی میں مبتلا نہ ہو۔  
۱۰۵۵۶- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موکی، خلاد بن یحییٰ و قاضی ابو احمد محمد بن حیان، محمد بن شیبہ، اسماعیل بن عمرو، عدی بن ثابت کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول ہے کہ آپ نماز عشاء میں سورۃ تین تلاوت فرماتے تھے۔

۱۰۵۵۷- احمد بن عبد اللہ بن محمود، محمد بن احمد بن ابراہیم کرائسی، محمد بن جوان، ابو احمد زبیری، مسعر، عدی بن ثابت، علی بن حسین و عاصم کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے میراث میں دینار، درہم، غلام اور لونڈی کچھ نہیں چھوڑا۔

۱۰۵۵۸- سلیمان بن احمد، مقدم بن داؤد، عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ، مسعر، کدام، عطاء بن سائب، ابیہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ ایک نو مسلم شخص اپنے والدین کو روتا چھوڑ کر آپ کی خدمت میں ہجرت پر بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوا، آپ نے اس سے فرمایا اپنے والدین کو رولانے کی طرح جا کر ہنسنا۔

۱۰۵۵۹- محمد بن علی یقطینی، صالح بن احمد، محمد بن یوسف بن ابی معمر، عبد اللہ بن مغیرہ، مسعر، عطاء بن سائب، ابیہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن عمرو کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے: جنت مجھ پر اس طرح پیش کی گئی کہ اگر میں ہاتھ بڑھا کر اس کے پھل توڑنا چاہتا تو توڑ

۱- تاریخ ابن عساکر ۱۱۴/۱

۲- المستدرک ۳۴۸/۱ و مسند الامام احمد ۴۴۸/۶ و الاحادیث الصحیحة ۲۴۳/۳

۳- سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد باب ۳۳ و سنن النسائی، کتاب البیعة ۱ و سنن ابن ماجہ ۲۷۷۲ و المستدرک

۱۵۲/۱۵۳ و الادب المفرد ۱۳، ۱۶ و مسند الحمیدی ۵۸۳ و امالی الشجرى ۱۲۰/۲



سکتا تھا۔ پھر اسی طرح دوزخ میرے سامنے لائی گئی اس میں میں نے ایک شخص کو ڈنڈے جس کے ذریعہ وہ حاجیوں کا سامان چوری کرتا تھا، کا سہارا لئے دیکھا، نیز دنیا میں ایک خاتون تھی، اس نے بی باندھی ہوئی تھی لیکن وہ اسے کھانے کے لئے کچھ نہیں دیتی تھی اور نہ ہی اسے آزاد کرتی تھی، اس کی وجہ سے اس خاتون کو بھی میں نے دوزخ میں دیکھا۔

۱۰۵۶۰۔ ابو محمد بن حیان، عبد الرحمن بن حسن، احمد بن یحییٰ عبد المجید بن صالح، ابو شہاب حناط، مسعر کے سلسلہ سند سے ابو مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ تین افراد (جن میں حضرت حسن بن علی بھی شامل ہیں) نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ آپ علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے ”اللہم اقلنی عشرتی و آمن رو عتی و استر عورتی و انصرنی علی من بغی علی، و ارنی فیہ ثاری“۔

۱۰۵۶۱۔ عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، فیض بن فضل زاہد، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے جنت کے بالا خانوں سے لوگ نیچے افراد کو یوں دیکھیں گے جیسے آسمان کے چمکتے ستارے نظر آتے ہیں۔ شیخین بھی ان ہی میں سے ہوں گے اور سب سے زیادہ نعمتیں پانے والے ہوں گے۔

۱۰۵۶۲۔ عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی، جعفر بن احمد بن سنان، ابی، ابو معاویہ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ اپنے بھائی سے لڑنے والا اسکے منہ پر مارنے سے احتراز کرے۔

۱۰۵۶۳۔ ابو محمد عبد الرحمن جر جانی، عبد اللہ بن محمد بن سلم، فضل بن حکم، محمد بن سعید، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے طلب دین میں صبح یا شام کرنے والا جنتی ہے۔

۱۰۵۶۴۔ ابو بکر محمد بن حمید، احمد بن اسحاق بن بہلول، محمد بن یحییٰ، محمد بن علی، محمد بن محمد بن بدر، علی بن جمیل، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، میں نے اپنے اور اپنی بیٹیوں کے تمام نکاح اللہ کی اجازت سے کئے ہیں۔

۱۰۵۶۵۔ سلیمان بن احمد، عمرو بن اسحاق بن ابراہیم بن علاء بن زریق حمصی، محمد بن حسن یقطینی، محمد بن اسماعیل بن یحییٰ تمیمی، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے حضرت عیسیٰ کی والدہ نے جب حضرت عیسیٰ کو تعلیم کے لئے معلم کے حوالے کیا تو معلم نے حضرت عیسیٰ کو بسم اللہ لکھنے کا حکم دیا۔ حضرت عیسیٰ نے فرمایا بسم اللہ کیا ہے؟ معلم نے کہا کہ مجھے کچھ معلوم نہیں، پھر حضرت عیسیٰ نے اس کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ”ب سے بہاء اللہ یعنی اللہ کی روشنی، ”سین“ سے اس کی سناء، ”میم“ سے اس کے ملک کی طرف اشارہ ہے۔ اور ”اللہ“ تمام الہوں کا الہ، ”رحمن“ سے دنیا و آخرت کے مہربان کی طرف اشارہ ہے۔ رحیم آخرت کے رحیم کی طرف اشارہ ہے۔ ”ابو جاد“ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ”الف“ سے اللہ کی نعمتوں، ”ب“ سے (بہاء اللہ) جمال الہی اور ”دال“ سے دوام کی طرف اشارہ ہے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ نے ”ھوز“ کی تشریح میں فرمایا ”حاء“ سے ہادیہ، ”واو“ سے دلیل

۱۔ مسند الامام احمد ۳/۳۵۳، ۵/۱۳۷، والدر المنثور ۲/۳۳۸۔

۲۔ المصنف لابن ابی شیبہ ۱۰/۲۸۳۔

۳۔ سنن الترمذی ۳۶۵۸، و سنن ابن ماجہ ۹۶، و مسند الامام احمد ۳/۲۷۷، ۴/۷۳، والمعجم الکبیر للطبرانی ۶/۱۶۰۔

و شرح السنۃ ۱۳/۹۹، و السنۃ لابن ابی عاصم ۲/۶۱۶، والدر المنثور ۲/۳۰۳۔

۴۔ صحیح البخاری ۳/۱۸۸، و صحیح مسلم، کتاب البر والصلة ۱۱۳، و الاحادیث الصحیحة ۵۵۳، و فتح الباری ۵/۱۸۲، ۱۸۳۔

۵۔ کنز العمال ۶/۲۸۷۔

۶۔ الکامل لابن عدی ۱/۳۰۰، و کنز العمال ۷/۳۴۱۔

ہلاکت اور ”زاء“ سے وادی دوزخ کی طرف اشارہ ہے۔ نیز ”ھٹی“ میں ”حاء“ حلیم ”طاء“ مطالبہ حق اور ”ی“ اہل دوزخ کے مقام کی طرف اشارہ ہے۔ نیز ”کلمن“ میں ”کاف“ سے اللہ کافی ”لام“ سے علیم اور ”میم“ سے ملک کی طرف اشارہ اور ”نون“ سے نون البحر (سمندر کی مچھلی) کی طرف اشارہ ہے۔ نیز ”سعفس“ میں ”صاد“ سے اللہ صادق، ”عین“ سے اللہ العالم، ”فاء“ سے اللہ الفرد اور ”صاد“ سے اللہ الصمد کی طرف اشارہ ہے۔ نیز قرشت میں ”قاف“ سے وہ جبل (رسی) مراد ہے جس کے ساتھ دنیا بندھی ہوئی ہے۔ ”راء“ سے لوگوں کی رائے، ”شین“ سے شئی اللہ اور تا سے تمت ابدان کی طرف اشارہ ہے۔

۱۰۵۶۶- محمد بن حسن یقطینی، احمد بن حمدون، موصلی و ابو محمد بن حیان، حسن بن علی طوسی، نعمان بن جابر، حسن بن حسین بن عطیہ صوفی، ابی، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ایک بنی اسرائیل ظالم بادشاہ کھانا کھا کر ہڈیاں کوڑے خانہ پر ڈال دیتا تھا، ایک عابد آکر ان ہڈیوں کو کھالیتا تھا۔ اتفاق سے اس ظالم بادشاہ کا انتقال ہو گیا اللہ نے اسے دوزخ میں ڈال دیا کچھ روز کے بعد اس عابد کا بھی انتقال ہو گیا۔ اللہ نے علم ہونے کے باوجود اس سے سوال کیا کہ تو کھانا کہاں سے کھاتا تھا؟ اس نے کہا کہ اس ظالم بادشاہ کے کوڑے خانہ پر پڑا ہوا بچا کچا کھانا کھالیتا تھا۔ اللہ نے اس سے سوال کیا کہ اگر اس ظالم کو تیرے سامنے لایا جائے تو تو پہچان لے گا اس نے اثبات میں جواب دیا۔ اللہ نے دوزخ سے آگ کا ایک انگارہ نکال کر اس کے سامنے کیا تو اس نے کہا کہ یہ وہی ظالم بادشاہ ہے، پھر اللہ نے اسے فرمایا اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کر دے، یہ تو اس نیکی کا بدلہ ہے جو اسے معلوم نہ تھی اگر اسے معلوم ہوتی تو میں اسے عذاب نہ دیتا۔

۱۰۵۶۷- عمر بن عمر قاضی قصبانی، علی بن عباس بجلی، احمد بن عثمان بن حکیم، حسن بن حسین، ابو عبد اللہ، مسعر کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔

۱۰۵۶۸- ابو عباس احمد بن ابراہیم کندی بغدادی، محمد بن جریر، ابو عمر صالح بن حرب، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ایک مریض کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے اس سے فرمایا اللہ کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اچھا گمان ہے، آپ نے فرمایا اللہ بھی بندہ کے گمان کے مطابق اس کے ساتھ اچھا معاملہ کرتا ہے۔

۱۰۵۶۹- ابو احمد محمد بن احمد غطریفی، قاسم بن یحییٰ بن نصر، و عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابو بکر بن معدان، سعدان بن نصر، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ مومن کی روح قبض کرنے کے بعد فرشتے آسمان پر جا کر اللہ سے عرض کرتے ہیں کہ یا اللہ جو کام آپ نے ہمارے ذمہ لگایا تھا وہ ہم نے پورا کر دیا اب ہمیں اجازت دیجئے ہم آسمان یا زمین میں جا کر رہیں۔ اللہ نے کہا کہ آسمان وزمین فرشتوں اور مخلوقات کی جانب سے میری تسبیح سے پر ہیں۔ اس لئے میرے بندے کی قبر پر کھڑے ہو کر میری تسبیح تحلیل کرو اور اس کے ثواب اس کے اعمال نامہ میں لکھو۔

۱۰۵۷۰- ابو احمد حافظ محمد بن محمد بن احمد، ابراہیم بن احمد فرافسی، سعید بن محمد بن زریق، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا تا کہ قیامت کے دن لوگوں کو اپنی ایسی لازوال رحمت کا مظاہرہ کرائے جس کا کسی مقرب فرشتے کو خیال گذر اور نہ کسی نبی مرسل کو اور نہ ہی کسی ولی اللہ کو۔

۱۰۵۷۱- عبد اللہ بن حسین بن بالویہ صوفی، محمد بن محمد بن علی، محمد بن عبدک، مصعب بن خارجہ بن مصعب، ابی، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ کے نبی نے قرآنی آیت ”عسیٰ ان یبعث ربک مقاماً محموداً“ کی تشریح میں فرمایا، قیامت کے روز اہل ایمان کی ایک جماعت کو میری شفاعت پر دوزخ سے نکال کر نہر حیوان میں ڈالا جائے گا، پھر ان کو اس سے نکال کر جنت میں داخل کر دیا جائے گا لیکن ان کا نام دوزخی ہو گا وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا نام ختم کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کا مطالبہ پورا کر دے گا۔

۱۰۵۷۲- ابراہیم بن محمد بن محمد بن یحییٰ مرنی نیشاپوری، محمد بن اسحاق ثقفی، ابو عمر صالح بن حرب، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ عدا نماز چھوڑنے والے کا دوزخیوں میں نام لکھا جاتا ہے۔  
۱۰۵۷۳- ابونصر محمد بن احمد بن ابراہیم جر جانی، ابوقاسم بن عبید قاضی، عبد اللہ بن قریش، بشر بن مرید، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، باجماعت نماز ادا کرنے والے کو اس کی حاجت سے محروم کرنے سے اللہ کو حیا آتی ہے۔۳

۱۰۵۷۴- محمد بن حسن یقطینی، محمد بن محمد بن سلیمان، محمد بن حمید، جریر، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابوسعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے گھر سے بسم اللہ پڑھ کر نکلنے والے کی کفایت کی جاتی ہے۔  
۱۰۵۷۵- ابوبکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابو نعیم، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے شب کی نماز دو دو رکعت ہے البتہ اگر صبح صادق کا خوف ہو تو ایک رکعت ملا کر وتر پڑھ لو۔

۱۰۵۷۶- ابواحمد محمد بن محمد حافظ، ابوبکر واسطی، حسن بن یزیدی، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ، ابن عمر کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ قیامت کے روز سونے کے منابر نصب کئے جائیں گے ان پر چاندی کے گنبد ہوں گے ان کی روشنی سندس اور استبرق کی ہوگی پھر علماء کو بلا کر اس پر بٹھایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تم جنت میں داخل ہونے تک بے خوف رہو۔۵

۱۰۵۷۷- ابراہیم بن عبد اللہ بن ایوب المعدل، ابو برزہ فضل بن محمد حاسب، روح بن فرج، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابوسعید خدری اپنے لڑکے کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ نے ان کے لڑکے کو بوسہ دے کر فرمایا کہ یہ ایک نیکی ہے اور نیکی میں دس گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔۶

۱۰۵۷۸- ابوبکر محمد بن حمید، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن عیسیٰ بن عبد الملک سری بن مزیداعرج بن فضل، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کپڑے نکالتے وقت بسم اللہ پڑھو، یہ تمہارے اور شیطان کے درمیان ستر ہے، نیز آپ نے فرمایا نماز کے لئے اپنی پشت وطن کو ہلکا رکھو۔۷

۱۔ صحیح ابن حبان ۲۵۹۹۔ والمعجم الكبير للطبرانی ۱۳۷/۱۸۔ وکنز العمال ۳۹۳۴۹۔ وجامع مسانید ابی حنبلہ

۱۳۲/۱۔ ۱۳۸۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔

۲۔ کنز العمال ۱۹۰۹۰۔

۳۔ الجامع الكبير للسيوطی ۵۲۶۱۔ وکنز العمال ۲۰۲۴۳۔

۴۔ سنن ابی داؤد ۵۰۹۵۔ وصحیح ابن حبان ۲۳۷۵۔ وعمل اليوم والليلة ۱۷۴۔ والاحاف السادة المتقين ۳۲۶/۳۔

۵۔ اللآلی المصنوعة ۱۰۷۱۔ والموضوعات ۲۰۳/۱۔ والعلل المتناهية ۱۰۱/۱۔ والفوائد المجموعة ۲۷۳۔

۶۔ الكامل لابن عدى ۳۰۰/۱۔ وکنز العمال ۴۵۳۵۱۔

۷۔ کنز العمال ۴۰۷۸۰۔

۱۰۵۷- ابو بکر محمد بن حمید، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن عیسیٰ، سری بن مرثد، اسماعیل بن یحییٰ، مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن عمر کے ساتھ بیٹھا تھا، ایک تابعی نے ابن عمر سے کہا کاش میں آپ کی زیارت سے مشرف ہوتا، ابن عمر نے اس سے سوال کیا کہ اگر ایسا ہوتا تو پھر تم کیا کرتے؟ اس نے کہا کہ اگر ایسا ہوتا تو میں آپ پر ایمان لا کر آپ کی جبین اقدس کو بوسہ دیتا اور آپ کی اہل اطاعت کرتا، ابن عمر نے فرمایا پھر سن آپ نے فرمایا کہ مجھ سے محبت کرنے والے انسان پر دوزخ حرام ہے نیز آپ نے فرمایا کاش میں اپنے بھائیوں کی زیارت کر لیتا حوض کوثر پر ان کو میرے سامنے لایا جائے گا وہاں پر میں جام شراب سے ان کا استقبال کروں گا اور ان کے جنت میں جانے سے قبل ان کو حوض کوثر سے سیراب کروں گا اس کے بعد صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ تم میرے صحابی ہو، بلا دیکھے مجھ پر ایمان لانے والے میرے بھائی ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے تمہارے اور ان کے لیے رزق اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں۔

۱۰۵۸- محمد بن احمد بن حسن، سلیمان بن احمد، محمد بن علی بن سہل، حسن بن علی بن خطاب، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، زکریا بن یحییٰ بن سلم، اشعث بن عم الحسن بن صالح مسعر، عطیہ کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، آسمان وزمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل ہی باب جنت پر "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیٰ خورسول اللہ" لکھ دیا گیا تھا۔

۱۰۵۸۱- محمد بن اسحاق بن ایوب، ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، علی بن اتمر کے سلسلہ سند سے ابو حنیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا ہوں۔

۱۰۵۸۲- ابو محمد بن حیان، محمد بن سمط، جر جانی، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، مسعر، علی بن اتمر کے سلسلہ سند سے ابو حنیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ کھجور تناول فرما رہے تھے، اتفاق سے آپ کے ہاتھ مبارک میں ایک ردی کھجور آگئی، آپ نے اسے تناول نہیں فرمایا ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے عنایت کیجئے، آپ نے فرمایا جو میں اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ دوسروں کے لئے بھی پسند نہیں کرتا ہوں۔

۱۰۵۸۳- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن داؤد سکری، محمد بن خلیفہ حنفی، عبد الواحد بن زیاد، مسعر، علی بن اتمر، ابن ابی صحیفہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ میں کھانا کھا کر آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ کے سامنے ڈکاری آپ نے فرمایا اے ابو حنیفہ! کم کھایا کرو کیونکہ دنیا میں شکم سیر ہو کر کھانے والا قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا ہوگا۔

۱۰۵۸۴- عبد اللہ بن محمد، ابو بکر بن نعمان، سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، مسعر، علی بن ہذیمہ، ابو عبیدہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ تین روز سے کم میں ختم قرآن کرنے والا حقیقت میں قرآن پڑھنے والا نہیں ہے۔

۱۰۵۸۵- ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نیشاپوری، ہکی بن عبدان، عمار بن رجا، یحییٰ بن آدم، مسعر، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے مجاہدین کی خواتین جہاد میں شرکت نہ کرنے والوں کے لئے حرمت میں ان کی والدہ کی مانند ہیں، شرکت نہ کرنے والوں میں سے جو ان سے خیانت کرے گا قیامت کے روز اس کو مجاہد کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا کہ اس نے اس وقت تمہارے اہل خانہ سے خیانت کی تھی، اب تم اس کے عوض اس کے اعمال نامہ میں سے جتنے چاہے اعمال لے لو اس

۱- کنز العمال ۹۳۹، ۳۲۰۰۹

۲- فی تاریخ بغداد ۳۸۷/۶، والعلل المتضاهية ۲۱۶/۱، ۲۳۵، والدر المنثور ۲۹۳/۳، ومجمع الزوائد ۱۱۱/۹

۳- الضعفاء للعقلى ۳۳/۱، ۸۶/۲

۴- الكامل لابن عدى ۷۵۳۷/۷، وکنز العمال ۶۲۲۱



کے بعد آپ نے فرمایا تمہارا اس خاں کے بارے میں کیا خیال ہے؟

۱۰۵۸۶- سلیمان بن احمد، احمد بن یحییٰ بن خالد بن حیان، یحییٰ بن سلیمان جعفی، احمد بن بشر ہمدانی، مسعر، علقمہ بن مرشد، ابن بریدہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت داؤد اور تمام لوگوں کا گریہ بھی حضرت آدم کے گریہ کے مساوی نہیں ہو سکتا۔

۱۰۵۸۷- ابوعلی محمد بن احمد، بشر بن موسیٰ، خالد بن یحییٰ، مسعر، عون، ابو جحیفہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے مقام اٹح میں نیزہ نصب کر کے نماز ادا کی۔

۱۰۵۸۸- محمد بن حسن یقطینی، حامد بن شعیب محمد بن یحییٰ ازدی، داؤد بن محبر، عدی بن فضل، مسعر، عون بن ابی جحیفہ کے سلسلہ سند سے ابو جحیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک خوشخبری دینے والا آیا آپ اسی وقت سجدہ ریز ہو گئے۔

۱۰۵۸۹- ابو احمد محمد بن احمد حافظ، احمد بن عمر بن یوسف، موسیٰ بن سہل، زہیر بن عباد، عبد اللہ بن حکیم، مسعر بن کدام کے سلسلہ سند سے عون بن عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ام درداء نے ایک شخص کو کسی کی آبرو کی حفاظت کرتے دیکھ کر اس سے فرمایا میں آپ پر رشک کرتی ہوں اس لئے کہ آپ کے فرمان کے مطابق ایسا شخص عذاب دوزخ سے محفوظ رہے گا۔

۱۰۵۹۰- محمد بن مظفر و محمد بن عبد الرحمن بن فضل، عبد اللہ بن زیدان، محمد بن طریف، احمد بن بشر، مسعر، غالب قطان، رجل من بنی تمیم، ابیہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ مجھے میرے والد نے فرمایا آپ کو میرا سلام پہنچاؤ، آپ نے جواب میں علیک وعلیٰ السلام فرمایا۔

۱۰۵۹۱- ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، عبید بن غنام، عمر بن حفص بن غیاث، ابیہ، مسعر، شعیب کے سلسلہ سند سے کعب بن عجرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا میرے بعد کچھ امراء آئیں گے ان کے تصدیق کنندہ ان کے مظالم کی اعانت کرنے والے کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ آخرت میں اسے حوض کوثر نصیب ہوگا۔

۱۰۵۹۲- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ حمیدی، سفیان، مسعر، قیس بن سلم کے سلسلہ سند سے طارق بن شہاب کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت خباب باقی ماندہ اصحاب رسول کے پاس تشریف لے گئے۔ انہوں نے ان سے فرمایا اے ابو عبد اللہ آپ کو مبارک ہو کہ آپ اپنے بھائیوں کے ساتھ حوض کوثر پر حاضر ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت خباب نے روتے ہوئے فرمایا تم نے ایسے لوگوں کو میرا بھائی بنا دیا حالانکہ ان میں اور مجھ میں بہت فرق ہے کیونکہ انہوں نے اپنے اعمال صالحہ کے ثواب کے عوض دنیا میں کچھ حاصل نہیں کیا لیکن میرے پاس موجود دنیا کے بارے میں مجھے میرے اعمال صالحہ کے ثواب کے عوض ہونے کا خوف ہے۔

۱۰۵۹۳- محمد بن حسن یقطینی، محمد بن باغندی، احمد بن عمرو بن شرح، ابن وہب، سفیان بن عیینہ، مسعر بن کدام، قیس بن سلم، طارق بن شہاب، عبد اللہ بن مسعود کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ منکر کو دیکھنے والا اسے اپنے ہاتھ یا زبان سے دفع کرے ورنہ کم از کم دل سے تو اسے برا ضرور خیال کرے اور یہ ایمان کا سب سے آخری درجہ ہے۔

۱۰۵۹۴- ابو بحر محمد بن حسن، محمد بن یونس، عبید اللہ بن موسیٰ، مسعر، قتادہ، انس بن مالک کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ آپ نے صوم

۱- تاریخ بغداد ۱/۱۷۳۔

۲- سنن الترمذی ۱/۱۹۳۔ ومسند الامام احمد ۶/۳۵۰۔ والسنن الکبریٰ للبیہقی ۸/۱۶۸۔ واتحاف السادة المتفین

۶/۲۸۳۔ والترغیب والترہیب ۳/۵۱۷۔

۳- سنن ابی داؤد ۱/۵۲۳۔ ومسند الامام احمد ۵/۳۶۶۔ والسنن الکبریٰ للبیہقی ۶/۳۶۱۔ والمصنف لابن ابی شیبہ

۹/۲۲۲۔ وعمل اليوم والثلیة ۲۳۳۔ وفتح الباری ۱۱/۳۸۔

۴- صحیح مسلم ۶۹/۲۱۷۳۔ سنن الترمذی ۳/۲۱۷۳۔ سنن النسائی ۸/۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ومسند الامام

احمد ۳/۲۰۳۔ ۳۹، ۵۲، ۵۳، ۵۴۔ وسنن ابی داؤد ۱۱۲۰۔ ۳۳۰۳۔

وصال سے منع فرمایا، آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کا تو خود اس پر عمل ہے، آپ نے فرمایا تمہارا اور میرا معاملہ مختلف ہے میں رات گزارتا ہوں تو مجھے اللہ تعالیٰ کھلاتا پلاتا ہے۔

۱۰۵۹۵- ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبد اللہ حضرمی، عمرو بن عبد اللہ اودی، مسعر قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، ہر نبی کی امت کے حق میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور مجھے اس کے عوض آخرت میں شفاعت کا حق دیا جائے گا۔  
۱۰۵۹۶- سلیمان بن احمد، ہاشم بن مرشد، یحییٰ بن معین، اسماعیل بن ابان وراق، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا مجھے جنت میں ایک سونے کے محل کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ حضرت فاروق اعظم کا محل ہے۔

۱۰۵۹۷- محمد بن عمر بن غالب، عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی، محمد بن محمد بن سعید واسطی، عبد الرحمن بن ابراہیم ذحیم، اشیب بن اسحاق، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ علیہ السلام کے نزدیک سے ایک شخص بدنہ کو ہانکتے ہوئے گزرا۔ آپ نے اس کو اس پر سواری کا حکم دیا۔

۱۰۵۹۸- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن لیث جوہری، محمد بن ابی عمر عدنی، بشر بن سری، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے صفوں کو درست کرو کیونکہ یہ نماز کی تکمیل کا سبب ہے۔

۱۰۵۹۹- احمد بن عبد الرحمن بن احمد بن علاء الرقی، احمد بن ہلال و ابو بکر وحسن بن محمد، جیسر بن محمد، احمد بن علاء بن ہلال، محمد بن ابی اسامہ، یغیان، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ گدھے سے بڑی اور خچر سے چھوٹی ایک تیز رفتار سواری آپ کے سامنے لائی گئی۔ جب آپ اس کے قریب ہوئے تو وہ حرکت کرنے لگی، حضرت جبرائیل نے اسے ساکن رہنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا تجھ پر آج تک ان سے افضل کوئی سوار نہیں ہوا۔

۱۰۶۰۰- حسین بن محمد، احمد بن ابراہیم بن خلاد، محمد بن موسیٰ دولابی، ابو نعیم، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ختم قرآن پر اپنے اہل کو جمع کر کے دعا فرماتے تھے۔

۱۰۶۰۱- بیان بن احمد بن بیان برکی، جعفر بن مجاشع، حمدون بن عباد، یحییٰ بن ہاشم، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے قرآن پاک کی تکمیل پر دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۰۶۰۲- حسین بن محمد، احمد بن جعفر بن سعید، محمد بن فرات زبیدی، وکیع، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ دعا کے بارے میں عدم قبولیت کا قول مت کرو۔

۱۰۶۰۳- محمد بن علی بن مسلم عقیلی، محمد بن عمر بن غالب، محمد بن ہبل بغدادی، عثمان بن معبد، ابو یزید حماد بن موسیٰ تیمی، مسعر، قتادہ کے سلسلہ

۱- سنن الترمذی ۷۷۸. ومسند الامام احمد ۲/۲۳۷. ۳۰۳. ۲۰۲. ۲۱۸. ۲۷۶. ۵/۳۶۳. وسنن الدارمی ۸/۲.  
۲- سنن ابی داؤد کتاب الصیام باب ۲۳. والسنن الکبری للبیہقی ۳/۲۸۲. ۷/۶۱. وفتح الباری ۳/۲۰۲.  
۳- صحیح البخاری ۸/۸۳. وصحیح مسلم، کتاب الایمان باب ۸۶.  
۴- صحیح البخاری ۵۰/۹. وسنن الترمذی ۳۶۸۸. ومسند الامام احمد ۳/۱۰۷. وفتح الباری ۲/۳۱۵.  
۵- سنن ابی داؤد ۶۶۲. والسنن الکبری للبیہقی ۷/۶۱، ۲/۲۱۸، ۱۳۱، ۱۰۱/۳.  
۶- أمالی الشجرى ۵۳/۶. وكشف الخفا ۲/۹۵. وکنز العمال ۳۳۳۰. وصحیح ابن خزیمہ ۱۶۰. وصحیح ابن حبان ۳۹۶. وسنن الدارقطنی ۱/۲۸۳. وفتح الباری ۲/۲۱۱.  
۷- تاریخ جرجان للسہیمی ۳۱۱.

سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ شب ہجرت کے موقع پر جب آپ نے غار میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو حضرت صدیق اکبر نے کسی جانور کے تکلیف پہنچانے کے خوف سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ پہلے میں داخل ہوں گا بعد میں آپ۔ اگر کوئی تکلیف پہنچنی ہوگی تو مجھے پہنچے گی۔ چنانچہ انہوں نے غار میں داخل ہو کر تمام سوراخ اپنے کپڑے پھاڑ پھاڑ کر بند کر دیے صرف ایک سوراخ کو بند کرنے کے لئے کچھ نہ تھا۔ حضرت صدیق نے اسے اپنی ایڑی لگا کر بند کر دیا، اس کے بعد حضرت صدیق نے آپ سے غار میں داخل ہونے کی درخواست کی چنانچہ آپ اندر داخل ہو گئے۔ صبح ہوئی تو آپ نے حضرت صدیق سے کپڑوں کا پوچھا، بتانے پر آپ نے ہاتھ اٹھا کر حضرت ابو بکر کو دعا دی۔

۱۰۶۰۷۔ محمد بن حسن یقطینی، احمد بن محمد بن سعید، عمر بن محمد، زاذان بن سلیمان، ابیہ، حصین، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، انسان کے بڑھاپے میں اضافہ کے ساتھ دو چیزوں میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے (۱) حرص (۲) امید۔

۱۰۶۰۸۔ محمد بن حمید، احمد بن محمد بن سعید، محمد بن عبد اللہ بن عباد حضرمی، ابن ابی سبرہ، خلاد بن یحییٰ، مسعر، قتادہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، میں اپنی امت کے اہل کبار کے لئے بھی سفارش کروں گا۔

۱۰۶۰۹۔ محمد بن احمد بن علی، حارث بن ابی اسامہ، یزید بن ہارون، خلاد بن یحییٰ، مسعر، قتادہ، زرارہ بن ابی اوفیٰ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، میری امت کے بلا عمل و ساوس پر عند اللہ گرفت نہیں ہوگی۔

۱۰۶۱۰۔ ابی، احمد بن محمد بن حسن بن سکن مسیب واضح، سفیان بن عیینہ، مسعر، قتادہ بن ابی اوفیٰ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ جب تک عمل نہ کرے اور نہ کسی سے بیان کرے گناہ معاف ہے۔

۱۰۶۱۱۔ عبد اللہ بن محمد بن جعفر، حسین ابن مصعب، اشانی بغدادی، عوف بن عبد الرحیم، مخلد بن یزید، مسعر، قتادہ، حسن کے سلسلہ سند سے سبرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ہمیں جود میں اعتدال اختیار کرنے کا حکم فرمایا۔

۱۰۶۱۲۔ احمد بن جعفر بن سلم، محمد بن یوسف ترکی، ادریس بن علی، یحییٰ بن خریس، مسعر، قتادہ، حسن کے سلسلہ سند سے عمران بن حصین کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ مرد و ایام کے ساتھ لوگوں کے بخل میں اضافہ ہوگا اور قیامت کے وقوع کے وقت صرف شریر لوگ باقی رہ جائیں گے۔

۱۰۶۱۳۔ محمد بن حسین یقطینی، ابو الطیب سفنی، سعید بن زریق، اسماعیل بن یحییٰ تمیمی، مسعر، قاسم بن عبد الرحمن، سعید بن مسیب کے سلسلہ سند سے زید بن ثابت کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ کے جسم اطہر پر سونے کی وجہ سے نشانات پڑ گئے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قیصر و کسریٰ کفر کے باوجود عیش و عشرت میں رہیں اور آپ کا یہ حال ہے آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ اگر میں چاہوں تو سونے کے پہاڑ میرے ساتھ چلیں، حضرت جبرائیل دنیا کے خزانوں کی کنجیاں میرے پاس لائے تھے اور مجھے چٹائی اٹھانے کا کہا میں نے چٹائی اٹھائی تو اس کے نیچے سونا تھا، آپ نے فرمایا اے عائشہ اللہ کے نزدیک اس دنیا کی حقیقت مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں، اس کے بعد وہ سونا غائب ہو گیا۔

۱۰۶۱۴۔ عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، فیض بن فضل، مسعر، قاسم بن عبد الرحمن، ابیہ، جدہ کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا

۱۔ الدر المنثور ۲/۳۲۲۔ و اتحاف السادة المتقين ۶/۲۵۲۔ ۶۸/۷۔

۲۔ سنن ابی داؤد ۳۹۷۳۔ و سنن الترمذی ۲۳۳۶۔ و مسند الامام احمد ۳/۲۱۳۔ و المعجم الکبیر للطبرانی ۱/۲۳۲۔

۱۱۔ السنن الکبریٰ للبیہقی ۸/۱۷۸۔ ۱۰/۱۹۰۔ و کشف الخفا ۲/۱۳۔ و الدر المنثور ۱۰۰۔

ہے کہ اے لوگو علم کی حفاظت کرو، کیونکہ اس کی حفاظت بلا روایت اور روایت بلا حفاظت کی جائے گی۔  
۱۰۶۱- ابو محمد بن حیان، یحییٰ بن صاعد، فروة رہاوی، ابو قتادہ حرائی، شعبہ و مسعر، قاسم بن ابی برہ، عطاء کنجاری، ام دردا کے سلسلہ سند سے ابو دردا کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آخرت میں حسن خلق سب سے زیادہ وزنی ہوگا۔

۱۰۶۲- محمد بن مظفر، محمد بن محمد بن سلیمان، اور لیس بن عیسیٰ قطان، یزید بن حباب، مسعر، قابوس بن ابی ظبیان، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، راہ ہدایت پر گامزن رہنا اور اچھے اخلاق اپنانا نبوت کا پچیسواں جز ہے۔

۱۰۶۳- حسین بن محمد، عمر بن حسن بن مالک، احمد بن حسن، سعید بن ابیہ، حصین بن مخارق، مسعر و سفیان، لیث، عثمان بن عمیر کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کو حضرت جبرائیل نے فرمایا جمعہ کو ہم یوم المزیہ (مزید انعام کا دن) کہتے ہیں کیونکہ جمعہ کے روز اللہ اہل جنت کے لئے تجلی فرمائے گا اور ان کو اپنے فضل سے مزید عطاء فرمائے گا۔

۱۰۶۴- ابو بکر محمد بن اسحاق، ایوب بن ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، محارب بن دثار کے سلسلہ سند سے حضرت جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت معاذ سے فرمایا اے معاذ! نماز مغرب میں والشمس وضحاہ پڑھنے سے تمہاری کفایت ہوگی۔

۱۰۶۵- سلیمان بن احمد، مقدم بن داؤد، عبد اللہ بن محمد بن مغیرہ، مسعر، محارب، حضرت جابر کی سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سب سے اچھا شخص درست فیصلہ کرنے والا ہے۔

۱۰۶۶- ابو نصر شافع بن محمد بن ابی عوانہ، ابو حامد احمد بن محمد بن شرقی، خثام بن صدیق، خالد بن عبد الرحمن، مسعر، محارب کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے موحّد بن کر دنیا سے رخصت ہونے والا انسان جنت میں جائے گا۔

۱۰۶۷- محمد بن مظفر، عباس بن ابراہیم قرطبی، محمد بن خالد خثلی، اسحاق بن یوسف ازرق، مسعر، محارب کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ہم انصار و مہاجرین کی ایک جماعت آپ کے دروازہ پر بیٹھ کر آپس میں فضائل کا مذاکرہ کر رہی تھی۔ رفتہ رفتہ ہماری آواز بلند ہوئی، اسی اثناء میں آپ تشریف لے آئے، عرض کیا کہ یا رسول اللہ مذاکرہ فضائل میں مشغول ہونے کی وجہ سے لاعلمی میں ایسا ہو گیا۔ اس موقع پر آپ نے فرمایا اے لوگو! ابو بکر پر کسی کو فضیلت مت دو کیونکہ وہ دنیا و آخرت میں تم سب سے افضل ہیں۔

۱۰۶۸- سلیمان بن احمد، موسیٰ بن زکریا ستیری، محمد بن خلید، خلف بن خلیفہ، مسعر، محارب کے سلسلہ سند سے فرمان رسول ہے جھوٹی گواہی دینے والا قیامت کے روز مسلسل بے چین و پریشان ہوگا حتیٰ کہ وہ دوزخ میں داخل ہو جائے گا۔

۱۰۶۹- ابو احمد محمد بن احمد بن ابراہیم، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ہارون بن معروف، سفیان بن عیینہ، مسعر، مقدم بن شرقی، ابیہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے سوال کیا کہ آپ کے گھر میں تشریف لانے کے بعد کیا معمولات ہوتے تھے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا تمہارے گھر کے کام کاج میں مشغول ہونے کی طرح آپ بھی اپنے موزہ پر پیوند لگا لیتے اور اپنی جوتی درست کر لیتے تھے۔

۱- کنز العمال ۲۹۳۳۵

۲- المعجم الصغیر للطبرانی ۱۹۹/۱

۳- مجمع الزوائد ۹۰/۸، وتاریخ بغداد ۱۳/۷، والکامل لابن عدی ۲۰۷/۶، والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۰۶/۱۲

۴- السنن الکبریٰ للبیہقی ۱۰۹/۱۰

۵- صحیح البخاری ۴۴/۱، وصحیح مسلم، کتاب الایمان ۱۵۲، وفتح الباری ۲۲۷/۱، ۵۵۷/۱۱

۶- السنن الکبریٰ للبیہقی ۱۲۲/۱۰، والمستدرک ۹۸/۳، وکنز العمال ۱۷۶۶، ۱۷۷۳۸، ۱۷۷۶۳، ۱۷۷۶۵



۱۰۶۲۴- محمد بن حسن یقطینی، محمد بن جریر، سفیان بن وکیع، ابواسامہ، مسعر، مقدم بن شریح، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ تمثیلایہ شعر کہا کرتے تھے:

ویاتیک بالاحبار من لم تزود... اور تیرے پاس ایسا شخص خبریں لے کر آتا ہے جو بے وقوف ہے۔

۱۰۶۲۵- سلیمان بن احمد، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم، مسعر، منصور، ابو حازم کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے بلا جنگ و زفت کے حج کرنے والا شخص پیدائش کے دن کی طرح معاصی سے پاک ہو جاتا ہے۔

۱۰۶۲۶- ابو محمد بن حیان، احمد بن ہارون بن روح، ابوسعید اشج، احمد بن بشر، مسعر، منصور، شعبی کے سلسلہ سند سے ام سلمہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ گھر سے نکلتے وقت پڑھتے تھے اللھم انی اغوذ بک ان ازل او ازل او اذل او اذل او اجھل او یجھل علی۔

۱۰۶۲۷- ابراہیم بن عبد اللہ و ابو محمد بن حیان، عبد العزیز بن حسن بردی، بن عفیر عطار، یوسف بن عدی، محمد بن قاسم، مسعر، منصور، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے "اهدنا الصراط المستقیم" میں صراط مستقیم سے اسلام مراد ہے۔

۱۰۶۲۸- محمد بن اسحاق بن ایوب ابراہیم بن سعدان، بکر بن بکار، مسعر، معبد بن خالد بن شداد کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے نظر سے حفاظت کے لئے مجھے دم کرانے کا حکم دیا۔

۱۰۶۲۹- ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نیشاپوری، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن صباح و محمد بن ابی عمر، سفیان، مسعر، مختار بن فضل کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کو بدنہ ہانکتے ہوئے دیکھ کر آپ نے اسے سواری پر سوار ہونے کا حکم دیا۔

۱۰۶۳۰- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مسعر، مجمع بن یحییٰ، ابواسامہ بن سہل کے سلسلہ سند سے حضرت معاویہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ مؤذن کی اذان کا جواب دیتے تھے۔

۱۰۶۳۱- عبد اللہ بن محمد بن عثمان واسطی، عمر بن محمد بن سعید جوہری، علاء بن سلمہ رواہ، جعفر بن عون، مسعر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر مسکر شے حرام ہے۔

۱۰۶۳۲- ابو فتح احمد بن حسن واعظ مصری، سلیمان بن احمد بن یحییٰ، محمد بن شداد بن عیسیٰ، حاضر بن مطہر، مسلم بن محمد بن سلمہ، مسعر، نافع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے نماز جمعہ پڑھنے والے کو غسل کرنا چاہیے۔

۱۰۶۳۳- سلیمان بن احمد، عباس بن فضل، ربیع بن یحییٰ اشثانی، شعبہ، مسعر، ولید بن سریج کے سلسلہ سند سے عمرو بن حرث کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو نماز فجر میں قرآنی آیت "فلا أقسم بالجواری الكنس" کی تلاوت کرتے سنا۔

۱۰۶۳۴- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمیدی، سفیان بن عیینہ، مسعر، ولید بن سریج کے سلسلہ سند سے عمرو بن حرث کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ کو نماز فجر میں "واللیل اذا عسعس" کی تلاوت کرتے سنا۔

۱۰۶۳۵- محمد بن حسن یقطینی، احمد بن حسن بن عبد الجبار، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، ولید بن ابی مالک کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ عیدین میں آپ کے لئے نیزہ نصب کیا جاتا تھا، آپ اسی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

۱۰۶۳۶- محمد بن احمد بن حسن، محمد بن اسحاق بن ایوب، عبد اللہ بن ناجیہ، محمد بن حصین اصبحی، عمر بن علی مقدی، مسعر، ولید بن عثمان، نعمان بن بشر کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ غیر حد میں حد داخل کرنے والا معتدین میں سے ہے۔

۱- سنن ابی داؤد ۵۰۹۴، سنن ابن ماجہ ۳۸۸۳، مسند الامام احمد ۳۲۲/۱، والمطالب العالیہ ۳۳۶۳۔

۲- صحیح البخاری ۱۲، ۶/۲، صحیح مسلم، کتاب الجمعة ۲، وفتح الباری ۳۵۸/۲، ۳۸۲، ۳۸۶۔

۳- السنن الکبریٰ للبیہقی ۳۲۷/۸۔

۱۰۶۲۷- یوسف بن ابراہیم بن حسین انجلی، محمد بن حمید، احمد بن سعید، محمد بن اسماعیل بن اسحاق، محمد بن داؤد بن عبد الجبار، ابی، عوام بن حوشب و شعبہ و مسعر ولید بن عیزار، ابو محمود شیبانی کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپ سے افضل الناس کی بابت سوال کیا، آپ نے فرمایا نماز وقت پر پڑھنا، والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور راہ خدا میں جہاد کرنا۔

۱۰۶۲۸- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، سلیمان بن احمد بن عبد العزیز، ابو نعیم، مسعر و برہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ اہل یمن کامیقات یلمم، اہل مدینہ کا ذوالخلیفہ، اہل شام کا جھہ اور اہل نجد کا قرن ہے، میں نے عراق کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اس وقت کوفہ اور بصرہ نہیں تھے۔

۱۰۶۲۹- محمد بن حسن یقطینی، محمد بن حسن بن قتیبہ احمد بن بختری، یحییٰ بن عیسیٰ، مسعر، و برہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ اہل نجد کامیقات قرن، اہل مدینہ کا ذوالخلیفہ، اہل شام کا جھہ اور اہل یمن کا یلمم ہے۔

۱۰۶۳۰- سلیمان بن احمد، قاسم بن محمد الدلال، ابو بلال اشعری، عبد اللہ بن مسعر بن کدام، ابیہ، و برہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا صاف رہو اور احتیاط لازم پکڑو۔

۱۰۶۳۱- محمد بن مظفر، عبد اللہ بن محمد بن عثمان، معروف بن محمد بن زیاد، فضل عباس جرجانی، عفان بن سیار، مسعر، و برہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے لوگو اللہ کی قسم اٹھاؤ، نیکی کرو اور سچائی اختیار کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے نام کی قسم کو پسند کرتا ہے۔

۱۰۶۳۲- محمد بن اسحاق بن ابراہیم قاضی اہوازی، احمد بن محمد بن حسین، ابو بکر محمد بن فضل بن یزید بن موفی، ابو داؤد، یحییٰ بن ہاشم، مسعر، و برہ کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حج و عمرہ کا اکٹھے تبلیہ کیا۔

۱۰۶۳۳- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن زکریا، محمد بن معاویہ، عمر بن علی مقدی، مسعر، و برہ، ہمام کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا فرمان نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے غیر اللہ کی قسم اٹھا کر سچ بولنے سے اللہ کی قسم اٹھا کر جھوٹ بولنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

۱۰۶۳۴- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسن صوفی، ابو کریب، معاویہ، مسعر، واصل ابن علاء، یحییٰ بن جعدہ کے سلسلہ سند سے ام ہانی کا قول نقل کیا ہے کہ میں اپنے تخت پر آپ کی قرأت سنتی تھی۔

۱۰۶۳۵- محمد بن حسن یقطینی، احمد بن محمد بن سعید، حسن بن حکیم بن حماد، خالد بن یاسین، ابی، مسعر، شعبہ، واصل، معرور بن سوید، ابو ذر کے سلسلہ سند سے آپ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان الہی ہے جو شخص ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک ذراع اس کی طرف بڑھتا ہوں جو میری طرف ایک ذراع بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک باع بڑھتا ہوں اور جو میری طرف ایک باع بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں اور میں غیر مشرک انسان کے آسمان و زمین کے درمیانی خلا کو پر کرنے والے گناہوں کو بھی میں معاف کر دوں گا۔

۱۰۶۳۶- محمد بن احمد بن حسن، محمد بن حسن یقطینی، صالح بن احمد ہرولی، احمد بن محمد بن سلیمان بن ہلال، ابو خیمہ مصعب بن سعید مصیسی، عیسیٰ بن یونس، مسعر، وائل بن داؤد، ابیہ کے سلسلہ سند سے زبیر بن عوام کا قول نقل کیا ہے کہ ایک قریشی شخص کے ظلماً قتل پر آپ نے

۱- مجمع الزوائد ۹۸/۸، ۱۸۴، والاحادیث الضعیفہ ۶۲۸، وکنز العمال ۲۴۷۸۰.

۲- کنز العمال ۷۶۳۳۰.

۳- تاریخ اصفہان ۱۸۱/۲، والاحادیث الضعیفہ ۹۱.

۴- التحاف السادة المتقين ۳۳۳/۸، و مسند الامام احمد ۴۱۳/۲، ۴۰/۳، والترغیب والترہیب ۱۰۳/۲، و مجمع

الزوائد ۱۹۶/۱۰، ۱۹۷.

- ١- صحيح مسلم ، كتاب الجهاد باب ٣٣ . ومسند الامام أحمد ٣/٤١٢ . ٣/٢١٣ .  
 ٢- المستدرک ١/٢٨٠ . ومسند الامام أحمد ٥/١٢ . والسنن الكبرى للبيهقي ٣/٢٣٨ . والمعجم الكبير للطبرانی ٤/٢٦٥ .  
 ٣- سنن أبي داود ٥٠١٠ . وسنن الدارمی ٢/٢٩٤ . ومسند الامام أحمد ١/٢٦٩ . ٢/٢٤٣ . ٣/٣٠٣ . ٣/٣٠٩ . ٣/٣١٣ . ٤/٣٢٤ .  
 ٥/١٢٥ . والسنن الكبرى للبيهقي ٥/٦٨ . ١٠/٣٢٤ . ٢٢١ . وصحيح ابن حبان ٩/٢٠٠٩ ، ١٤/٢٠١٤ . والمعجم الكبير  
 للطبرانی ١٠/٢٠٤ . ١١/٨٤٤ . ١٢/٢٨٨ . ١٢/٢٠٠٩ . ١٤/١٩٠ . وفتح الباری ١٠/٥٣٤ . ٥٣٠ .  
 ٤- سنن الترمذی ١٣٩٥ . وسنن النسائی ٤/٨٢ . وسنن ابن ماجه ٩/٢٦١٩ . والسنن الكبرى للبيهقي ٨/٢٣ . والترغيب  
 والترهيب ٣/٢٩٣ . وكشف الخفا ٢/١٣٤ .

۱۰۶۵۶- قاضی ابوالاحمد محمد بن احمد و محمد بن مظفر علی بن فتح عسکری، احمد بن علی بن محمد عی، خالد بن عبدالرحمن، مسعر، ابو ہاشم رمانی، زاذان کے سلسلہ سند سے سلمان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں درخت کی قلمیں لگا رہا تھا، آپ تشریف لے آئے، آپ نے بھی اس میں میری معاونت فرمائی، آپ کی برکت سے بعد میں کوئی قلم بھی بے کار نہیں گئی آپ نے مجھ سے فرمایا اے سلمان مجھ سے بغض نہ رکھنا، میں نے کہا یا رسول اللہ یہ کیونکر ممکن ہے؟ آپ نے فرمایا عرب سے بغض رکھنا مجھ سے بغض رکھنا ہے۔

### (۳۹۰) حضرت سفیان بن عیینہ

۱۰۶۵۷- محمد بن ابراہیم، محمد بن حسن بن علی بن حرب بن قاضی، محمد بن عمرو بن عباس، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ شب گزرنے کے بعد مجھے اس بات سے پریشانی نہیں ہوتی کہ صبح میری چاہت کے موافق یا عدم موافق ہوئی ہے کیونکہ ان میں سے کسی میں خیر کے ہونے سے میں لاعلم ہوں۔

۱۰۶۵۸- عبداللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن ابراہیم بن بشار، سلیمان بن داؤد ابویوب کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کہا کرتا تھا کہ جب میں نفس کی مصالحت پر واقف ہوتا ہوں تو درحقیقت فساد نفس پر واقف ہوتا ہوں اور انسان کا نفس کو غیر قابل اصلاح فساد کا عادی بنانا اس کے شر کے لئے کافی ہے۔

۱۰۶۵۹- عبداللہ بن محمد، حسن بن ابراہیم، سلیمان بن داؤد، سفیان کے سلسلہ سند سے ایک عالم کا قول نقل کیا ہے کہ میں عرصہ تیس سال سے دو چیزوں کا علاج کر رہا ہوں (۱) عوام سے ترک طمع (۲) اخلاص۔

۱۰۶۶۰- محمد بن علی، زکریا بن احمد بن موسیٰ، احمد بن سلیمان بن بناء صنعانی، صامت بن معاذ کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں کو دھوکہ دینے والے سے اللہ واقف ہوتا ہے۔

۱۰۶۶۱- ابوبکر محمد بن حسین آجری مفضل بن محمد جندی، محمد بن میمون خیاط کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میرے شب و روز جہلاء کے شب و روز ہونے کے وقت میرا مکتوب علم بے کار ثابت ہوگا۔

۱۰۶۶۲- عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابو یعلیٰ موصلی، ابراہیم جوہری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علم کے مطابق عمل کرنے والے ہی درحقیقت ارباب علم ہیں۔

۱۰۶۶۳- محمد بن ابراہیم بن خلاد عسکری، احمد بن ابراہیم بن عبداللہ نیشاپوری، علی بن جعد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ عمل میں اضافہ کے ساتھ انسان کے رزق میں کمی کر دی جاتی ہے۔

۱۰۶۶۴- ابومحمد بن حیان، اسحاق بن احمد، محمد بن عبداللہ بن ابی ثلج، علی بن حسن کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دوسروں کے اپنے کو بہتر گرداننے والا متکبر انسان ہے جیسا کہ ابلیس نے اپنے کو حضرت آدم سے بہتر گرداننے کی وجہ سے انہیں سجدہ نہیں کیا۔

۱۰۶۶۵- عبداللہ بن محمد، اسحاق بن احمد، محمد بن عبداللہ بن ابی ثلج، سعید بن داؤد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ شہوت کی وجہ سے معاصی میں مبتلا ہونے والے کو توبہ کی توفیق ہو جاتی ہے، لیکن تکبر کی وجہ سے گناہ میں مبتلا ہونے والے کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔

۱۰۶۶۶- عبداللہ بن محمد، سعید بن سلمہ، ثوری، سوار قاضی، ابی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ لا الہ الا اللہ کا تعلق بحکم



قرآنی، پانی سے ہے لہذا آخرت میں فقط لا الہ الا اللہ کہنے والا انسان زندہ ہوگا۔

۱۰۶۶۷- ابو محمد بن حیان، علی بن رستم، ابراہیم بن معمر و اسحاق بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا میں کلمہ شہادت کی معرفت انسان کے لئے اللہ کا سب سے بڑا انعام ہے۔

۱۰۶۶۸- ابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن محمد بن فضیل، ابو معمر، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عثمان کا قول نقل کیا ہے کہ کلام الہی سے ہمارے قلوب مطہر اور سیر ہوتے ہیں نیز فرمایا مجھے شب و روز قرآن کی زیارت بہت پسند ہے۔

۱۰۶۶۹- عبد اللہ بن محمد، ابوسعید احمد بن محمد بن سعید، احمد بن عبدہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دنیا میں زہد صبر اختیار کرنے اور موت کے انتظار کرنے کا نام ہے۔

۱۰۶۷۰- ابو عمر بن حمدان، حسن سفیان، حرمہ بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے ایک گوشہ میں لے گئے اور اپنے آستین سے جو کی روٹی نکال کر مجھے دکھائی اور فرمانے لگے، اے حرمہ لوگوں کی باتوں پر کان مت دھرو، ساٹھ سال سے میرا یہی کھانا ہے۔

۱۰۶۷۱- ابو محمد بن حیان، احمد بن علی جارود، ابو عمران طوسی کے سلسلہ سند سے ابو یوسف فسوی کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار ابن عیینہ کے پاس گیا تو ان کے سامنے جو کی دو چپاتی پڑی تھیں، فرمانے لگے اے ابو یوسف چالیس برس سے میرا یہی کھانا ہے۔

۱۰۶۷۲- عبد اللہ بن محمد، عمر بن بحر اسدی، عبد اللہ بن محمد کے سلسلہ سند سے احمد بن ابو حواری کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک بار ابن عیینہ سے دنیا میں زہد کی تعریف کئے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا دنیا میں نعمت پر شکر اور مصیبت پر صبر کا نام زہد ہے۔

۱۰۶۷۳- محمد بن علی، علی بن محمد، عبد اللہ بن بندار، محمد بن مغیرہ، نعمان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ گزر بسر کے مطابق طلب دنیا حب دنیا سے نہیں ہے۔

۱۰۶۷۴- ابو محمد بن حیان، اسحاق بن احمد، ابو زرعة حامد بن یحییٰ بلخی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو دنیا کو عارضی اور آخرت کو دائمی خیال کرو۔ نیز فرمایا دنیا کو بھی انسان کی موت کی طرح ایک دن موت آجائے گی۔

۱۰۶۷۵- ابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن فضیل، ابی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کبھی بھی صبح کا کھانا شام کے لئے اور شام کا کھانا صبح کے لئے نہیں رکھتے تھے اور فرماتے تھے مجھے ہر دن جدید رزق ملتا ہے ان سے شادی نہ کرنے کا سوال کیا گیا تو فرمایا مرنے والی عورت سے میں شادی کیوں کروں اسی طرح ان سے گھر کی عدم تعمیر کا سوال کیا گیا تو فرمایا میں مسافرت کو پسند کرتا ہوں۔

۱۰۶۷۶- ابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن فضیل، ابی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عیسیٰؑ کا فرمان نقل کیا ہے کہ حکمت کے لئے بھی اہلیت ضروری ہے۔ اگر تم اسے غیر اہل میں رکھو گے تو وہ ضائع ہو جائے گی، اے لوگو مریض کے مطابق علاج کرنے والے معالج کی طرح بن جاؤ۔

۱۰۶۷۷- ابو بکر بن مالک، عبد الرحمن احمد بن فضیل، ابی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ دیہات میں جاتے تھے۔ حضرت عیسیٰؑ دیہات کے شریروں اور حضرت یحییٰؑ دیہات کے شریف لوگوں کے بارے میں لوگوں سے سوال کرتے تھے حضرت یحییٰؑ نے حضرت عیسیٰؑ سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا میں گویا ایک طبیب ہوں اس لئے روحانی مریضوں کے علاج کی خاطر میں ایسا کرتا ہوں۔

۱۰۶۷۸- ابو بکر بن مالک، عبد اللہ، ابو معمر ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عیسیٰؑ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تعلیم کی خاطر میں تمہیں

بڑھاتا ہوں نہ کہ عجب کے لئے کیونکہ نمک کے ذریعے شے کی اصلاح ہو سکتی ہے اور نمک کے خراب ہونے کے وقت کسی شے کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ اے لوگو! تعلیم دینے پر اجرت کا مطالبہ مت کرو۔

۱۰۶۷۹- ابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی و ابو معمر، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے قول غیسی علیہ السلام نقل کیا ہے کہ اے لوگو! کتاب کے محافظ اور علم کا چشمہ بن جاؤ اور اللہ سے ہر دن رزق کا مطالبہ کرو، رزق کی قلت تمہارے لئے مضر نہیں ہے۔

۱۰۶۸۰- ابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابو معمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ خیر کی شناخت کی بعد اس کی اتباع کرنے اور شرک کی شناخت کے بعد اس سے اجتناب کرنے والا انسان ہی درحقیقت عالم ہے۔

۱۰۶۸۱- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن بشیر حارثی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علم کی ابتداء سماعت سے ہوتی ہے اس کے بعد خاموشی پھر حفظ پھر اشاعت کا درجہ ہے۔

۱۰۶۸۲- ابراہیم، محمد بن عمرو بابلی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اولاً میں مسجد جا کر لوگوں میں چکر لگاتا تھا۔ اگر مجھے کوئی معمر اور سن رسیدہ شخص نظر آ جاتا تو میں اس کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا لیکن آج ان بچوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔

۱۰۶۸۳- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن صباح کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مسائل کے عدم علم کے وقت ”لا ادری“ نہ کہنے والا شخص ہلاک ہو جاتا ہے۔

۱۰۶۸۴- ابراہیم، محمد، ابو یحییٰ محمد بن عبد الرحیم کے سلسلہ سند سے علی بن مدینی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ مسائل کے سوال کا جواب لا احسن سے دیتے اور مسائل سے کہتے اس کے بارے میں علماء سے سوال کرو۔

۱۰۶۸۵- ابراہیم، محمد، عبد اللہ بن سعید زہری، عبد الرحمن بن سعد جمحی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عیینہ کو زمرم پیش کیا گیا۔ انہوں نے نوش فرما کر باقی ماندہ اپنے دائیں جانب والے کو دیدیا اور اس سے فرمایا ماء زمرم کی مثال خوشبو کی مانند ہے جس کا انکار نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۰۶۸۶- ابراہیم، محمد، محمد بن سہل بن عسکر خمیدی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دولت کے گھر میں داخل ہونے سے اس گھر کے اہل خانہ بد بخت ہو جاتے ہیں۔

۱۰۶۸۷- محمد بن عبد الرحمن بن فضل، ابن زہیر، عبد الرحمن بن عیسیٰ، سعید بن سلیمان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ غیبت قرض سے بھی شدید ہے کیونکہ اول کی ادائیگی ممکن اور ثانی کی ادائیگی غیر ممکن ہے۔

۱۰۶۸۸- عبد اللہ بن محمد، محمد بن ابراہیم بن شیبہ، سلیمان بن داؤد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ جنت میں اہل جنت کی نظر کسی چیز پر نہیں ٹھہرے گی حتیٰ کہ ان کے لئے مزید نامی شے کھولی جائے گی اس کے کھلنے کے بعد اس کے اندر والی شے باہر آ جائے گی وہ اس سے پوچھیں گے تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم ولدینا مزید میں سے ہیں

۱۰۶۸۹- ابو سعید محمد بن بشر بن عباس و ابو احمد محمد بن احمد، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن عمرو بن ابی مزعور کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دوزخ کی آگ لوگوں کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا سبب بننے کی حیثیت سے رحمت ہے۔

۱۰۶۹۰- سلیمان بن احمد، ابو عبیدہ عبد الوارث بن ابراہیم عسکری، زکریا بن یحییٰ مقبری، اصمعی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک اعرابی کو طواف کے لئے آتے دیکھا۔ میں بھی اس کی اصلاح کی نیت سے اس کے پیچھے ہولیا۔ اس نے آتے ہی غلاف کعبہ سے چٹ کر یہ دعا کی اے باری تعالیٰ تو نے ہی مجھے اپنے گھر کی طرف بلایا ہے اور تو ہی مجھے یہاں لایا ہے، اے باری تعالیٰ مخلوق اپنی اپنی زبانوں میں رفع حاجات کے لئے تیرے سامنے ہاتھ اٹھائے ہوئے ہے اور میری آپ سے صرف یہ درخواست ہے کہ

جب لوگ مجھے بھول جائیں تو آپ مجھے یاد رکھیں۔

۱۰۶۹۱- سلیمان بن احمد، حسین بن حسن، ابوسعید سکری، حسن بن علی بن راشد واسطی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ نے اجازت طلب کرنے کے باوجود ہمیں اجازت نہیں دی، اتنے میں محمد بن مناذر شاعر آ گئے، انہوں نے ہم سے عدم دخول کی وجہ دریافت کی ہم نے کہا کہ اجازت طلب کرنے کے باوجود ہمیں اجازت نہیں ملی۔ شاعر نے دروازہ کھٹکھا کر یہ شعر کہا۔ عمروز ہری اور سلف اولی کی وجہ سے تم زندہ ہو اس کے بعد سفیان نے باہر آ کر ہمیں اندر داخل ہونے کی اجازت دی۔

۱۰۶۹۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد الغفار بن احمد حمصی بن عثمان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک دیہاتی نے ابن عیینہ کی طرف دو درہم پھینک کر ان سے حدیث بیان کرنے کا مطالبہ کیا لوگوں نے اسے مارنا چاہا، ابن عیینہ نے کہا کہ اسے چھوڑ دو پھر کچھ دیر تامل کے بعد ابن عیینہ نے کہا میری علمی کمزوری کے باوجود میری بات پر عمل کر کیونکہ میری کمزوری تیرے لئے نقصان دہ نہیں ہے۔

۱۰۶۹۳- حسن بن عبد اللہ بن سعید، ابی محمد بن محبوب، زعفران، موسیٰ بن بشیر کے سلسلہ سند سے حکیم بن ابجر کی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے تمثیل کے طور پر یہ اشعار کہے۔ انسان کے خواہش پرست ہونے کے وقت اس کے لئے ہلاکت ہے اس کے دشمن اس کی جہالت پر خوش ہوتے ہیں اور اس پر نازیبا جملے کہتے ہیں۔

۱۰۶۹۴- سلیمان بن احمد، احمد بن احمد بن عمرو خلال کے سلسلہ سند سے ابن ابی عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے ابن عیینہ کے پاس فضل بن ربیع اور اس کی مکاری کا تذکرہ کیا گیا، اس پر ابن عیینہ نے یہ شعر کہے۔

(۱) بہت سے باصلاحیت اور تہذیب یافتہ لوگ رزق سے محروم ہیں (۲) اور بہت سے ناقص عقل لوگ صاحب ثروت ہیں۔

۱۰۶۹۵- ابراہیم بن عبید اللہ، محمد بن اسحاق، حسن بن عبد العزیز جروی کے سلسلہ سند سے سعید بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ امام ابو حنیفہ کے ایک ساتھی ابن عیینہ کے پاس آئے ابن عیینہ نے اس سے مکمل بے التفاتی اختیار کی اور اس سے کوئی بات نہیں کی۔

۱۰۶۹۶- سلیمان بن احمد، عبد الرحمن بن معاویہ تھمی، حبان بن نافع بن صخر بن جوریہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ تمثیل کے طور پر یہ شعر کہتے تھے۔ سن رسیدہ انسان قوم سے دھوکہ کھا جاتا ہے اور چھوٹے مرنے والوں کو بھول جاتا ہے۔

۱۰۶۹۷- سلیمان بن احمد، محمد بن حسین انماطی عبید اللہ بن عائشہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر تین چیزیں انسان کو پست نہ کرتیں تو کوئی چیز بھی اسے عاجز نہیں کر سکتی تھی وہ تین چیزیں یہ ہیں (۱) فقر (۲) مرض (۳) موت۔

۱۰۶۹۸- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ابو معمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علم اگر تجھے نفع نہ دے تو نقصان ضرور دے گا۔

۱۰۶۹۹- عثمان بن محمد عثمانی، عبد اللہ بن جعفر مصری، محمد بن جعفر بن اعین، اسحاق بن اسرائیل کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ اسحاق کہتے ہیں میں نے ابن عیینہ سے کہا اے ابو محمد! لوگوں کے ساتھ دین اور دنیا ہر معاملے میں خشک رویہ اختیار کرو۔ سفیان بن عیینہ نے کہا خشک رویہ اختیار کرو لہذا پھر خوشی ہے نہ گھبراہٹ۔

۱۰۷۰۰- عبد اللہ بن محمد، احمد بن روح، احمد بن منصور، بشر بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت "انزل من السماء ماء" کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے قرآن نازل کیا، لوگوں نے اپنی عقلوں کے ذریعہ اٹھایا نیز قرآنی آیت "کذا الک بضرب اللہ الحق و الباطل" یہ اہل بدعت و اہل ہواء کا قول ہے نیز قرآنی آیت و اما ما یفزع الناس سے حلال و حرام مراد ہے۔

۱۰۷۰۱- عبد اللہ بن محمد، حسن بن ابراہیم بن بشار، سلیمان بن داؤد ابویوب کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ عاقل اگر مختصر نصیحت سے فائدہ حاصل نہ کرنا تو بڑی نصیحت بھی اس کے لئے بے کار ہے۔

۱۰۷۰۲- عبد اللہ بن محمد، اسحاق بن ابراہیم، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ دین کی انتہا اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرنا ہے قرآن کا محبوب اللہ کا محبوب ہے۔

۱۰۷۰۳- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابو معمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کہا کرتا تھا اللہم انی اسئالک حسن الظن و شکر العافیۃ۔

۱۰۷۰۴- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابو معمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ جس گھر سے انسان بلا تو پہ چلا جائے وہ گھر سب سے برا گھر ہے۔

۱۰۷۰۵- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابو محمد بن حیان، اسماعیل بن عبد اللہ، ابو موسیٰ انصاری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علماء کا قول ہے تقدیر الہی پر راضی نہ ہونے والا انسان بہت برا ہے۔

۱۰۷۰۶- اسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف بن خالد، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابو عبد اللہ رازی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے مجھ سے فرمایا اے ابو عبد اللہ لوگوں کے ساتھ خیر خواہی سے افضل عمل کوئی نہیں ہے۔ اگر تمام لوگوں کے جنت میں جانے اور میرے دوزخ میں جانے کا فیصلہ ہو جائے تو میں اس پر راضی ہوں گا۔

۱۰۷۰۷- اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری، ابو عبد اللہ رازی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے مجھ سے فرمایا نعمت کا شکر یہ یہ ہے کہ اس پر اللہ کی حمد اور اس کی اطاعت کی جائے نعمت کے بعد گناہ کرنا نعمت پر شکر ادا کرنا نہیں ہے۔

۱۰۷۰۸- اسحاق بن ابراہیم، احمد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو ایک بات سنو جو تمہارے لئے حدیث سننے سے بھی زیادہ نفع مند ہے۔ مال کے چور نے اگر مالک کی وفات کے بعد توبہ کر لی اور اس کے ورثاء سے معذرت کر لی تو یہ اس کے لئے کفارہ بن سکتا ہے لیکن آبروریزی میں ایسا ناممکن ہے۔

۱۰۷۰۹- اسحاق، ابراہیم، احمد، محمد بن یزید ابو بکر اسلمی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار فضیل بن عیاض سفیان کے سرہانے جبکہ ایک جماعت ان کے ارد گرد تھی تشریف لائے اور ان کے سامنے قرآن کی آیت پڑھی (ترجمہ) کہہ دو کہ یہ کتاب خدا کے فضل اور اس کی باریکی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں (از یونس آیت ۵۸) سفیان نے اس کے جواب میں فرمایا انسان کا بذریعہ قرآن امراض قلبی کا علاج کرنا ہی رضائے الہی کا سبب ہے۔

۱۰۷۱۰- اسحاق بن ابراہیم، احمد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مجلس کے اختتام سے قبل ہی اللہ سے گناہوں کی مغافی طلب کر کے انہیں بخشوانا انسان پر لازم ہے۔

۱۰۷۱۱- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، سوار بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن عمر بن راشد کا قول نقل کیا ہے کہ مجھ پر ایک وقت ایسا آیا کہ میں بالکل خالی ہاتھ ہو گیا۔ ابن عیینہ میرے حال کی خبر سن کر میرے پاس تشریف لائے، انہوں نے تسلی کے طور پر فرمایا کہ خبر اؤ مت رزق مقرر تو تمہیں ملکر ہی رہے گا۔ اس کے بعد مجھے خوشخبری دیتے ہوئے انہوں نے فرمایا اے بندہ خدا قرآنی آیات کے مطابق حالمین عرش حضرت نوح، حضرت ابراہیم اور آپ تمہارے حق میں دعا کرنے والے ہیں اور میرے استفسار پر انہوں نے مجھے وہ قرآنی آیات پڑھ کر سنادی جن میں مذکورہ حضرات کی دعاؤں کا ذکر ہے۔

۱۰۷۱۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن علی، علی بن خشرم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ بعض فقہاء کے قول کے مطابق علماء کی تین اقسام ہیں (۱) عالم بامر اللہ (۲) عالم باللہ و بامر اللہ۔ عالم بامر اللہ، سنت کے علم کے باوجود خوف خدا سے عاری ہو، عالم باللہ خوف خدا رکھنے والا لیکن علم سنت سے عاری ہو، عالم باللہ و بامر اللہ جو مذکورہ دونوں چیزوں (سنت کا علم اور خوف خدا) کا حامل



ہو، اس کو ملکوت السموات میں عالم عظیم سے پکارا جاتا ہے۔

۱۰۷۱۳- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، سوار بن عبد اللہ سوار، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ صاحب بدعت کو بحکم قرآنی دنیا میں ضرور ذلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

۱۰۷۱۴- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، سوار، محمد بن عمرو بن ابی مذکور کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے کبھی کسی فقیہ کو نزاع کرتے نہیں دیکھا، اس کا کام قبولیت سے صرف نظر کرتے ہوئے فقط حکمت کی اشاعت ہے اور وہ ہر وقت حمد الہی سے رطب اللسان رہتا ہے۔

۱۰۷۱۵- احمد بن عبد اللہ بن محمود، مہران بن ہارون، احمد بن قاسم رازی، عبید اللہ بن عمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حدیث کا طالب گویا اللہ سے بیعت ہو جاتا ہے۔

۱۰۷۱۶- محمد بن مظفر، ابو بکر بن ابی داؤد، علی بن خشرم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ قبلہ رخ ہو کر مذاکرہ حدیث کرنے والے کے گناہوں کی قبل از قیام مجلس مغفرت کی مجھے امید ہے۔

۱۰۷۱۷- حبیب بن حسن، ابو شعیب حرائی، ابو موسیٰ، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابو خالد کا قول نقل کیا ہے کہ تین چیزوں (سکوت، سماعت اور قبولیت) کے اختیار کرنے کے بعد ہی حکمت انسان کی طرف رخ کرتی ہے اور تین چیزوں (فکر آخرت، دنیا سے بے التفاتی اور قبل از موت کی تیاری) کے اختیار کرنے کے بعد ہی انسان کا قلب حکمت سے روشن ہوتا ہے۔

۱۰۷۱۸- حبیب الحسن، احمد بن ابی عوف، ابو عمر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ علم علم کی قدر سے انسانی قلب میں ثبت ہوتا ہے۔

۱۰۷۱۹- سلیمان بن احمد، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، احمد بن محمد بن محمد بن ایوب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر ابن عیینہ نے لوگوں سے سوال کیا کہ علم کا سب سے زیادہ محتاج کون ہے؟ حاضرین نے کچھ دیر سکوت کے بعد ابن عیینہ ہی سے مذکورہ سوال کے جواب کی درخواست کی تو انہوں نے فرمایا سب سے زیادہ علم کے محتاج علماء ہیں کیونکہ جہل ان کے لئے سب سے بڑا عیب ہے اس لئے کہ تمام مسائل کے حل کے لئے عوام الناس کی نظریں ان ہی پر مذکور ہوتی ہیں۔

۱۰۷۲۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، احمد بن قاسم بن عطیہ، دامغانی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! علم و جہل کی مثال دار الکفر اور دار الاسلام کی طرح ہے، اہل اسلام کے جہاد ترک کرنے پر کافروں کا ان پر غلبہ ہو جائے گا اور لوگ بلا حصول علم دین جاہل رہیں گے۔

۱۰۷۲۱- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، ولید بن سری، محمد بن جہضم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک صاحب حکمت نے صبر کی تعریف کے استفسار پر فرمایا خوشی و غمی میں انسان کی یکساں حالت (نعمت پر شکر اور مصیبت پر صبر) کا نام صبر ہے۔ ابن عیینہ کا قول ہے علم باللہ و بامر اللہ سے بڑی انسان کے لئے کوئی نعمت نہیں ہے نیز فرمایا ضرورت کے مطابق بات کرو۔ انہی کا قول ہے صالح دشمن انسان کے لئے فاسد دوست سے بہتر ہے کیونکہ صالح دشمن ایمان کی وجہ سے ایذا رسانی سے باز رہے گا۔ نیز فرمایا تبلیغ رسالت کے علاوہ قرآن پڑھنے والے سے آخرت میں انبیاء علیہم السلام کے مساوی سوالات کئے جائیں گے۔

۱۰۷۲۲- عبد اللہ بن محمد بن محمد بن یحییٰ بن ولید سری، محمد بن جہضم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک حکیم سے لوگوں نے سوال کیا کہ آپ علم دین کے سب سے زیادہ حریص کیوں ہیں؟ جواب دیا علم پر سب سے زیادہ عمل کرنے کی وجہ سے، ابن عیینہ ہی کا قول ہے سلام و جواب کا مطلب یہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے سے عدم ایذا رسانی کا وعدہ کر رہے ہیں، لہذا اس کے بعد دونوں پر اس عہد کی

پاسداری لازم ہے۔ نیز فرمایا میں نے مسعر سے کہا کہ کسی شخص کا آپ کو آپ کے عیوب سے مطلع کرنا آپ کے نزدیک درست ہے۔ جواب دیا اگر خیر خواہی کے جذبہ کے ساتھ ہو تو درست ہے، نیز فرمایا جس طرح دنیا سے خالی ہاتھ جانے والے انسان پر لوگ رشک کرتے ہیں اسی طرح ان کو دنیا میں خالی ہاتھ انسان پر رشک کرنا چاہیے۔

۱۰۷۲۳- ابو محمد بن حیان، حسن بن ابراہیم، ایوب، سفیان کے سلسلہ سند سے بعض علماء کا قول نقل کیا ہے کہ دس چیزوں کے پیدا ہونے کے بعد ہی انسان کامل العقل اور صحیح طور پر عبادت الہی کے لائق ہوتا ہے۔ ان میں سے نو درج ذیل ہیں (۱) تکبر کا نہ ہونا (۲) صراط مستقیم پر ہونا (۳) متواضع ہونا (۴) غنی کے مقابلہ میں فقر کو ترجیح دینا (۵) دوسروں کی کم نیکی کو زیادہ خیال کرنا (۶) اپنی کثیر نیکی کو قلیل سمجھنا (۷) گزارہ کے مطابق دنیا حاصل کرنا (۸) پوری زندگی طلب علم میں کوشاں رہنا (۹) دوسروں کو اپنے سے اچھا سمجھنا، نیز ابن عیینہ نے بحوالہ حضرت علی نقل کیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی سے تحسین کی امید نہ رکھنا عمل صالح ہے۔

۱۰۷۲۴- اسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف، سنجانی، احمد بن ابی الحواری، ابو عبد اللہ رازی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ظاہر و باطن یکساں ہونے کے وقت عند اللہ عادلین میں شمار ہوتا ہے۔ اگر خفیہ طریقہ پر اس سے گناہ کا صدور ہو گیا تو عند اللہ جائزین میں اس کا نام لکھا جاتا ہے اور باطن کے ظاہر سے اچھا ہونے کے وقت انسان کا شمار عند اللہ اہل فضل میں ہوتا ہے اگر خفیہ طریقہ پر اس سے گناہ کا صدور ہو گیا تو وہ عند اللہ فاضلین کی فہرست سے نکل کر عادلین کی فہرست میں آ جاتا ہے کیونکہ اس کا ظاہر گناہ کا محتمل ہے۔ اتمام لوگوں کی اصل صورت حال سے صرف اللہ تعالیٰ ہی واقف ہے۔

۱۰۷۲۵- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابو بکر بن مکرم، شرف الواسطی کے سلسلہ سند سے عمر بن سکین کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک خدا دی شخص نے ابن عیینہ کے سامنے مطرف کا قول نقل کیا ہے کہ عافیت میں رہ کر شکر ادا کرنا مصیبت میں مبتلا ہو کر صبر کرنے سے مجھے زیادہ پسند ہے اور ان کے بھائی کا قول نقل کیا ہے کہ یا الہی میں آپ کی رضا پر راضی ہوں نقل کر کے ان سے سوال کیا کہ ان میں سے کونسا قول آپ کے نزدیک بہتر ہے؟ ابن عیینہ نے کچھ دیر سکوت کے بعد جواب دیا کہ مطرف کا قول میرے نزدیک بہتر ہے، سائل نے اس کی بہتری کی ان سے وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا قرآن میں اللہ نے حضرت سلیمان و ایوب کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا (ترجمہ) بہت خوب بندے تھے اور وہ خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے (از ص آیت ۳۰، ۴۴) حالانکہ ان میں سے حضرت سلیمان عافیت اور حضرت ایوب تکلیف میں مبتلا تھے، جب دونوں صفتیں شکر و صبر برابر ہوئیں تو میرے نزدیک عافیت میں رہ کر شکر ادا کرنا بہتر ہے۔

۱۰۷۲۶- احمد بن اسحاق، حسن بن ہارون، سلیمان بن داؤد شافعی و عبد اللہ بن محمد، ابو سعید معینی، احمد بن عبدہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے انسان کبر و فخر کو چھوڑ کر قبر کے طویل قیام کی فکر کر۔

۱۰۷۲۷- ابو محمد بن حیان، احمد بن محمد بن سعید، احمد بن عبدہ، سفیان کے سلسلہ سند سے ابو درداء کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اس وقت تک تم بھلائی پر رہو گے جب تک تمہارا رابطہ معاشرہ کے صالحین سے رہے گا اور معاشرہ میں علماء شر کے موجود ہونے کے وقت تمہارے لئے ہلاکت ہے، نیز فرمایا کہ اللہ نیک لوگوں سے ہمیں فائدہ پہنچا اور بدترین لوگوں کے شر سے ہماری حفاظت فرما، ہم سب کو نیک و صالح کا ہمارے معاملات صلحاء کے سپرد فرما اور ان کے دنیا سے چلے جانے کے بعد ہمیں بھی اپنے پاس بلا لے۔

۱۰۷۲۸- ابو محمد بن حیان، احمد بن محمد بن سعید، احمد بن عبدہ، سفیان کے سلسلہ سند سے بعض علماء کا قول نقل کیا ہے کہ یقیناً ہر شخص اولیٰ خیر مشقت کو پہنچے گا اور نیک کا دینا اور بدکار کا لینا خلط ملط ہو جائے گا۔ جو تم آگے بھیج رہے ہو اس کو خالص رکھو کیوں کہ خالص حق خالق ہے اور شکر احسان کرنے والے کے لئے ہے۔ بیشک زندگی تو موت کے بعد ہی شروع ہوگی اور بقا قیامت کے بعد ہی رہے گی۔

۱۰۷۲۹- ابو محمد بن حیان، احمد بن محمد، احمد بن عبدہ کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک عالم نے عابد سے کہا لوگ

مسائل کے حل کے لئے میرے پاس آتے ہیں لیکن آپ کبھی نہیں آئے کیا وجہ ہے؟ عابد نے جواب دیا میرے پاس قلیل علم ہے میں اسی پر عمل کر رہا ہوں اس کے ختم ہونے پر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گا۔

۱۰۷۳۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابوسعید معینی، احمد بن عبدہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ خیانت دراصل حسد ہی کا دوسرا نام ہے، پھر اگر وہ زبان سے باہر آ جائے تو شرور حسد ہی ہے اور حسد سے حفاظت ایک مشکل ترین امر ہے بعض کے قول کے مطابق جہاد کی دس اقسام ہیں، دشمن سے جہاد ان دس میں سے ایک قسم ہے باقی نو قسمیں اپنے نفس سے جہاد کرنا ہے۔

۱۰۷۳۱- سلیمان بن احمد، عمرو بن ابی الطاہر بن سرح، حیان بن نافع بن صخرہ بن جویریہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ بعض کا قول ہے حکماء کی مجالس میں شرکت کرو کیونکہ ان کی مجالس باعث غنیمت ان کی صحبت باعث سلامت اور ان کی مواخاۃ باعث کرامت ہے۔

۱۰۷۳۲- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن عبید، سلمہ، شیب، ہبل بن عاصم کے سلسلہ سند سے حسین بن زیاد کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے ارشاد رہا: و تعبانو اعلی البر والتقویٰ کی تشریح پوچھی گئی، فرمایا اس کا مطلب یہ ہے کہ نیک عمل کرو اس کی طرف دوسروں کو دعوت دو، اس پر دوسروں کی اعانت کرو اور اسی کی طرف دوسروں کی رہنمائی کرو۔

۱۰۷۳۳- ابی، احمد بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن ابان، ابوبکر بن عبید و محمد بن احمد بن ابان، ابی، ابوبکر بن عبید، ہارون بن سفیان، اسحاق بن فیب کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں کی زبانوں سے تعریف نہ سننے والے کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔

۱۰۷۳۴- عثمان بن محمد عثمانی، ابن مکرم، احمد بن ابراہیم دورقی، سلمہ بن عفان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ تمہاری وہ نیکی ظاہر ہو جو درحقیقت تم میں ہے اس سے کہیں بہتر ہے کہ تمہاری ایسی برائی بیان کی جائے جو تم میں نہیں ہے۔ اس کے بعد انہوں نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ) جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت نے اس کو اپنے حق میں برانہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے (از سورۃ نور آیت ۱۱)۔

۱۰۷۳۵- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن صباح کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو اچھا گمان رکھ کر میرے پاس آؤ ورنہ تمہاری آمد مجھے ناپسند ہے۔

۱۰۷۳۶- ابو حامد احمد بن محمد بن حسین، حسین بن محمد جعینی، محمد بن حسان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ صالحین کے تذکرہ کے وقت رحمت الہیہ کا نزول ہوتا ہے۔

۱۰۷۳۷- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ابوموسیٰ انصاری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اپنی پریشانی کا عدم اظہار سب سے بڑی نیکی ہے، نیز فرمایا خود فکر کر کے وقت پر نماز ادا کرو، نیز فرمایا اقامت سے قبل مسجد میں پہنچنے والا ہی درحقیقت نماز کا احترام کرنے والا ہے۔

۱۰۷۳۸- محمد بن ابراہیم، فضل بن محمد جندی، اسحاق بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہر شخص گناہ یا عدم شکر کی وجہ سے اللہ کے ہاں مجرم ہے۔

۱۰۷۳۹- ابو محمد بن حیان، ابی، ابوطاہر ہبل بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ابو توبہ ربیع بن نافع طبری طرسوسی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے سوال کیا گیا کیا علم انسان کے لئے ذریعہ فضیلت ہے؟ فرمایا بالکل کیونکہ قرآن کی متعدد آیات میں پہلے علم پھر عمل کا حکم دیا گیا ہے۔

۱۰۷۴۰- محمد بن احمد بن احمد بن محمد، حسن بن محمد، ابوزرۃ حامد بن یحییٰ، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے فضیل بن عیاض کا قول نقل کیا ہے کہ جاہل کے ستر گناہوں کی معافی کے بعد عالم کا ایک گناہ معاف کیا جائے گا۔

۱۰۷۴۱- ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، ابوزبج سلیمان بن داؤد مصری، یونس بن عبد الرحمن کے سلسلہ سند سے سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا

ہے کہ حضرت ایوبؑ نے بازگاہ الہی میں التجا کرتے ہوئے عرض کیا کہ اے باری تعالیٰ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے ہمیشہ آپ کی عدم رضاء پر رضاء کو ترجیح دی ہے، غیب سے ندا آئی: اے ایوب! کس کی وجہ سے تم نے یہ کیا؟ حضرت ایوبؑ نے انتہائی عاجزانہ لہجہ میں فرمایا: اے باری تعالیٰ آپ کی توفیق سے میں نے ایسا کیا ہے۔

۱۰۷۳۲- ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، سفیان بن وکیع کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار سلیمان بن عبد الملک نے ابو حازم سے حاجت ظاہر کرنے کی درخواست کی، انہوں نے فرمایا واللہ میں اپنی تمام حاجات رب العالمین کے سامنے پیش کرتا ہوں، پھر جو کچھ عطاء الہی ہوتا ہے اس پر اکتفاء کرتا ہوں نیز فرمایا ایک بار امیر مدینہ نے ابو حازم کی آمد پر ان سے کلام کی درخواست کی؟ فرمایا اگر تم اہل خیر کو اپنے قریب کرو گے تو اہل شرتم سے دور ہو جائیں گے ورنہ اہل خیر تم سے دور ہو جائیں گے۔

۱۰۷۳۳- ابی، ابراہیم بن محمد بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، فیض بن اسحاق کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ کو بتایا گیا کہ فضیل کی آنکھیں مسلسل اشکبار رہتی ہیں، فرمایا کہ قلب کی فرحت کے وقت آنکھیں پر نم رہتی ہیں اس کے بعد ابن عیینہ نے آہ بھرا ایک سانس لیا۔  
۱۰۷۳۴- عثمان بن محمد عثمانی، احمد بن عبد العزیز، ابویعلیٰ، اصمعی کے سلسلہ سند سے بواسطہ ابن عیینہ حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ جب دنیا میں اللہ کا نام لیوا ایک بھی نہیں رہے گا تو اس وقت قیامت قائم ہو جائے گی۔

۱۰۷۳۵- احمد بن اسحاق، عبد اللہ بن محمد بن ولید، اسحاق بن اسرائیل ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ایک ولی اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہائے نفس ہائے نفس تیری وجہ سے میں ہلاک ہو گیا ہوں۔

۱۰۷۳۶- احمد بن اسحاق، حسن بن ہارون، سلیمان بن داؤد شاذکونی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تمہاری خلقت ابدی ہے لیکن ماں کے لپٹن سے دنیا کے لپٹن میں اور پھر اس سے قبر کے لپٹن میں ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرز انتقال کے مانند ہے۔

۱۰۷۳۷- احمد بن اسحاق، حسن بن ہارون، سلیمان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کی زندگی صرف تین دن ہے، گزشتہ دن رخصت ہونے والے حکیم کی مانند ہے اور کل آئندہ کا آنا غیر یقینی ہے، نیز فرمایا حضرت فاروق اعظم کا ارشاد ہے اے لوگو صدق اختیار کرو کیونکہ اسی میں تمہاری نجات ہے۔

۱۰۷۳۸- عثمان بن محمد عثمانی، حسن بن سفیان، عبید بن ثریک، ابراہیم سعید کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ چالیس روز تک اخلاص سے عبادت کرنے والے کے قلب کو حکمت سے روشن کر دیا جاتا ہے اور اسے حکمت کی آنکھیں اور زبان عطاء کی جاتی ہے جس کے ذریعے اس کے عیوب اس پر منکشف ہوتے ہیں، نیز فرمایا اے لوگو علم غیر نافع اور ظالم بادشاہ تمہارے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ ہیں۔

۱۰۷۳۹- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندہ، محمد بن ولید، محمد بن جہضم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ نعمت پر نعمت الہی ہونے کی وجہ سے شکر ادا کرنے والا انسان شاکر ہے۔

۱۰۷۴۰- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، محمد بن ولید، محمد بن جہضم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ زبیری سے زہد فی الدنیا کے بابت سوال کیا گیا تو فرمایا حلال پر شکر اور حرام سے صبر کا نام زہد فی الدنیا ہے۔

۱۰۷۴۱- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، رجا بن صہیب کے سلسلہ سند سے علی بن ابی علی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ نے ہم سے فرمایا گزشتہ زمانہ کے شریر آج کے اہل خیر سے اچھے تھے۔

۱۰۷۴۲- محمد بن علی بن حبیش، اسحاق بن عبد اللہ بن سلمہ، محمد بن عمرو بن عباس کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار امیر المؤمنین ہارون نے ابو اسحاق فزادی سے کہا کہ آپ کا تو عرب میں ایک مقام ہے، انہوں نے فرمایا قیامت کے دن یہ عذاب الہی سے نہیں بچا سکے گا۔



۱۰۷۵۳- ابو نصر بن قہبار، عیاش بن محمد بن معاویہ، علی بن حسن بن ابی عیسیٰ، ابراہیم بن اشعث کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ قیامت کے روز تین شخص بڑے نادام ہوں گے (۱) آقا جو اعمال میں اپنے غلام سے مؤخر ہوگا (۲) مال سے صدقہ کئے بغیر دنیا سے جانے والا (۳) عالم جس سے دوسروں نے نفع حاصل کیا اور اس نے خود اپنے علم سے نفع حاصل نہیں کیا۔

۱۰۷۵۴- محمد بن علی، یعقوب بن حجر عسقلانی، احمد بن شیبان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اصحاب حدیث تین قسم پر ہیں (۱) بادشاہ کے تابعدار (۲) ناکام ہونے والے (۳) دنیا سے چلے جانے والے۔

۱۰۷۵۵- حسن بن عبد اللہ بن سعید، احمد بن حسین کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن فہد کا قول نقل کیا ہے کہ سفیان نے ایک شخص کو اپنے ساتھیوں سے بد اخلاقی سے پیش آتے ہوئے دیکھ کر فرمایا اے لوگو یہ کتے والی حرکت چھوڑ دو۔

۱۰۷۵۶- سلیمان بن باحمد، معاویہ بن ثنی، ابراہیم بن بشار، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے سعد بن ابی وقاص کا قول نقل کیا ہے کہ نیک دوست دشمن سے حفاظت کا ذریعہ ہوتے ہیں۔

۱۰۷۵۷- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حرام، گناہ اور مشتبہ کاموں سے اجتناب کا نام تقویٰ ہے۔

۱۰۷۵۸- ابوبکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد، سفیان بن وکیع، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابو حازم کا قول نقل کیا ہے کہ قبولیت دعا کے مقابلہ میں محرومیت دعا سے مجھے زیادہ خوف ہے۔

۱۰۷۵۹- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ حمیدی، سفیان، ابوموسیٰ اسرائیل کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ انسان معاصی کی وجہ سے ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔

۱۰۷۶۰- محمد بن بشر، حمیدی، سفیان، ابوموسیٰ اسرائیل کے سلسلہ سند سے ابو حازم کا قول نقل کیا ہے کہ کبھی معاصی انسان کے لئے بہتر اور نیکی اس کے لئے مضر ہوتی ہے۔

۱۰۷۶۱- محمد بن احمد، عبد اللہ بن محمد بن عبد الکریم، ابو زرعة، عبد اللہ بن محمد کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ مالک بن مغول نے ایک بار مجھ سے فرمایا، زمانہ کے سامنے احتیاط سے چلو۔

۱۰۷۶۲- ابواحمد غطریفی، ابونعیم بن عدی، یزید بن عبد الصمد، دمشقی، سلیمان بن ایوب کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں اسی بار موقف پر حاضر ہوا ہوں۔

۱۰۷۶۳- ابواحمد غطریفی، محمد بن موسیٰ حلوانی، محمد بن ایوب کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ بشر بن منصور نے مجھے لوگوں سے تعلقات کم رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اس سے قیامت کے روز ناکامی کی صورت میں شرم ساری کم ہوگی۔

۱۰۷۶۴- ابواحمد غطریفی، ابوبکر ذہبی، محمد بن یزید بن معاویہ، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مساور وراق کا قول نقل کیا ہے کہ کم افراد پر مشتمل مجالس زیادہ نفع مند ہوتی ہیں۔

۱۰۷۶۵- ابواحمد غطریفی، ابن داہر وراق غلابی، ابراہیم بن بشار، سفیان کے سلسلہ سند سے مسر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص دریا میں کشتی کے ٹوٹنے کی وجہ سے وہ شخص ایک جزیرہ میں پہنچ گیا۔ اس نے اس جزیرہ میں تنہا اکل و شرب کے بغیر تین روز گزارے، اس پر اس نے تمثیل کے طور پر شعر کہا (۱) اکوے کے جوان ہونے کے وقت اپنے گھر پہنچ گیا اور کڑوا درخت حلیب دودھ کی مانند ہو گیا، غیب سے اس کے جواب میں شعر کہا گیا، امید ہے کہ اس کرب و پریشانی کے بعد تمہیں طویل فرحت حاصل ہوگی۔ اس کے بعد اس نے نظر اٹھا کر دیکھا تو ایک کشتی کھڑی تھی اہل کشتی نے اسے سوار کر لیا اور پھر اسے خیر کثیر حاصل ہوئی۔

۱۰۷۶۱- ابو جعفر محمد بن عبد اللہ بن محمد قاسانی، حسین بن ابراہیم بیہقی، ابراہیم بن علی ذہلی کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن یحییٰ کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک شخص نے ابن عیینہ سے اپنی بیوی کی نافرمانی کی شکایت کی، ابن عیینہ نے کچھ دیر تامل کرنے کے بعد فرمایا تم نے حصول عزت کی نیت سے اس سے شادی کی ہوگی؟ اس نے کہا کہ ہاں، ابن عیینہ نے فرمایا عزت کا طالب ذلت اور مال کا طالب فقر میں مبتلا کیا جاتا ہے لیکن دین کے طالب کے پاس مال و عزت دونوں چیزیں جمع ہو جاتی ہیں۔ اس کے بعد ابن عیینہ نے فرمایا ایک بار محمد، ابراہیم، عمران اور میں جمع ہوئے، محمد ہم میں سب سے بڑے اور عمران سب سے چھوٹے اور میں درمیانہ تھا۔ ہم میں سے محمد نے حسب حق رغبت کرتے ہوئے کسی ذی نسب عورت سے شادی کا ارادہ کیا۔ چنانچہ ان کی شادی ایسی خاتون سے ہوئی جو نسب میں ان سے اعلیٰ تھی اللہ نے ان کو ذلت میں مبتلا کر دیا اور عمران نے مالدار خاتون سے شادی کا ارادہ کیا۔ چنانچہ ان کی شادی ایک بڑے مالدار گھرانہ میں ہو گئی تو اللہ نے ان کو فقر میں مبتلا کر دیا، اسی اثناء میں معمر بن راشد میرے پاس آئے، میں نے ان کے سامنے یہ واقعہ بیان کیا کہ انسان کو صاحب دین اور قلیل مال والی عورت سے شادی کرنی چاہیے، چنانچہ میں نے اس پر عمل کیا تو اللہ نے مجھے عزت و مال دونوں چیزیں عطا فرمادی۔

۱۰۷۶۲- ابراہیم بن عبد اللہ محمد بن اسحاق، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایمان قول و عمل کے مجموعے کا نام ہے۔ ان سے ایمان میں کمی زیادتی کا سوال کیا گیا تو انہوں نے اثبات میں جواب دیتے ہوئے فرمایا یہ بات قرآن سے ثابت ہے۔ ۱۰۷۶۸- ابراہیم بن عبد اللہ محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بابلی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں مسجد جا کر لوگوں میں چکر لگاتا تھا، جب مجھے کوئی ضعیف العین شخص نظر آتا تو میں اس کے پاس بیٹھ جاتا لیکن اب ان بچوں نے مجھے گھیر لیا، پھر انہوں نے حسب ذیل شعر پڑھا، گھرایسے ویران ہو گئے کہ دوبارہ ان کے آباد ہونے کی امید نہیں ہے۔

۱۰۷۶۹- ابو بکر محمد بن جعفر غندر، محمد بن جعفر بن سہل عسکری کے سلسلہ سند سے عباس ترقی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ نے اصحاب سے سوال کیا کہ تم میں کوئی مصری ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا ابن عیینہ نے فرمایا لیٹ بن سعد کا کیا ہوا؟ لوگوں نے جواب دیا وہ دنیا سے رخصت ہو گئے پھر ابن عیینہ نے سوال کیا تم میں کوئی رملی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں ابن عیینہ نے فرمایا ضمیرہ بن ربیعہ رملی کا کیا ہوا؟ لوگوں نے جواب دیا کہ وہ بھی دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، پھر فرمایا کہ تم میں کوئی حمصی ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، ابن عیینہ نے فرمایا بقیہ بن ولید کا کیا ہوا؟ لوگوں نے جواب دیا کہ وہ بھی دنیا سے کوچ کر گئے ہیں۔ اس کے بعد ابن عیینہ نے رو کر مذکورہ شعر پڑھا۔

۱۰۷۷۰- احمد بن محمد بن موسیٰ، ابو بکر بن درید، حسن بن فرج، یحییٰ بن یونس کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی سے ارشاد خداوندی ”ان الله يامر بالعدل والاحسان“ کی تفسیر پوچھی گئی تو فرمایا عدل سے انصاف اور احسان سے تفضل مراد ہے نیز ان سے سوال کیا گیا کہ اللہ نے اپنا نام مومن کیوں رکھا جواب میں فرمایا کہ مطیع شخص کو عذاب سے امن دینے کی وجہ سے نام رکھا گیا۔

۱۰۷۷۱- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابی سہل بن عبد اللہ، ابو توبہ الربیع بن نافع کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمر نے عبد اللہ بن ارقم سے فرمایا، بیت المال کی اشیاء ہر ماہ بلکہ ہر جمعہ تقسیم کرتا ہوں، حضرت طلحہ نے عرض کیا کہ امیر المؤمنین اگر آپ کچھ مال اپنے لئے والی ضروریات کے لئے رکھیں تو میرے خیال میں بہتر ہوگا، حضرت عمر نے فرمایا کہ یہ ایک شیطانی بات ہے جس کے فتنہ سے اللہ نے میری حفاظت فرمائی کیا میں مستقبل میں پیش آنے والے خوف کی وجہ سے حال میں اللہ کی نافرمانی کر لوں؟ میں لوگوں کے لئے وہ چیز تیار کروں گا جو اللہ کے رسول نے تیار کی اور وہ بحکم قرآنی تقویٰ اختیار کرنا ہے جس کے بعد اللہ راہیں کھول دیتا ہے۔

۱۰۷۷۲- عبد اللہ بن محمد، ابی سہل بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ابو توبہ الربیع کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے قول باری تعالیٰ ”لقد انزلنا اليكم كتاباً فيه ذكر كم افلا تعقلون“ کی تفسیر پوچھی گئی تو فرمایا اس میں لوگوں کو یہ دعوت دی گئی ہے کہ نزول قرآن سے

قبل تم جن اخلاق ذمیرہ میں مبتلا تھے اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ پر قرآن نازل فرما کر ان کی جگہ تمہیں مکارم اخلاق (ہمسایہ سے حسن سلوک، عہد کی حفاظت، صدق اور امانت کی ادائیگی وغیرہ) عطاء کئے، کیا تم اس میں غور نہیں کرتے ہو؟ نیز امام مجاہد نے فرمایا قرآنی آیت ”ورفعنا لک ذکرک“ کی تشریح میں فرمایا اللہ فرما رہے ہیں اے میرے محبوب میرے ذکر کے ساتھ آپ کا ذکر ضرور ہوگا جیسا کہ اذان میں ہے۔

۱۰۷۷۳۔ محمد بن محمد بن عبد اللہ جر جانی، عبید اللہ جعفر خاقانی، خلف بن عمرو عکمری، سعید بن منصور کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ مکہ تشریف لائے، وہاں پر آل منکدر کا ایک مفتی موجود تھا، ابن عیینہ وہاں فتویٰ دینے لگے۔ مفتی نے لوگوں سے کہا یہ کون ہمارے شہر میں آ کر فتویٰ دینے لگا ہے؟ ابن عیینہ نے اس کو لکھا عمرو بن دینار عن ابن عباس کی سند سے مجھے روایت ملی ہے کہ توراۃ میں لکھا ہے کہ میرا دشمن میرا ہی عمل کرے گا۔ چنانچہ منکدر مفتی اپنی حرکات سے باز آ گیا۔

۱۰۷۷۴۔ محمد بن اسحاق، ابراہیم، مسج بن حاتم عکلی، کے سلسلہ سند سے ولید بن عمرو جد عانی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ نے مکہ میں لوگوں کے ایک گروہ میں ایک شخص سے سانپ کی حدیث بیان کرنے کو کہا۔ چنانچہ اس نے حدیث بیان کی کہ ایک شخص شکار کے لیے گیا، جنگل میں ایک جگہ سے سانپ نکل کر اپنی دم پر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا، سانپ نے اس شخص سے کہا تم مجھے امان دیدو اللہ تمہیں امان دے گا، اس شخص نے سانپ سے کہا تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے والوں میں سے ہوں، پھر اس نے سانپ سے پوچھا کس کے خوف سے تم مجھ سے امان کا مطالبہ کر رہے ہو؟ اس نے کہا کہ تمہارے پیچھے والے شخص کے خوف سے اگر وہ مجھ پر قادر ہو گیا تو میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا پھر اس نے سانپ سے سوال کیا کہ تم کہاں پناہ لو گے؟ اس نے کہا تمہارے پیٹ میں اس نے سانپ کے سامنے منہ کھول دیا، سانپ اسی وقت اس کے بطن میں چلا گیا۔ اس کے بعد گردن میں تلوار لٹکائے ایک شخص آیا اور اس نے شکاری سے سانپ کے بارے میں پوچھا شکاری نے کہا واللہ مجھے اس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔ وہ شخص واپس چلا گیا اس کے بعد سانپ نے شکاری سے کہا دو چیزوں میں سے ایک اختیار کر لو (۱) تمہارے قلب میں سوراخ کر کے میں تمہیں قتل کر دوں (۲) تیرے جگر کو پھاڑ دوں؟ شکاری نے کہا تم کیسی بات کرتے ہو سانپ نے کہا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ میں تمہارے باپ آدم کا دشمن ہوں، ہمیشہ جاننے والے سے نیکی کرو اس کے بعد شکاری پہاڑ کے دامن میں آ گیا۔ وہاں پر اسے ایک انتہائی حسین و جمیل انسان نظر آیا اس شکاری نے اس کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا، اس حسین شخص نے اس شکاری کو ایک چیز دے کر کہا اسے کھا لو اس نے کھالیا جس کے بعد اس کے لب پھڑکنے لگے پھر اس نے اسے دوسری چیز دے کر کہا، اسے بھی کھا لو، اس شکاری نے اسے بھی کھالیا اس کے بعد سانپ ٹکڑوں کی صورت میں اس کے پیٹ سے باہر آ گیا، اس نے اس سے پوچھا تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا کہ میں نیکی ہوں اس کے بعد وہ اس کی نظروں سے غائب ہو گیا۔

۱۰۷۷۵۔ محمد بن ابراہیم بن احمد ابو طاہر، ابو نصر محمد بن حجاج سلمی، مقری، احمد بن علاء کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن عبد الحمید جانی کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک بارسفیان نے ایک بڑی مجلس میں ایک شخص سے حدیث الحسین (سانپ کی حدیث) بیان کرنے کو کہا۔ چنانچہ ایک ضعیف العمر شخص نے لوگوں کے ہمارے کھڑے ہو کر حدیث بیان کرنا شروع کی، محمد بن حمیر نامی ایک شخص جو دن کو روزے رکھنے اور شب میں تہجد پڑھنے والا تھا شکار کے لیے گیا۔ اچانک اس کے سامنے ایک سانپ آ گیا اور ان دونوں کے درمیان گزشتہ روایت کی مثل مکالمہ ہوا، بالآخر سانپ نے اسے قتل کرنے کی کوشش کی، پھر نیکی نے حسین و جمیل شخص کی صورت میں اس کی جان بچائی جس سے معلوم ہوا کہ انسان کی نیکی کبھی ضائع نہیں جاتی۔

۱۰۷۷۶۔ جعفر بن محمد بن نصیر، محمد بن ابراہیم، احمد بن محمد بن مسروق، محمد بن حسین، ابو عبد اللہ رازی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل

کیا ہے کہ اے لوگو عوام الناس کے ساتھ خیر خواہی سب سے افضل عمل ہے۔ اگر آسمان سے فرشتہ اتر کر تمام لوگوں کے جنتی اور میرے دوزخی ہونے کی خبر دے تو میں اس پر راضی ہو جاؤں گا۔

۱۰۷۷- محمد بن علی، احمد بن حسین بن طلاب، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے مروان بن محمد کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عیینہ نے ایک مسئلہ کے جواب میں لا ادری فرمایا۔

۱۰۷۸- محمد بن علی، احمد بن حسین، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے مروان کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عیینہ نے ایک جنتی کو احمق کہا۔

۱۰۷۹- محمد، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے احمد بن ابی داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے سامنے ایک جنازہ پر ابن عیینہ سے سوال کیا گیا۔ انہوں نے جواب میں فرمایا لا احسن نیز ایک سوال کے جواب میں فرمایا اہل شام سے پوچھو کیونکہ وہ ہم سے بڑے عالم ہیں۔

۱۰۸۰- محمد بن ابراہیم بن علی، محمد بن حسن بن قتیبہ، اسماعیل بن اسرائیل، ابو محمد لؤلؤی کے سلسلہ سند سے عمرو بن عثمان رقی کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ابن عیینہ سے ایک شخص نے ایمان میں کمی زیادتی کا سوال کیا۔ ابن عیینہ نے اثبات میں جواب دیا اور فرمایا کہ بعض مرتبہ ایمان کم ہوتے ہوتے بالکل سلب ہو جاتا ہے۔

۱۰۸۱- سلیمان بن احمد، بشر بن موسیٰ کے سلسلہ سند سے حمیدی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے کہا گیا کہ بشر مر رہی کہتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ اپنا دیدار کرائے گا۔ ابن عیینہ نے کہا بحکم قرآن قیامت کے روز ایک گروہ دیدار الہی سے محروم کیا جائے گا، اگر قیامت کے روز سب کو دیدار الہی کرایا جائے گا تو پھر اولیاء کو اعداء اللہ پر کس وجہ سے فضیلت حاصل ہوگی۔

۱۰۸۲- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق عباس بن ابی طالب کے سلسلہ سند سے ابو بکر عبد الرحمن بن عفان کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے میرے سامنے بشر مر رہی پر سخت نکیر کرتے ہوئے فرمایا تقدیر و اعتراض کے سلسلہ میں ہم ان سے کھلم کھلا اختلاف کرتے ہیں۔

۱۰۸۳- محمد بن ابراہیم، محمد بن حسن بن قتیبہ کے سلسلہ سند سے مسیب بن واضح کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے زہد کے بارے میں سوال کیا۔ ابن عیینہ نے فرمایا حرام سے اجتناب کا نام زہد ہے۔

۱۰۸۴- ابو حامد بن جبلة، محمد بن اسحاق، سفیان بن وکیع کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ محمد بن منکدر سے سوال کیا گیا کہ آپ کی کیا خواہش ہے؟ انہوں نے فرمایا دو مسلمانوں کی آپس میں صلح کرانا۔

۱۰۸۵- ابی، ابو حسن بن ابان، ابو بکر بن عبید، اسحاق بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند روایت کیا ہے۔

۱۰۸۶- ابی، ابو حسن بن ابان، ابو بکر بن عبید، محمد بن عباد بنی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے مساور وراق کا قول نقل کیا ہے کہ میں کسی سے محبت کا اظہار کر کے اس کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔

۱۰۸۷- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، ابراہیم بن سعید کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ منکدر نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھی، لوگوں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھ لی؟ انہوں نے فرمایا میں کسی کو رحمت الہی سے محروم خیال نہیں کرتا۔

۱۰۸۸- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن سفیان، علی بن جعد، سفیان، حکم بصری کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ میری نماز کی اصلاح کرنے والے کا میں شکر ادا کرتا ہوں۔

۱۰۸۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابی، بہل بن عبید اللہ کے سلسلہ سند سے ابو توبہ الربیع کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے اس قول کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگوں کے نزدیک تلاوت قرآن سب سے افضل عمل ہوگا کے بارے میں سوال کیا گیا؟ ابن عیینہ نے فرمایا یہ بات اپنی جگہ صحیح ہے نیز ابن عیینہ سے قول علی کہ لوگوں کو رحمت الہی سے مایوس نہ کرنے اور معاصی کی اجازت نہ دینے والا انسان ہی حقیقت



میں فقیہ ہے کے بابت دریافت کیا گیا۔ ابن عیینہ نے اس کی بھی تصویب فرمائی۔ ابن عیینہ نے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ دو چیزیں نجات اور دوسری چیزیں ہلاکت کا ذریعہ ہیں، دو چیزیں نجات کا ذریعہ بننے والی یہ ہیں (۱) مستقبل میں اطاعت الہی کی نیت کرنا (۲) حرام سے اجتناب کرنا اور دو چیزیں ہلاکت کا ذریعہ بننے والی ہیں (۱) تکبر (۲) رحمت الہیہ سے مایوسی۔ نیز سفیان ہی کا قول ہے رحمت الہی سے مایوسی اور عذاب الہی سے بے خوفی کبیرہ گناہ ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے یہ چند آیات تلاوت فرمائی (ترجمہ) سن لو خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں (از اعراف ۹۹) (ترجمہ) (اور جان رکھو کہ) جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے گا خدا اس پر بہشت کو حرام کر دے گا (از مائدہ آیت ۷۲) (ترجمہ) خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوتے ہیں (از یوسف ۸۷) (ترجمہ) (ابراہیم نے) کہا خدا کی رحمت سے میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے (از حجر آیت ۵۶)۔

ابن عیینہ سے سوال کیا گیا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تقویٰ سب سے مشکل چیز ہے ابن عیینہ نے فرمایا یہ درست ہے کیونکہ جاہل کے لئے تقویٰ اختیار کر کے اس کے مقتضی کے مطابق عمل کرنا بہت مشکل ہے ابن عیینہ کا قول ہے کہ متقی لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں (۱) غیر معلوم سوال کا جواب لا اعلم سے دینے والے صرف معلومات کے وقت بولتے ہیں (۲) جو نیکی پر تعریف اور برائی پر مذمت کرتے ہیں اسی تقویٰ کے بارے میں اللہ نے اہل کتاب سے لوگوں کے سامنے ظاہر کرنے کا عہد لیا تھا دونوں قسموں میں سے تقویٰ کی یہ قسم اشدو افضل ہے اور اس کے حامل کم افراد ہیں۔

۱۰۷۹۰۔ ابو حامد بن جبہ، محمد بن اسحاق عبد الجبار بن علاء، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے عبید بن عمیر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ان کے پاس تشریف لائے اور آپ کا نام پکار کر ان سے سوال کیا گیا کہ اے فلاں کیا تم نے اللہ کے وعدہ کو سچا دیکھ لیا؟ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا یہ لوگ سنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں تمہاری طرح یہ بھی سنتے ہیں۔

۱۰۷۹۱۔ عبد اللہ بن محمد بن فضی، احمد بن عبد العزیز جوہری، زکریا بن یحییٰ منقری، اصمعی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں نے ابن عروہ سے مدینہ نہ آنے کی وجہ پوچھی، فرمایا مدینہ میں صرف نعمت پر حد کرنے پر خوش ہونے والے باقی رہ گئے۔

۱۰۷۹۲۔ ابو محمد بن حیان، محمد بن عبد اللہ بن مصعب، ابو عباس احمد بن محمد زاید، ابراہیم بن بشار کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کو نطفہ سے پیدا نہ ہونے کی وجہ سے خاتون کی ضرورت نہیں تھی۔

۱۰۷۹۳۔ ابو محمد بن حیان، سلم بن عصام، عبد الرحمن بن عمر بن رستہ کے سلسلہ سند سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ سے تقویٰ کے بارے میں سوال کیا گیا، فرمایا تقویٰ تک پہنچانے والے علم کا حصول (۱) نیز فرمایا ایک گروہ میرے نزدیک تقویٰ خاموشی اور قلت تکلم کا نام ہے لیکن متکلم عالم خاموش جاہل سے افضل اور بڑا متقی ہے۔

۱۰۷۹۴۔ ابو بکر بن مالک عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ابو معمر، سفیان کے سلسلہ سند سے داؤد بن سابور کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے خواب میں آپ ﷺ کو دیکھا تو بادام کے ستو کی شراب کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا یہ عیاش لوگوں، فروۃ اور اس کے ساتھیوں کی شراب ہے۔

۱۰۷۹۵۔ ابو بکر، عبد اللہ، ابی کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کے سامنے ایک شخص کی تعریف کی گئی تو آپ نے فرمایا موت کو یاد کرتا ہے یا نہیں۔ عرض کیا نہیں، فرمایا: بس وہ بھی صحیح نہیں جو تم کہہ رہے ہو۔

۱۰۷۹۶۔ ابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد، محمد بن عباد ابو معمر، سفیان، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن باباہ کا قول نقل کیا ہے کہ

۱۔ الزہد لابن المبارک ۵۵/۲۔ والعلل المتناہیۃ ۱۸۹/۲۔ وتاریخ بغداد ۳۸۱/۹۔

۲۔ السنن الکبریٰ للبیہقی ۲۲۸/۱۰۔ والمصنف لابن ابی شیبہ ۲۲۶/۱۳۔ ومجمع الزوائد ۳۰۹/۱۰۔ والدر المنثور

۳۔ ۲۳۹/۳۔ واتحاف السادة المتقین ۲۲۹/۱۰۔

فرمان رسول ہے اے لوگو! گویا میں تمہیں دوزخ کے سامنے بلند ٹیلہ پر دونوں زانوؤں کے بل بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں۔  
 ۱۰۷۹۷- ابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی عبد الرحمن بن مہدی، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابن ابی شیح کا قول نقل کیا ہے کہ  
 حضرت سلیمان بن داؤد نے فرمایا لوگوں کی تعلیم سے قبل ہمیں تعلیم دی گئی، ہمارے نزدیک سب سے افضل تین چیزیں ہیں (۱) غصہ اور  
 عدم غصہ دونوں حالتوں میں حکمت کی بات کہنا (۲) فقر میں غنی کا قصد کرنا (۳) ظاہر و باطن میں اللہ سے ڈرنا۔

۱۰۷۹۸- ابو بکر، عبد اللہ، ابی، سفیان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت لقمان سے سوال کیا گیا کہ سب سے برا انسان کون ہے؟  
 فرمایا کہ لوگوں کے سامنے گناہ کرتے والا۔

۱۰۷۹۹- ابو بکر، عبد اللہ، ابو معمر، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت عثمان کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! اگر تمہارے قلوب پاک ہو جائیں  
 تو تم کبھی کلام اللہ سے سیر نہ ہو اور میں یومیہ خواہش کر کے دیکھ کر قرآن کی تلاوت کرتا ہوں۔ ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابو بکر، عبد اللہ،  
 ابو معمر، جریر بن عبد الحمید، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! علم حاصل کر کے اسے مضبوطی سے پکڑ لو، ہنسی  
 مذاق کر کے قلوب میں قساوت مت پیدا کرو۔

۱۰۸۰۰- ابو بکر بن مالک، عبد اللہ بن احمد، نصر بن علی، سفیان بن عیینہ، عاصم بن کلیب نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ حضرت علی بیت  
 المال کی اشیاء ہفتہ میں ایک بار تقسیم فرماتے تھے۔ ایک بار تقسیم کے بعد بیت المال سے ایک چپاتی نکلی، حضرت علی نے اس کے سات  
 حصے کر کے لشکروں کے امیروں میں تقسیم فرما دیے۔

۱۰۸۰۱- مؤلف کتاب نے ابو بکر بن مالک، عبد اللہ، ابی، ابن عیینہ مالک کے سلسلہ سند سے عون کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم نے  
 امام درداء سے سوال کیا کہ ابوالدرداء کے نزدیک سب سے افضل عبادت کون سی تھی، فرمایا تفکر۔

۱۰۸۰۲- ابو بکر، عبد اللہ، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے ابودرداء کا قول نقل کیا ہے کہ انسان کو مؤمن کی آہ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

۱۰۸۰۳- ابو بکر، عبد اللہ، سفیان بن وکیع، سفیان بن عیینہ، حصین کے سلسلہ سند سے سالم بن ابی جعد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت  
 عمر نے نعمان بن مقرن کو کسکر کا عامل بنادیا نعمان نے بذریعہ خط حضرت عمر کو لکھا کہ اے امیر المؤمنین مجھے امارت کے بجائے مجاہدین  
 کے قافلوں کے ساتھ بھیج دیجئے کیونکہ کسکر کو بنی اسرائیل کے گرجوں کی طرح دن میں دو بار مزمین اور آراستہ کیا جاتا ہے حضرت عمر نعمان  
 کی وفات کے بعد اس واقعہ کو یاد کر کے روتے تھے۔

۱۰۸۰۴- ابو بکر، عبد اللہ، ابی، سفیان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابو زر عیسیٰ کے بہت مشابہ تھے۔

۱۰۸۰۵- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابی، ہبل بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ابوتوبہ الریح کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے قول باری تعالیٰ  
 ”تسجافی جنو بہم عن المضاجع یدعون ربہم خوفاً وطمعاً“ الخ کے بابت پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا اس سے نماز مکتوبہ  
 میں قرآن کی تلاوت مراد ہے، جیسا کہ قرآن کی دیگر آیات سے واضح ہے نیز فرمان نبوی ہے قول سے افضل کوئی صدقہ نہیں ہے، اور  
 تلاوت قرآن سب سے افضل قول ہے نیز ابن مسعود کا قول ہے زبان پر لا الہ الا اللہ کے جاری ہونے سے کوئی شے افضل نہیں ہے۔

۱۰۸۰۶- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابی، ہبل بن عبد اللہ چند اصحاب کے سلسلہ سند سے ابوتوبہ الریح کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے  
 اللہم صلی علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید کی  
 بابت سوال کیا گیا انہوں نے فرمایا واقعی اللہ نے دیگر انبیاء کی طرح امت محمدیہ کو اس فضیلت سے نوازا دیا جیسا کہ قرآنی آیت سے متشر

ہوتا ہے (ترجمہ) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی (از احزاب ۴۳) (ترجمہ) خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں (از احزاب ۵۶)۔

۱۰۸۰۷- ابو محمد بن حیان، احمد بن جعفر بن جمال، احمد بن منصور زاج، ابن جمیل کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک حکیم نے ایک قوم سے کہا اللہ کے دیکھنے اور فرشتوں کے لکھنے کے یقین کے ساتھ بات کرو۔

۱۰۸۰۸- ابو محمد، ابو عیسیٰ ختلی، حسن بن اسود، فضیہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ عبادت زہد کے ذریعے، زہد فقہ کے ذریعے فقہ صبر کے ذریعے کامل ہوتا ہے۔

۱۰۸۰۹- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، ابراہیم جوہری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ نفس سے واقف عالم تعریف سے دھوکہ نہیں کھاتا۔

۱۰۸-۱۰- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن نائلہ، احمد بن ابی الجواری، ابوسری کے سلسلہ سند سے منصور بن عمار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن عیینہ، فضیل اور ابن مبارک کی باہم نشست میں ابن عیینہ پر کچھ دیر، ابن مبارک پر مسلسل اور فضل پر بے تحاشہ گریہ طاری رہا۔ میں نے ابن عیینہ سے اس کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ گریہ غم کے لئے زائل ثابت ہوتا ہے۔ کچھ آنسوؤں کے نکلنے کے بعد قلب کو استراحت مل جاتی ہے۔

۱۰۸۱۱- ابو محمد بن حیان، ابو عباس ہروی، عباس بن محمد، محمد بن جعفر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ شرف نے مجھے ہلاک کر دیا، دوسرے نے کہا کہ اگر تقویٰ ہوتا تو ایسا نہ ہوتا۔

۱۰۸۱۲- ابو محمد بن حیان، ابو عباس ہروی، عباس بن محمد، محمد بن جعفر کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا مجھے شرف نے ہلاک کر دیا دوسری نے کہا کہ تقویٰ ہوتا تو ایسا نہ ہوتا۔

۱۰۸۱۳- ابو محمد، اسحاق بن ابی حسان، احمد بن ابی الجواری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ کامل طور پر محبت الہی کے بعد ہی دین کی حقیقت نصیب ہوتی ہے۔ قرآن سے محبت کرنے والا درحقیقت اللہ سے محبت کرنے والا ہے۔

۱۰۸۱۴- ابو محمد، احمد بن محمد بن سعید معینی احمد بن عبدہ، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ آخرت میں متکبر انسان کا بہت برا حال ہوگا۔

۱۰۸۱۵- ابو محمد، احمد بن حسین حزاء، احمد بن ابراہیم دورقی، عیسیٰ بن عیسیٰ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک کوئی شخص کے گناہ کرنے پر اس کے ہمسایہ نے اس گناہ سے حفاظت کے شکر میں ایک غلام آزاد کر دیا، اسی طرح مکہ میں بارش کے موقع پر گھر محفوظ رہنے کے شکر میں عبدالعزیز بن ابی رواد نے باندی آزاد کر دی۔

۱۰۸۱۶- سلیمان بن احمد، علی بن عبدالعزیز بن ابو عبیدہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآن انسان کے لئے بڑی دولت ہے، اس کے حصول کے بعد انسان کو کسی دنیاوی شے پر نظر نہیں رکھنی چاہیے۔

۱۰۸۱۷- عبد اللہ بن محمد، محمد بن یحییٰ، احمد بن منصور مروزی، احمد بن جمیل کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار طواف کے دوران ایک عالم کبیر ہمیں نظر آئے، ہم ان کے پیچھے ہو لئے، طواف سے فارغ ہو کر انہوں نے نماز ادا کی اور پھر قبلہ رخ ہو کر دعا کی اس کے بعد ہم سے فرمایا اللہ فرما رہا ہے کہ میں بادشاہ ہوں اور تمہیں بھی اس کی دعوت دیتا ہوں۔ پھر انہوں نے کچھ دیر دعا کر کے فرمایا اللہ کہتا ہے کہ میں حی لایموت ہوں اور میں تمہیں بھی اس کی دعوت دیتا ہوں۔ پھر اسی طرح کچھ دیر کے بعد فرمایا اللہ کہہ رہا ہے کہ میرے ارادہ سے کوئی چیز باہر نہیں ہے اور میں تمہیں بھی اس کی دعوت دیتا ہوں۔ اس کے بعد وہ بزرگ غائب ہو گئے، میرے استفسار پر سفیان

نے فرمایا وہ حضرت خضر یا کوئی ابدال ہو گئے۔

۱۰۸۱۸- عبد اللہ بن محمد، جعفر بن احمد بن فارس، محمد بن نعمان کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اغنیاء کی طرح زندگی گزار کر عطاء کی طرح مرنا انسان کے لئے سب سے بہتر ہے لیکن ایسے افراد بہت کم ہیں۔

۱۰۸۱۹- ابی، ابو حسن بن ابان، ابو بکر بن عبید، یحییٰ بن عثمان، بقیہ بن ولید کے سلسلہ سند سے سفیان کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو بذریعہ وحی بتایا کہ سب سے پہلے مرنے والا شیطان ہے کیونکہ اس نے سب سے پہلے میری نافرمانی کی تھی اور میرے نزدیک گناہ گار انسان مردہ ہے۔

۱۰۸۲۰- ابی، ابو حسن بن ابان، ابو بکر بن عبید، حسین بن عبد الرحمن، محمد بن قاسم غنبری کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میرے سامنے ایک اعرابی طواف و نماز سے فارغ ہو کر یوں دعا کر رہا تھا کہ اے باری تعالیٰ آپ کے سامنے میں سب سے بڑا ذلیل ہوں اور میں آپ کے عفو کا سب سے زیادہ مستحق ہوں، میری نیکی اور معاصی سے آپ بخوبی واقف ہیں، اے باری تعالیٰ میں دلیل میں آپ کے سامنے عاجز ہوں، میں ہر لمحہ آپ کے سامنے محتاج ہوں، اس لئے مودہا نہ معافی کی درخواست کرتا ہوں، ابن عیینہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کی دعا بہت پسند آئی۔

۱۰۸۲۱- ابی، ابو حسن، ابو بکر، جعفر آدمی، سفیان بن عیینہ، محمد بن ابان کے سلسلہ سند سے زید سلمیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے آپؐ علان کروایا کرتے تھے اے لوگو! ضرور بالضرور موت تمہاری شقاوت یا سعادت کا پیغام لے کر آنے والی ہے۔

۱۰۸۲۲- محمد بن احمد بن عمر، ابی، عبد اللہ بن محمد بن سفیان، اسحاق بن اسماعیل، ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت عمرؓ نے ایک شخص کی عمارت پر فرمایا مجھے اس امت کے افراد سے فرعون و ہامان والے کاموں کی امید نہیں تھی۔

۱۰۸۲۳- ابی و ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، عبد الجبار بن علاء، سفیان، احوص بن حکیم کے سلسلہ سند سے راشد بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ حمص میں ابو درداء کا پکا چھجہ بنوانے پر حضرت عمرؓ نے ان کو خط کے ذریعے لکھا کہ یہ کام تو رومیوں کا تھا اللہ نے تو اس کے ختم کرنے کا حکم دیا لہذا میرے اس خط کے بعد تم دمشق چلے جانا۔

۱۰۸۲۴- محمد بن احمد بن ابان، ابی، عبد اللہ بن محمد بن سفیان، ابراہیم بن راشد، ابو ربیعہ بن عوف، سفیان کے سلسلہ سند سے بعض حکماء کا قول نقل کیا ہے کہ کل زمانہ تین دنوں پر محیط ہے (۱) گزشتہ دن جس نے انسان کے لئے عبرت اور موعظہ دونوں چیزیں چھوڑیں (۲) آج کا دن جس کا تجھے طویل انتظار تھا اور جو تجھ سے جلد کوچ کرنے والا ہے (۳) کل آئندہ جس کی آمد غیر یقینی ہے۔

۱۰۸۲۵- محمد، ابی، عبد اللہ، اسحاق، سفیان نے ہمارے شیوخ میں سے ایک شخص سے نقل کیا ہے کہ آپ نے ایک شخص کو تین چیزوں کی وصیت کی (۱) کثرت سے موت کی یاد (۲) دعا کرنا (۳) شکر، کیونکہ شکر نعمت میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

۱۰۸۲۶- محمد، ابی، عبد اللہ، قاسم بن ہاشم، ابراہیم بن اشعث کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ صبر کی عطاء انسان کے لئے سب سے بڑی نعمت ہے کیونکہ یہ ہی دخول جنت کا سبب بنے گی۔

۱۰۸۲۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابی، بھل بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ابو توبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ سے فضیلت علم کے بارے میں سوال کیا گیا، انہوں نے فرمایا قرآن کی متعدد آیات سے علم کی فضیلت اور اس پر عمل کرنا متشرع ہوتا ہے۔ چنانچہ ارشاد خداوندی ہے (ترجمہ) پس جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے بعد عمل کا حکم دیتے ہوئے فرمایا (ترجمہ) اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی (از محمد آیت ۱۹) نیز ابن عیینہ سے نعمت کے ملنے اور نہ ملنے میں سے کوئی نعمت بڑی ہے کہ



بابت سوال کیا گیا۔ فرمایا نعمت کا نہ ملنا بڑی نعمت ہے کیونکہ اس میں ابتلا سے انسان کی حفاظت ہوتی ہے، یہ بھی دونوں میں تقابل کے وقت ہے ورنہ دونوں چیزیں ایک ہی ہوتی ہیں، اسی طرح ابن عیینہ سے زہد فی الدنیا کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا دنیا سے محبت عدم زہد اور موت سے محبت عین زہد ہے جیسا کہ قرآنی آیات سے واضح ہے۔

۱۰۸۲۸- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن عبید، اسحاق بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ تفکر قلب میں سامنے والا ایک نور ہے۔ نیز ابن عیینہ تمثیل کے طور پر درج ذیل اشعار پڑھتے تھے، تفکر کے وقت انسان ہی کسی شے سے عبرت حاصل کرتا ہے، نیز فرمایا تفکر رحمت کی کنجی ہے اس کے بعد انسان کو توبہ کی توفیق ہو جاتی ہے۔

۱۰۸۲۹- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد، فضل بن غسان، ابن عیینہ کے سلسلہ سند سے حضرت علی کا قول نقل کیا ہے کہ انسان مدد الہی کے بغیر بچوں کی پرورش نہیں کر سکتا۔

۱۰۸۳۰- ابی، احمد، عبد اللہ، ابو ہمام سہل بن محمود کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ اہل حق کی قلت کی وجہ سے راہ حق مت چھوڑو۔

۱۰۸۳۱- محمد، ابو یعلیٰ، اسحاق کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو دنیا کو حقیر خیال کرو کیونکہ تم کل دنیا کو پانی کے ایک قطرہ کے عوض فروخت کر دو گے، نیز فرمایا اہل جنت صبر کی وجہ سے جنت میں جائیں گے، نیز انہی کا قول ہے کہ ابو حازم کہتے تھے دنیا نے لوگوں کے سامنے پر پھیلائے تو وہ اسی پر فریفتہ ہو گئے۔

۱۰۸۳۲- محمد بن علی، احمد بن علی بن شعیب، محمد بن قدامہ کے سلسلہ سند سے ابن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ذکر الہی انسان کے لئے سب سے نفع بخش شے ہے۔ حضرت لقمان کا ارشاد گرامی ہے استغناء اختیار کرنے والا شخص انسانوں میں سب سے بہترین شخص ہے ان سے اشرف الناس کے بابت سوال کیا گیا تو فرمایا لوگوں کے سامنے معاصی سے اجتناب کرنے والا شخص اشرف الناس ہے۔

۱۰۸۳۳- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمیدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عیینہ نے چھپاسی تابعین کی زیارت کی ہے۔  
۱۰۸۳۴- ابو علی محمد بن احمد بن حسن، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، ابی و محمد بن حمید، محمد بن محمد بن سلیمان، عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبد الحمید، سفیان، سفیان بن عیینہ، عبد الرحمن بن حمید، سائب بن یزید کے سلسلہ سند سے علاء بن حضری کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، مہاجر قربانی کے بعد مکہ میں تین دن سے زائد نہیں رہے۔

۱۰۸۳۵- محمد بن مظفر، عمر بن محمد بن عثمان بن معارک جوہری، حسن بن عمر میمون، یحییٰ بن سکین، شعبہ، ابن عیینہ، زہری، سالم کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ آپ اور شیخین جنازہ کے آگے آگے چلتے تھے۔

۱۰۸۳۶- محمد بن علی بن حبیش، علی بن یوسف بن ایوب، فضیل بن محمد بن جبیر بن مطعم کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

۱۰۸۳۷- عبد اللہ بن جعفر، محمد بن عاصم بن عیینہ عاصم کے سلسلہ سند سے قول نقل کیا ہے کہ میں حصول علم کے لئے صفوان بن عسال کے پاس گیا اور ان کے سامنے اپنی آمد کی غرض بیان کی، انہوں نے فرمایا طالب علم کے لئے فرشتے پر بچھاتے ہیں پھر میں نے ان سے سوال کیا کہ حدیث پیش آنے کے بعد مسیح علیٰ کفین کی بابت تم نے رسول اللہ سے کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں آپ نے سفر میں ہمیں خضیں پر تین شب و روز تک مسح کی اجازت دی ہے۔

۱۰۸۳۸- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عبد اللہ بن زبیر حمیدی، سفیان بن عیینہ، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر بن عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ ایک بار میں نے جنت میں ایک روشن محل دیکھا، مجھے بتایا گیا کہ یہ محل ایک قریشی شخص کا ہے، مجھے اپنے بابت امید ہو گئی لیکن کہا گیا کہ یہ حضرت عمر کا محل ہے، اے عمر اگر آپ سے حیا نہ ہوتی تو میں اس میں داخل ہو جاتا۔ حضرت عمر یہ سن کر رو کر فرمانے لگے یا رسول اللہ کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

۱۰۸۳۹- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمیدی، سفیان، عمر بن دینار کے سلسلہ سند سے جابر بن عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے یوم احد میں شہید ہونے کی صورت میں اپنے مقام کے بارے میں سوال کیا؟ آپ نے فرمایا اس صورت میں تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔ اس کے بعد وہ ہاتھ سے کھجور پھینک کر جہاد میں شریک ہو گیا اور لڑتے لڑتے شہید ہو گیا۔

۱۰۸۴۰- محمد بن احمد، بشر بن موسیٰ، حمیدی، سفیان، زہری کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے وقوع قیامت کے بارے میں سوال کیا، آپ نے اس سے پوچھا تم نے اس کی کتنی تیاری کی ہے؟ اس نے صرف ایک بات کہی کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، آپ نے اس سے فرمایا پھر تم قیامت میں ان لوگوں کے ساتھ اٹھو گے جن کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

۱۰۸۴۱- محمد بن احمد، بشر، حمیدی، سفیان، علی بن زید بن جدعان کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر ابو طلحہ آپ کی حفاظت کے خاطر ترکش سے تیر نکال کر آپ کے سامنے زانوں پر بیٹھ گئے اس موقع پر آپ نے فرمایا ابو طلحہ اکیلے کی آواز ایک جماعت کی آواز سے بہتر ہے۔

۱۰۸۴۲- احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ابی، سفیان، ابن جدعان کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کو ایک خوبصورت سوٹ ہدیہ کیا گیا لوگ تعجب سے اسے دیکھنے لگے آپ نے فرمایا جنت میں سعد کا رومال اس سے عمدہ ہے۔

۱۰۸۴۳- احمد بن عبد اللہ، ابی، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے میت کے ساتھ تین چیزیں ساتھ جاتی ہیں ان میں سے دو چیزیں اہل و مال واپس اور ایک چیز عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔

۱۰۸۴۴- محمد بن مظفر، عبد اللہ بن یزید، حسن بن زریق طہوی، سفیان بن عیینہ، زہری کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ہمارے پاس آتے تھے، ہمارا ابو عمیر نامی ایک بچہ تھا اس کی غیر نامی ایک بطخ تھی وہ مر گئی، آپ تشریف لائے اور آپ نے فرمایا اے ابو عمیر تمہاری غیر کا کیا ہوا۔

۱۰۸۴۵- ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن میمون مکی، محمد بن علی، اسحاق بن احمد بن نافع، محمد بن ابی، مطرف، شعبی، مغیرہ، شعبہ، آپ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت موسیٰ نے اللہ سے ادنیٰ جنتی کے مقام کے بارے میں سوال کیا اللہ نے فرمایا ادنیٰ جنتی کو دنیا کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کی حکومت کی مثل جنت عطا کی جائیگی اور پھر اس میں من جانب اللہ متعدد بار اتنا ہی اضافہ کیا جائیگا۔

۱۔ صحیح البخاری ۱۲۱/۵، وصحیح مسلم، کتاب الامارۃ ۱۲۳۔

۲۔ صحیح البخاری ۱۳/۵، ۳۹/۸، ۸۱/۹، وصحیح مسلم، کتاب البر والصلة ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، وفتح الباری ۳۲/۷، ۱۰، ۵۵۷، ۵۶۹، ۱۳/۱۳۔

۳۔ مسند الامام احمد ۱۱۲/۳، وطبقات ابن سعد ۶۲/۳، ۶۲/۳، ۳۱۲/۹، ومجمع الزوائد ۳۱۲/۹، وتاریخ بغداد ۲۲۳/۱۳۔

والاحادیث الصحیحة ۱۹/۶۔

۴۔ صحیح البخاری ۱۳۳/۸، وصحیح مسلم، کتاب الزهد وفتح الباری ۳۶۲/۱۱۔

جائے گا اور مقام رفیع کے حامل اہل جنت کے لئے تو اللہ نے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان نے سنی اور نہ کسی کے قلب پر کھنکی جیسا کہ قرآن سے بھی یہ ہی متشرح ہوتا ہے۔

۱۰۸۴۶- احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن ضبل، ابی، سفیان، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے ابو سعید خدری کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے لوگو مجھے تمہارے بارے میں سب سے زیادہ خطرہ دنیا کی زیب و آرائش سے ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا خیر سے شریک پیدا ہو سکتا ہے؟ آپ نے کچھ دیر تامل کے بعد تین بار مکرر فرمایا خیر سے خیر ہی نکلتی ہے لیکن یہ دنیا سبز جلوہ ہے اس کے حقوق ادا کرنے والے کے لئے اس میں برکت پیدا کر دی جاتی ہے لیکن اس کے حقوق ادا نہ کرنے والا کبھی اس سے سیراب نہیں ہوتا۔

۱۰۸۴۷- محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، حمیدی، سفیان، یحییٰ بن سعید، عمر بن کثیر بن افرح، عبید سنوط کے سلسلہ سند سے خولہ بنت قیس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، دنیا سبز جلوہ ہے اس کے حقوق ادا کرنے والے کے لئے اس میں برکت کر دی جاتی ہے بے شمار افراد اللہ اور اس کے رسول کے مال میں تجاوز کرنے والے ہیں قیامت کے روز ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

۱۰۸۴۸- محمد بن احمد، بشر، حمیدی، سفیان مطرف عطیہ بن سعید کے سلسلہ سند سے ارشاد رسول نقل کیا ہے کہ اے لوگو حسینا اللہ و نعم الوکیل علی اللہ تو کلنا پڑھا کرو۔

۱۰۸۴۹- محمد بن اسحاق بن ایوب، ابراہیم بن ہاشم، احمد بن ضبل، سفیان بن عیینہ، ابن ابی زناد، اعرج کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے کہ متواضع انسان روز قیامت ملک الا ملاک سے پکارا جائے گا۔

۱۰۸۵۰- ابراہیم بن عبد اللہ بن اسحاق، محمد بن اسحاق، قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، مسلم اعمور کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ آپ غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے، انہیں اپنا روپیہ بناتے تھے، زمین پر بیٹھ کر کھانا تناول فرماتے تھے اور کھانے سے فارغ ہو کر انگلیوں کو اپنے دہن مبارک سے خوب اچھی طرح صاف فرماتے تھے۔

۱۰۸۵۱- محمد بن احمد بن علی بن مخلد، محمد بن یوسف بن طباع، ابو نعیم، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ کے سلسلہ سند سے معاذ بن جبل کی وفات کے وقت حاضرین میں ایک شخص کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حضرت معاذ بن جبل نے وفات کے وقت فرمایا، اے لوگو میں تمہیں ایک حدیث نبوی سناتا ہوں کہ اخلاص سے لا الہ الا اللہ کہنے والا جنت میں جائے گا۔

۱۔ مسند الامام احمد ۷/۳۔

۲۔ صحیح مسلم ص ۲۰۹۸۔ و سنن الترمذی ۲/۱۹۱۔ و سنن ابن ماجہ ۴۰۰۰۔ و مسند الامام احمد ۶/۳۶۳۔ ۳۱۰۔

۳۔ سنن الکبریٰ للبیہقی ۷/۳۶۹۔ و الزہد للامام احمد ۳۸۔ و مجمع الزوائد ۳/۹۹۔ ۱۰/۲۳۶۔

۴۔ صحیح ابن خزيمة ۱۶۹۹۔ و دلائل النبوة للبیہقی ۶/۳۱۷۔

۵۔ سنن الترمذی ۲۳۳۱۔ و مسند الامام احمد ۱/۳۲۶۔ ۳/۳۷۳۔ و صحیح ابن حبان ۲۵۶۹۔ و المعجم الکبیر للطبرانی

۵/۲۲۲۔ ۱۲/۱۲۸۔ و المعجم الصغیر ۱/۲۳۔ و فتح الباری ۱۱/۳۶۸۔ و الاحادیث الصحیحة ۱/۷۹۔ و شرح السنن

۱۵/۱۰۳۔ و المصنف لابن ابی شیبہ ۱۰/۳۵۲۔

۶۔ مسند الامام احمد ۲/۲۳۳۔ و السنن الکبریٰ للبیہقی ۹/۳۰۷۔ و سنن الترمذی ۷/۳۸۳۔

۷۔ سنن ابن ماجہ ۲۲۹۶۔ و المستدرک ۲/۴۶۶۔ و المصنف لابن ابی شیبہ ۳/۱۶۴۔ و مجمع الزوائد ۹/۲۰۔

۸۔ المعجم الکبیر للطبرانی ۵/۲۲۳۔ و امالی الشجرى ۱/۴۰۔ و مجمع الزوائد ۱/۱۷۸۔ و الدر المنثور ۲/۲۳۷۔

۹۔ و کشف الخفا ۲/۳۷۲۔ و الکنی للدولابی ۱/۳۸۔

۱۰۸۵۲- احمد بن جعفر بن حمدان، موسیٰ بن اسحاق قاضی، کثیر بن ولید حنفی، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن مسیب کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شرابی کو آپ کے سامنے لایا گیا، آپ نے فرمایا اسے کوڑے لگاؤ، اگر پھر اس جرم کا ارتکاب کرے تو پھر کوڑے لگاؤ، اگر پھر اس میں مبتلا ہو تو پھر لگاؤ، اگر چوتھی بار بھی شراب نوشی کرے تو اسے قتل کر دو۔

۱۰۸۵۳- احمد بن جعفر بن سلم، ادریس بن عبد الکرم، محمد بن صباح، سفیان بن عیینہ، ثوری، ابو فزارہ، یزید بن اصم کے سلسلہ سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے یہود و نصاریٰ کے گرجوں کو آراستہ کرنے کی طرح ہمیں مساجد کی تزین کی اجازت نہیں ہے۔

۱۰۸۵۴- ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن احمد بن سعید، ابن ابی عمر، سفیان، جامع بن ابی راشد و عبد الملک بن اعین، ابو داؤد کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے۔ اے اہل قرآن تین روز سے کم قرآن مکمل مت کرو۔

۱۰۸۵۵- ابو اسحاق بن حمزہ، ابو حسن محمد بن شعیب ایلی، ابواشعث، سفیان بن عیینہ، ابو زبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ مجھے آپ کا قول خوب یاد ہے کہ اللہ ایک قوم کو دوزخ سے آزاد کر کے جنت میں داخل کرے گا۔

۱۰۸۵۶- ابراہیم بن محمد بن حمزہ، محمد بن ہارون بن عبد اللہ، ابو مسلم عبد الرحمن بن واقد، سفیان بن عیینہ، منصور، ربیع کے سلسلہ سند سے حذیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ کا فرمان ہے ذکر کرنے والے کی حاجت اس کے پیش کرنے سے قبل ہی میں پوری کر دیتا ہوں۔ قرآنی آیت ”وما کنت بجانب الطور اذ نادینا“ کی تشریح میں فرمایا قیامت کے روز من جانب اللہ اعلان ہوگا۔ اے امت محمد کے افراد تم نے مجھ سے دعا کیوں نہیں کی کہ میں اسے قبول کرتا تم نے مجھ سے سوال کیوں نہیں کیا کہ میں اسے پورا کرتا۔

۱۰۸۵۷- قاضی ابواحمد بن احمد بن ابراہیم، علی بن سعید عسکری، عبد السلام بن ابی فروقہ نصیسی، سفیان بن عیینہ، زہری کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ سے دخول جنت کے سبب بننے والے عمل کی بابت سوال کیا، آپ نے فرمایا کثرت رکوع اور سجود سے میری مدد کرو۔

۱۰۸۵۸- اسحاق بن احمد بن علی، ابراہیم بن یوسف یعقوب دورق، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ قرآنی آیت فیم انت من ذکر اھا کے نزول تک آپ سے مسلسل وقوع قیامت کے بارے میں سوال کیا جاتا رہا۔

۱۰۸۵۹- اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، عبد الرحمن بن عبد اللہ حللی، سفیان بن عیینہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز آپ نے صحابہ سے پوچھا تم میں سے کون روزہ کی حالت و صدقہ کرنے اور مریض کی عیادت کرنے میں صبح کرتا رہا؟ ابو بکر نے جواب دیا میں، آپ بہت خوش ہوئے۔

۱۰۸۶۰- سلیمان بن احمد، محمد بن عبد اللہ حضری، حسن بن سہل جہاٹ، سفیان بن عیینہ، جعفر بن محمد، ابیہ کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا

۱- سنن ابی داؤد ۴۴۸، والمصنف لعبد الرزاق ۵۱۲، والسنن الکبری للبیہقی ۴۴۹/۲، وشرح السنة ۴۴۸/۲، ومشکاۃ المصابیح ۷۱۸.

۲- مسند الامام احمد ۱۴۸/۱، والسنن الکبری للبیہقی ۴۶۸/۲، والمصنف لعبد الرزاق ۴۵۷، وفتح الباری ۲۴۷/۱، والمصنف لابن ابی شیبہ ۲۹۷/۲.

۳- کنز العمال ۳۹۳۳۹.

۴- اتحاف السادة المتقين ۷/۵، وکنز العمال ۱۸۷۳، وتخریج الاحیاء ۲۷۴/۱.

۵- سنن ابن ماجہ ۲۴۴۱، والمستدرک ۵۱/۲، ومشکاۃ المصابیح ۲۸۸۷، ۲۸۸۸، وتاریخ بغداد ۳/۳، ۴، ۲۴۲/۱۲، والکامل لابن عدی ۲۲۳۷/۲، ۲۴۹۹/۷.

۶- صحیح مسلم، کتاب الفضائل باب ۱، وصحیح البخاری ۱۲۶/۱، ۳۷/۵، وفتح الباری ۱۷۷/۸، ۱۴۲/۸.

۷- المستدرک ۲۵۶/۳، والسنن الکبری للبیہقی ۱۴۵/۶، ۹۳/۱۰، والمعجم الکبیر للطبرانی ۲۷۴/۱۰.



ہے کہ حضرت عمرؓ نے آپؐ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ قیامت کے روز میرے حسب و نسب کے علاوہ تمام حسب و نسب ختم ہو جائیں گے۔  
۱۰۸۶۱- سلیمان بن احمد، حسین بن اسحاق تستری، حامد بن یحییٰ بلسخی، سفیان، زیاد بن سعد، عامر بن عبد اللہ بن زبیر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت ابو بکر کا نام اولاً عبد اللہ بن عثمان تھا پھر آپؐ نے عقیق من النار رکھ دیا۔

۱۰۸۶۲- سلیمان بن احمد، حسین بن اسحاق تستری، حامد بن یحییٰ بلسخی، سفیان، صعب بن حکیم بن شریک بن نملہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے ان کے دادا کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت عمرؓ نے اونٹ کی سرئی اور زیتون سے میری میزبانی فرمائی۔

۱۰۸۶۳- ابراہیم بن عبد اللہ بن اسحاق، محمد بن اسحاق، بن خزیمہ عبد اللہ بن عمران عابد، سفیان بن عیینہ، زیاد بن سعد، زہری سعید بن مسیب کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہؓ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ﷺ ہے، لا یغلبک الرهن من صاحبہ له غنمہ وعلیہ غرمہ "گروی رکھی ہوئی چیز روکی نہیں جاسکتی صاحب غنم کو غنم ملے گی اور اس پر اس کا تاوان واجب ہوگا۔

۱۰۸۶۴- سلیمان بن احمد، احمد بن رشدین، ابو صالح حرائی، سفیان بن عیینہ، جامع بن ابی راشد، ابو وائل کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر خانہ کعبہ کے ارد گرد تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے آپؐ نے سب کو پاش پاش کر دیا۔

۱۰۸۶۵- سلیمان بن احمد، محمد بن علی صانع، ابراہیم بن محمد شافعی، سفیان، اعمش، شقیق کے سلسلہ سند سے عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا۔

۱۰۸۶۶- سلیمان بن احمد، ابو خلیفہ، محمد بن سلام جمحی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن جعدہ کے سلسلہ سند سے ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ مدینہ آمد کے موقع پر آپؐ نے بشمول ابن مسعود کچھ صحابہ کے نام جگہیں عطا کیں۔ کچھ لوگوں نے عرض کیا آپؐ نے ان (ابن مسعود) کو ہم سے زیادہ دیا! آپؐ نے فرمایا پھر تو میری بعثت بے فائدہ ثابت ہوگی اگر میں ظلم کروں نیز کمزور کا حق دبانے والی قوم کی عند اللہ کوئی حیثیت نہیں ہے۔

۱۰۸۶۷- ابو بحر محمد بن حسن، محمد بن غالب، ابراہیم بن بشار، سفیان، عمرو بن دینار، ابن شہاب، یزید بن اصم کے سلسلہ سند سے حضرت میمونہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ نے حج کا احرام کھول کر مجھ سے صحبت فرمائی۔

۱۰۸۶۸- ابو بحر محمد بن غالب، ابراہیم بن بشار، سفیان، ایوب، ابو قلابہ کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے آپؐ، شیخین اور حضرت عثمان کو نماز میں الحمد للہ رب العالمین سے قرآن شروع کرتے دیکھا۔

۱۰۸۶۹- قاضی ابو احمد محمد بن احمد، ابراہیم، حسین بن اسماعیل اسحاق بن بہلول، یحییٰ بن حسین، ابن عیینہ، عمرو بن دینار کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ اللہ سے سلامتی اور مغفرت طلب کرنے والے کو اللہ سلامتی اور مغفرت عطا کرتا ہے۔

۱۰۸۷۰- ابراہیم بن عبد اللہ محمد بن اسحاق، قتیبہ، سفیان، سہمی، ابو صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہؓ کا قول نقل کیا ہے کہ آپؐ سوء قضاء شامت اعداء، درک شقاء اور جہد بلاء سے پناہ مانگتے تھے۔

۱۰۸۷۱- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، نعیم بن حماد، ابن عیینہ، ابو زناد، اعرج کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہؓ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، اے صحابہ دین کے دسویں حصہ پر عمل نہ کرنا بھی تمہارے لئے ہلاکت کن ہے اور ایک زمانہ میں اتنا عمل بھی باعث نجات ہوگا۔

۱۰۸۷۲- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبد اللہ بن عمرو قاری کے سلسلہ سے ابو ہریرہؓ کا قول نقل کیا ہے کہ خدا کی قسم آپؐ نے فرمایا جنابت کی حالت میں صبح کرنے والا روزہ افطار کرے۔

۱- صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة ۱۴۲، ۱۸۳، ۱۸۵، ۱۸۷، ۱۸۸، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴

۱۰۸۷۳- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ و محمد بن احمد بن حسن بشر بن موسیٰ حمیدی، سفیان، حمزہ بن مغیرہ کوفی، سہیل بن ابی صالح کے سلسلہ سے فرمان نبوی ہے میری قبر کو بت خانہ مت بنانا اللہ نے ایسی قوم پر لعنت کی ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنالیں۔  
 ۱۰۸۷۴- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، عبد اللہ بن زبیری، حمیدی، سفیان، ابراہیم بن یحییٰ بن ابویعقوب، حکم بن ابان، عکرمہ کے سند سے ابن عباس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حضرت جبرائیل سے قرآنی آیت فلما قضیٰ موسیٰ کے بابت دریافت کیا تو جواب دیا کہ دونوں مدتوں میں سے زیادہ تام والی مکمل کی تھی۔

۱۰۸۷۵- سلیمان بن احمد، احمد بن طاہر جدی، حرمہ بن یحییٰ ابن وہب، سفیان بن عیینہ، عمرو بن حارث، ابو مجیرہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ زاہد کو دیتا ہے اور کم گو ہے تو اس کا قرب اختیار کرو کیونکہ اس سے تمہیں حکیمانہ باتیں حاصل ہوں گی۔

۱۰۸۷۶- ابو احمد محمد بن احمد بن اسحاق انماطی، محمد بن عبد اللہ بن عامر، قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ نے بنی سلمہ سے ان کے سردار کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا ہمارے سردار جد بن قیس ہیں و بخیل ہیں آپ نے فرمایا بخیل سب سے بڑا مرض ہے اس لئے اب تمہارے سردار عمرو بن جموح ہوں گے۔

۱۰۸۷۷- فاروق خطابی، سلیمان بن احمد، ابو مسلم کشی، ابراہیم بن بشار، سفیان بن عیینہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حسان بن بلال مزی کے سلسلہ سند سے عمار یا سر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے وضو میں ڈاڑھی کا خلال فرمایا۔

۱۰۸۷۸- سلیمان بن احمد، محمد بن تمار، ابراہیم بن بشار، سفیان، یزید بن عبد اللہ ابی بردہ کے سلسلہ سند سے ابو موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے تم سب محافظ ہو اور تم میں سے ہر ایک سے قیامت کے روز باز پرس ہوگی۔

۱۰۸۷۹- ابو بکر بن خلاد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، سعید بن عمرو اشجعی، سفیان بن عیینہ، یعقوب بن عطاء بن ابی رباح، عمرو بن شعیب بیہ، جدہ کے سلسلہ سند سے فرمان رسول ہے کہ مسلمان و کافر آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے۔

۱۰۸۸۰- ابو بکر عبد اللہ بن یحییٰ بن معاویہ کفی، ابو حسن دارقطنی، ہل بن مرزبان بن محمد ابو فضل تمیمی فارسی عبد اللہ بن زبیر حمیدی، سفیان بن عیینہ، منصور زہری، عدوہ بن زبیر کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا اللہ نے سب سے پہلے عقل کو پیدا کر کے اس سے فرمایا تجھ سے حسین میں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی۔ تیری وجہ سے میں لوگوں کا مواخذہ کروں گا اور تیری ہی وجہ سے انہیں عطا کروں گا۔ اس کے بعد فرمایا نفس پر قابو پانے والے کی من جانب اللہ حفاظت کی جاتی ہے اور اللہ کا مطیع اس کے نافرمان سے اعز ہوتا ہے اور فرمایا کہ مختلف لباسوں میں ملبوس صبح و شام رب کی نعمتوں میں مست افراد میری امت کے بدترین افراد ہیں اور برائی پر استغفار کرنے، نیکی پر خوش ہونے اور سفر میں قصر و افطار کرنے والے میری امت کے بہترین افراد ہیں۔

سنن ابی داؤد، کتاب المناسک باب ۹۹، و کنز العمال ۲۱۹۹.

مسند الحمیدی ۵۳۵، و لسان المیزان ۳۱۶/۱.

الدر المنثور ۱۹۷/۶.

صحیح البخاری ۶/۲، ۱۹۶/۳، ۶/۳، ۳۴/۷، ۳۱، ۹۷۷/۹، و فتح الباری ۳۸۰/۲، ۱۸۱/۵، ۲۵۳/۹، ۲۹۹.

صحیح البخاری ۱۹۳/۸، صحیح مسلم، کتاب الفرائض ۱، و فتح الباری ۵۰/۱۲، ۵۳.

المستدرک ۳۵۳/۲، و التاريخ الكبير ۹۲/۶، و تاریخ بغداد ۳۰۶/۱۳، و تاریخ ابن عساکر ۳۰۰/۵، و میزان الاعتدال

۸۲، و لسان المیزان ۱۳۷۹/۵، و اللآلی المصنوعة ۶۸/۱، و كشف الخفا ۲۷۵/۱، و الفوائد المجموعة ۴۷۸، و تذكرة

موضوعات ۲۸، و الكامل لابن عدى ۲۲۷۳/۶.

## (۳۹۱) لیث بن سعد

۱۰۸۸۱- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، حسن بن عبد العزیز جردی، ابو حفص عمر بن سلمہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار لیث بن سعد نے ایک مسئلہ بیان کیا۔ ایک شخص نے ان سے کہا کہ آپ کی کتاب میں تو اس کے خلاف لکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ کتاب میں غلطی ہو سکتی ہے۔

۱۰۸۸۲- محمد بن عبد الرحمن بن بھل، احمد بن اسماعیل صیدنی، یحییٰ بن عثمان، حرملہ بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے امام شافعی کا قول نقل کیا ہے کہ لیث بن سعد مالک بن انس سے بڑے متبع سنت تھے۔

۱۰۸۸۳- محمد بن ابراہیم بن علی، محمد بن موسیٰ حضرمی، علان بن مغیرہ کے سلسلہ سند سے ابو صالح کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حضرت مالک نے ہمیں گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔ ہم نے آپس میں کہا ہمارے سردار لیث بن سعد تو ایسے نہیں ہیں۔ مالک بن انس ہماری بات سن کر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم نے مجھے ایسے شخص کی مشابہت دی ہے کہ ہمارے درمیان بہت فرق ہے۔ ایک بار میں نے ان سے کپڑے رنگنے کے لئے زرد رنگ منگوایا۔ انہوں نے وہ اتنی مقدار میں دیا کہ اس سے ہم نے اپنے اور اپنے ہمسایوں کے کپڑے رنگ لئے اور باقیماندہ ایک ہزار دینار میں ہم نے فروخت کیا۔

۱۰۸۸۴- ابراہیم بن محمد یحییٰ، محمد بن اسحاق، ابو جہا قتیبہ بن سعد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم نے اسکندریہ سے واپسی پر لیث بن سعد کے ساتھ تھے، ان کے ساتھ تین کشتیاں تھیں۔ ایک میں کھانا دوسری میں اہل و عیال اور تیسری میں ان کے مہمان تھے۔

۱۰۸۸۵- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ولید بن ابان ابو حاتم، سلیمان بن منصور بن عمار کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے سامنے ایک خاتون نے اپنے شوہر کی شکایت کرتے ہوئے لیث سے شہد طلب کیا، لیث نے ابوقسیمہ سے اس خاتون کو ایک سو بیس رطل شہد دلوائیا۔

۱۰۸۸۶- محمد بن علی، عبد اللہ بن کوثر اصفہانی، حسن بن یزید کے سلسلہ سند سے یحییٰ بن حماد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک خاتون نے چھوٹے پیالہ میں اپنے بھائی کے لئے لیث سے شہد طلب کیا، لیث نے غلام سے کہا اسے شہد کا ایک مشکیزہ دیدو کیونکہ اس نے اپنی شان کے مطابق مانگا اور ہم نے اپنی شان کے مطابق دیا کیونکہ میں ایک اصفہانی انسان ہوں۔

۱۰۸۸۷- عمرو بن شاہین، ابن ابی داؤد کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ قتیبہ بن سعید نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک خاتون شہد کے لئے لیث کے پاس آئی اس کے بعد انہوں نے گزشتہ روایت کی مثل روایت کیا۔

۱۰۸۸۸- محمد بن حیان، ابو مسلم بزاز، قاسم بن موسیٰ وراق، محمد بن موسیٰ صالح کے سلسلہ سند سے منصور بن عمار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار جامع مسجد میں میں نے بات کی، دونو جوان مسجد میں آئے اور انہوں نے سوال کیا کہ یہ بات کرنے والا کون تھا لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، انہوں نے مجھ سے کہا اے ابو الحارث جواب دو، میں خاموش رہا اس کے بعد میں لیث کے پاس گیا میں نے سلام کیا تو انہوں نے مجھے مسجد میں کی جانے والی بات کے اعادہ کا حکم دیا۔ میں نے اسی بات کا اعادہ کیا جس میں جنت کا ذکر بھی کیا تھا میری بات

کے ختم ہونے کے بعد ان پر گریہ طاری ہو گیا۔ پھر انہوں نے مجھے ایک ہزار دینار دیئے، اس کے بعد دوسری بار میں ان کے پاس گیا اور میں نے ان کے سامنے وہی بات دہرائی تو پھر ان پر گریہ طاری ہو گیا جب سکون ہوا تو انہوں نے مجھے پانچ سو دینار دیئے، پھر ایک موقع پر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے پھر اسی بات کا مجھے حکم دیا میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی اور ان پر پہلے کی مانند گریہ طاری ہو گیا، اس بار انہوں نے تین سو دینار، کچھ چادریں دی اور ایک باندی دی۔

۱۰۸۸۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ولید بن ابان، ابو حاتم سلیم بن منصور کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں لیٹ کے پاس گیا۔ ایک خادم ان کی مالش کر رہا تھا اس کے جانے کے بعد انہوں نے مصلیٰ کے نیچے سے ایک بیٹہ نکال کر مجھے دیدیا، اس میں ایک ہزار دینار تھے اور فرمایا اے ابوسری اسے میرے لڑکے سے پوشیدہ رکھنا۔

۱۰۸۹۰- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، عبد اللہ بن صالح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے بیس سال تک لیٹ کو اکیلے کھانا کھاتے نہیں دیکھا اور گوشت کے کھانے سے تو ان کی طبیعت خراب ہو جاتی تھی۔

۱۰۸۹۱- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابن صبیح اسماعیل بن یزید کے سلسلہ سند سے بعض اصحاب کا قول نقل کیا کہ لیٹ بن سعد اہل اصہبان سے تھے۔

مؤلف کتاب نے عبد اللہ، ابوحسن بن طحان، ابن زغبہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ لیٹ بن سعد فرمایا کرتے تھے اے لوگو اہل اصہبان سے بھلائی کرو کیونکہ میرا تعلق انہی میں سے ہے۔

۱۰۸۹۲- سلیمان بن احمد، احمد، بن یحییٰ حضرمی، عبد الملک بن شعیب بن لیٹ بن سعد کے سلسلہ سند سے اسد بن موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں پراگندہ حالت میں لیٹ کے پاس گیا، واپسی میں غلام کے ذریعے انہوں نے مجھے ایک بیٹہ ایک سو دینار کا دیا اور کہا کہ لیٹ نے کہا ہے کہ اس رقم سے آپ کی حالت تبدیل ہو جائے گی، میں نے کہا کہ سید ہونے کی وجہ سے اس رقم کا قبول کرنا میرے لئے صحیح نہیں ہے، لیٹ نے فرمایا کہ یہ صدقہ نہیں بلکہ ہدیہ ہے میں نے پھر بھی اس کی قبولیت سے معذرت کی، انہوں نے فرمایا آپ جسے مناسب سمجھیں اسے دیدیں چنانچہ میں نے ایک جماعت پر اس رقم کو صدقہ کر دیا۔

۱۰۸۹۳- سلیمان بن احمد، مطلب بن شعیب، عبد الرحمن بن صالح کے سلسلہ سند سے لیٹ بن سعد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میری آمد پر ہارون الرشید نے مجھ سے سوال کیا کہ اے لیٹ تمہارے شہر کی درستی کس میں ہے؟ میں نے کہا کہ دریائے نیل کے جاری ہونے پر اسماعیل رملی کے سلسلہ سند سے ابن ریح کا قول نقل کیا ہے کہ لیٹ بن سعد کی سالانہ آمدنی اسی ہزار دینار تھی۔

۱۰۸۹۴- عمر بن عبد اللہ بن سہل، محمد بن احمد بن یزید زہری، ابان بن یزید، سلیم بن منصور کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ لیٹ بن سعد کی سالانہ آمدنی پچاس ہزار دینار تھی۔

۱۰۸۹۵- سلیمان بن احمد، عبد الملک بن یحییٰ بن بکیر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن لہیعہ کے گھر جلنے کی وجہ سے میں نے انہیں ہزار دینار دیئے امام مالک نے کھجور کا ایک طبق لیٹ کو ہدیہ کیا لیٹ نے اسی طبق میں ایک ہزار دینار رکھ کر انہیں واپس کر دیا۔ اسی طرح ایک بار لیٹ نے منصور بن عمار قاضی کو ایک ہزار دینار دیئے۔

۱۰۸۹۶- عمر بن شاہین، ابن ابی داؤد، قتیبہ بن سعید کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مثل نقل کیا۔

۱۰۸۹۷- محمد بن احمد بن محمد جر جانی، ابو علی حسن بن ملیح طریفی کے سلسلہ سند سے ہارون الرشید کے خادم لؤلؤ کا قول نقل کیا ہے کہ ہارون الرشید اور زبیدہ کے درمیان وقتاً فوقتاً مکالمہ ہوتا رہتا تھا۔ ایک روز ہارون نے زبیدہ سے کہا اگر میں اہل جنت سے نہ ہوں تو تجھے طلاق ہے۔ اس کے بعد ہارون بہت نادام و پریشان ہوا، اس کے دفع کے لئے اس نے شہر کے فقہاء کو جمع کیا اور ان کے سامنے اپنا مسئلہ رکھا سب



نے جواب دیا کہ طلاق کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، اس کے بعد ہارون نے پورے ملک کے فقہاء کو جمع کیا اور ان سے مسئلہ دریافت کیا۔ ایک کے علاوہ سب نے جواب دیا کہ آپ کی اہلیہ کو طلاق ہوگئی، جب سب چلے گئے تو ہارون کے خادم نے اس بزرگ سے سکوت کی وجہ پوچھی، انہوں نے کہا کہ میں ہارون سے تنہائی میں کچھ بات کرنا چاہتا ہوں، چنانچہ ہارون نے خادم کے علاوہ سب کو باہر کر دیا اور اس بزرگ سے گفتگو کرنے کو کہا تو اس بزرگ نے ہارون سے امان طلب کی، ہارون نے امان دیدی اس کے بعد انہوں نے قرآن منگوا کر ہارون سے کہا سورہ رحمٰن کھولو ہارون نے سورہ رحمٰن کھول دی، پھر انہوں نے ہارون کو اس کی قرأت کا حکم دیا ہارون قرأت کرتے کرتے جب اس آیت ”وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ“ پر پہنچا تو انہوں نے اسے ٹھہرنے کا حکم دیا انہوں نے ہارون سے کہا اس آیت میں قیامت کے روز خوف خدا رکھنے والے شخص کے لئے دو جنتوں کا وعدہ کیا گیا ہے کیا آپ میں یہ بات نہیں ہے؟ ہارون نے کہا کہ مجھ میں یہ بات ہے، انہوں نے کہا جب آپ میں یہ بات ہے تو پھر آپ کی اہلیہ مطلقہ نہیں ہوئی اس بات کو سنتے ہی سب میں خوشی کی لہر دوڑ گئی زبیدہ نے باپردہ ہو کر یہ ساری گفتگو سنی اس موقع پر ہارون نے اس بزرگ کو تحفہ تحائف، خادم اور دیگر انعامات دیکر بڑی عزت و احترام سے رخصت کیا، یہ بزرگ لیث بن سعد ہی تھے۔

۱۰۸۹۸- ابو بکر بن خلاد، حارث بن سعید، لیث بن سعد، عطاء بن ابی رباح کے سلسلہ سند سے جابر بن عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے کشمش، کھجور اور کچی پکی کھجور کی نبیذ سے منع فرمایا۔

۱۰۸۹۹- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابوالنصر، ہاشم بن قاسم، محمد بن علی بن حمیش، احمد بن یحییٰ حلوانی، احمد بن یونس، لیث بن سعد، عبد اللہ بن ابی ملیکہ کے سلسلہ سند سے مسور بن مخرمہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز آپ نے منبر پر فرمایا بنی ہاشم نے اپنی لڑکی علی بن ابی طالب کے نکاح میں دینا چاہی لیکن میں نے منع کرتے ہوئے کہا میری بیٹی میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے، اسے ایذا دینے والا مجھے ایذا دینے والا ہے اس کا خیال رکھنے والا میرا خیال رکھنے والا ہے۔

۱۰۹۰۰- ابو بکر بن خلاد، حارث، یونس بن محمد مؤدب، لیث بن سعد، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ حاطب کے غلام نے آپ سے اپنے آقا، حاطب کے بارے میں شکایت کی اس نے آپ سے سوال کیا کہ حاطب مجھے تکلیف دینے کی وجہ سے دوزخ میں نہیں جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو نے جھوٹ بولا ہے کیونکہ حاطب شرکاء بدر و حدیبیہ میں سے ہیں۔

۱۰۹۰۱- محمد بن جعفر بن ہشیم، احمد بن خلیل برجلانی، یونس بن محمد مؤدب، لیث بن سعد، عمرو بن حارث، ابو یونس کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے اللہ کی طرف سے صبح و شام باری باری فرشتے تمہاری حفاظت کے لئے آتے ہیں۔ نماز فجر و عصر میں ان کا اجتماع ہوتا ہے جب وہ دربار الہی میں حاضر ہوتے ہیں تو اللہ ان سے اپنے بندوں کے بارے میں سوال کرتا ہے وہ عرض کرتے ہیں کہ باری تعالیٰ ہم نے انہیں ہر وقت نماز میں مشغول پایا۔

۱۰۹۰۲- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، ابوسلمہ منصور بن سلمہ، لیث بن سعد، یزید بن ہاد، ابن شہاب، ابوسلمہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے میں ایک دن میں ستر سے زائد دفعہ استغفار کرتا ہوں۔

۱۰۹۰۳- ابو علی محمد بن احمد بن حسن، بشر بن موسیٰ، عبد الرحمن مقبری، لیث بن سعد، ابن شہاب کے سلسلہ سند سے انس بن مالک کا قول نقل کیا ہے کہ

۱۔ صحیح البخاری ۴/۷۷۔ صحیح مسلم، کتاب الفضائل ۹۳۔ فتح الباری ۳۲۷/۹۔

۲۔ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة باب ۳۶۔

۳۔ فتح الباری ۳۵/۲۔

۴۔ صحیح البخاری ۸۳/۸۔ مسند الامام احمد ۲/۳۴۱۔

کیا ہے کہ ایک بار آپ گھوڑے سے گر کر زخمی ہو گئے جس کی وجہ سے آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی۔

۱۰۹۰۳- ابو بکر بن خالد، حارث بن ابی اسامہ، یحییٰ بن اسحاق حسینی، لیث بن سعد، ناضع کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ کیا جنبی حالت میں سو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا نماز کے وضوء کی طرح وضوء کے سو جاؤ۔

۱۰۹۰۵- قاسم حبیب بن حسن، عمر بن حفص سدوسی، عاصم بن علی، لیث بن سعد، یزید بن ابی حنیب کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن حارث زبیدی کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے قبلہ کی طرف پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

۱۰۹۰۶- حبیب بن حسن، جہد بن عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن عبد اللہ بن یونس، لیث بن سعد، عبد الرحمن بن قاسم، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں آپ کے محرم ہونے اور احرام کھولنے کے وقت خوشبو لگاتی تھی۔

۱۰۹۰۷- محمد بن احمد بن علی، ابراہیم بن یحییٰ بلدی، آدم بن ابی ایاس، لیث بن سعد، محمد بن عجلان، سہیل بن ابی صالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ کا فرمان ہے: ہر فرض کے بعد ۳۳ بار الحمد للہ، ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار اللہ اکبر اور ایک بار لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له له الملك وله الحمد وهو على كل شىء قدير پڑھنے سے انسان کے تمام گناہ اگرچہ وہ

سندر کی جھاگ کے برابر ہوں معاف ہو جاتے ہیں۔

۱۰۹۰۸- ابو بکر بن خالد، احمد بن ابراہیم بن طحان، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، یزید بن حبیب، خالد بن کثیر، ہمدانی سری بن اسماعیل کوئی، شعبی کے سلسلہ سند سے نعمان بن بشیر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے گندم، جو، کشمش، کھجور اور شہد سے شراب تیار کی جاتی ہے اور میں

ہر نشہ آور شے سے منع کرتا ہوں۔

۱۰۹۰۹- سلیمان بن احمد مکر بن سہل، شیب بن یحییٰ، عبد اللہ بن صالح، لیث بن سعد، ہشام بن سعد، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، ابو امامہ انصاری کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن انیس کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے شرک، والدین کی نافرمانی اور جھوٹی قسم اکبر الکبائر سے ہے اور قسم توڑنے والے کے قلب میں قیامت کے روز ایک سیاہ نکتہ ہوگا۔

۱۰۹۱۰- عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن عبد اللہ، ابو صالح عبد اللہ بن صالح، لیث بن سعد، ہشام بن سعد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن عباس نے دائیں ہاتھ سے پانی لے کر کھلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر فرمایا آپ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

### (۳۹۲) علی بن صالح اور حسن بن صالح

۱۰۹۱۱- سلیمان بن احمد، قاسم بن زکریا مطرز، عبد اللہ بن ہاشم طوسی، کے سلسلہ سند سے وکیع بن جراح کا قول نقل کیا ہے کہ علی اور حسن بن صالح بن جی کے صاحبزادے تھے، دونوں بھائی اور والدہ باری باری اور علی کے انتقال کے بعد صرف حسن شب بیدار رہتے تھے۔

۱۰۹۱۲- ابو محمد بن حیان، عبد الرحمن بن محمد بن ادریس، محمد بن یحییٰ واسطی، محمد بن بشیر، عبد القدوس بن بکر بن حنیس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ علی حسن سے افضل تھے۔ وہ قاری قرآن تھے دونوں بھائی شب بیدار اور صائم النہار تھے علی کے انتقال کے بعد ان کے گدی نشین

۱۔ مسند الامام احمد ۴/۱۳۳۔ والمعجم الکبیر للطبرانی ۱۰۵/۱۔ ومجمع الزوائد ۲۷۴/۱۔ وکنز العمال ۴/۱۳۳۱۔

۲۔ سنن ابن ماجہ ۳/۱۷۱۔ ومسند الامام احمد ۳/۱۹۱۔ والمصنف لابن ابی شیبہ ۱۵۱/۱۔ ونصب الراية ۱۰۳/۲۔

۳۔ فتح الباری ۱/۱۳۵۔

۴۔ سنن الترمذی ۱۸۷۲۔ وسنن ابن ماجہ ۳۳۷۹۔ ومسند الامام احمد ۲۶۷/۳۔ والمستدرک ۱۴۸/۳۔ ومشکاۃ

المصابیح ۳۶۳/۳۔ وسنن الدارقطنی ۲۵۳/۳۔

۵۔ سنن الترمذی ۳۰۲۰۔ ومسند الامام احمد ۳۹۵/۳۔ ومشکاۃ المصابیح ۳۷۷/۳۔ والدر المنثور ۱۴۷/۲۔

بنے حسن شب بیداری کی وجہ سے حیۃ الوادی (جنگل کے سانپ) سے مشہور تھے، کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتے تھے، ایک بار مسجد میں ان کے بچہ نے بھوک کی شکایت کی، خادم کو اپنی باندی کے پاس بھیجا کہ اس سے کاتا ہوا سوت لے کر بازار میں فروخت کر کے بچوں کے لئے کچھ خرید لاؤ، چنانچہ خادم ان کے حکم کی تعمیل کر کے ان کے بچوں کے لئے بازار سے کچھ خرید لایا ان کی اہلیہ نے کھانا تیار کر کے خادم اور بچوں کو کھلا دیا اور ان کے لئے رکھ دیا۔

۱۰۹۱۳- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن بحر، احمد بن ابی الحواری، سلیمان دارنی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حسن بن صالح سب سے زیادہ خوف خدا رکھنے والے تھے۔ ایک شب عم یتساء لون پڑھتے پڑھتے بے ہوش ہو گئے اور اسی حالت میں صبح ہو گئی۔

۱۰۹۱۴- ابی، احمد بن محمد بن عمر، ابوبکر بن عبید، ابی، سلیمان بن ادیس مرقی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حسن نے خواہش کے باوجود مچھلی سے ہاتھ کھینچ لیا۔ دریافت کرنے پر فرمایا اس کے بطن پر ہاتھ رکھنے کی وجہ سے مجھے یاد آیا کہ مرنے کے بعد سب سے پہلے بطن ہی بدبودار ہوتا ہے اس لئے میں نے اسے نہیں کھایا۔

۱۰۹۱۵- ابو محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ، محمد بن عیسیٰ، ابو نعیم کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حسن نے کسی دیوار کی مٹی سے ہاتھ صاف کر لئے، بعد میں انہوں نے صاحب دیوار سے اس کی اجازت لی۔

۱۰۹۱۶- ابو محمد، اسحاق بن احمد، حجاج بن حمزہ، ابو یزید کے سلسلہ سند سے عباد ابو عبیدہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حسن نے ہمیں باندی فروخت کرنے کے لئے بھیجا، ہم سے کہا کہ اس کے خریدار کو بتا دینا کہ ایک بار اس کے ناک سے خون آیا تھا۔

۱۰۹۱۷- ابو محمد، ابراہیم بن ناکلہ، احمد بن ابی الحواری، اسحاق بن حلف کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار حسن نے بازار سے گزرتے ہوئے فرمایا، لوگ اپنے اپنے کاروبار میں مشغول ہیں حتیٰ کہ اسی حالت میں ان کی موت آ جائیگی۔

۱۰۹۱۸- عبد اللہ بن محمد، اسحاق بن احمد، حجاج، ابو نعیم کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ انسان زبان کو محفوظ رکھنے کے بعد سب سے بڑا متقی ہے۔

۱۰۹۱۹- محمد بن علی، ابو یعلیٰ موصلی، عثمان بن ابی شیبہ حمید بن عبد الرحمن کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ ایک وقت تھا کہ میں بالکل خالی ہاتھ تھا اور اب گویا کل دنیا کا مالک ہوں۔

۱۰۹۲۰- ابو عثمان محمد بن احمد بن نصر، ولید بن احمد عبد الرحمن بن ابی حاتم محمد بن یحییٰ واسطی، محمد بن داؤد بن عبد اللہ، یحییٰ بن یونس کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ نماز اور قبرستان جانے کے وقت میں بے ہوش ہو جاتا ہوں۔

۱۰۹۲۱- احمد بن اسحاق، احمد بن علی جارود، علی بن منذر کے سلسلہ سند سے حسن بن صالح کا قول نقل کیا ہے کہ میرے بھائی علی نے موت کے وقت نظر اٹھا کر دیکھا پھر قرآنی آیت مع الذین انعم اللہ الخ، پڑھی اس کے بعد ان کی وفات ہو گئی۔

۱۰۹۲۲- عبد اللہ بن محمد، عبدان بن احمد، ابوبکر بن خلاد، سفیان بن عیینہ کے سلسلہ سند سے علی بن صالح کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک روز خواب دیکھا کہ گویا قیامت قائم ہو گئی ہے لوگوں کو نیکیوں کا دس گنا ثواب مل رہا ہے اور دنیا میں نصف درہم صدقہ کے عوض میری نجات ہو گئی ہے۔

۱۰۹۲۳- ابو محمد بن حیان، ابو محمد بن ابو حاتم، احمد بن سنان، موسیٰ بن داؤد کے سلسلہ سند سے حمید روای کا قول نقل کیا ہے کہ میرے سامنے ایک شخص نے حسن و علی کے سامنے قرآنی آیت "لا یحزنہم الفزع الا کبر" پڑھی اس کے سنتے ہی علی کا چہرہ زرد ہو گیا اور انہوں نے کہا اے حسن! قیامت میں ہولناکی درہولناکی ہوگی، حسن کا بھی چہرہ زرد ہو گیا ان کی چیخ نکلتے نکلتے بچ گئی۔

۱۰۹۲۴- عبد اللہ بن حسن بن بندار، محمد بن اسماعیل صالح، یحییٰ بن معین، یحییٰ بن آدم کے سلسلہ سند سے حسن بن صالح کا قول نقل کیا ہے

کہ قرآنی آیت ”قلت للناس اتخذونی وامی الہین من دون اللہ“ کے نزول کی وجہ سے حضرت عیسیٰ کے جوڑ کمزور ہو گئے تھے۔

۱۰۹۲۵- عبد اللہ بن حسن، محمد بن اسماعیل، یحییٰ بن معین، یحییٰ بن آدم کے سلسلہ سند سے حضرت حسن کا قول نقل کیا ہے کہ جب حضرت لقمان نے اپنے لڑکے کو قرآنی آیت ”انہا ان تک مثقال حبة من خردل“ سنائی تو اسی میں غور و فکر کی وجہ سے ان کی وفات واقع ہو گئی۔

۱۰۹۲۶- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، علی بن رستم، احمد بن یحییٰ صوفی، ابو غسان کے سلسلہ سند سے حسن بن صالح کا قول نقل کیا ہے کہ نیکی بدن میں قوت، قلب میں نور، بصارت میں تیزی اور برائی بدن میں کمزوری، قلب میں ظلمت اور بصارت میں کمی کا سبب ہوتی ہے۔

۱۰۹۲۷- عبد اللہ بن محمد، علی بن رستم، احمد بن یحییٰ، ابو نعمان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ شب و روز ہر جدید شے کو پرانی اور ہر بعید کو قریب کرنے والے ہیں، ہر وعدہ و وعید کو لانے والے ہیں نیز شب و روز انسان سے کہتے ہیں کہ ہمیں غنیمت سمجھ! نا معلوم تیری زندگی میں مزید شب و روز آئینگے یا نہیں۔

۱۰۹۲۸- احمد بن موسیٰ، یوسف بن محمد مؤذن صاغانی، یحییٰ بن ابی بکیر کے سلسلہ سند سے سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو! اللہ کی ذات پر یقین کامل سے قبل تمہارا فقیہ بنانا ممکن ہے۔

۱۰۹۲۹- ابو محمد بن حیان، احمد بن محمد بن یعقوب، محمد بن یوسف جوہری، ابو غسان مہدی کے سلسلہ سند سے حسن کا قول نقل کیا ہے کہ ابلیس نیکی کے ذریعہ انسانوں کو گمراہ کرتا ہے۔

۱۰۹۳۰- احمد بن جعفر بن معبد، احمد بن مہدی، احمد بن یونس کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حسن نے قرآنی آیت ”بما اسلفتم فی الايام الخالية“ کی تشریح میں فرمایا کہ ”الایام الخالية“ سے روزہ کے ایام مراد ہیں۔

۱۰۹۳۱- ابو بکر بن خلاد، محمد بن یونس سامی، عبد اللہ بن داؤد خرینی، علی بن صالح، سماک بن حرب، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے: اللہ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے میری حدیث سن کر آگے ایسے شخص کو پہنچائی جو اس سے زیادہ یاد رکھنے والا ہے اور اس نے آگے ایسے شخص کو پہنچائی جو اس سے زیادہ اس کو سمجھنے والا ہے، کیونکہ بہت سے فقہ (حدیث) کے حامل فقیہ نہیں ہوتے۔

۱۰۹۳۲- سلیمان بن احمد، ابراہیم بن نائلہ، اسماعیل بن عمر بجلی، حسن و علی، ایہما، شععی، ابو بردہ ابن ابی موسیٰ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تین شخصوں کو دہرا ثواب ملتا ہے، اپنی مملوکہ کی احسن طریقہ سے تعلیم و تربیت کر کے اس کی شادی کرنے والا شخص (۲) اہل کتاب میں سے آپ پر ایمان لانے والا شخص (۳) اللہ اور اپنے مولیٰ کا حق ادا کرنے والا شخص۔

۱۰۹۳۳- ابی عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمر بجلی، ابو بکر طلحی، حسین بن جعفر ققات، احمد بن یونس، حسن بن صالح، عبد اللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع فرمایا ہے۔

۱۰۹۳۴- محمد بن علی بن حمیش، احمد بن قاسم، مساور و محمد بن عمر بن بحر بن سلم، احمد بن حسن بن راشد، علی بن جعد، حسن بن صالح، عبد اللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ سوار و پیادہ پاقبائ کی زیارت کرتے تھے۔

۱- سنن ابی داؤد ۳۶۶۰، سنن الترمذی ۲۶۵۶، ۲۶۵۷، سنن الدارمی ۷۵/۱، والمعجم الکبیر للطبرانی ۵/۱۵۸،  
والسنة لابن ابی عاصم ۴۵/۱، واتحاف السادة المتقين ۳۶۳/۸، ۲- صحیح البخاری ۱۷۴/۳،  
۳- سنن النسائی ۳۰۶/۷، سنن ابن ماجہ ۲۴/۷، ۲۸۴۸، والسنن الکبری للبیہقی ۲۹۲/۱۰، ومسنن الامام احمد ۲/۹،  
۷۹، ۱۰۷، والمعجم الکبیر للطبرانی ۳۴۸/۱۲، وتاریخ بغداد ۹۳/۳، ۲۹۲، وتاریخ أصبهان ۹۵/۱، ۱۷۱، ۲۴۷،  
۱۲۳، ۹۵/۲



۱۰۹۳۵- حبیب بن حسن، عبد اللہ بن ابراہیم الکفانی، اسحاق بن بہلول، سوید بن عمرو کلبی، حسن بن صالح، عبد اللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے کوڑا گھر میں نظر آنے والی جگہ پر لٹکاؤ۔

۱۰۹۳۶- محمد بن احمد بن حمدان، محمد بن ہارون بن حمید، اسحاق بن بہلول، سوید بن عمرو، حسن بن صالح، عبد اللہ بن دینار کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے اپنے اہل سے عصامت ہٹاؤ اور ان کو اللہ سے ڈراتے رہو۔

۱۰۹۳۷- فضل بن محمد بن عبد اللہ اصہبانی، محمد بن اسحاق تیسری، حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن فضیل، حسن بن صالح، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر کی سند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضور ﷺ سے دریافت کیا کہ میں رات کو جنبی ہو جاتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: وضوء کرو اور اپنی شرم گاہ دھو کر سو جاؤ۔

۱۰۹۳۸- ابو بکر بن خالد، سعد بن محمد ناقد، محمد بن عثمان بن ابی شیبہ، علی بن حکیم، حمید بن عبد الرحمن، حسن بن صالح، سماک بن حرب، جابر بن سمرہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی پشت مبارک میں مہر نبوت دیکھی جو کبوتر کے انڈے کی مانند بڑی تھی۔

۱۰۹۳۹- ابو بکر یحییٰ، عبید بن غنم، ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، سماک بن حرب کی سند سے حضرت جابرؓ کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ کی وفات اس وقت تک نہیں ہوئی جب تک کہ آپ نے بیٹھ کر نماز نہیں پڑھی۔

۱۰۹۴۰- سلیمان بن احمد وقاضی ابواحمد وابو محمد وابو مؤلف، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو بجلی، حسن بن صالح، ابی یعقوب کی سند سے ابن ابی اوفیٰؓ کا فرمان منقول ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوے کئے اور ہم انڈیاں کھاتے تھے۔

۱۰۹۴۱- سلیمان بن احمد، احمد بن محمد بن صدقہ، سری بن یحییٰ، قبیصہ بن عقبہ، حسن بن صالح، ابی یعقوب کے سلسلہ سند سے حضرت ابن ابی اوفیٰؓ کی روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جنازہ کی نماز پڑھائی تو چار تکبیریں کہیں۔

۱۰۹۴۲- قاضی ابواحمد وعبد اللہ بن محمد، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابرؓ کی سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلام اپنے مالکوں یا اپنے اہل خانہ کی اجازت کے بغیر شادی رچالے وہ زانی ہے یا بدکار۔

۱۰۹۴۳- مؤلف کتاب نے ابی، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، حارثہ بن محمد بن عمرہ کے سلسلہ سند سے عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ اگر آپ کو معلوم ہو جاتا کہ میرے بعد فتنوں کا کیا حال ہوگا تو آپ بنی اسرائیل کی خواتین کی طرح انہیں مساجد جانے سے منع فرما دیتے۔

۱۰۹۴۴- احمد بن جعفر بن معبد، احمد بن مہدی، ابو نعیم حسن بن صالح، عاصم بن عبید اللہ، سالم کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے سفر میں آپ ﷺ کو خضین پر مسح کرتے دیکھا۔

۱۰۹۴۵- محمد بن احمد بن علی بن مخلد، احمد بن یحییٰ، ابو نعیم، حسن بن صالح، جابر، ابو زبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

۱۔ المعجم الکبیر للطبرانی ۱۰/۳۳۳، ۳۳۵، مجمع الزوائد ۸/۱۰۶، والمصنف لعبد الرزاق ۱۷۳/۱، وتاریخ بغداد ۱۲/۲۰۳، وکشف الخفا ۲/۸۲، والفوائد المجموعۃ ۱۳۷، وتذکرۃ الموضوعات ۱۳۰،

۲۔ مجمع الزوائد ۸/۱۰۶، والمعجم الصغیر للطبرانی ۱/۳۳،

۳۔ صحیح البخاری ۱/۷۶، ۸۰، وصحیح مسلم، کتاب الحيض ۲۵، وفتح الباری ۱/۳۷۹،

۴۔ سنن الترمذی ۱۱۱، ۱۱۲، وسنن أبی داؤد ۸/۲۰۷، وسنن الدارمی ۲/۱۵۲، وسنن ابن ماجہ ۱۰/۱۹۶، ومسند الامام

أحمد ۳/۳۷۷، والمصنف لابن أبی شیبہ ۳/۲۶۱، والسنن الکبری للبیہقی ۶/۱۲۷،

۵۔ مسند الامام أحمد ۳/۳۳۹، والسنن الکبری للبیہقی ۲/۱۶۰، ۱۶۱، ومجمع الزوائد ۲/۱۱۱، وسنن الدار قطنی

۱/۳۳۳، ۳۲۶، وسنن ابن ماجہ ۸۵۰، والمصنف لعبد الرزاق ۷۷/۲۷۹،

۱۰۹۳۶- ابی، محمد بن نصیر، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، جابر ابو زبیر کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے بیع محافلہ اور مزائنہ سے اور کئی سال کیلئے کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

۱۰۹۳۷- قاضی ابواحمد، ابواحمد، محمود بن احمد بن فرج، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، سہل بن ابی صالح، ابیہ کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے، نماز جمعہ سے پیچھے رہنے والا شخص چار رکعت (یعنی ظہر کی نماز) پڑھے۔

۱۰۹۳۸- ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نیشاپوری، محمد بن مسیب ارغیانی، ابو حمید بن محمد بن مغیر حمصی، سلمۃ عویصی، حسن بن صالح، سہیل کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مثل نقل کیا ہے۔

۱۰۹۳۹- قاضی، ابواحمد، محمد بن احمد، اسماعیل بن عمرو، حسن بن صالح، ابراہیم بصری، ابواحوص کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے مسلمان کے خون کی طرح اس کے مال کی حفاظت بھی ضروری ہے۔

۱۰۹۵۰- عبداللہ بن حسن بن بندار، اسماعیل صالح، ابو غسان مالک بن اسماعیل، حسن بن صالح، سدی، عدی بن ثابت کے سلسلہ سند سے براء بن عازب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے اپنے ماموں کو جھنڈا ہاتھ میں لئے جاتے دیکھا، میں نے ان سے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے؟ فرمایا کہ بحکم رسول والد کی بیوی سے نکاح کرنے والے شخص کو قتل کرنے جا رہا ہوں۔

۱۰۹۵۱- ابوبکر بن یحییٰ، علی بن ابراہیم بن قلاص، احمد بن یونس، حسن بن صالح، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عدی بن عمیر کندی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے، اعمال صالحہ کرنے والے شخص نے اگر ایک سوئی بھی چھپالی تو خیانت ہے اور قیامت کے روز اس سے اس کے بابت باز پرس ہوگی۔

۱۰۹۵۲- ابوبکر بن یحییٰ، اسماعیل بن مزنی، ابو غسانی، نہدی، حسن بن صالح، ابواسحاق، ابواسود کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

۱۰۹۵۳- ابوبکر بن خلاد، محمد بن عبداللہ بن مہران، دینوری، احمد بن یونس، حسن بن صالح، بکیر بن عامر، ابن ابی نعیم کے سلسلہ سند سے بخیرہ بن شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ نے وضو میں خفین پر مسح فرمایا، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میں امر الہی پر عمل کر رہا ہوں۔

۱- سنن الترمذی ۱۲۲۳، ۱۲۹۰، ۱۳۰۰، ۱۳۱۳، و سنن النسائی ۳۹/۷، ۲۶۷، و سنن ابن ماجہ ۲۲۶، ۲۲۶۷.

۲- المعجم الكبير للطبرانی ۲۹۹/۱۱، و السنن الكبرى للبيهقي ۱۳۲/۶، ۳۰۸/۵، ۳۰۹، ۳۱۱، و المصنف لابن أبي شيبة ۲۱۶/۱۳، ۱۳۰، ۱۲۹/۷.

۳- صحيح مسلم، كتاب الجمعة ۶۹.

۴- مجمع الزوائد ۱۷۲/۳، و سنن الدارقطني ۲۶/۳، و المعجم الكبير للطبرانی ۱۹۷/۱۰، و كنز العمال ۴۰۴.

۵- المعجم الصغير للطبرانی ۲۶/۲، و مسند الامام أحمد ۱۹۲/۳، و صحيح ابن خزيمة ۲۳۳۸، و الدر المنثور ۹۲/۲، و اتحاف السادة المتقين ۱۶۵/۶.

۶- سنن أبي داود ۱۵۶، و مسند الامام أحمد ۲۳۶/۳، ۲۵۳، و السنن الكبرى ۲۷۲/۱، و نصب الراية ۱۶۳/۱، ۱۶۶، و مشكاة المصابيح ۵۲۳.

## (۳۹۳) داؤد طائی بن نصیر طائی

۱۰۹۵۴- عبدالرحمن بن عباس، ابراہیم بن اسحاق خربی، عبداللہ بن محمود بن سلمہ بن سعید کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص کے حدیث کی بابت سوال کرنے پر داؤد طائی نے کہا کہ اسے ایک طرف کرو مجھے موت کی فکر لاحق ہے، سفیان داؤد کے اس جواب کو یاد کر کے فرماتے واقعی وہ صاحب بصیرت تھے۔

۱۰۹۵۵- ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان، عبداللہ بن احمد بن حنبل، حسن بن عیسیٰ کے سلسلہ سند سے ابن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی باتیں حکیمانہ ہوتی تھیں۔

۱۰۹۵۶- عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن ابراہیم، ابو یعلیٰ موصلی، محمد بن حسین برجلانی، ظفر بن عبدالرحمن کے سلسلہ سند سے یحییٰ حمائی کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے کہا میرا تیرا انداز سیکنے کا شوق ہے، انہوں نے فرمایا آپ کا شوق تو بہت اچھا ہے لیکن اس میں وقت کا ضیاع ہے۔

۱۰۹۵۷- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندہ، محمد بن ابی عثمان طیلسی، عبداللہ بن احمد خراسانی کے سلسلہ سند سے داؤد طائی نے پہلے علم سمجھا، پھر سیکھا پھر اس پر عمل کیا، امام ابو حنیفہ کے ساتھ ان کی نشست ہوتی رہتی تھی ایک روز امام ابو حنیفہ کے سامنے داؤد طائی نے کمر شخص کو برا کہا امام ابو حنیفہ کو ناگوار ہوا، اس کے بعد ان میں اختلاف ہو گیا حتیٰ کہ قطع کلامی ہو گئی، اس کے بعد داؤد طائی گوشہ نشینی اختیار کر کے ہمہ تن عبادت الہی میں لگ گئے۔ ایک روز داؤد طائی کے دوست نے ان سے قرآنی آیت ”الم غلبت الروم“ کے بارے میں سوال کیا داؤد طائی سکوت اختیار کر کے گھر چلے گئے۔

۱۰۹۵۸- ابی، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم محمد بن ادریس، ابوسفیان عبدالرحمن بن مطرف رواسی، وکیع بن جراح کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے داؤد طائی کی وفات پر فرمایا اے لوگو اہل دنیا خواہش پرستی میں لگ گئے آخرت میں شدت حساب کے ساتھ ساتھ دنیا میں ان کے بدن فکر کی وجہ سے چور چور ہو گئے، دنیا کی رغبت اہل دنیا کو دنیا و آخرت میں تھکانے والی ہے لیکن داؤد نے مستقبل کو ظاہر کی آنکھ کے بجائے قلب کی آنکھ سے دیکھا، اسی وجہ سے جہاں تک ان کی رسائی تھی وہاں تک تمہاری رسائی نہیں ہے تم ان پر اور وہ تم پر تعجب کرنے والے ہیں، جب انہوں نے تمہاری یہ صورت حال دیکھی تو وہ تم سے وحشت زدہ ہو گئے اور واقعی وہ میری نظر میں اہل دنیا سے وحشت زدہ تھے۔ اسی وجہ سے موت کے بعد اللہ نے ان سے فرمایا اے داؤد میں نے تمہاری موت کی خبر مشہور کر دی اور میں تمہارے اعمال کا بدلہ دے چکا ہوں، دنیا میں لوگ آپ کی حقیقت سے بے خبر ہیں لیکن آج ہم نے اسے ظاہر کر دیا اگر آج لوگ آپ کے مقام سے واقف ہو جائیں تو وہ آپ کے طرز پر زندگی گزارنے لگیں۔

۱۰۹۵۹- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق ثقفی، محمد بن عیسیٰ بن سکن، محمد بن صباح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابن سماک نے داؤد طائی کی وفات پر فرمایا:

اے لوگو تم داؤد کے زمانہ میں ہونے کی وجہ سے بڑے خوش قسمت ہو، داؤد مرنے سے پہلے ہی مر گئے تھے وہ دور وٹی مٹکے میں ڈال کر رکھ دیتے تھے اور شب کو اسی کو نکال کر کھا لیتے تھے، لوگوں کی ناپسندیدہ اشیاء ان کی مرغوبات بن گئی تھیں، لہذا ان کی اتباع کرنے والے معزز و مکرم ہوں گے، آخرت میں داؤد کی طرح انعام و اکرام سے نوازے جائیں گے۔

۱۰۹۶۰- محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن عیسیٰ، ابراہیم بن محمد تمیمی کے سلسلہ سند سے عبداللہ بن داؤد خربی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی سے ڈانڑھی کے خلال نہ کرنے کے بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اس وقت میں فارغ نہیں ہوں۔

۱۰۹۶۱- محمد بن حیان، محمد بن یحییٰ بن عیسیٰ، احمد بن عمران، اغسی، ولید بن عتبہ کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مانند نقل کیا ہے۔  
 ۱۰۹۶۲- ابی، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم محمد بن ادریس، محمد یحییٰ بن عمرو واسطی، محمد بن بشر، حفص بن عمر بن ادریس، محمد بن یحییٰ بن عمرو واسطی، محمد بن بشر، حفص بن عمر جعفی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی سے ڈاڑھی کے عدم خلال کے بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا دنیا ماتم کا گھر ہے۔

۱۰۹۶۳- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابو بکر بن خلف، اسحاق بن منصور کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی وفات کے بعد لوگ ان کے جنازہ کے ساتھ چلے، تدفین کے بعد ابن سماک نے فرمایا اے داؤد آپ شب بیدار تھے حاضرین نے متفق اللسان ہو کر ان کی تصدیق کی، فرمایا اے داؤد لوگ خسارہ میں رہے لیکن آپ نفع میں رہے اس موقع پر ابن سماک نے داؤد کے بے شمار فضائل بیان کئے اس کے بعد ابو بکر ہشمل نے کھڑے ہو کر کہا اے باری تعالیٰ لوگوں نے اپنے علم کے مطابق داؤد کے فضائل بیان کئے اے اللہ ان کی مغفرت فرما اور انہیں ان کے عمل کے سپرد مت کرنا۔

۱۰۹۶۴- ابی، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم محمد بن ادریس، محمد بن یحییٰ واسطی، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے حفص بن عمر جعفی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے ایک شب دوزخ کے تذکرہ پر مبنی ایک آیت تلاوت کی، اور متعدد بار اسے پڑھا حتیٰ کہ بیمار ہو گئے پھر لوگوں نے اینٹ پر سر رکھے ہوئے انہیں مردہ پایا، ان کے بھائی اور ہمسایہ جن میں ابن سماک بھی تھے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئے ابن سماک نے ان کے سر کو دیکھ کر فرمایا اے داؤد تو نے قراء کو رسوا کر دیا ان کے جنازہ کے ساتھ بے شمار لوگ چلے اس موقع پر ابن سماک نے ان کے کچھ فضائل پر روشنی ڈالی لیکن ابو بکر بن عیاش نے کہا اے اللہ داؤد کو اس کے عمال سپرد مت کرنا لوگوں کو ابو بکر کے قول پر بڑا تعجب ہوا۔  
 ۱۰۹۶۵- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن راشد، محمد بن حسان ازرق ابن مہدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی تدفین کے بعد لوگوں نے ان کے فضائل بیان کئے لیکن ابو بکر نے گزشتہ بات ہی کہی۔

۱۰۹۶۶- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن عمر بن حفص احمد بن غلیل قومی، یحییٰ بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے ابو عباس بن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی کو اینٹ پر سر رکھے مردہ پایا۔ اس وقت میری آنکھوں میں آنسو آ گئے اس کی موت کے بعد اولیاء اللہ کو ملنے والے انعامات مجھے یاد آ گئے میں نے کہا کہ اے داؤد دنیا میں نفس کے علاج کی وجہ سے آج آپ راحت میں ہے۔

۱۰۹۶۷- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن عبدہ کے سلسلہ سند سے ابو جعفر کنذی کا قول نقل کیا ہے کہ ابن سماک نے داؤد طائی کی وفات پر فرمایا اے داؤد دنیا میں خواہش پرستی چھوڑنے کی وجہ سے آج آپ راحت و سکون میں ہیں۔

۱۰۹۶۸- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورتی کے سلسلہ سند سے محمد بن عیسیٰ راشی کا قول نقل کیا ہے کہ عوام تین شب و روز تک داؤد طائی کا جنازہ پڑھتے رہے ان کی وفات پر تمام لوگ سو گوار نظر آئے۔

۱۰۹۶۹- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے ابو داؤد طیالسی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی وفات کے وقت میں ان کے پاس تھا پوری شب حالت نزع میں گزری۔

۱۰۹۷۰- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین احمد بن ابراہیم کے سلسلہ سند سے حسن بن بحر کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں کے ازدہام کی وجہ سے داؤد کے جنازہ کی چار پائی ٹوٹ گئی تھی اور متعدد بار ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی۔

۱۰۹۷۱- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، محمد بن ولید اموی، کے سلسلہ سند سے ابو داؤد طیالسی کا قول نقل کیا ہے کہ میں داؤد طائی کی وفات کے وقت ان کے پاس ہی تھا کافی دیر تک وہ حالت نزع میں رہے۔

۱۰۹۷۲- ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبد اللہ حضری، سیف بن ہناس کے سلسلہ سند سے یونس بن عروقی کا قول نقل کیا ہے کہ



داؤد طائی کے جنازہ میں ازدہام کی وجہ سے میری جوتی ٹوٹ گئی تھی اور کندھے سے میری چادر اتر گئی تھی۔

۱۰۹۷۳- عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابو حریش احمد بن عیسیٰ کلابی، عبداللہ بن احمد بن شہویہ، ابی کے سلسلہ سند سے حفص بن حمید کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے ایک مسئلہ پوچھا انہوں نے فرمایا جنگ کے لئے پہلے آلات جنگ جمع کئے جاتے ہیں پھر جنگ ہوتی ہے آلات جنگ جمع کرتے کرتے دنیا سے کوچ کرنے والا کیا جنگ کرے گا، اسی طرح علم آلہ عمل ہے علم حاصل کرتے کرتے دنیا سے جانے والا کیا عمل کرے گا۔

۱۰۹۷۴- ابو محمد بن حیان، عبداللہ بن عباس، ابو بکر اشنانی، عباس بن حمزہ، احمد بن الحواری کے سلسلہ سند سے بعض اصحاب کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کے اعتزال کی وجہ سے امام ابو حنیفہ کے ساتھ نشست رہتی تھی۔ ایک روز امام ابو حنیفہ نے ان سے فرمایا احکامات تو ہم بیان کر چکے ہیں، داؤد نے سوال کیا پھر کیا باقی رہ گیا انہوں نے فرمایا عمل، داؤد کے بقول اس کے بعد مجھ میں گوشہ نشینی کا جذبہ پیدا ہو گیا اور میں نے امام ابو حنیفہ کی مجالس میں سکوت اختیار کر لیا راوی کہتے ہیں کہ داؤد نے اعتزال سے ایک سال قبل ہی شدید خواہش کے باوجود امام ابو حنیفہ کی مجالس میں مسائل کے جواب سے سکوت اختیار کر لیا تھا۔

۱۰۹۷۵- عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شیب، بہل بن عاصم، عثمان بن زفر کے سلسلہ سند سے سعید کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے کثرت کلامی ترک کر کے سکوت کے ذریعے اپنے نفس کا علاج کیا پھر ان میں تفکر پیدا ہوا اس کے بعد وہ مکمل طور پر نفس پر غالب آ گئے وہ غیر معروف راستہ سے مسجد میں گئے میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی تو فرمایا اے سعید لوگوں سے درندوں کی مانند بھاگو کیونکہ ان سے اختلاط نقصان دہ ہے۔

۱۰۹۷۶- ابو محمد بن حیان، عبدالرحمن بن محمد بن یزید، کے سلسلہ سند سے لوین کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نفس کے علاج کے لئے ایک سال تک امام ابو حنیفہ کی مجالس میں شرکت کرتے رہے اس کے بعد گوشہ نشین ہو گئے۔

۱۰۹۷۷- ابو محمد بن حیان، محمد بن احمد بن معدان، ابراہیم بن سعید جوہری کے سلسلہ سند سے ابواسامہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن عیینہ کے ساتھ داؤد طائی کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے فرمایا دوبارہ میرے پاس مت آنا۔

۱۰۹۷۸- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن زکریا کے سلسلہ سند سے ربیع اعرج کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی مکہ کے "قد قامت الصلاة" کہنے کے وقت گھر سے نکلتے اور امام کے سلام پھیرتے ہی گھر چلے جاتے ایک روز میں نے ان سے نصیحت کی درخواست کی۔ انہوں نے چند نصیحتیں فرمائیں (۱) تقویٰ اختیار کرو (۲) والدین کی خدمت کرو (۳) سکوت اختیار کرو (۴) لوگوں کے ساتھ اختلاط سے اجتناب کرو۔

۱۰۹۷۹- محمد بن احمد بن ابان، ابی، ابو بکر بن عبید، فضیل بن عبد الوہاب کے سلسلہ سند سے محمد بن حسن کا قول نقل کیا ہے کہ میں داؤد طائی سے ملاقات کے لئے گیا۔ انہوں نے مجھے ملاقات کی اجازت دیدی، میں حجرہ کے دروازہ پر بیٹھ گیا میں نے ان سے اعتزال کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اسی میں سلامتی ہے۔

۱۰۹۸۰- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن محمد، محمد بن عبد المجید تمیمی کے سلسلہ سند سے عبد المجید تمیمی کا قول نقل کیا ہے کہ میری طرف سے وصیت کی درخواست پر داؤد طائی نے فرمایا لوگوں سے تعلق کم استوار کرو، سلامتی دین کے ساتھ قلیل دنیا پر راضی ہو جاؤ اور سکوت اختیار کرو۔

۱۰۹۸۱- ابو بکر محمد بن احمد بن احمد، ابوحسن بن ابان، محمد بن لیث، سفیان بن وکیع کے سلسلہ سند سے یحییٰ احمد بن خرار عجمی کا قول نقل کیا ہے کہ میں داؤد طائی کے پاس گیا۔ اس وقت ان کا وسیع گھر ویران ہو چکا تھا صرف ایک کمرہ بلا دروازہ باقی تھا بعض لوگوں نے ان کی

وحشت کو دور کرنے کے لئے اس کمرہ پر دروازہ لگانے کی ان سے اجازت طلب کی انہوں نے فرمایا قبر کی وحشت اس سے بڑی ہے۔  
۱۰۹۸۲- ابی، احمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن عبید، حسین بن علی بن اسود، حسن بن مالک کے سلسلہ سند سے بکر بن عابد کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کا قول ہے کہ اے لوگو دورندوں سے دوری اور دنیا سے دوری اختیار کرو نیز فرمایا یقین کے ذریعہ زہد، علم کے ذریعہ عبادت اور عبادت کے ذریعہ دنیا سے مکمل طور پر اجتناب کا حصول کافی ہے۔

۱۰۹۸۳- محمد بن احمد بن ابان، ابی، ابو بکر بن سفیان، محمد بن حسین، رستم بن اسامہ، ابو نعمان کے سلسلہ سند سے عمیر بن صدقہ کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد میرے دوست تھے اور ہم اکٹھے ابو حنیفہ کی مجالس میں شریک ہوتے تھے، حتیٰ کہ انہوں نے گوشہ نشینی اختیار کر لی۔  
۱۰۹۸۴- محمد بن احمد، ابی، ابو بکر بن سفیان، حسن بن صباح، شعیب بن حرب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد کہتے تھے لوگوں کے ساتھ اختلاط سے چھوٹوں کی طرف سے غیر کرامی اور بڑوں کی طرف سے عیوب سننے پڑتے ہیں۔

۱۰۹۸۵- ابی، احمد بن محمد بن عمر، ابو بکر بن عبید بن حسین کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے لوگوں سے عدم اختلاط کی وجہ دریافت کی انہوں نے گزشتہ جواب کی مانند جواب دیا۔

۱۰۹۸۶- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شعیب، ہبل بن ابی عاصم، محمد بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے داؤد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ ترک دنیا زہد کی علامت ہے۔

۱۰۹۸۷- عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم، محمد بن یحییٰ بن عمر، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے حفص بن عمر جعفی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے مسجد میں داؤد سے ملاقات کی کوشش کی، داؤد کپڑا ڈالے ہوئے جلدی جلدی مسجد آئے اور سلام پھیرتے ہی گھر چلے گئے۔

۱۰۹۸۸- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، عبد اللہ بن محمد، محمد بن عبد المجید کے سلسلہ سند سے اسحاق بن منصور سلولی کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک دعوت کے ساتھ داؤد طائی کے پاس گیا وہ اس وقت مٹی پر بیٹھے تھے میں نے اپنے دوست سے کہا یہ زاہد ہیں۔

۱۰۹۸۹- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم دورقی، عمرو بن حماد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حسن بن عطیہ نے کوفہ آمد پر داؤد سے ایک مسئلہ دریافت کیا لیکن داؤد خاموش رہے بالآخر وہ تنگ ہو کر واپس چلا گیا۔

۱۰۹۹۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شعیب، ہبل بن عاصم، عبد اللہ بن عبد الصمد کے سلسلہ سند سے اسماعیل بن احمد کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کے عم زاد نے ان سے حدیث کے بابت سوال کیا اور متعدد بار کیا لیکن داؤد نے کوئی جواب نہیں دیا۔

۱۰۹۹۱- ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے بکر بن محمد عابد کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے مجھے شیر سے بھاگنے کی طرح لوگوں سے بھاگنے کی تاکید کی۔

۱۰۹۹۲- ابو محمد بن حیان، عباس بن حمدان، حضرمی، سہیل بن سلیمان عبیلی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ اعرج کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں نے داؤد طائی کے ساتھ نماز مغرب پڑھی، وہ سلام پھیرتے ہی گھر جانے لگے میں نے ان سے کہا میں آج آپ کا مہمان ہوں، چنانچہ وہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے عشاء کے بعد دو خشک چپاتی انہوں نے کھائی، انہوں نے مجھے بھی کھانے کی دعوت دی، لیکن میں حیاء کی وجہ سے شریک نہیں ہوا اس کے بعد ایک بوسیدہ مٹکے سے انہوں نے گرم پانی نوش کیا میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام ہو جائے تو مناسب ہے انہوں نے کہا اس بات کا خواہاں اللہ سے دور ہو جاتا ہے اس کے بعد میں نے ان سے وصیت کی درخواست کی انہوں نے دنیا سے بے التفاتی والدین سے حسن سلوک اور لوگوں سے عدم اختلاط کی مجھے وصیت کی۔

۱۰۹۹۳- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عبید، محمد بن حسین، محمد بن اشکاب، صفار کے سلسلہ سند سے داؤد طائی کے اہل خانہ میں سے ایک شخص کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ایک روز رشتہ داری کا واسطہ دیکر داؤد طائی سے وصیت کی درخواست کی۔ انہوں

نے فرمایا اے برادرِ دنیاوی زندگی ایک محدود زندگی ہے جو بالآخر ختم ہو جائے گی اور آخرت کی زندگی ابدی ہے، دنیا ہی میں آخرت کی تیاری کرو اور میں سب سے زیادہ وقت ضائع کرنے والا ہوں۔

۱۰۹۹۴- ابی، ابو حسن بن ابان، ابو بکر بن عبید، حسین بن عبدالرحمن کے سلسلہ سند سے صالح بن موسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے داؤد طائی سے وصیت کی درخواست کی، داؤد طائی نے اسے اہل تقویٰ کی صحت کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ اہل دنیا کے مقابلہ میں وہ تمہاری زیادہ معاون ثابت ہوگی۔

۱۰۹۹۵- جعفر بن محمد بن نصیر، ابراہیم بن نصر منصور، ابراہیم بن بشار صوفی کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کا قول ہے کہ خوفِ خدا رکھنے والے انسانوں کی کچھ علامات ہیں جن سے وہی واقف ہوتے ہیں اور ان ہی میں ان کی کامیابی ہے۔ نیز داؤد نے سلیمان سے کہا اگر تم ٹھنڈا پانی نوش کرو گے اور لذیذ کھانے استعمال کرو گے تو اللہ اور موت سے تم محبت کیسے کرو گے۔ داؤد کی ان باتوں کی وجہ سے سفیان کی آنکھیں پر نم ہو گئیں۔

۱۰۹۹۶- ابی، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم، محمد بن یحییٰ بن عمر، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے حفص بن عمر جعفی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کو والد کی میراث سے چار سو درہم ملے تھے انہوں نے تین سال تک اس رقم کو اپنی ضروریات میں صرف کیا، اس رقم کے ختم ہونے کے بعد نصف چھت کا سامان فروخت کر دیا۔

۱۰۹۹۷- عبداللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم، ابو نعیم کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے سوال کیا کہ فروخت شدہ غلام کی قیمت میں سے کتنی رقم باقی رہ گئی ہے انہوں نے کہا بارہ یا تیرہ درہم میں نے کہا وہ رقم مجھے دیدوتا کہ میں اسے کاروبار میں لگا دوں، اس سے آپ کو کچھ نہ کچھ نفع ہو جائے گا، انہوں نے انکار کرتے ہوئے کہا اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱۰۹۹۸- عبداللہ بن محمد، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، عبید بن جناد، عطاء بن مسلم حلبی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نے بیس سال میں تین سو درہم صرف کئے اسی دوران ان کے بھتیجے نے تجارت کے لئے ان سے رقم طلب کی داؤد نے ساٹھ درہم اسے دیدیے ایک ماہ بعد اس رقم سے تجارت کر کے اس نے داؤد طائی کو ایک سو بیس درہم دیئے داؤد نے کہا میری اصل رقم مجھے واپس کر دو۔

۱۰۹۹۹- عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عباس، سلمۃ بن شیب، ہبل بن عاصم کے سلسلہ سند سے عثمان بن زفر کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد کے عم زاد نے مجھے بتایا کہ داؤد کو والد کے ورثہ سے بیس دینار ملے تھے جو انہوں نے بیس سال میں ختم کئے، اسی طرح ایک گھر بھی انہیں میراث میں ملا تھا لیکن رفتہ رفتہ وہ بوسیدہ ہو گیا حتیٰ کہ صرف وہی گوشہ صحیح بچا جس میں ان کی سکونت تھی۔

۱۱۰۰۰- ابو محمد بن حیان، اسحاق بن ابی حسان، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابوسلیمان درانی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کو مار کی میراث سے کچھ دینار اور ایک گھر ملا تھا۔ گھر بوسیدہ ہوتے ہوتے بالکل ختم ہو گیا حتیٰ کہ آخر میں دوسروں کے گھر میں رہے۔

۱۱۰۰۱- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، محمد بن زکریا کے سلسلہ سند سے بعض اصحاب کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے مولا سے ملنے والے بیس دینار بیس سال تک خرچ کئے۔

۱۱۰۰۲- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندہ، عبدالرحمن بن عمرو کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ محمد بن عامر نے مجھے ترک تجارت کا مشورہ کیا میں نے اور محمد بن نعمان نے انہیں تجارت جاری رکھنے کا مشورہ دیا اس کے بعد محمد بن عامر نے بغداد میں رہنے والے اپنے ایک بھائی سے اس بارے میں مشورہ کیا انہوں نے انہیں ترک تجارت کا مشورہ دیتے ہوئے کہا داؤد طائی نے تجارت کرنے کے بجائے رقم اپنے پاس رکھی پوری زندگی اس سے خرچ کیا وفات کے بعد ایک دینار بچا جس سے انہیں کفن دیا گیا۔

۱۱۰۰۳- عبد اللہ بن محمد، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن صالح بن مسلم عجل کا قول نقل کیا ہے کہ میں داؤد کی وفات کے وقت ان کے گھر گیا اس وقت ان کے گھر میں ایک پرانا مٹکا تھا اس میں خشک روٹی اور پانی تھا اس کے علاوہ ایک اینٹ تھی جس پر انہوں نے سر رکھا ہوا تھا۔

۱۱۰۰۴- عبد اللہ بن محمد، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی، عبد الرحمن بن مصعب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی پشت کی ہڈیاں ایک تھیلے کی طرح تھیں۔

۱۱۰۰۵- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن سفیان، ابن ابی مریم کے سلسلہ سند سے قبیصہ کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کے اہل خانہ میں سے ایک خاتون نے گھی میں شرید تیار کر کے پیالہ میں رکھ کر ایک باندی کے ہاتھ ان کی افطاری کے لئے بھیجا۔ باندی نے انہیں وہ شرید پیش کر دیا داؤد نے اسے کھانے کے لئے رکھا تھا کہ اچانک ایک سائل آگیا داؤد نے وہ شرید اسے دیدیا رات کو کھانے کے لئے کچھ کھجور رکھی تھی وہ پیالہ میں رکھ کر مجھے دیدی، میرے خیال میں وہ شب ان کی بھوک میں گزری، قبیصہ کہتے ہیں کہ داؤد طائی بڑے فیاض انسان تھے۔

۱۱۰۰۶- اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد خشک روٹی کھاتے تھے ان کے پاس دو مٹکے ایک پانی اور ایک روٹیوں کے لئے تھے پانی کا مٹکا زمین میں دبایا ہوا تھا تاکہ پانی ٹھنڈا نہ ہو۔

۱۱۰۰۷- اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابوسلیمان کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی ۶۴ سال تک بلا شادی رہے، وجہ دریافت کرنے پر فرمایا نفس کے علاج کی وجہ سے۔

۱۱۰۰۸- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، اسماعیل بن ابی الحارث و ابی احمد بن محمد بن ابان، ابوبکر بن سفیان، احمد بن عمران اخسی کے سلسلہ سند سے ولید بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی ساٹھ روٹی پکوا کر ایک تھیلے میں انہیں رکھ دیتے تھے ہر شب نمک اور پانی سے ان میں سے دو روٹی کھا لیتے تھے۔

۱۱۰۰۹- ابو محمد بن حیان، عبد اللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شیب، نہیل بن عاصم، شہاب بن عباد کے سلسلہ سند سے محمد بن بشر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے داؤد طائی کے ساتھ نماز مغرب پڑھی، نماز کے بعد وہ مجھے گھر لے گئے ایک بڑے مٹکے سے خشک روٹی نکال کر پانی میں ڈبو کر انہوں نے کھالی مجھے بھی دعوت دی لیکن میں نے کہا کہ بارک اللہ میں نے ان سے کہا کہ آپ یہ روٹی نمک کے ساتھ کھالیں انہوں نے کہا کہ میں نے موت تک نمک استعمال نہ کرنے کی قسم اٹھائی ہوئی ہے۔

۱۱۰۱۰- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابو محمد بن حیان، احمد بن علی بن جارود، ابوسعید ثنی، عبد اللہ بن عبد الکریم کے سلسلہ سند سے حماد بن ابی حنیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک روز داؤد کے پاس گیا وہ نفس سے کہہ رہے تھے، میں نے تجھے تیری خواہش کی وجہ سے گوشت اور کھجوریں کھلائی لیکن تو نے میری بات نہیں مانی۔

۱۱۰۱۱- ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبد اللہ حضرمی، محمد بن حسان کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن حسان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں داؤد طائی کے پاس گیا، گھر سے باتوں کی آواز سنائی دی میں سمجھا کہ گھر میں ان کے ساتھ کوئی دوسرا بھی ہے جس سے وہ باتیں کر رہے ہیں کافی دیر کے بعد میں اجازت لے کر اندر داخل ہو گیا، انہوں نے تاخیر سے اجازت لینے کی وجہ دریافت کی، میں نے کہا مجھے یوں محسوس ہوا کہ آپ کے ساتھ کوئی دوسرا شخص ہے، انہوں نے فرمایا میں اپنے نفس سے مخاطب تھا کیونکہ گزشتہ شب میں میرے نفس نے کھجور کی خواہش کی، اس کے بعد میں نے گوشت اور کھجور کے استعمال پر قسم اٹھائی۔

۱۱۰۱۲- ابو قاسم، ابراہیم بن احمد بن ابی حفص محمد بن عبد اللہ حمیری، محمد بن احمد بن عیسیٰ و ابی حراز کے سلسلہ سند سے مصعب بن مقدم کا



قول نقل کیا ہے کہ ایک روز داؤد نے مجھے کھجور خریدنے کے لئے بھیجا جب میں بلایا تو انہوں نے فرمایا میں نے کھجور کے استعمال پر قسم اٹھائی ہوئی ہے۔

۱۱۰۱۳- ابو محمد بن حیان، محمد بن عبد اللہ بن مصعب، علی بن حرب، اسماعیل بن زیان کے سلسلہ سند سے دانیہ کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے داؤد طائی سے ستو پھانکنے کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا روٹی چبانے اور ستو پھانکنے میں قرأت میں پچاس آیات کا فرق پڑ جاتا ہے۔

۱۱۰۱۴- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عباس بن خمدان حنفی، حضرمی، نصیر بن عبد الرحمن، عامر بن اسماعیل حمسی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد طائی سے سوال کیا کہ آپ خشک روٹی شوق سے کھاتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ سبحان اللہ یہ کیسی عجیب بات ہے مجھے کوئی روٹی پکانے والا نہیں ملتا جس کی وجہ سے میں ایسا کرتا ہوں۔

۱۱۰۱۵- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، ابو سعید اشج، عبد اللہ بن عبد الکریم کے سلسلہ سند سے حماد بن ابی داؤد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کی باندی نے ایک بار ان سے کچھ پکانے کی اجازت طلب کی انہوں نے اجازت دیدی اس باندی نے جربی اور ملا جلا گوشت تیار کر کے داؤد طائی کو پیش کیا، انہوں نے کچھ یتامی کے بارے میں پوچھا انہوں نے کھانا کھایا ہے؟ باندی نے کہا کہ نہیں داؤد نے فرمایا یہ کھانا انہیں دیدو کیونکہ اس حالت میں میرے لئے یہ اور گھاس برابر ہیں البتہ ان کے کھانے کی وجہ سے میرے لئے یہ کھانا ذخیرہ آخرت بن جائے گا۔

۱۱۰۱۶- مؤلف کتاب نے ابی، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم محمد بن یحییٰ بن عمرو اسطی، محمد بن بشر کے سلسلہ سند سے حفص بن عمر ہشلی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے داؤد طائی سے کہا آپ نے گھر کا سارا سامان فروخت کر دیا حتیٰ کہ اب صرف نصف چھت باقی رہ گئی ہے اگر اس چھت کو مکمل کر دیا جائے تو سردی اور گرمی سے آپ کی حفاظت ہو جائے گی۔ داؤد طائی نے جواب میں کہا میرے قریب سے اٹھ جاؤ یہ سب فضول باتیں ہیں مجھے اس وقت فکر آخرت دامن گیر ہے، پھر اس شخص نے پانی طلب کیا، داؤد نے کہا جہاں پانی رکھا ہے وہاں سے جا کر پی لو اسے تلاش کے باوجود پانی نہیں ملا اس نے داؤد کو بتایا داؤد گھر ہی میں اسے لے گیا اور اس سے کہا یہاں سے پانی پی لو وہاں زمین پر ایک پرانا مٹکا رکھا ہوا تھا جب اس شخص نے اس سے پانی پیا تو وہ گرم پانی تھا اس نے داؤد سے کہا کہ اگر آپ کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔ داؤد نے فرمایا کہ میں یہ تمام باتیں چھوڑ چکا ہوں کیونکہ اصل معاملہ تو آخرت کا ہے پھر اس شخص نے داؤد سے وصیت کی درخواست کی۔ داؤد نے فرمایا زندگی سے روزہ رکھ کر موت سے افطار کرو پھر تم سیدھے جنت جاؤ گے۔

۱۱۰۱۷- احمد بن جعفر بن مالک، عبد اللہ بن احمد بن ضیل، ابو موسیٰ انصاری، عبادہ بن کلیب کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے داؤد طائی سے چھت پر لگے مکڑی کے جالے کو صاف کرنے کی اجازت طلب کی؟ داؤد نے کہا کہ چھت کی طرف نظر کرنا فضول ہے، مجاہد نے چند سال چھت تک کی طرف نہیں دیکھا۔

۱۱۰۱۸- ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، محمد بن عبد الرحمن کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا نقل کیا ہے کہ داؤد کو ورثہ سے تیرہ درہم ملے تھے۔ انہوں نے بیس سال تک فضولیات سے اجتناب کرتے ہوئے ان سے گزارہ کیا۔

۱۱۰۱۹- احمد بن اسحاق، احمد بن یحییٰ بن مندہ، حسن بن منصور بن مقاتل، علی بن محمد طنافسی کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نے ایک بار پٹھا پرانا لباس پہنا ہوا تھا، ایک شخص نے ان سے اسے سینے کی اجازت طلب کی فرمایا کہ اسے دیکھنا فضولیات سے ہے۔

۱۱۰۲۰- عبد اللہ بن جعفر، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورق، یحییٰ بن اسماعیل کے سلسلہ سند سے بکر بن محمد عابد کا قول نقل کیا ہے کہ

میں نے داؤد طائی سے ان کی خوراک کی مقدار کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا دو چپاتی، میں نے کہا کہ اس سے آپ شکم سیر ہو جاتے ہیں؟ فرمایا ہاں۔

۱۱۰۲۱- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی، محمد بن عبید اللہ، محمد بن بشیر عبدی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ حماد نے داؤد طائی سے کہا آپ کے پاس دنیا بہت قلیل ہے۔ انہوں نے فرمایا دنیا قلیل مقدار میں بھی نقصان دہ ہے پھر حماد نے رشتہ داری کا واسطہ دے کر ان سے دریافت کیا کہ آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے لئے برنی کھجور لے آؤ چنانچہ حماد نے برنی کھجور خرید کر گھر کے ایک گوشہ میں رکھ دی لیکن داؤد کے نہ کھانے کی وجہ سے وہ خراب ہو گئی، ایک روز داؤد نے باندی سے دودھ خریدنے کو کہا۔ چنانچہ اس نے دودھ فروش کو بتایا کہ میں داؤد کے لئے خریدتی ہوں، اس نے نام سن کر عمدہ دودھ دیدیا، داؤد کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے اس کا استعمال نہیں کیا۔ ایک روز فضیل نے داؤد سے اندر آنے کی اجازت طلب کی تو داؤد نے اجازت نہیں دی، فضیل دروازہ پر بیٹھ کر واپس چلے گئے، ایک بار والدہ کے اصرار پر داؤد نے ان سے کہا میں اپنے بھائیوں کی دعوت کرنا چاہتا ہوں لہذا آپ عمدہ کھانا تیار کر لیں کھانا تیار ہونے کے بعد داؤد دروازہ پر بیٹھ گئے جو سائل بھی آتا اسے کھانا کھلاتے حتیٰ کہ سارا کھانا ختم ہو گیا۔

۱۱۰۲۲- محمد بن عبد اللہ بن جعفر، احمد بن حسین حذاء، احمد بن ابراہیم دورقی، شہاب بن عباد عبدی، سوید بن عمرو کلبی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک ساتھی نے داؤد کی خدمت میں دو ہزار درہم ہدیہ پیش کئے اور عرض کیا کہ بلا طلب اللہ نے آپ کو یہ نعمت دی ہے لہذا آپ اسے قبول کیجئے؟ لیکن داؤد نے فرمایا مجھے اس کے عدم قبول میں نجات معلوم ہوتی ہے۔

۱۱۰۲۳- عبد اللہ بن محمد، احمد بن ابراہیم بن حسین، عمرو بن حماد کے سلسلہ سند سے بعض اصحاب کا قول نقل کیا ہے کہ مسعر ایک شخص کے ساتھ داؤد کی خدمت میں گئے۔ انہوں نے داؤد سے کہا آپ حجامت بنوالیجئے۔ داؤد نے کہا کہ حجام کو لے آؤ چنانچہ انہوں نے حجام کو بلوا کر داؤد کی حجامت بنوا دی داؤد نے اسے ایک دینار دیا مسعر کہتے ہیں کہ شاید داؤد کے پاس اس وقت صرف وہی دینار تھا۔

۱۱۰۲۴- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق، احمد بن سعید، رباطی، اسحاق بن منصور و عبد اللہ بن محمد، احمد بن حسین احمد دورقی، ابراہیم بن عبد الرحمن بن مہدی بن منصور بن حیان کے سلسلہ سند سے جنید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں داؤد کے پاس گیا تو ان کی زبان پر زخم کی وجہ سے سوراخ تھا۔ میں نے اس پر لگانے کے لئے دوائی دی دو تین روز کے بعد پھر میں ان کے پاس گیا تو وہ دوائی اسی طرح رکھی ہوئی تھی۔ میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی فرمایا اس کا عوض نہیں لوگے تو میں بھی اسے استعمال نہیں کروں گا۔

۱۱۰۲۵- ابراہیم بن احمد بن ابی حصین، محمد بن عبد اللہ ہضری، ابو یعقوب یوسف قواریری کے سلسلہ سند سے حجام، جنید کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے حجامت بنوا کر بالاصرار ایک دینار دیا۔

۱۱۰۲۶- احمد بن اسحاق، عبد اللہ بن محمد بن مصعب، علی بن حرب کے سلسلہ سند سے اسماعیل بن ریان کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے حجامت بنوا کر ایک دینار دیا اس وقت ان کے پاس اس کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔

۱۱۰۲۷- علی بن عبد اللہ بن عمر، احمد بن بکر ہزانی کے سلسلہ سند سے ابو سعید سکری کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے حجامت بنوا کر حجام کو ایک دینار دیا تو حجام نے کہا یہ اسراف ہے، داؤد نے فرمایا بے مروت انسان کی عبادت غیر قبول ہے۔

۱۱۰۲۸- احمد بن جعفر بن حمدان، عبد اللہ بن احمد بن حنبل، ہارون بن سفیان کے سلسلہ سند سے ابو نعیم کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے جنید حجام کو ڈاڑھ نکالنے پر ایک درہم دیا تو اس نے کہا کہ اس کا شبنم دو نادق ہیں داؤد نے کہا کہ فی الحال یہی لے لو۔

۱۱۰۲۹- ابو محمد بن حیان، عبد اللہ بن محمد بن عباس، سلمہ بن شعیب، بہل بن عاصم، عثمان بن زفر کے سلسلہ سند سے ولید بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ سردی میں داؤد طائی سے دھوپ میں بیٹھنے کو کہا گیا لیکن وہ نہیں بیٹھے۔

۱۱۰۳۰- ابو محمد بن حیان، عبد اللہ بن محمد، سلمہ، سہل، عبد اللہ بن خبیب کے سلسلہ سند سے جبیر بن مجاہد کا قول نقل کیا ہے کہ مرض کی حالت میں داؤد طائی کو سیر و تفریح کا کہا گیا تو انہوں نے فرمایا مجھے اللہ سے شرم آتی ہے۔

۱۱۰۳۱- ابی، ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن بن منصور، علی طنافسی کے سلسلہ سند سے عبد الرحمن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ بیماری میں داؤد طائی کو صحن میں بیٹھنے کو کہا گیا فرمایا کہ مجھے شرم آتی ہے۔

۱۱۰۳۲- عثمان بن محمد عثمانی، عبد اللہ بن جعفر مصری، یوسف بن مونی مروزی کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن خبیب کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نے فضیل کو عیادت کے لئے آنے کے موقع پر کہا اے فضیل میرے پاس کم آیا کرو۔

۱۱۰۳۳- ابو محمد بن حیان، عیسیٰ بن محمد وسقندی، عبد اللہ بن محمد بن عبید، ہارون بن حسن کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن فرج کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی کو خواب میں جنگل میں حیران و سرگرداں دیکھا گیا۔ ان سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا میں ابھی جیل سے رہا ہوا ہوں معلوم کیا گیا تو اس وقت داؤد کی موت واقع ہو گئی تھی۔

۱۱۰۳۴- ولید بن احمد، محمد بن حمدان، عبد الرحمن بن ابی حاتم، محمد بن یحییٰ واسطی، محمد بن حسین، صالح بن یحییٰ تمیمی کے سلسلہ سند سے حفص بن غیاث کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کی تدفین کے موقع پر داؤد چیخ مار کر بے ہوش ہو گئے۔

۱۱۰۳۵- عبد اللہ بن محمد، اسحاق بن ابی حسان، احمد بن ابی الحواری، محمد بن یحییٰ کے سلسلہ سند سے داؤد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ معاصی کی ذلت سے پاک ہو کر تقویٰ کی عزت کی طرف آنے والے کو اللہ بلا مال غنی، بلا خاندان عزت اور بلا انیس موانست عطاء فرماتے ہیں۔

۱۱۰۳۶- عبد اللہ بن محمد، محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن ارومہ، عباس بن عبد العظیم کے سلسلہ سند سے بکر بن محمد کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد سے وصیت کی درخواست کی، انہوں نے فرمایا مردوں کا لشکر تمہارا منتظر ہے۔

۱۱۰۳۷- احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن عبید، محمد بن عبد الوہاب کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ہر شخص کو اس کے عزم کے سپرد کیا جاتا ہے پھر بعض خیر اور بعض شر کا عزم کرنے والے ہوتے ہیں۔

۱۱۰۳۸- ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن عبید کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد سے عدم شادی کی بابت سوال کیا گیا تو فرمایا فکر آخرت کی وجہ سے میں شادی کے حقوق ادا کرنے سے قاصر ہوں۔

۱۱۰۳۹- ابراہیم بن محمد بن حسن، ابو محمد بن حیان، عبد اللہ بن سند سے قاسم بن ضحاک کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز داؤد نے اپنے دوست سے فرمایا مسلسل مصائب میں مبتلا انسان مصائب سے کیسے نجات پاسکتا ہے۔

۱۱۰۴۰- ابی، ابراہیم بن محمد بن یزید، اسحاق بن منصور، عبد الاعلیٰ بن زیاد سلمیٰ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ میں نے داؤد کو ایک روز دریائے فرات کے کنارہ حیران دیکھ کر ان سے اس کی وجہ دریافت کی، فرمایا کہ حکم الہی پر مسخر ہونے والی کشتی کو دیکھ کر حیران ہو رہا ہوں۔

۱۱۰۴۱- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن علی، ابو یعلیٰ موصلی، محمد بن حسین برجلانی، اسحاق سلولی کے سلسلہ سے ام سعید کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے اور داؤد کے گھر کے درمیان صرف ایک دیوار کا فاصلہ تھا شب کو داؤد کے رونے کی آواز میں سنتی تھی۔ وہ دعا میں فرماتے اے الہی میرے غموں کو دور فرما، میرے اور بیداری کے درمیان حائل ہو جا اور اپنی ملاقات کا ایسا مشتاق بنا کہ دنیا کی تمام لذتیں مجھ سے ختم ہو جائیں، بعض مرتبہ داؤد بڑی شیریں آواز سے قرآن کی تلاوت فرماتے مجھے ان کی قرآن سننے کے بعد دنیا کی تمام نعمتیں بھول جاتیں۔

۱۱۰۴۲- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ بن مندہ، ابراہیم بن سعید، محمد بن جعفر بن عون کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ حسن ظن سب سے عمدہ شے ہے۔

۱۱۰۴۳- محمد بن علی بن حبش، ابو شعیب حرائی، احمد بن عمران اخسی، عثمان بن عمر کے سلسلہ سند سے محمد بن عبد العزیز تمیمی کا قول نقل کیا ہے

کہ داؤد طائی سے قرآنی آیت "فلما تراءى الجمعان" میں مد کی بابت سوال کیا گیا تو فرمایا اس پر مد ہے۔  
۱۱۰۴۱- ابو محمد بن حیان، عباس بن حمدان، حضری، بنشین الطائی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز داؤد نے عمدہ کھجوریں دیکھ کر اس کے مالک سے خریدنا چاہیں۔

۱۱۰۴۰- ابراہیم بن عبد اللہ، محمد بن اسحاق و ابو حامد احمد بن محمد بن حسن، حسین بن اسماعیل، محمد بن یحییٰ ازدی، بشر بن مصلح کے سلسلہ سند سے ابو محمد صدقہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص کی تدفین کے موقع پر داؤد ایک گوشہ میں بیٹھ کر فرمانے لگے، وعید سے خوف زدہ شخص کے لئے بعید شے قریب ہو جاتی ہے اور طویل امید والے کا عمل کمزور ہو جاتا ہے۔

۱۱۰۳۹- احمد بن اسحاق، ابراہیم بن نائلہ، احمد بن ابی الجوزی، اسحاق بن خلف کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ داؤد چاندنی شب میں صحت پر چڑھ کر سوچتے رہتے تھے ایک روز اسی وجہ سے وہ اپنے ہمسایہ کے گھر میں گئے ہمسایہ کو اولاً تو ان کی بابت چور کا شبہ ہوا لیکن پھر ان نے ان کو پہچان لیا اور اٹھا کر ان کو گھر چھوڑ آیا۔

۱۱۰۳۸- احمد بن اسحاق، محمد بن یحییٰ، سلیمان بن یعقوب کے سلسلہ سند سے ابن سماک کا قول نقل کیا ہے کہ میرے بھائی داؤد نے ترک حاشی اور اعمال صالحہ کی مجھے وصیت فرمائی۔

۱۱۰۳۷- ابو بکر محمد بن احمد، ابن موسیٰ انصاری، محمد بن داؤد کے سلسلہ سند سے سندویہ قال کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی سے امراء کو امر المعروف اور نہی عن المنکر کے بارے میں سوال کیا گیا، فرمایا مجھے اس کے بارے میں بلان کی طرف سے ایذا رسانی یا تلوار یا خود اس میں تکبر پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

۱۱۰۳۶- ابراہیم بن احمد بن حصین، محمد بن عبد اللہ حضری، احمد بن ابی موسیٰ ابو عمرو راق کے سلسلہ سند سے ابو خالد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ میں اپنے والد کے ہمراہ داؤد سے ملنے گیا، اس وقت وہ نماز میں مشغول تھے، ہمارے سامنے سجدے میں ان پر کوئی چیز گری لیکن ان کی نماز میں کوئی فرق نہیں آیا۔

۱۱۰۳۵- ابراہیم بن احمد، بن ابی حصین، محمد بن عبد اللہ حضری، سیف بن ہناس طائی کے سلسلہ سند سے احمد بن شراہہ کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد کی قبر کے نزدیک پانی کا چھڑکاؤ کرتا تھا، ایک روز میں نے اس کی قبر کے پاس چراغ دیکھا، قریب گیا تو وہ غائب ہو گیا تین بار آیا ہوا پھر مجھے خواب میں پانی کے چھڑکاؤ سے منع کر دیا گیا۔

۱۱۰۳۴- ابراہیم بن احمد حضری، عبد اللہ بن ابراہیم حشمی کے سلسلہ سند سے ابو عبیدہ بنانی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے داؤد کے صحن میں رکھے ہوئے لوٹے سے پانی نوش کر لیا بعد میں داؤد نے کہا کہ آئندہ بلا اجازت ایسا نہ کرنا۔

۱۱۰۳۳- ابی و ابو محمد بن ابان، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن عبید، محمد بن حسین کے سلسلہ سند سے عقبہ بن قبیصہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار بعض امراء کی طرف سے تعریف کرنے پر فرمایا من انم کہ من دانم۔

۱۱۰۳۲- ابی و ابو محمد بن ابان، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن محمد بن حسین، یحییٰ بن عبد الحمید کے سلسلہ سند سے داؤد طائی کا قول نقل کیا ہے کہ ہم نے گناہ اور لوگوں کے ساتھ اختلاط ترک کر دیا۔

۱۱۰۳۱- ابی و ابو محمد بن احمد، احمد بن محمد، عبد اللہ بن محمد، محمد بن حسین، محمد بن اشکاب کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ہماری زبان سے ناامیدی ہمارے قلب سے امید ظاہر ہوتی ہے۔

۱۱۰۳۰- ابو بکر محمد بن احمد مؤذن، ابو حسن بن ابان ابو بکر بن سفیان، محمد بن حسین، ابراہیم بن عبید، ابو خالد احمد کے سلسلہ سند سے داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ فکر آخرت پیدا کرنے کے لئے کچھ اعمال کرنے پڑتے ہیں۔



۱۱۰۵۶- عمر بن احمد بن شاہین، عبید اللہ بن ثابت، ابوسعید اشج کے سلسلہ سند سے ابن اوریس کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد نے ایک بار ایک حرف میں غلطی کی جو میں نے قاسم بن معن سے ذکر کر دی داؤد کو یہ بات ناگوار گزری۔

۱۱۰۵۷- ابو محمد بن حیان، عبدالرحمن بن حسن، علی بن حرب کے سلسلہ سند سے محمد بن بشر کا قول نقل کیا ہے کہ اولاد یہاں ہوتی ہوئے کی وجہ سے داؤد پر لوگ ہنتے تھے لیکن بعد میں وہ لوگوں کے سردار بن گئے۔

۱۱۰۵۸- عبداللہ بن محمد بن جعفر، عبدالرزاق، عتیق بن عبداللہ کے سلسلہ سند سے عبدالعزیز بن محمد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے داؤد طائی کو خواب میں شعر پڑھتے سنا۔ اللقاء الہی کا شوق انسان کے لئے سب سے بڑی نعمت ہے۔

۱۱۰۵۹- ابی وابو احمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، حسن بن منصور کے سلسلہ سند سے ابو نعیم کا قول نقل کیا ہے کہ فکر آخرت کی وجہ سے داؤد کے چہرہ میں چیونٹی کی مانند میں نے نشان دیکھا۔

۱۱۰۶۰- ابو محمد بن حیان، محمد بن فضل بن خطاب، علی بن سعید، طائی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار داؤد طائی نے ایک شخص سے ایک درہم کی کچھ چیزیں منگوائیں، تھوڑی دیر کے بعد داؤد نے اس سے اپنا درہم واپس طلب کر لیا۔ کیونکہ اس وقت ان کے پاس صرف یہی درہم تھا۔

۱۱۰۶۱- ابو بکر عبداللہ بن محمد، عبداللہ بن احمد بن سوادہ، عیاش ترقعی کے سلسلہ سند سے عبدالرحمن بن مصعب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ہمارے سامنے داؤد طائی کے روشن دان سے دھوپ اندر داخل ہو گئی، ہم نے ان سے روشن دان بند کرنے کی اجازت طلب کی انہوں نے فرمایا سلف فضول نظر کو ناپسند کرتے تھے، اس طرح ایک بار ہم نے ان کے کپڑے پر پیوند لگانے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے پھر وہی جواب دیا۔

۱۱۰۶۲- ابراہیم بن عبداللہ، محمد بن اسحاق، اسماعیل بن ابی حارث، خنسی، عثمان بن زفر کے سلسلہ سند سے سعید طحان کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے داؤد کو دائیں طرف کے بجائے بائیں یا سامنے جوتیاں رکھنے کا مشورہ دیا داؤد نے جواب میں بارک اللہ فرمایا۔

۱۱۰۶۳- عبداللہ بن محمد، عبدالرحمن بن حسن، علی بن حرب، اسماعیل بن ابان کے سلسلہ سند سے ابن اوریس کا قول نقل کیا ہے کہ داؤد طائی نے عبداللہ بن عبداللہ کے لئے درج ذیل اشعار کہے۔

(۱) میری طرف سے عراق بن مالک سے کہہ دو کہ ابو بکر کی مدح ثانی کرتے رہو (۲) سائل کو محروم مت کرو، کبر سے بڑا انسان کے لئے کوئی شرک نہیں ہے۔

۱۱۰۶۴- محمد بن فتح حبلی، یحییٰ بن محمد بن صاعد، ابواشعث احمد بن مقدم، اسماعیل بن علیہ، داؤد طائی عبدالملک کے سلسلہ سند سے جابر بن سمرہ کا قول نقل کیا ہے کہ کچھ کو فیوں نے حضرت عمر سے حضرت سعد کے اچھی طرح نماز نہ پڑھنے کے بارے میں شکایت کی۔ حضرت عمر نے انہیں بلا کر ان سے اس بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ میں آپ ﷺ کے طریقے کے مطابق ان کو نماز پڑھاتا ہوں، حضرت عمر نے فرمایا کہ مجھے تم سے یہی امید تھی۔

۱۱۰۶۵- عبداللہ بن محمد بن جعفر بن احمد بن سعید واسطی، حماد بن اسماعیل بن علیہ، ابی و محمد بن فتح، یحییٰ بن محمد، احمد بن مقدم، اسماعیل بن علیہ، داؤد طائی، عبدالملک بن عمیر کے سلسلہ سند سے زید بن عقبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار حجاج نے مجھ سے حاجت پیش کرنے کو کہا، میں نے ان سے سمرہ بن جندب کے حوالہ سے حدیث نبوی بیان کی کہ بادشاہ یا ذی اثر کے علاوہ سے سوال کرنا بے فائدہ ہے۔ انہوں نے

کہا کہ میں تو بادشاہ ہوں لہذا مجھ سے سوال کرو پھر میں نے ان سے اپنے لڑکے کے بارے میں سوال کیا۔ حجاج نے کہا: اس کو سو  
طا کرو۔

۱۱۰۶- محمد بن احمد بن حسن، محمد بن لیث جوہری، حماد بن اسماعیل بن علیہ، ابی، داؤد طائی، عبد الملک بن عمیری، حصین بن ابی حر کے  
سلسلہ سند سے سمرقہ بن جندب کے کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ حجامت بنوار ہے تھے، بنی فزارة کے ایک دیہاتی نے آپ سے کہا یہ  
حجام آپ کی جلد کاٹ دے گا آپ نے فرمایا یہ لوگ اپنے فن کے ماہر ہوتے ہیں۔

۱۱۰۷- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب نسائی و ابو حامد احمد بن جبلة، ابو بکر بن اسحاق بن خزیمہ، محمد بن رافع نیشاپوری، مصعب بن قدام،  
داؤد طائی، اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم کے سلسلہ سند سے جریر کا قول نقل کیا ہے کہ لوگوں پر رحم نہ کرنے والے پر اللہ رحم نہیں  
کھاتا۔

۱۱۰۸- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب، محمد بن رافع، مصعب بن قدام، داؤد طائی، اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم کے سلسلہ  
سند سے موفو غا عبد اللہ بن مسعود کا مرفوعاً قول نقل کیا ہے کہ دو شخص قابل رشک ہیں (۱) راہ حق میں مال خرچ کرتے والا (۲) حکمت پر  
عمل کر کے دوسروں کو اس کی تعلیم دینے والا۔

۱۱۰۹- ابو حامد احمد بن جبلة، محمد بن اسحاق بن خزیمہ، محمد بن رافع و محمد بن علی بن حبیش ثقفی، عبد الرحمن بن طائی و ابراہیم بن عبد اللہ، ابو نعیم  
نعمانی، علی بن حرب، مصعب بن قدام، داؤد طائی، اعمش، ابو صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو تمہارے  
میں رقیق القلب اور رحم دل اہل یمن آئینگے، ایمان اور حکمت تمہیں ان ہی سے ملیں گے، مشرق میں بسنے والے مضرور بیعہ کے اصحاب  
سخت قلوب والے ہوں گے۔

۱۱۱۰- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب و ابو حامد بن جبلة، ابو بکر بن خزیمہ، محمد بن رافع و محمد بن محمد، اسحاق شاذلی، علی بن قاسم بن فضل علی  
بن حرب، مصعب بن قدام، داؤد، اعمش، ابو صالح کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ہر نبی کی ایک دعا  
ہے اور قبول ہوتی ہے اور میں اس کے عوض آخرت میں اپنی امت کی سفارش کروں گا۔

۱۱۱۱- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب، ابو حامد بن جبلة، محمد بن اسحاق، محمد بن رافع، مصعب و داؤد طائی، اعمش، ابو صالح کے سلسلہ سند  
سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ اے لوگو نماز مختصر پڑھاؤ کیونکہ نماز میں کمزور، بوڑھے اور ذی حاجت لوگ بھی ہوتے ہیں۔

المعجم الكبير للطبرانی ۲/۱۹۷.

المستدرک ۲/۲۰۸. ومنند الامام احمد ۵/۹۷۵، ۱۵/۱۹۰. والسنن الكبرى للبيهقي ۹/۳۳۹. والمعجم الكبير  
طبرانی ۲/۲۴۳. والمصنف لابن أبي شيبة ۷/۳۴۲.

صحيح البخاري ۸/۹۱۲. وصحيح مسلم، كتاب الفضائل ۶۵. وفتح الباري ۱۰/۳۲۶. ۳۳۸.

صحيح البخاري ۱/۲۸. ۲/۱۳۴. ۹/۷۸. ۱۲۶. وصحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين باب ۷. وفتح الباري  
۱۲۰/۲۹۸.

صحيح البخاري ۵/۲۱۹. ۲۲۰. وصحيح مسلم، كتاب الايمان ۸۳، ۹۰.

مسند الامام احمد ۲/۳۲۶. ۳/۱۳۴. والسنن الكبرى للبيهقي ۸/۱۷۸. ۱۰/۱۹۰. والمصنف لعبد الرزاق ۳/۲۰۸.

مسند الشهاب للقطاعي ۷/۱۰۳. ۸/۱۰۳۸. وفتح الباري ۱۲/۳۷۸. واتحاف السادة المتقين ۲/۲۲۶.

مسند الامام احمد ۲/۳۷۲. ومجمع الزوائد ۲/۷۳. والمطالب العالية ۲۱۱.

۱۱۰۷۲- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب و ابو حامد، ابو بکر بن خزیمہ، محمد بن رافع مصعب بن مقدم، داؤد طائی، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے تین کی موجودگی میں دو کے لئے سرگوشی ناجائز ہے کیونکہ تیسرے کے لئے یہ ایذا کا سبب ہے۔

۱۱۰۷۳- ابو بکر بن خلاد، حارث بن ابی اسامہ، عبد اللہ بن موسیٰ، اعمش کے سلسلہ سند سے گزشتہ روایت کی مثل روایت کیا ہے۔

۴۷۱- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب، ابو حامد بن جبلة، ابو بکر بن خزیمہ، محمد بن زافع، والیو محمد بن حیان، قاسم بن زکریا۔ قاسم بن دینار، مصعب بن مقدم، داؤد طائی، اعمش، معرور بن سوید کے سلسلہ سند سے ابو ذر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے آپ کو کعبہ کے سایہ میں یہ کہتے ہوئے سنا رب کعبہ کی قسم وہی لوگ خسارہ والے ہیں، میں نے آپ سے پوچھا وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا مالدار زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے، خدا کی قسم جانور قیامت کے روز انہیں اپنے کھروں سے روندیں گے۔

۵۷۱۱- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب، وابو حامد بن جبلة، ابوبکر بن خزیمہ، محمد بن رافع، وابو محمد بن حیان، قاسم بن زکریا، قاسم بن دینار، مصعب بن مقدم، داؤد طائی، اعمش، زید بن وہیب کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے۔ انسان چالیس دن تک ماور رحم میں خون کا توہڑا بنتا ہے۔ پھر چالیس روز کے بعد گوشت کا ٹکڑا بنتا ہے، پھر چالیس روز کے بعد اس میں روح ڈالی جاتی ہے، پھر اللہ تعالیٰ چار چیزیں لکھنے کے لئے فرشتہ کو بھیجتا ہے کہ دنیا میں وہ کتنا زندہ رہے گا کتنا عمل کرے گا اس کو رزق کتنا ملے گا وہ نیک بخت ہو گا یا بد بخت، ایک شخص پوری زندگی اعمال صالحہ کر کے دوزخ میں چلا جاتا ہے، اسی طرح ایک شخص ساری زندگی گناہ کر کے دوزخ کے کنارہ پر پہنچ جاتا ہے لیکن تقدیر کی وجہ سے آخر میں نیکی کر کے جنت میں چلا جاتا ہے۔

۱۱۰۷- محمد بن جعفر بن حفص معدل، محمد بن عباس بن ایوب، مصعب بن مقدم، داؤد طائی، اعمش، یحییٰ بن وثاب کے سلسلہ سند سے ابن عمر کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان رسول ہے لوگوں سے اختلاط کر کے ان کی ایذا رسانی پر صبر کرنے والا انسان مؤمن ہے۔ لیکن لوگوں سے اختلاط نہ کرنے والا شخص افضل مؤمن ہے۔

۷۷-۱۱۰- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب نسائی، ابو حامد بن جبلة، محمد بن اسحاق بن خزیمہ، محمد بن رافع، مصعب بن مقدم، داؤد طائی، اعمش، ابو سفیان کے سلسلہ سند سے جابر کا قول نقل کیا ہے: آپ ﷺ نے عجدہ میں اعتدال کا حکم فرمایا اور کہتے کی مانند کلاہیاں پھیلانے سے منع فرمایا۔ ۵

۷۸-۱۱۰- سلیمان بن احمد، احمد بن شعیب نسائی، محمد بن رافع و ابو بکر محمد بن جعفر بن حفص معدل، محمد بن عباس بن ایوب، شعیب بن ایوب کے سلسلہ سند سے زید بن ارقم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ اہل جنت، جنت میں خور و نوش کریں گے؟ آپ نے اس کا جواب اثبات میں دیتے ہوئے فرمایا ایک جنتی کی طاقت ایک سواہل دنیا کے برابر ہوگی۔ اس نے پھر سوال کیا کہ خور و نوش کے بعد قضاء حاجت کی ضرورت پیش آتی ہے لیکن جنت تو بدبو سے پاک ہے، آپ نے فرمایا کہ جنت میں قضاے حاجت کی جگہ کھانے کے بعد انسان کو مشک جیسا خوشبودار پسینہ آ کر اس کا طن ہلکا ہو جائے گا۔ ۶

١- صحيح مسلم ، كتاب السلام ٣٨ ، ٣٧٤ . وسنن الترمذى ٢٨٢٥ . وسنن ابن ماجه ٣٤٤٥ . وسنن الدارمى ٢٨٢/٢ .  
ومسند الامام احمد ١٨٣١/٢ ، ١٨٣١/٢ . ومشكاة المصابيح ٢٩٦٥ .  
٢- صحيح البخارى ١٦٢/٨ . وصحيح مسلم ، كتاب الزكاة ٣٠ . وفتح البارى ١١١/٥٢٣ .  
٣- صحيح البخارى ١٦١/٢ ، ١٦٥/٩ . وصحيح مسلم كتاب القدر ١ .  
٤- فتح البارى ١٠١٢/٥ ، وسنن ابن ماجه ٣٠٣٢ . والسنن الكبرى للبيهقى ٨٩/١٠ . والاحاديث الصحيحة ٩٣٩ .  
٥- سنن الترمذى ٢٤٥ ، وسنن ابن ماجه ٨٩٠ . ومسند الامام احمد ٣١٥/٣ ، والمصنف لعبد الرزاق ٢٩٣ ، ٢٦٢٣ .  
وصحيح ابن خزيمة ١٣٢ ، وشرح السنة ٢٥٨/١ .  
٦- مسند الامام احمد ٣٦٤/٣ . وانحاف السادة المتقين ٥٣٠/١٠ .

۱۱۰۷۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن محمد بن حماد، احمد بن یحییٰ صوفی، اسحاق بن منصور، داؤد طائی، حمید کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے حج و عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہا۔

۱۱۰۸۰- ابو بکر محمد بن احمد بن ہارون، عمر بن احمد بن علی مروزی، سعید بن مسعود، اسحاق بن منصور، داؤد طائی و جعفر آخر، حمید کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کپڑے میں تھوکا۔

۱۱۰۸۱- عبد اللہ بن محمد، ابوطالب بن سوادہ، عباس بن محمد بن حاتم، اسحاق بن منصور، داؤد طائی، حمید کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ شب میں ہم نے آپ ﷺ کو اچانک نماز پڑھتے اور آرام کرتے بھی دیکھا۔

۱۱۰۸۲- سلیمان بن احمد، محمد بن موسیٰ اصطخری، یحییٰ بن متوکل و عبد اللہ بن محمد، عیسیٰ بن محمد بزار، عبید بن محمد کشوری، عبد اللہ بن ابی غسان، زافر بن داؤد طائی، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے کبھی کسی عورت اور خادم کو نہیں مارا۔ البتہ محرم الہی کی بے حرمتی کرنے پر آپ نے ضرور انتقام لیا ہے۔ اور جب بھی آپ کو دوامروں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ نے سہل کو اختیار فرمایا تا آنکہ من جانب اللہ اس کی ممانعت آنے پر سب سے پہلے آپ نے اسے ترک فرمادیا۔

۱۱۰۸۳- محمد بن حمید، محمد بن سلیمان، محمد بن خلف، اسحاق بن منصور، داؤد طائی، ہشام بن عروہ، ابیہ کے سلسلہ سند سے حضرت عائشہ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے خربوزہ کھجور کے ساتھ تناول فرمایا۔

۱۱۰۸۴- محمد بن حمید، قاسم بن زکریا، شعیب بن ایوب، مصعب بن مقدم، داؤد طائی، ابو حنیفہ، علقمہ بن مرثد، ابو بردہ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا لیکن اب مجھے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مل گئی ہے۔

۱۱۰۸۵- عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ کاتب، محمد بن عبد اللہ حضری، شعیب بن ایوب، مصعب بن مقدم، داؤد طائی، ابو حنیفہ، عطاء کے سلسلہ سند سے ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ فرمان نبوی ہے ستاروں کے گل ہونے کے بعد ہر شہر نزول آفت سے مامون ہو جاتا ہے۔

۱۱۰۸۶- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، عبد الرحمن بن محمد بن حماد، احمد بن یحییٰ صوفی، اسحاق بن منصور، داؤد طائی، یحییٰ بن اسحاق کے سلسلہ سند سے انس کا قول نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے حج و عمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ کہا۔

۱۱۰۸۷- عبد اللہ بن محمد، ابوطالب بن سودہ، ابراہیم بن اسحاق بن ابی عنیس، اسحاق بن منصور، داؤد طائی، یحییٰ بن ابی اسحاق کے سلسلہ سند سے ایک بصری شیخ کا قول نقل کیا ہے کہ آپ نے حج و عمرہ کا تلبیہ اکٹھا کہا۔

۱- سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمہ، ۴۵، و سنن الترمذی ۱۸۴۳، و سنن ابن ماجہ ۳۳۲۶، و السنن الکبریٰ للبیہقی

۲۸۱/۷، و المصنف لابن ابی شیبہ ۱۳۶/۸، و اتحاف السادة المتقی ۱۰۱/۷، ۱۱۹.

۲- صحیح مسلم ۶۷۲، ۱۵۶۳، و سنن النسائی ۸۹/۳، و سنن ابی داؤد ۳۲۳۵، و المستدرک ۳۷۴/۱، ۳۷۵.

۳- الدر المنثور ۳۱۸/۶، و تاریخ اصہبان ۱۲۱/۱.



### (۳۹۴) ابراہیم بن ادہم

۱۱۰۸۸- ابراہیم بن عبد اللہ بن اسحاق، سراج کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن ادہم، ابراہیم بن بشار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں نے ابراہیم بن ادہم سے سوال کیا کہ آپ کی زندگی میں عظیم انقلاب (گمراہی سے ہدایت پر آنا) کیسے آیا؟ انہوں نے اس کے بیان سے گریز کیا، بالآخر میرے شدید اصرار پر انہوں نے فرمایا میرے والد بلخ کے باشندہ اور خراسان کے بادشاہ تھے، شکار ہمارا محبوب مشغلہ تھا چنانچہ ایک روز میں اپنا کتا ساتھ لے کر گھوڑے پر سوار ہو کر شکار کے لئے نکلا، جنگل میں خرگوش کی آواز سن کر میرے گھوڑے نے حرکت کی، اس وقت مجھے پیچھے سے آواز سنائی دی کہ اے ابراہیم تمہارا مقصد تخلیق یہ نہیں ہے۔ میں نے دل میں کہا کہ یہ لعنتی ابلیس کا کام ہے لیکن مسلسل تین بار وہ آواز سن کر میں سمجھ گیا کہ یہ رب العالمین کی طرف سے مجھے تنبیہ کہ گئی ہے لہذا اسی وقت میں نے گزشتہ معاصی پر اللہ سے معافی طلب کر کے آئندہ عدم معاصی کا عزم کر لیا، پھر گھر پہنچ کر جبہ اور چادر لے کر میں عراق چلا گیا وہاں پر چند روز میں نے مزدوری کی لیکن وہاں کی اشیاء کے حلال ہونے میں مجھے شبہ تھا، اسی وجہ سے بعض مشائخ کے مشورہ سے میں شام کے شہر مصیصہ منتقل ہو گیا لیکن وہاں پر بھی وہی مسئلہ پیش آیا جس کی وجہ سے بعض مشائخ کے کہنے پر میں طرسوں منتقل ہو گیا وہاں پر میں نے لوگوں کو کھیتی کاٹنے اور ان کے باغات کی نگہداشت کرتا تھا ایک روز میں باب البحر پر بیٹھا تھا کہ ایک صاحب نے بالاصرار مجھے اپنے باغات کی نگہداشت پر مامور کر دیا چنانچہ میں اس کے باغات کی نگہداشت کرتا رہا ایک روز مالک باغ چند دوستوں کے ساتھ باغ کی طرف آیا۔ اس نے مجھ سے کہا ایک عمدہ شیریں انار توڑ کر لاؤ چنانچہ میں ایک انار کو توڑ کر لایا جب انہوں نے اسے چکھا تو وہ کھٹا تھا اس نے مجھ سے کہا تم اتنے دنوں سے میرے باغ کی نگہداشت کر رہے ہو لیکن اب تک تمہیں شیریں اور ترش کا پتا نہ چلا اور تم نے مجھے ترش انار توڑ کر دیدیا میں نے کہا کہ میں نے آج تک کوئی انار چکھا ہی نہیں ہے، وہ میرے جواب پر بڑا متحیر ہوا اور اس نے لوگوں میں اس کی تشہیر کرنا شروع کر دی پس اس وقت میں وہاں سے بلا در مال منتقل ہو گیا۔

۱۱۰۸۹- عبد اللہ بن حارث، اسماعیل بن بشر بن عبد اللہ بن محمد بن عائد کے سلسلہ سند سے یونس بن سلیمان کا قول نقل کیا ہے کہ گزشتہ روایت کے مطابق نقل کیا ہے۔

۱۱۰۹۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، علی بن صباح، عبد اللہ بن احمد بن ابراہیم، مستب کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن مبارک کا قول نقل کیا ہے کہ ہم بشمول ابراہیم بن ادہم ساٹھ جوان طلب علم کے لئے گھروں سے نکلے ان میں سے صرف میں اپنے مقصد میں کامیاب ہوا۔

۱۱۰۹۰- عبد اللہ بن محمد بن محمد بن ابراہیم، ابو یعلیٰ عبد الصمد بن یزید کے سلسلہ سند سے شقیق بلخی کا قول نقل کیا ہے کہ ملک شام میں ابراہیم سے ملاقات پر میں نے ان سے خراسان چھوڑنے کی وجہ پوچھی انہوں نے فرمایا شام پہنچ کر ہی مجھے زندگی کا سکون ملا اس سے قبل میں قریہ قریہ شہر ذر شہر پھرتا رہا کوئی مجھے مسوس اور کوئی قلی کا لقب دیتا تھا اے شقیق اکل حلال سب سے بڑی عبادت ہے اور فقراء کس قدر مزد میں ہیں کہ قیامت میں ان سے زکوٰۃ، حج وغیرہ کسی چیز کا سوال نہیں ہوگا البتہ ان مساکین (اغنیاء) سے مذکورہ تمام چیزوں کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

۱۱۰۹۱- ابی، وابو محمد بن حیان، ابراہیم بن متوبہ، ابو موسیٰ صوری، عبد الصمد بن یزید، جعفر بن محمد بن یزید، محمد بن ابراہیم بن احمد، ابراہیم بن نصر منصور کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن بشار خادم ابراہیم بن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک روز روزہ کی حالت میں افطاری کے لئے کچھ نہ ہونے کی وجہ سے پریشان بیٹھا تھا۔ ابراہیم بن ادہم نے میری حالت دیکھ کر فرمایا اے ابراہیم یہ فقرا کس قدر خوش قسمت ہیں کہ آخرت میں ان سے کوئی سوال نہیں ہوگا۔ ہم اغنیاء کو تو آخرت کی راحت دنیا ہی میں مل گئی انشاء اللہ تمہاری ضرورت کا انتظام ہو۔

۱۱۰۹۱۔ اس کے بعد ابن ادہم نے نماز شروع کر دی تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص آٹھ روٹیاں اور بہت سی کھجوریں لے کر آیا اور ہمیں دے کر چلا گیا۔ ابراہیم نے سلام پھیر کر مجھے کہا اے مغموم کھا اتنے میں ایک ساکل آگیا، ابن ادہم نے تین روٹیاں اسے اور تین مجھے دیدیں اور خود تناول فرمائیں، اس کے بعد فرمایا ہمدردی اخلاق مؤمنین میں سے ہے۔

۱۱۰۹۲۔ جعفر بن محمد، ابراہیم بن نصر، محمد بن احمد، عبدالرحمن بن داؤد، محمد بن غالب کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن بشار رطابی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم، ابو یوسف غسولی اور ابو عبید اللہ سخاوی اسکندریہ گئے۔ راستہ میں ہمارا اکرام کیا گیا، ہم نے کھا کر اللہ کی حمد کی، ایک ساتھی نے ابن ادہم کو نہر سے پانی دینے کا ارادہ کیا لیکن ابن ادہم نے نہر سے خود ہی پانی نوش کر لیا اس کے بعد فرمایا اگر بادشاہوں اور ان کی اولاد کو ہماری خوش عیشی اور لذت کا علم ہو جائے تو وہ ہم سے نزاع کریں۔

۱۱۰۹۳۔ عبداللہ بن احمد بن سوادہ، حسن بن محمد، بکر، عباس بن فضل مرثی کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ عبدالعزیز نے مجھ سے فرمایا کہ ایک دور میں ابن ادہم کے سوار ہونے کے وقت میں خادم ان کے آگے ہوتے تھے لیکن حصول جنت کے لئے انہوں نے سب کچھ قربان کر دیا۔

۱۱۰۹۴۔ عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابو عباس، ہزوی ابو سعید خطابی، قاسم بن حسن، ابراہیم بن شماس کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ میرے والد ادہم ایک صالح انسان تھے، مکہ میں میرے پیدائش کے بعد کپڑے میں لپیٹ کر وہ مجھے اولیاء اللہ کے پاس لے گئے اور یہ آج انہی کی دعا کا ثمرہ ہے۔

۱۱۰۹۵۔ عبداللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن احمد ولید، عبداللہ بن خبیب، احمد بن منفل کے سلسلہ سند سے خلف بن عتیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں ساحل پر مزدوری کرتا تھا اور بچے میرا مذاق اڑاتے تھے، ایک روز میرے جانے والے کچھ لوگ آئے، انہوں نے میرا اکرام کیا تب جا کر لوگوں نے مجھے پہچانا۔

۱۱۰۹۶۔ ابی ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن زید مستعلی، داؤد بن جراح کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم انگور اور انار کی نگہداشت پر مامور تھے۔ ایک روز مالک نے ان سے انار اور انگور طلب کئے، چنانچہ انہوں نے توڑ کر پیش کئے تو وہ ترش تھے مالک نے کہا آپ انگور اور انار کھاتے ہو لیکن اب تک آپ کو ترش اور شیریں کا علم نہیں ہوا۔ ابراہیم بن ادہم نے کہا میں نے آج تک ہمارے انگور اور انار نہیں کھائے، پھر وہاں سے میں دوسرے مقام پر منتقل ہو گیا۔

۱۱۰۹۷۔ عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن حسن، احمد بن فضل علی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم ایک نصرانی کے باغ میں محافظ تھے۔ اس کی اہلیہ نے اس سے کہا اس سے خیر کی وصیت کرو کیونکہ یہ شخص مجھے شریف لگتا ہے۔ اس کے شوہر نے پوچھا اس کا کیسے علم ہوا؟ اس نے کہا کہ میں جب بھی اس کے لئے کھانا لے جاتی ہوں پہلے وقت کا کھانا اس کے پاس لے جاتا ہوں اس کا سارا رکھا ہوتا ہے۔

۱۱۰۹۸۔ عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن عصام بن داؤد کے سلسلہ سند سے سہل بن بشر کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میں لکڑیاں کاٹ رہا تھا کہ ابن ادہم میرے نزدیک سے گزرے۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ آپ کام کی وجہ سے تھک گئے ہیں اس لئے آپ یہ کام مجھے اجرت پر دیدیں، چنانچہ میں نے یہ کام ان کے سپرد کر دیا، وہ کلہاڑی لے کر چلے گئے، میں بھی ان کے ساتھ ہو گیا، ہم ایک جگہ پہنچے ایک کھوکھلا دروازہ کھلا اندر پہنچے تو ٹوٹی ہوئی لکڑیاں پڑی ہوئی تھیں۔

۱۱۰۹۹۔ عبداللہ بن محمد بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن محمد بن یزید مستعلی کے سلسلہ سند سے علی بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم لقطہ کے بجائے کھیتی باڑی کاٹنے کو پسند کرتے تھے لیکن سلیمان خواص لقطہ کے استعمال کو پسند کرتے تھے۔ دونوں ہم عمر ہونے کے باوجود ابن ادہم

افتد تھے ابراہیم کا تعلق عرب کے قبیلہ کریم الحسب بنو عجل سے تھا ابراہیم کام کے وقت یہ شعر پڑھتے تھے۔ میں نے لوگوں کے بجائے اللہ کو مصاحب بنالیا۔ ابراہیم سادہ لباس استعمال کرتے تھے سفر و حضر میں روزہ رکھتے تھے، رات کو سوتے نہیں تھے متفکر رہتے تھے کھیتی کی مزدوری ساتھیوں میں تقسیم کر دیتے تھے عدم جہاد کے زمانہ میں باغات کی حفاظت کا کام لیتے تھے۔

۱۱۱۰۰- ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ابراہیم بن یزید، ابو حامد احمد بن محمد بن حمدان نیشاپوری والی محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم نے میرے استغفار پر فرمایا کہ میں ۲۴ سال سے اکل حلال کے لئے شام میں مقیم ہوں۔

۱۱۱۰۲- ابی، ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، علی بن بکار کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کے ایک ساتھی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم کے ساتھ بیت المقدس سے نکلا۔ راستہ میں ہمارا توشہ ختم ہو گیا بھوک کی وجہ سے ہم نے درختوں کے پتے کھائے جس کی وجہ سے ہمارے حلق خراب ہو گئے اور ہم بہت تھک گئے۔ راستہ میں ایک بستی آگئی میں نے اس میں تلاش کر کے ایک دیوار بنانے کا کام چار درہم کے عوض قبول کر لیا۔ اس کے بعد ہم نے دیوار بنانا شروع کر دی ابن ادہم طاقتوروں کی طرح اور میں کمزوروں کی طرح کام کرتا تھا۔ اہل قریہ ناشتہ لے کر آئے میں نے اس کے لئے ہاتھ دھوئے۔ ابن ادہم نے فرمایا اس کے بجائے ہاتھ کی کمائی سے کھاؤ۔ چنانچہ میں نے اسے چھوڑ دیا پھر ہم نے کام مکمل کر کے اس کی مزدوری سے کھانا کھایا اس کے بعد ہم نے سفر شروع کر دیا۔ حمص کی ایک بستی میں پانی دیکھ کر ہم نے اس سے پاؤں صاف کر کے وضو کیا، وہاں پر ایک صاحب خانہ نے ہمارے لئے کھانا بھیجا، ابن ادہم نے نماز سے فارغ ہو کر کھانے کی بابت پوچھا تو میں نے کہا کہ فلاں ابن فلاں نے یہ کھانا بھیجا ہے، ہم نے اسے تناول کیا اس کے بعد انطاکیہ کے اطراف میں ہم سفر کرتے رہے وہاں پر ہمد کا کام بھی کیا، اس سے ہم نے اسی درہم کے قریب کمائے اس کے بعد میں نے ابن ادہم سے کہا کہ بیت المقدس میں جانے کا میرا ارادہ ہے۔ ابن ادہم نے کہا کہ میرا دوسری طرف کا ارادہ ہے۔ میرے رخصت ہوتے وقت ابن ادہم نے اسی درہم میں دو چادریں خرید کر مجھے دی کہ یہ چادریں ہمیں کھانا کھلانے والے فلاں بن فلاں کو دیدینا۔ باقی ماندہ درہم ابن ادہم نے مجھے دیدیئے میں دو چادریں اس کے حوالے کرتا ہوا بیت المقدس چلا گیا ایک عرصہ کے بعد میری واپسی ہوئی تو معلوم ہوا کہ اس شخص کا انتقال ہو گیا اور انہی دو چادروں میں اسے کفن دیا گیا ہے۔

۱۱۱۰۳- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، ابراہیم بن محمد بن حسن، احمد بن فضل علی، کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن دہم بڑی سرعت کے ساتھ کام کرتے تھے اور اکثر حصہ کے کام میں ساتھیوں سے سبقت لے جاتے تھے۔

۱۱۱۰۴- ابو احمد محمد بن اسحاق انماطی عسکری، عبدان بن احمد، اسحاق بن ضعیف، علی بن محمد معلم کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم دیماں کے بازار میں گئے، وہاں پر خراسانی شیخ ابوسلیمان سے ان کی ملاقات ہوئی، ابن ادہم نے ان سے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے، انہوں نے کہا کہ بیت المقدس کا ارادہ ہے، ابراہیم نے کہا کہ میرا بھی بیت المقدس کا ارادہ ہے۔ ابوسلیمان نے کہا کہ اکٹھے ہی چلیں۔ ابن ادہم نے کہا کہ ٹھیک ہے چنانچہ دونوں نے سفر شروع کر دیا کچھ دیر کے بعد ابن ادہم نے کہا کہ میں حجامت بنوا کر آتا ہوں، ابوسلیمان نے کہا کہ بہتر ہے، چنانچہ ابن ادہم حجامت بنوانے چلے گئے، واپسی پر انہوں نے ابوسلیمان سے سوال کیا کہ تمہارے پاس کچھ ہے؟ ابوسلیمان نے ایک تھیلی نکالی جس میں اٹھارہ درہم تھے ابراہیم بن ادہم نے بالاجرا وہ سب کے سب میرے ذریعہ حجام کو دلوادے پھر ہم نے سفر شروع کیا کچھ سفر طے کرنے کے بعد میں نے ادہم سے درہم کا مطالبہ کیا اور دو تین بار مطالبہ کرنے پر بھی انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا، اسی اثناء میں ایک بستی آگئی ابراہیم نے کہا شب ہم یہیں گزاریں گے۔ چنانچہ مغرب کے وقت ہم مسجد میں پہنچے، مؤذن اذان دینے کے لئے بیٹھا تھا، ابن ادہم نے اس سے پوچھا کہ تم فلاں بن فلاں ہو، اس نے کہا کہ ہاں ابن ادہم

نے اس سے کہا ہم ہصد کا کام خوب اچھی طرح جانتے ہیں لہذا تم ہم کو یہیں کوئی کام دلوا دو۔ مؤذن نے کہا کہ ایک نصرانی کے دو باغوں کے علاوہ یہاں سب کی کھیتیاں کٹ چکی ہیں، میں نماز کے بعد اس سے بات کروں گا، چنانچہ نماز سے فارغ ہو کر ہم اس کے ساتھ اس نصرانی کے پاس گئے اور اس نے اسے مطمئن کر کے ہمیں ہصد کا کام دلوایا۔ ابن ادہم نے ایک درہم مزدوری طے کر کے اس سے کہا ہماری مزدوری اس مؤذن کے پاس رکھوا دو۔ اگر آپ کو کام پسند آجائے تو یہ مؤذن ہمیں دیدے گا ورنہ آپ کی مرضی ہے اس کے بعد ابن ادہم وغیرہ نماز کے لئے چلے گئے، اس سے فارغ ہو کر نصرانی کے باغ میں کام کے لئے آگئے، ابن ادہم نے ابوسلیمان سے کہا آج تک اس باغ میں کسی نے اللہ کے سامنے سجدہ نہیں کیا۔ اس لئے ہم میں سے ایک نماز میں مشغول ہو جائے اور ایک کام شروع کر دے۔ ابوسلیمان نے کہا کہ میں نماز پڑھوں گا ابن ادہم نے کہا کہ ٹھیک ہے میں کام کروں گا۔ ابوسلیمان تو کچھ دیر نماز پڑھ کر سو گئے ابن ادہم نماز فجر سے کچھ قبل آگئے۔ مجھے بیدار کیا اس کے بعد کہنے لگے کہ الحمد للہ کام مکمل ہو گیا ہے پھر اذان ہونے کے بعد وضو کر کے ہم نماز فجر کے لئے چلے گئے۔ ابراہیم نے خادم کو کام کی تکمیل سے مطلع کیا۔ خادم نے کہا یہ کام تو پانچ دنوں کا تھا آپ نے ایک شب میں کیسے کر دیا بحر حال مؤذن کے ساتھ نصرانی کے پاس گئے۔ مؤذن نے اس کو کام کی تکمیل سے مطلع کیا وہ بھی بہت حیران ہوا بالآخر ابن ادہم اس کو باغ میں لئے گئے۔ وہ بہت خوش ہوا اس نے ابن ادہم کو دو دینار دیئے تو ابن ادہم نے ایک دینار واپس کر دیا اس کے بعد ابن ادہم نے وہ ایک دینار ابوسلیمان کو دیدیا اور کہا کہ اب میں آپ سے جدا ہوتا ہوں، ابوسلیمان نے کہا کہ آپ نے تو مصاحبت کا وعدہ کیا تھا، ابن ادہم نے کہا کہ تم نے دینار کا مطالبہ کیوں کیا۔

۱۱۰۵- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، اسحاق بن احمد، حجاج بن حمزہ، ابوزید کے سلسلہ سند سے ابواسحاق فزاری کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم تمام رمضان دن میں کام کرتے اور شب میں نماز میں مشغول رہتے تھے، لہذا وہ کل رمضان شب میں سوتے نہیں تھے۔

۱۱۰۶- عبد اللہ بن محمد عبد اللہ بن زکریا، موسیٰ بن عبد اللہ طرسوسی کے سلسلہ سند سے ابو یوسف غسولی یعقوب بن مغیرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم ماہ رمضان میں ابن ادہم کے ساتھ کھیتی کانتے تھے ایک روز شب قدر کے حصول کے لئے ہم نے ان سے آخری عشرہ مدینہ میں گزارنے کی درخواست کی انہوں نے فرمایا کہ دلجمعی کے ساتھ اپنے کام میں مشغول رہو تمہارے لئے یہی شب قدر ہے۔

۱۱۰۷- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین بن نصر، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے خلد بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابن ادہم سے سوال کیا کہ آپ کے قیام کو شام میں کتنا عرصہ گزر گیا انہوں نے فرمایا ۲۴ سال نیز فرمایا ابتداء میں میں نے یہاں پر ایک جماعت کو ہصد کے کام میں مشغول پایا۔ انہوں نے مجھے بھی اپنے ساتھ شریک کر لیا، میں ابتداء میں احساس کمتری کا شکار رہا کہ نامعلوم مجھے یہ کام آتا بھی ہے کہ نہیں لیکن بعد میں یہی ایک شخص کئی شخصوں کا کام کرتا ہے۔

۱۱۰۸- ابو محمد، احمد دورقی، ابو احمد مروزی کے سلسلہ سند سے علی بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم فلسطین میں مزدوری کرتے تھے لیکن جب کوئی لشکر آتا تو وہ روپوش ہو جاتے کہیں وہ ان کی تشہیر نہ کریں۔

۱۱۰۹- ابی، احمد بن محمد بن عمر، عبد اللہ بن محمد بن عبید، محمد بن ادریس، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے احمد بن داؤد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار یزید نے ابن ادہم سے باغ کے انگور مانگے، ابن ادہم نے کہا میرے ذمہ صرف اس کی حفاظت ہے مالک کی طرف سے اس کے انگور کھانے کی مجھے اجازت نہیں ہے، یزید نے ابن ادہم کو مارنے کا ارادہ کیا، ابن ادہم نے مار کھانے کے لئے سران کے سامنے کر دیا لیکن یزید نے مار سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔

۱۱۱۰- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، ہشام بن مفضل، اشعث کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کے بعض رفقاء کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم کا دشمن سے مقابلہ ہوا، ابن ادہم نے ایک ساتھی کو لے کر دریا میں اندر کی طرف تیراکی شروع کر دی، دشمن



ابن ادہم کو دیکھ کر پشت پھیر گیا۔

۱۱۱۱- عبد اللہ بن محمد، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، یحییٰ بن عثمان کے سلسلہ سند سے بقیۃ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابن ادہم کے ایک ساتھی سے کہا کہ ابن ادہم کی مصاحبت کے زمانہ کا کوئی واقعہ سناؤ، انہوں نے بیان کیا کہ ایک روز ہم روزہ سے تھے افطاری کے لئے ہمارے پاس کوئی چیز نہیں تھی میں نے ابن ادہم سے کہا کہ باب رستن چل کر آپ مجھے ہصد کا کام دلوا دیں۔ چنانچہ ہم گئے وہاں ایک درہم کی مزدوری پر مجھے کام مل گیا کام مکمل کر کے ایک درہم میں نے وصول کر لیا، میں نے اس سے اپنی حاجت پوری کر کے باقی ماندہ صدقہ کر دیا۔

۱۱۱۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، ہارون بن معروف کے سلسلہ سند سے ضمیرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہم صور میں ابن ادہم کے ساتھ ایک گھر میں تھے۔ ابن ادہم نے اس وقت ہصد کا کام لیا ہوا تھا سلیمان ابو یاس جبہ پہن کر ان کے دروازہ پر بیٹھا تھا ابن ادہم نے اس سے کہا کہ اے سلیمان یہاں سے اٹھ جاؤ ورنہ گزرنے والے لوگ تجھے فقیر خیال کریں گے۔

۱۱۱۳- ابو احمد محمد بن احمد بن اسحاق انماطی، عبدان بن احمد، احمد بن عمرو، محمد بن مصفیٰ، بقیۃ کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ وطن سے جدائی میرے لئے سب سے سخت چیز ہے۔

۱۱۱۴- ابی، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم احمد بن ابی الحواری، مضاء بن عیسیٰ کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ وطن سے مفارقت میرے لئے سب سے تکلیف دہ چیز تھی۔

۱۱۱۵- جعفر بن محمد بن نصیر، محمد بن ابراہیم، ابراہیم بن نصر، ابراہیم بن بشار کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے خواہش پرستی اور نفس کی مکاریوں سے حفاظت کے لئے اللہ سے مدد طلب کی، اللہ نے دونوں چیزوں کے بارے میں میری مدد کی۔

۱۱۱۶- جعفر بن محمد بن نصر، محمد بن ابراہیم، ابراہیم بن نصر، ابراہیم بن بشار کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار کے علاوہ میں کبھی بھی ساتھیوں کے لئے بوجھ نہیں بنا کیونکہ شروع میں مجھے ہصد کا کام اچھی طرح نہیں آتا تھا۔ اس کے باوجود ساتھیوں نے مجھے اپنے ساتھ کام میں شریک کیا۔

۱۱۱۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن عباس، حسن بن عبد الرحمن بن ابی عباد کے سلسلہ سند سے سعید بن حرب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم نے مکہ آمد کے موقع پر عبدالعزیز بن ابی رواد کے ہاں قیام کیا۔ ابن ادہم پہنچتے ہی بیگ کھوٹی پر لٹکا کر طواف کے لئے چلے گئے۔ اس کے بعد ثوری عبدالعزیز کے ہاں آئے، انہوں نے اس بیگ کے بابت پوچھا کہ کس کا ہے لوگوں نے کہا کہ آپ کے بھائی ابن ادہم کا ہے ثوری نے اس خیال سے کہ اس میں شام کے پھل ہوں گے، اسے کھولا دیکھا تو اس میں مٹی بھری ہوئی تھی، ثوری نے اسے بند کر کے اسی طرح واپس اسے لٹکا دیا ابن ادہم آئے تو ان کو اس بات سے باخبر کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک ماہ سے میرا کھانا یہی چل رہا ہے۔

۱۱۱۸- محمد بن ابراہیم، عبد الرحمن بن ساجور ملی، ابو بکر بن طباع، ابوتوبہ کے سلسلہ سند سے عطاء بن مسلم کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم نے زاد راہ ختم ہونے کی وجہ سے پندرہ روز تک مٹی کھائی۔

۱۱۱۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، حسن بن ابراہیم بن بشار، سلمۃ بن شیب، حسن بن عیاش کے سلسلہ سند سے ابوتوبہ کا قول نقل کیا ہے کہ گزشتہ قول کے مانند نقل کیا۔

۱۱۲۰- عبد اللہ، سلمۃ، حسن بن عیاش کے سلسلہ سند سے ابو معاویہ اسود کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے ابن ادہم کو بیس روز تک مٹی کھاتے دیکھا اور فرمایا اگر مجھے ہلاکت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں مرتے دم تک مٹی کھاتا رہتا۔

۱۱۱۲۱- ابی، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، بشر جانی کے سلسلہ سند سے ابو معاویہ اسود کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم بیس روز تک مٹی کھاتے رہے۔

۱۱۱۲۲- ابی، ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن متویہ، محمد بن یزید، ابو صالح محبوب بن موسیٰ، ابو اسحاق فزاری کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ میں چند روز تک بھوک لگی وجہ سے ریت پانی میں ڈال کر پیتا رہا۔

۱۱۱۲۳- ابو احمد، محمد بن احمد بن اسحاق انماطی، عبدان بن احمد بن عمر، قاسم جوئی، عبد اللہ حذاء کے سلسلہ سند سے سہل بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک سفر میں ابن ادہم کے ساتھ تھا، انہوں نے کل زاد راہ مجھے کھلا کر ختم کر دیا۔ ایک روز مرض کی وجہ سے میں نے ایک چیز کی خواہش کی۔ انہوں نے اپنا گدھا فروخت کر کے میری خواہش پوری کر دی، میں نے ان سے کہا کہ اب ہم کس چیز پر سوار ہوں گے؟ انہوں نے کہا کہ میرے کندھے پر، چنانچہ تین فرسخ تک انہوں نے مجھے کندھے پر اٹھایا، آوزاعی کہتے ہیں کہ ابن ادہم قوم میں سب سے بڑے فیاض انسان تھے۔

۱۱۱۲۴- عبد اللہ بن جعفر بن محمد، ابراہیم بن محمد بن حسن، احمد بن فضل علی کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم کو انگور کی حفاظت کی ایک درہم مزدوری ملی، اتنے میں ایک خاتون کی چیخ کی آواز آئی، ابن ادہم نے اس کے بارے میں پوچھا انہیں بتایا گیا کہ وہ اس وقت درد زدہ کی حالت میں ہیں۔ ابن ادہم نے اس دینار کا بیگ خرید کر آئے زیتون شہد اور گوشت سے اسے بھر کر اس خاتون کے گھر پہنچا دیا۔

۱۱۱۲۵- ابو محمد بن حیان، محمد بن ابراہیم، ابو یعلیٰ موصلی، عبد الصمد بن یزید کے سلسلہ سند سے شفیق بن ابراہیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ہمارے سامنے ابن ادہم کے پاس سے ایک شخص معروف ہونے کے باوجود سلام کئے بغیر گزر گیا۔ ابن ادہم نے اس کی وجہ دریافت کرائی اس نے کہا کہ اس وقت میرے گھر میں ولادت کا مسئلہ بالکل قریب ہے اسی کی فکر کی وجہ سے میں سلام نہ کر سکا، ابن ادہم نے کسی سے دو دینار لے کر ایک شخص سے کہا ایک دینار کا سامان خرید کر سامان اور ایک درہم اس کے گھر دے آؤ، چنانچہ وہ شخص جب اس کے گھر پہنچا تو صاحب خانہ گھر نہیں تھا۔ اس نے وہ چیزیں دروازہ کے اندر کر کے کہا یہ ابن ادہم نے بھیجی ہیں، اس خاتون نے ابن ادہم کو خوب دعائیں دیں۔

۱۱۱۲۶- ابو حسین محمد بن محمد بن عبید اللہ جرجانی، حسن بن علی نصرطوسی، احمد بن سعید داری، محبوب بن موسیٰ کے سلسلہ سند سے علی بن ہکار کا قول نقل کیا ہے کہ مصیصہ میں ہمارے سامنے ایک خراسانی شخص نے ابن ادہم سے کہا۔ میں غلام ہوں آپ کے بھائی نے کوفہ سے مجھے گھوڑے فخر اور دس ہزار درہم سمیت آپ کو ہدیہ کیا ہے۔ ابن ادہم نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو ان سب چیزوں سمیت تو آزاد ہے۔

۱۱۱۲۷- ابی، ابو محمد بن حیان، محمد بن عبد الرحمن، ابراہیم بن محمد بن حسن، عصام بن داؤد کے سلسلہ سند سے عیسیٰ بن حازم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم ہمد کے کام میں مشغول تھے۔ دو شخص سامان و سواری کے ساتھ آئے۔ انہوں نے ابن ادہم سے کہا کہ ہم آپ کے والد کے غلام ہیں۔ ابن ادہم نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو اس سواری و سامان سمیت تم کو آزاد کرتا ہوں۔

۱۱۱۲۸- ابی، ابو محمد بن حیان، محمد بن ابراہیم بن محمد، عصام کے سلسلہ سند سے عیسیٰ بن حازم کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم کے بھائی ازہر نے ایک چادر انہیں ہدیہ کی، ابن ادہم نے کہا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے لیکن ان کے بھائی نے اصرار کر کے دیدی، ان کے بھائی ازہر چند روز بعد واپس آئے تو ابن ادہم نے اس چادر میں ایک جدید عمامہ اور جدید جوتی رکھ کر انہیں واپس کر دی۔

۱۱۱۲۹- محمد بن جعفر بن یوسف، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب و ابو محمد بن حیان، عیسیٰ بن محمد رازی، ابو حاتم احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز داؤد نے رملہ کو بلا زین گھوڑے پر سوار دیکھا لوگوں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی، انہوں نے فرمایا ابن

ادہم کی سخاوت کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

۱۱۱۳۰- عبد اللہ بن محمد، محمد بن عبد الرحمن، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن خلف عسقلانی کے سلسلہ سند سے رواد بن جراح کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک غزوہ میں ابن ادہم کے ساتھ شریک تھا۔ ایک روز میرے گھوڑے کی زین موجود نہیں تھی۔ میں نے ساتھیوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو ساتھیوں نے بتایا کہ ابن ادہم کو کوئی چیز نہیں ملی، انہوں نے وہ زین اٹھا کر ہدیہ کر دی، رواد کہتے ہیں کہ بعد میں ابن ادہم نے اس کے عوض میرے پاس ایک ازار ہدیہ میں بھیجی۔

۱۱۱۳۱- عبد اللہ بن محمد، محمد بن عبد الرحمن، ابراہیم بن محمد، محمد بن اسحاق، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے مطالبہ پر مروان نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن ادہم کو صدق اور جود سے سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔

۱۱۱۳۲- ابو بکر محمد بن جعفر، بن یوسف، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حامد احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کے ساتھی ابو ولید کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم چکی میں قلیل آٹا لوگوں کے لئے چھوڑ دیتے تھے۔ نیز ابو ولید نے بیان کیا ہے کہ ایک شب ابن ادہم جب واپس آئے تو تاخیر کی وجہ سے ان کے ساتھی کھانے سے فارغ ہو چکے تھے، دوسرے روز ان کے ساتھی قبل از عشاء سو چکے تھے ابن ادہم نے خود کھانا تیار کیا اور تیار کر کے سب کو بیدار کر کے کھانے پر مدعو کیا، ان کے ساتھی آپس میں بات کرنے لگے کہ ابن ادہم نے ہماری بدسلوکی کے باوجود ہم سے کس قدر اخلاق کا مظاہرہ کیا۔

۱۱۱۳۳- محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد، ابو حاتم، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ولید کا قول نقل کیا ہے کہ بعض مرتبہ ابن ادہم سارے دن لکڑیاں توڑ کر ہمیں کھانا کھلاتے تھے۔

۱۱۱۳۴- عبد اللہ بن احمد بن سوادہ، ابوسعید بکا، احمد بن محمد کے سلسلہ سند سے جامع بن اعین فراء کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میرے بھائی نے آئے اور ستو کا ایک بیگ اور کچھ بھنا ہوا گوشت میرے ذریعہ ابن ادہم کے پاس بھیجا، مجھ سے کہا ابن ادہم کو میرا سلام پہنچا کر ان کی خدمت میں یہ ہدیہ پیش کر دینا۔ چنانچہ میں عصر کے وقت پہنچا معلوم ہوا کہ ابن ادہم جنگل میں ہیں وہ مغرب کے وقت جبہ پہنے ہوئے تشریف لائے لوگوں نے مجھے ان کی آمد سے مطلع کیا میں نے وہ ہدیہ ان کی خدمت میں پیش کر دیا، انہوں نے اسی وقت سب کو جمع کر کے تمام چیزیں کھلا دیں، میں نے لوگوں سے کہا کہ میرے بھائی نے خاص ابن ادہم کے لئے یہ ہدیہ بھیجا تھا، تم نے ان کے لئے کچھ بھی نہیں چھوڑا، انہوں نے بتایا کہ ان کی خوراک تین چھوٹی چپاتیوں کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

اس کے بعد نماز عشاء پڑھ کر ابن ادہم صبح تک نماز میں مشغول رہے اور عشاء کے وضو ہی سے نماز فجر پڑھائی۔

۱۱۱۳۵- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن ادہم کے ایک ساتھی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک غزوہ میں مال غنیمت سے ابراہیم کو تین دینار ملے، انہوں نے مجھ سے کہا یہ دینار ابو محمد خیاط کو دے آؤ ان سے کہہ دینا کہ اس کے ذریعہ اپنا قرض ادا کر دیں لیکن ابو محمد نے وہ قبول نہیں کئے، میں نے واپس ابن ادہم کو دیئے تو ابن ادہم نے ایک حاجت مند ساتھی کو دیدیئے۔

۱۱۱۳۶- ابو محمد بن حیان، ابراہیم بن محمد بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، اشعث بن شعبہ کے سلسلہ سند سے فزاری کا قول نقل کیا ہے کہ میں ایک بار ابن ادہم کے ہمراہ مراکش گیا میں نے اپنا توشہ ان کی خدمت میں پیش کرنا چاہا تو انہوں نے منع کر دیا بعد میں اپنی قمیض اتار کر مجھے دیدی کہ یہ قمیض فلاں شخص کو دیدو کیونکہ وہ ہم سے زیادہ ضرورت مند ہے۔

۱۱۱۳۷- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، محمد بن عبد الرحمن، ابراہیم بن محمد بن حسن، محمد بن یزید، عبید بن جناد، عطاء بن مسلم کے سلسلہ سند سے ابراہیم کے ایک ساتھی کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ہم نے مزدوری کر کے تیس دینار کمائے لیکن وہ مجھ سے گم ہو گئے جب میں نے ابن ادہم کو اس



کے بارے میں بتایا تو انہوں نے اس پر صرف الحمد للہ فرمایا اسی اثناء میں عبید اللہ بن صالح کی اہلیہ اسماء کے غلام نے ان کے عوض اسماء کی طرف سے دو سو درہم ابن ادہم کی خدمت میں پیش کئے لیکن ابن ادہم نے ان کی قبولیت سے انکار کر دیا۔

۱۱۱۳۸- محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد بن یعقوب، ابو حاتم احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابو ولید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم کے ساتھ غزوہ میں گیا، ابن ادہم پیدل اور میں سواری پر تھا میں نے ان کو سوار ہونے کے لئے کہا تو انہوں نے انکار کر دیا پھر میں نے ان کو قسم دی تو وہ گھوڑے کی زین پر سوار ہو کر اتر گئے اور انہوں نے ۳۶ میل کا سفر پیدل طے کیا۔

۱۱۱۳۹- محمد بن جعفر، عبد اللہ بن محمد ابو حاتم، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ان کے بعض اصحاب کا قول نقل کیا ہے کہ ایک موقع پر ارض روم میں سخت سردی میں ابن ادہم نے تمام شب باہر سردی میں اور ان کے ساتھیوں نے خیموں میں گزار دی۔

۱۱۱۴۰- ابو طالب بن سوادہ، یزید بن محمد بن یزید، احمد بن میسرہ، ابو قتادہ حرائی کے سلسلہ سند سے ابو قتادہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم ابو عثمان مری، یوسف بن اسباط اور حذیفہ معشی نے چند دن میرے ہاں قیام فرمایا۔ انہوں نے مجھے ہصد کا کام تلاش کرنے کے لئے کہا۔ چنانچہ میں نے پچاس جریب کی ہصد پچاس درہم میں طے کی، بعد میں ان کے ساتھ شب گزارنے کا ارادہ کیا لیکن انہوں نے منع کر دیا۔ پھر انہوں نے کام شروع کر دیا اور صبح سے قبل ہی کام مکمل کر دیا، میں بڑا حیران ہوا، جریب کا مالک کام دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ انہوں نے پچاس میں سے دس درہم مجھے دیئے باقی خود رکھ لئے۔

۱۱۱۴۱- ابو طالب، عبد اللہ بن محمد بن بکر، حسن بن محمد کے سلسلہ سند سے ابو طالب، عبد اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک دن انطاکیہ میں بارش کے دوران میں۔ ابن ادہم کو سویا ہوا پایا۔ انہوں نے فرمایا اے ابو محمد دنیا کے بادشاہ ہماری اس نعمت سے محروم ہیں۔

۱۱۱۴۲- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین احمد بن ابراہیم دورقی، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ لوگ مجھے مختلف ہدایا پیش کرتے ہیں لیکن میں قبول نہیں کرتا، ہدایا کے عدم قبول کی وجہ سے لوگ مجھے بڑا بزرگ سمجھتے ہیں حالانکہ اس میں بزرگی کی کیا بات ہے۔

۱۱۱۴۳- عبد اللہ بن محمد، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، ابو احمد مروزی کے سلسلہ سند سے احمد بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ میں ابن ادہم کے ساتھ دو غزوؤں میں شریک ہوا۔ انہوں نے وہاں کچھ قبول نہیں کیا اور رومہ سامان سے کچھ نہیں کھایا اور اس کے بارے میں فرمایا کہ جواز کے باوجود ہد کی وجہ سے میں نے سامان استعمال نہیں کیا۔

۱۱۱۴۴- عبد اللہ بن محمد، احمد بن حسین، احمد بن ابی ابراہیم، حسن بن ربیع کے سلسلہ سند سے اشعث بن شعبہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم کے ساتھ غزوہ میں شریک ہوا، ایک وقت ہمیں شدید بھوک لگ گئی اور کھانے کے لئے ہمارے پاس کچھ نہیں تھا۔ اہل مہصیہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے ہمارے لئے خور و نوش کا سامان بھیجا لیکن ابن ادہم نے کوئی چیز قبول نہیں کی۔

۱۱۱۴۵- جعفر بن محمد بن نصیر، محمد بن ابراہیم، احمد بن نصیر، ابراہیم بن بشار کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ آج سخاوت، کرم اور مواخاۃ کا خاتمہ ہو گیا، اے لوگو اگر تم مال کے ذریعے یہ چیزیں حاصل نہیں کر سکتے تو کم از کم حسن اخلاق کا مظاہرہ تو کرو نیز حضرت لقمان نے اپنے لڑکے سے فرمایا تین چیزوں کی معرفت تین چیزوں سے ہوتی ہے حلم کا غضب، شجاعت کا جنگ اور ہمدردی کا ضرورت کے وقت پتہ چلتا ہے۔

۱۱۱۴۶- عبد اللہ بن محمد، عیسیٰ بن محمد رازی، واقد بن موسیٰ مہصی، ابو عثمان صیاد کے سلسلہ سند سے حسین کی دعوت کی، چنانچہ یہ حضرات تشریف لائے کھانا لگایا گیا ابن ادہم کے علاوہ سب نے کھایا۔

۱۱۱۴۷- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم دورقی ابو احمد مروزی کے سلسلہ سند سے علی بن بکار کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز نماز



مغرب کے وقت ابن ادہم نے مجھے اور مخلد کو کھانے پر مدعو کیا۔ جب ہم پہنچے تو گوشت کے دو پیالے ہمارے سامنے رکھے گئے ابن ادہم کھانے والوں میں سے تھے اس کے بعد ہمیں خربوزے پیش کئے گئے۔

۱۱۱۳۸- ابو محمد، احمد، خلف بن تمیم کے سلسلہ سند سے شیب بن واقد کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم نے ابو اسحاق فزاری کو پیغام بھیجا کہ ملاقات کے لئے آؤ اور کھانا بھی ہمارے ساتھ کھانا۔

۱۱۱۳۹- عبد اللہ بن محمد بن جعفر، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم دورقی کے سلسلہ سند سے خلف بن تمیم کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار میں ابن ادہم کے پاس گیا، میں سلام کر کے بیٹھ گیا، انہوں نے کوئی بات وغیرہ نہیں کی، مجھے بڑا افسوس ہوا، میں نے ابو اسحاق فزاری سے اس کا اظہار کیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ ان کو سمجھائیں، ابو اسحاق نے کہا کہ تم میرے حوالہ سے ان سے بات کرنا انشاء اللہ وہ تمہاری بات پر توجہ دیں گے۔ پھر ایک روز میں نے ابن ادہم سے کہا کہ میں آپ اور ابو اسحاق کی دعوت کرنا چاہتا ہوں۔ اس وقت ابن ادہم نے میری بات پر توجہ دی اور خوب اچھی طرح مجھ سے بات کی پھر وہ میری دعوت پر گھر تشریف لائے اور کھانا تناول فرمایا۔

۱۱۱۵۰- عبد اللہ، احمد، دورقی، عبید بن ولید دمشقی، ابن ہاشم، ابن ادہم کے سلسلہ سند سے حضرت عمر کا قول نقل کیا ہے کہ ساتھیوں کی فراغت سے قبل کھانے سے فارغ ہونا قبیح حرکت ہے۔

۱۱۱۵۱- عبد اللہ، احمد دورقی، ہارون بن معروف کے سلسلہ سند سے ضمیرہ کا قول نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم نے کھانے پر چند ساتھیوں کو مدعو کیا۔ ایک شخص خلا و صقیل ساتھیوں کے فارغ ہونے سے قبل ہی کھانا کھا کر چلے گئے۔ ابن ادہم نے کہا اس نے دو غلطیاں کیں ہیں (۱) بلا اجازت چلا گیا (۲) ساتھیوں کی بے حرمتی کی ہے۔

۱۱۱۵۲- ابی، احمد بن محمد بن عمر، حسین بن عبد اللہ بن شاکر، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے مضاء بن عیسیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ ابراہیم بن ادہم کو سب سے زیادہ سخاوت اور صدق سے فائدہ پہنچا۔

۱۱۱۵۳- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، ولید بن ابان کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن قدید کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز میرے سامنے ابن ادہم کے پاس ایک شخص آیا۔ ابن ادہم نے اس سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا کہ سواحل کا، ابن ادہم نے میرے ساتھی کا تھملا اٹھا کر اسے دیدیا میں نے منع بھی کیا لیکن انہوں نے کہا یہ ضرورت مند ہے۔

۱۱۱۵۴- ابو محمد بن حیان، احمد بن حسین، احمد بن ابراہیم، یحییٰ بن عثمان کے سلسلہ سند سے ابن ادہم کے ایک ساتھی کا قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے ابن ادہم سے ایک گھر کی چھت کی بابت سوال کیا کہ کس چیز کی ہے ابن ادہم نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں ہے۔

۱۱۱۵۵- عبد اللہ بن مسوادہ، نصر بن منصور مصیصی، ابو محمد کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ابن ادہم ابو اسحاق کے گھر گئے، اس وقت ابو اسحاق نہیں تھے، ابن ادہم نے کہا کہ جب وہ آئیں تو انہیں میرا بتادینا اس کے بعد ابن ادہم چرگاہ چلے گئے، وہاں لوگ اپنے جانوروں کو چرارہے تھے شام کو انہوں نے مجھے کہا اپنا گھوڑا ہمارے جانوروں میں ملا دو، ورنہ درندے لے جائیں گے لیکن وہ نہیں مانے شب کو ابن ادہم نے نماز شروع کر دی تین شیر آئے لیکن تینوں نے ابن ادہم کو کچھ نہیں کہا۔

۱۱۱۵۶- عبد اللہ، محمد بن ہارون بن یحییٰ، بسروج، ابو خالد بن یزید بن سفیان کے سلسلہ سند سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں ایک روز ابن ادہم کو نخر پر سوار ایک شخص نے کہا میں اپنا نیا جوڑا آپ کے پرانے جوڑے سے تبدیل کرنا چاہتا ہوں۔ اگر تو مالدار ہے تو قبہا ورنہ نہیں اس نے کہا میں مالدار ہوں ابن ادہم نے کہا اگر تو مالدار ہے تو نخر پر سوار کیوں ہے تو فقیر ہے میرے پاس سے اٹھ جا۔

۱۱۱۵۷- عبد اللہ، اسماعیل بن حبیب، زیات کے سلسلہ سند سے عبد اللہ بن فلاں کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم نے ایک شخص سے ایک دانق کے انجیر مانگے لیکن اس نے انہیں نہیں دیے، پھر ایک دوسرے شخص نے ابراہیم سے کہا آپ جتنے چاہو انجیر لے لو میں اس کی

مذہب زیدوں کا لیکن ابن ادہم نے اسے قبول نہیں کیا۔

۱۱۵۸- عبد اللہ، ابو عمر کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ایک روز ابن ادہم، حذیفہ عرشی، یوسف بن اسباط اور اسحاق بن شیخ کا ایک شہر میں قیام ہوا، انہوں نے ابو اسحاق کو کھانا وغیرہ خریدنے کے لئے بھیجا، ابو اسحاق خور و نوش کی اشیاء اور زرد نمک خرید کر لائے۔ ۱۱۵۹- اسحاق بن احمد، ابراہیم بن یوسف، احمد بن ابی الحواری کے سلسلہ سند سے ابراہیم بن ادہم کا قول نقل کیا ہے کہ ابن ادہم اور ان کے ساتھی چار لذتوں سے دور تھے (۱) ٹھنڈے پانی کی لذت (۲) حمامات استعمال نہیں کرتے تھے (۳) جوتا استعمال نہیں کرتے تھے (۴) نمک میں مصالحو استعمال نہیں کرتے تھے۔

۱۱۶۰- ابو احمد، محمد بن احمد بن اسحاق، عسکری عبدان بن احمد، اسحاق بن وصیف، ابو حفص عمیر بن عیسیٰ کے سلسلہ سند سے ان کے والد کا قول نقل کیا ہے کہ ہم چار نفر ابن ادہم کے ساتھ مکہ گئے، وہاں پر ہم نے ایک مکان اجرت پر لیا، ہم میں سے ایک شخص خدمت کرتا اور تین خدمت چلے جاتے، ایک دن ایک طویل القد شخص آیا، اس نے ابن ادہم کا پوچھا لیکن وہ نہیں تھے، پھر شام کو وہ ابن ادہم کے ساتھ آیا، وہ ہم سے الگ تھلگ رہتا تھا، اس کا کھانا پینا بھی ہم سے الگ تھا، بعد میں ابن ادہم نے بتایا کہ وہ جن تھا۔

۱۱۶۱- ابو طالب سوادہ، علی بن حرب، عبد اللہ بن ایوب بن حباب کے سلسلہ سند سے جسر کا قول نقل کیا ہے کہ:

جسر کہتے ہیں: میں نے ۱۵۰ھ میں ابن ادہم کے ساتھ حج کیا۔ راستے میں ایک روز ہمارے ساتھ ایک شیخ قمیص اور چادر میں لباس کندھے پر عصار کھے ہوئے آئے، عصا کے ساتھ ایک تھیلانک رہا تھا، وہ ابراہیم سے سلام کر کے ہماری بائیں طرف چلنے لگے۔ ابراہیم بن ادہم نے ہم سب کو منع کر دیا تھا کہ کوئی اس کے ساتھ بات نہ کرے اور نہ ہی اس کے قریب نظر آئے۔ وہ مدینہ میں ہمارے ساتھ رہے، پھر مکہ میں بھی اس کا قیام ہمارے ساتھ تھا، وہ ہماری غیر موجودگی میں آکر کھانا کھا کر چلا جاتا۔

جسر کہتے ہیں ایک مرتبہ مجھے پیٹ میں درد ہوا تو میں پیچھے خیمہ میں رہ گیا چنانچہ وہ شیخ آیا اور میں اس کو نظر نہ آیا پھر میں نے دیکھا کہ وہ تھیلا کھول کر اس سے بیگنیاں نکال نکال کر کھا رہا ہے۔ یہ دیکھ کر میں کھنکھانا اٹھا اس نے جو میری طرف دیکھا فوراً اپنا تھیلا اور لٹاخی وغیرہ اٹھا کر چلا گیا اور پھر نظر نہ آیا۔

رات کو ابن ادہم نے قرآن پڑھتے وقت اس کو نہ پا کر سمجھا کہ ہم میں سے کسی نے اس کے ساتھ بات چیت کی ہوگی اور وہ چلا گیا ہوگا، لیکن میں نے آپ کو ساری خبر سنائی تو ابن ادہم فرمانے لگے: یہ آپ علیہ السلام کے زمانہ کے جنوں میں سے تھا یہ اور اس کے ساتھ چھ جنوں کا وفد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں وفد بن کر آیا تھا، یہ سب قاری تھے۔ تین صمیمین اور چار نینوئی کے تھے۔ اس وقت ان میں سے صرف یہی زندہ ہے، یہ مجھ سے ہر سال ملاقات کرتا ہے۔

ختم شد حصہ ہفتم

حلیۃ الاولیاء

